

<https://famousurdunovels.blogspot.com/>

# قاتل عشق

فاطمہ فیاضی



<http://primenovels.blogspot.com/>

## قاتل عشق

از قلم فاطمہ نیازی

مکمل ناول



عشق کی مکمل داستان...

یوشع کا عشق ...

زرشال کا عشق..

اضلان کا عشق...

نفرتوں کے بیچ کچے زہن کی غلطیوں کی داستان...

مکافات عمل کی داستان...

عزتوں کی پامالی کی داستان

\*\*\*\*\*

سڑک زیادہ چوڑی نہیں تھی.. جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کی شکار اس سڑک کے ایک طرف گھنے درختوں اور کھاردار جھاڑیوں کا قبضہ تھا.. شام اپنے قدم جمانے کے پر تول رہی تھی موسم بھی کچھ سرد سا ہو رہا تھا... ایک طرف ایک سکوتر الٹا پڑا تھا قریب ہی وہ درخت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی.. اسے غالباً ٹھنڈ لگ رہی تھی جیکٹ کی استینیں انگلیوں کے قریب لا رکھی تھیں سیاہ جینز گرد سے اٹی پڑی تھی وہ مسلسل کراہ رہی تھی..

"ملعون انسان تجھے اللہ پوچھے گا تو نے زرشال کو تکلیف پہنچائی ہے" وہ غصہ سے بڑبڑائی..  
"زرشال کی بچی اس وقت صرف اللہ کو یاد کرو.."

اندر کی آواز پر عمل کرتے ہوئے اس نے فوراً آیتوں کا ورد شروع کر دیا  
"یا اللہ. کسی جانور سے پہلے ایک انسان کو بھیج دیں ورنہ شاید میری ہڈیاں ہی گھر پہنچیں گی اللہ...!!"  
میں نے ابھی اتنی لمبی زندگی جینی ہے منال کی شادی میں ڈانس کرنا ہے اتنے ارمان ہیں میرے  
"ابھی تو میں نے اپنے بھانجے بھتیجے گود میں کھلانے ہیں پلیز اللہ جی..."  
وہ آنکھیں بند کیے مسلسل بڑبڑا رہی تھی.. جب گاڑی کے بریک لگنے کی آواز پر چونک کر آنکھیں کھولیں...

پیارے اللہ جی اتنی جلدی سن لی "خوشی سے مسکرا کر آسمان کو دیکھا...  
تفصیلی نگاہ سامنے کھڑے شخص پر ڈالی... سانولا مگر پرکشش چہرہ تھا سیاہ شرٹ اور نیلی پہنے وہ عام سے  
حلیے میں تھا...

"madam may i help u"



"yes i m injured"

وہ شخص سر ہلا کر اس کی طرف بڑھا اور ہاتھ بڑھا کر اسے سہارا دیا... وہ کراہ کر کھڑی ہوئی اور لنگڑاتے ہوئے اسکے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھی اس نے سہارا دے کر اسے گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھا...

"ارے رکو میرا اسکوٹر" اس نے تیزی سے کہا

اس شخص نے عجیب سی نگاہ اس پر ڈالی جیسے اس کی عقل پر ماتم کرنے کا دل چاہ رہا ہو..  
"مس! اسکوٹر کو فی الحال چھوڑیں شکر کریں آپکی جان بچ گئی اس جنگل اور یہاں کے جانوروں سے..."

"یہ اسکوٹر جان سے زیادہ عزیز ہے مجھے میں اس کو چھوڑ کر نہیں جاسکتی" وہ ڈھٹائی سے بولی  
"ٹھیک ہے چلیں اتریں اور انتظار کریں کسی ٹرک کا جو آکر آپ کے ساتھ آپ کے اسکوٹر کو بھی ریسکیو کر سکے" وہ سنجیدگی سے بولا..  
زرشال تپتی نگاہ سے اس کو دیکھنے لگی..

"کار کی چھت پر رکھ دیں..." وہ ڈھٹائی سے بولی  
"دیکھئے میڈم میرے پاس نہ اتنا فضول وقت ہے نہ مجھے کسی سے بحث کرنے کا شوق!! سڑک کی حالت دیکھی ہے ایسے میں آپ کا اسکوٹر نہیں گھسیٹ سکتا چلنا ہے تو بولیں ورنہ میں چلا جاتا ہوں"  
...

"ایڈیٹ اسٹوپڈ" وہ بڑبڑائی آواز باآسانی اس تک پہنچ چکی تھی اسے سخت نظروں سے گھورتا وہ  
ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھا....



ہاشم ولا کے لان میں ایک طرف رنگ برنگے طوطوں کا پنجرہ تھا اس سے زرا فاصلے پر ایک بلی بیٹھی تھی... قریب ایک درخت تھا جس کے ساتھ ایک لکڑی کی سیڑھی رکھی تھی درخت کی شاخ پر ایک چھوٹی سی جھونپڑی بنائی گئی تھی... اور اس کی جالی دار کھڑکی سے ایک بندر جھانک رہا تھا.. یہ زرشال کے پالے گئے جانور تھے.. اندر لاؤنج میں مسلسل ماں جی روئی جارہی تھیں..

"زری کہاں چلی گئی میری جان!...."

"ماں جی پلیز حوصلہ رکھیں گئے ہیں نا اس کی تلاش میں سب وہ مل جائے گی.. "منال نے ماں جی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ان کو تسلی دی..

"اپنے ہی سر چڑھا رکھا ہے اسے ماں جی اس کی ہر شرارت پر اسے سنجیدہ نہ لینا بے جا ڈھیل دینا اب بھگتیں... آپ کی ہی غلطی ہے "نگہت بیگم نخوت سے بولیں..

زرشال نامی طوطے میں ماں جی کی جان بند تھی وہ دوسرے تمام پوتے پوتیوں سے زیادہ اسے فوقیت دیتی تھیں.. ماں جی نے انکی بات یکسر نظر انداز کر دی تھی.. جبکہ منال نے زچ ہو کر اپنی ماں کو دیکھا

"مام پلیز یہ باتیں اس وقت کرنے کی نہیں ہیں..." نگہت بیگم نے سر جھٹک کر نگاہ پھیر لی...

"اس کا فون بند ہے صبح سے بھوکے پیچھے... اللہ اس کی حفاظت کرے..." شازیہ بیگم پریشانی سے بولیں ان کو زرشال اسی طرح پیاری جیسے ان کی بیٹی ہو...

"ویسے آپ یہاں آئی کیوں تھیں...؟؟"

"کیوں کہ میرا دماغ خراب تھا"

وہ تنک کر بولی..

"جی نظر آرہا ہے وہ تو"

"شٹ اپ"

وہ درشتی سے بولی..

."

"پہلے ہی میں اتنی تکلیف میں ہوں اور آپ میرا انٹرویو لینے بیٹھ گئے"

اسکوٹر جانے کا غم سر چڑھ کر بول رہا تھا...

"کہاں جانا ہے آپ کو" اس بد لحاظ لڑکی سے مزید کوئی بات کرنے کا ارادہ ترک کر کے اسنے

سنجیدگی سے سوال کیا..

"گھر"

"یہی میں پوچھ رہا ہوں گھر کہاں ہے آپ کا" وہ دانت پیس کر ضبط سے بولا

"کلفٹن.. اسنے اپنا ایڈریس بتایا.."

یوشع ایڈریس سن کر بری طرح چونکا اور گہری نگاہ اس پر ڈالی

"اوکے یہ لیں اسے کھالیں" پانی کی ایک بوتل اور بسکٹ کا ایک پیکٹ اس نے اسکی طرف بڑھایا..

جسے اس نے فوراً تھام لیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں یہاں بلیک میلر سے ملنے آئی تھی.. "وہ بولی ...

"تو" وہ سرد مہری سے بولا...

"آپ نے ہی پوچھا تھا..

ایک تو میرا اسکوٹر آپ کی وجہ سے کھویا ہے... اب معاف کر کے بات کر رہی ہوں تو سر چڑھنے کی

ضرورت نہیں تمیز سے جواب دیں "

"انسان کو سامنے والے سے عزت کی توقع تب ہی رکھنی چاہیے جب اسے دوسروں کو عزت دینی آتی

ہو" وہ سنجیدگی سے بولا...

زرشال نے اس کی بات جیسے سنی ہی نہ ہو..

"کیا نام ہے آپکا؟؟"

"یوشع ... " اس نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا...

"میرا نام زرشال ہاشم ہے..."

"میں نے پوچھا آپ سے؟؟..."

"ہنہ زرا سامنے کیا لگا لیا یہ تو سر ہی چڑھ گیا بندر" وہ بڑبڑائی

یوشع ضبط سے گہری سانس لے کر رہ گیا....

ویسے تو میں بد تمیز نہیں ہوں لیکن جب میرا موڈ خراب ہوتا ہے تو بن جاتی ہوں ..

"انسان کی تمیز اور تربیت کا پتا ہی تب چلتا ہے جب وہ غصے میں ہو"

"تو کیا مطلب ہے تمہارا کہ میں بد تمیز ہوں؟؟"

"نہیں.. نہیں میں نے ایسا کب کہا.. " اس وقت وہ اس سے مزید بحث ہرگز نہیں کرنا چاہتا تھا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اس کی سمجھ نہ آیا کہ کیسی عجیب لڑکی تھی فوراً موڈ بدل کر دوبارہ اس سے باتوں میں لگ جاتی ہے  
"کیا کرتے ہیں آپ"

"میں بزنس کرتا ہوں" اس نے اب کے نرمی سے جواب دیا

"اوہ اچھا... میں اسٹوڈنٹ ہوں ایف ایس سی کی اور..."

وہ شروع ہو چکی تھی اب اس کی زبان کا رکنا آسان نہ تھا.. یوشع خاموشی سے اس کی باتیں سن رہا تھا...

\*\*\*\*\*

ماں جی کی حالت مسلسل بگڑتی جا رہی تھی.. وہ لاؤنچ میں نڈھال سی صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھیں.. منال ان کے ساتھ بیٹھی مسلسل انہیں کچھ کھلانے کی کوشش کر رہی تھی.. سامنے صوفے پر نگہت بیگم چہرے پر بیزار تاثرات سجائے بیٹھی تھی.. شازیہ بیگم کچن میں کھانا بنا رہی تھیں.. گھر کے تمام مرد آفس سے آنے کے بعد سے زری کی تلاش میں نکلے تھے... لیکن اس کے اسکوٹر کے علاوہ اور کچھ نہیں ملا تھا.. اوپر کمرے میں اضلان بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا وہ بھی شام سے اس کو تلاش کرتا اب گھر آیا تھا.. چہرہ ستا ہوا تھا آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں..

"زری کہاں ہو پلیز واپس آجاؤ!!" اللہ اس کی حفاظت کرنا..."

اضلان یوں تو اس سے خوب لڑتا تھا.. مگر اس وقت اس کی سانسیں بھی اپنی جگہ نہیں تھیں.. اسے کھونے کا ڈر روح کھینچ لینے کی سکت رکھتا تھا.. کمرے میں ٹہلتے ہوئے اس نے اپنا فون نکالا اور ایک نمبر ملایا.. دوسری گھنٹی پر ہی فون اٹھا لیا گیا تھا...

"جی انکل کچھ پتا چلا زری کا" وہ بے چینی سے بولا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نہیں بیٹا وہ یہاں موجود نہیں ہے اس کا اسکوٹر ہمیں کٹی پہاڑی کے جنگل کے قریب سے ملا ہے لیکن اس کا کوئی پتا نہیں چل سکا... جنگل اتنا گھنا بھی نہیں ہے کہ کسی انسان کو ڈھونڈنا مشکل ہو اور یہاں جانور بھی صرف سانپ اور باقی عام جانور ہو سکتے ہیں اس لیے ایسا کہہ بھی نہیں سکتا کہ وہ کسی جانور کا شکار ہو گئی ہو.."

"اوکے" اسنے بے دلی سے فون کاٹا.. دوسرا فون اپنے بابا کو ملایا...

"ہیلو ڈیڈ زری کا کچھ پتا چلا..."

نہیں بیٹا لیکن فکر مت کرو ہم اسے ڈھونڈ لیں گے"

اس نے مایوسی سے سن کر فون کاٹ دیا اور موبائل پلنگ پر اچھال دیا...

\*\*\*\*\*..

..

گاڑی فراٹے بھرتی جارہی تھی...

"کیا ہو گیا ہے کب آئے گا گھر کتنی دیر سے ہم سفر کر رہے ہیں!!" اتنی دیر سے بولتی وہ جب چپ

ہوئی تو اسے اس بات کا احساس ہوا..

"کہیں تم مجھے کڈنیپ تو نہیں کر رہے؟؟؟"

"تمہیں میں شکل سے کڈنیپر لگتا ہوں؟؟؟" یوشع سردمہری سے بولا...

"چپ کر کے بیٹھی رہو.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیوں چپ کر کے بیٹھی رہوں.. کب سے گاڑی چلا رہے ہو.. وہ بھی اتنی اسپید سے اب تک تو ہم اسلام آباد تک پہنچ جاتے..."

یوشع چپ رہا...

"بولو جواب دو مجھے کہاں لے جا رہے ہو" وہ چیخی ...

یوشع نے ہاتھ گھما کر زور سے اس کو دے مارا اچانک پرانے والے جھٹکے سے اس کا سر زور سے ڈیش بورڈ سے ٹکرایا اور وہ اسی وقت ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی... یوشع نے احتیاط سے اس کا سر تھاما اور سیٹ کی پشت سے ٹکادیا... اس کے لبوں پر عجیب سی مسکان سچی تھی....

...

\*\*\*\*\*

...

گاڑی ایک خوبصورت کوٹھی کے آگے رکی اس نے تیزی سے ہارن بجایا... باوردی سیکورٹی گارڈ نے فوراً گیٹ کی پٹ کھولے ..

"سلام صا... وہ کہتے کہتے رکا تھا

حیران نگاہیں اس کے بازوؤں میں بھری زری پر تھی یوشع نظر انداز کرتا اندر بڑھ گیا... آگے بڑھتا ہوئے وہ اندر داخل ہوا

"بختاور مائی!" اسنے با آواز کسی کو پکارا اگلے لمحے ہی کہیں سے ایک ادھیڑ عمر خاتون برآمد ہوئی.. ان کے چہرے پر بے حد حیران سے تاثرات تھے...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"فرسٹ ایڈ باکس لے کر میرے کمرے کے ساتھ والے کمرے میں آجائیں.. "وہ تحکم سے کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا... پیچھے بختاور بی بی حیران پریشان سی کھڑی تھی... چند لمحے بعد وہ دوبارہ نیچے آیا .... اپنا فون نکالا.. اور ایک نمبر ملایا.. جو فوراً ہی اٹھالیا گیا..

"یوشع"

"ہاں مایا میں بول رہا ہوں ..."

خیریت ہے اس وقت اتنے دن بعد ..."

"ہاں ضروری کام ہے تم گھر آ جاؤ ابھی میرے... میں یہاں زیارت والے گھر میں ہوں..."

"کیا کہہ رہے ہو تم کب آئے اور اس وقت کیا کام ہے" مایا حیران پریشان سی بولی..

"آ جاؤ پھر بات کرتے ہیں"

"کیسی بات اور تم کب آئے" وہ ہنوز سمجھ نہ پائی تھی...

"مایا تم آ جاؤ پھر بات کرتے ہیں.. اس نے کہہ کر کال کاٹ دی اور گھرے سانس لے کر صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا تھا...."

\*\*\*\*\*

مایا گاڑی سے اتری اور تیز قدموں سے اندر داخل ہوئی انداز میں بے چینی تھی.. لاونج میں داخل ہوئی تو سامنے ہی بختاور بی بی نظر آگئی

"مائی یوشع کہاں ہے؟؟"

" اوپر کونے والے کمرے میں ہے" انہوں نے کہا

... وہ اوپر کی جانب بڑھ گئی...

زرشال پلنگ پر بیٹھی مسلسل روئی جارہی تھی ...

"جنگل وحشی انسان ایسے کسی کو کڈنیپ کرتے ہیں" وہ چلائی...

"اگلی دفعہ پوچھ لوں گا تم سے تم سیکھا دینا.. کیسے کرتے ہیں" وہ سپاٹ لہجے میں کہہ کر زرا آگے

ہوا تاکہ روئی سے اس کا زخم صاف کر سکے...

"آگے مت آنا میں تمہارا منہ توڑ دوں گی.. جانتے نہیں ہو مجھے میں کیا کر سکتی ہوں تمہیں اس کا اندازہ بھی نہیں ہے" ..

"مجھے اندازہ ہے میں جانتا ہوں.. تم صرف راکٹ کی رفتار سے زبان چلا سکتی ہو.. " اسنے کہتے ہوئے روئی اس کے ماتھے پر رکھی تو وہ بلبلا اٹھی اور زور سے اس کو پرے دھکیلا لیکن وہ زرا بھی نہ ہل سکا..

"سیدھے طریقے سے مجھے ڈریسنگ کرنے دو ورنہ..."!!

"کیا ورنہ ہاں کیا" زرشال نے اس پر مکوں اور تھپڑوں کی برسات کر دی یوشع نے اس کی دونوں کلاسیاں اپنے ایک ہی ہاتھ سے دبویچ لیں

اور سخت نگاہ اس پر ڈالی اسی دوران کمرے کے دراوڑے پر دستک ہوئی تھی ....

.....

"پلیز مجھے بچائیں کوئی ہے اس نے مجھے کڈنیپ کیا ہے کوئی ہے...." دستک سن کر زرشال پھر چلانے لگی تھی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے جھٹکے سے اس کے ہاتھ چھوڑے اور اسے پیچھے دھکیل دیا... چند لمحے پہلے جس احساس ندامت اور رحم کا احساس اس کے دل میں جاگا تھا اب اس کی جگہ پھر طیش نے لے لی تھی...  
"چلانا بند کرو یہاں کوئی نہیں آئے گا تمہیں بچانے سمجھی تم" غصے سے کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا

کمرے کے باہر مایا کھڑی تھی۔

"کون ہے اندر؟؟؟" وہ الجھن سے بولی

یوشع نے گیٹ لاک کیا اور نیچے کی طرف بڑھ گیا مایا تیز قدموں سے چلتی اس کے پیچھے لپکی..  
"کیوں بلایا ہے بتاتے کیوں نہیں اور اندر یہ لڑکی کون ہے؟؟؟" وہ تنک کر بولتی صوفے پر براجمان ہوئی

یوشع بھی قریب بیٹھا اپنا ماتھا مسل رہا تھا..

"اضلان شاہ یاد ہے؟؟؟" یوشع نے آہستگی سے سوال کیا...

"ہاں" مایا نے کہا..

"یہ اس کی کزن ہے..."

"کیا....؟؟؟؟!!" مایا اچھل پڑی...

"تم کیسے کہہ سکتے ہو؟؟؟... کیا تم نے اسے کڈنیپ کیا ہے؟؟؟ اسنے حیرانی سے پوچھا..

"یہ محض ایک اتفاق ہے قدرت نے مجھے موقع دیا اور میں نے اس موقع کو ضائع نہیں کیا،" وہ

سکون سے بولا..

"تم پر یقین ہو کہ یہ اس کی سسٹر ہے..؟؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سٹریا کزن کا مجھے نہیں پتا.... اسی کی عزت ہے یہ.. میں صرف اتنا جانتا ہوں،،" وہ سنگین لہجے میں بولا...

"کیا نام ہے اس کا؟؟؟"

"زرشال ہاشم شاہ"

"کیا کرو گے اب تم؟؟؟"

"سوچا نہیں ابھی.."

"تم ایسا کیسے کر سکتے ہو یوشع؟؟؟"

تم کو اضلان سے بدلہ لینا ہے نا؟؟؟ تو بیچ میں اس معصوم کو کیوں گھسیٹ رہے ہو؟؟؟

this was altogether strange for a person of your type !!u were my ideal but

"now u dont deserve forgiveness

(تم جیسے اچھے انسان سے اس کی توقع نہیں تھی تم میرا آئیڈیل تھے.. لیکن اب تم معافی کے لائق نہیں ہو)...

مایا نے بات مکمل نہیں کی تھی جب یوشع وہاں سے اٹھ گیا...

"..you may go now"

(تم اب جا سکتی ہو!!)"

میں نے کم از کم اس لیکچر کے لیے ہر گز نہیں بلایا تھا... جاؤ مایا!!"

سرد مہری سے کہہ کر وہ اوپر کی جانب بڑھ گیا..

مایا تاسف میں گھری بیٹھی رہ گئی....

## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اتنی ٹائم بعد اسنے مجھے خود سے بلایا تھا.. پتا نہیں کیا کہنا چاہ رہا تھا... اف مایا یہ اچھی لڑکی بننے کا نالک تم کسی اور وقت کر سکتی تھی.." وہ اپنے آپ میں بڑبڑاتی وہاں سے اٹھی اور باہر کی جانب بڑھ گئی

\*\*\*\*\*

منال نے ماں جی کو نیند کی گولیاں دے کر سلا دیا تھا.. رات دھیرے دھیرے کٹ رہی تھی سکوت کا عالم تھا.. اضلان سڑک کنارے اپنی کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا.. احد جنید صاحب کے ساتھ تمام اسپتال مردہ خانے کھنگال چکا تھا.. زبیر صاحب پولیس کے سرسوار تھے مختلف جگہوں پر چھاپوں کے باوجود کہیں سے اس کا سراغ نہیں مل سکا تھا..

لاونج میں سب لبوں پر چپ کا قفل لگائے بیٹھے تھے..

"کیا کہے گی دنیا.. ہم سے ایک یتیم بچی نہیں سمجھالی گئی... زبیر صاحب بولے..

"ہمارا کیا قصور ہے آپ کی ماں نے ہی اسے سرچڑھا رکھا تھا.. جوان لڑکی ہے معلوم نہیں زمین نگل گئی یہ آسمان نے اٹھالیا اسے..." نگہت بیگم شوہر کو دیکھ کر بولیں..

"مام چھوٹی چچی سے معلوم کریں کیا خبر ان کے پاس ہو" ہزیم نے شازیہ بیگم کو دیکھ کر کہا..

"ماں کی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتی وہ.. کیوں جانے لگی اس کے پاس.. الٹا خبر پھیلانے والی بات ہوئی یہ تو.." شازیہ بیگم کے بجائے نگہت بیگم بیزاری سے بولیں..

"چھوٹی ممی!! دنیا کی فکر چھوڑ دیں اس وقت صرف اور صرف زری کی سوچیں..."

"مجھے کیا پڑی ہے اس پاپے کٹنی شیطان کی خالہ کو سوچ کر اپنی نیندیں حرام کروں" وہ دل ہی دل

میں بڑبڑائیں...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اسی پل اضلان اندر آتا دکھائی دیا.. بال بکھرے تھے جیکٹ ایک ہاتھ میں تھی سرخ آنکھیں بوجھل تھیں.. جوتے گرد سے اٹے پڑے تھے.. لاؤنج سے گزرتا وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا.. نگہت بیگم اٹھ کر اسکے پیچھے لپکی

"میرا بچہ کھانا کھالو.." کہاں سے آرہے ہو؟؟..."

وہ نظر انداز کرتا اوپر چڑھ گیا.. نگہت بیگم پریشان سی کھڑی رہ گئیں....

اضلان کمرے میں داخل ہوا جیکٹ ایک طرف پھینکی اور پلنگ پر گر گیا

"اضلان! تم ابھی زندہ ہو مرے کیوں نہیں؟؟"

"خدا کا خوف کرو کیوں شادی سے پہلے بیوہ ہونا چاہتی ہو..."

"ہائے سچی میری شادی تم سے ہونی ہے؟؟"

وہ ایک دم خوشی سے چلا کر بولی تھی..

"اوہ ہو مجھ سے شادی ہونے کی اتنی خوشی؟؟"

..ہائے رے خوش فہمیاں... میں تو اس لیے خوش ہو رہی تھی کہ تمہاری ممی کی بہو بن کر انکا جینا

حرام کرنے میں کتنا مزہ آئے گا.. سچ.. چلو پکا پرومیس کرو جلدی کہ مجھ سے ہی شادی کرو گے..

"زرشال تم ابھی کہ ابھی دفعہ ہو جاؤ میرے روم سے" اضلان غصے سے گھور کر بولا تھا..

"ہاں ہاں جارہی ہوں.. مجھے کوئی شوق ہے بھلا اس کباڑ خانے میں گھسنے کا.. منہ چڑھا کر وہ اس کو

چھیڑتی ہوئی کمرے سے نکل گئی تھی

اضلان گہری سانس لے کر وہ حال میں وارد ہوا..

سورج کی روشنی نے زمیں کو اپنے حصار میں تو لے لیا تھا.. لیکن ٹھنڈ کا احساس برقرار تھا.. زرشال کمرے میں پلنگ پر اپنی ڈھیلی جینز کے پائینچے اوپر کیے اپنے زخم کا معائنہ کر رہی تھی..

"منہوس مارا گن چھین لیتا دھکا دینا ضروری تھا! وہ بڑبڑائی اور انگلیوں کی پوروں سے گھٹنا دبانے لگی... سرپر بھی ٹیسیں اٹھ رہی تھی...

"اور اس بندر نے بھی کس سے پنگالے لیا اب دیکھے کیسے اس کا جینا دو بھر کرتی ہوں خود چل کر مجھے گھر چھوڑ کر آئے گا..".

اسی پل گیٹ کھلنے کی آواز پر اس نے چونک کر سر اٹھایا اور قہر آلود نگاہوں سے یوشع کو گھورا..

"مجھے گھر جانا ہے" غصے سے بولی.

وہ خاموشی سے چلتا ہوا آیا اور پلنگ کی پائینتی کے قریب بیٹھ گیا. زرشال کا دل چاہا اس کا منہ نوچ لے لیکن وہ ساکت بیٹھی خون آلود نگاہوں سے اس کو گھورتی رہی..

"گھورنا بند کرو.. اور اسے اپنے پیر کا زخم صاف کر کے پٹی باندھ لو"

"دل تو چاہ رہا ہے تمہارا منہ نوچ لوں درندے کہیں کے اور میں کوئی تمہاری غلام نہیں جو مجھے یوں حکم دے رہے ہو.. نہیں کرنا کوئی زخم صاف دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اور کھانا لے کر آؤ مجھے بھوک لگی ہے" وہ قہر آلود لہجے میں بولی...

" dont behave like a child,do" as i say"

(بچوں کی طرح سلوک مت کرو.. جیسا میں کہہ رہا ہوں ویسا کرو..)

سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسنے دوائیوں کا ڈبہ اس کے آگے رکھا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کھانا تب ہی ملے گا جب تم میری بات مان لوگی..."

"میں اپنی بات مان لوں وہ بڑی بات ہے مجھ سے فرمانبرداری کی امید مت رکھنا... نہیں دینا کھانا تو مت دو.." وہ بھی اسی لہجے میں بولی

یوشع ایک سخت نگاہ اس پر ڈال کر پلٹ گیا

...دفع ہو جاؤ... غرق ہو جاؤ... مر جاؤ... رزیل انسان!! گدھیرے!!.. تمہاری لاش کو چوہے کھا جائیں...!! وہ پیچھے سے چلائی تھی

"اور دو بدعائیں میری تو پوری نہیں ہونیں شاید تمہارے پوری ہو جائیں.." مسکراتے ہوئے کہتا وہ کمرے سے نکلا اور گیٹ بند کر گیا...

تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ دوبارہ گیٹ کھول کر اندر داخل ہوا تھا یوں ہی بیٹھی تھی دوائیوں کا ڈبا بھی یوں ہی رکھا تھا یوشع نے سخت نگاہ اس پر ڈالی اور کھانے کی ٹرے اس کے قریب رکھی خود زرا فاصلے پر کرسی کیلینچ کر بیٹھ گیا...

"کیا ہے اب یہاں بیٹھ کر میرے نوالے گنوگے؟؟" وہ برا سامنہ بنا کر بولی..

"چپ چاپ کھانا کھاؤ!" وہ سنجیدگی سے بولا...

"ہنہ سڑو کہیں کا" وہ عادت کے مطابق بڑبڑائی اور چیچ سے پلاؤ کا ایک لقمہ لیا...

"اپنا کک چینج کرو! بدزائقہ کھانے کی عادت نہیں مجھے!!" ..

"تم اپنے باپ کے پیسوں سے فائف سٹار ہوٹل میں ڈنر کرنے نہیں آئی.. چپ چاپ کھانا کھاؤ..."

یوشع درشتی سے بولا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میرے سامنے بیٹھو گے تو میری باتیں سننی پڑیں گی چپ چاپ سنو یا پھر اٹھ جاؤ یہاں سے.." منہ بنا کر وہ سنجیدگی سے بولی

...یوشع نے تپ کر اسے دیکھا..

"کیسے برداشت کرتے ہیں تمہیں تمہارے گھر والے..."

"وہ تو جیسے تیسے کر لیتے ہیں.. لیکن ان کا عذاب اپنے سر لے کر تم نے غلطی کر دی!"  
..یوشع زور سے ہنس پڑا..

"تم اپنے آپ کو عذاب کہہ رہی ہو!!"

..ہاں تم جیسے کے لیے میں ایک عذاب ہی ہوں.. بہتر ہو گا مجھے جانے دو ٹرسٹ می میں سعدی یوسف بن کر تم پر ہرگز کیس نہیں کروں گی..!!  
"کیا مطلب..؟؟"

"میں کہتی ہوں سعدی کو نمل کا ہیرو ہونا چاہیے تھا.. لیکن منال کو فارس ہی پسند ہے..."  
"یہ کون ہیں دونوں..؟؟"

"تم نمل کے بارے میں نہیں جانتے؟؟؟،، کیا فائدہ ہے پھر تمہاری زندگی کا ڈوب مرو.." وہ بڑبڑائی ہمیشہ کی طرح یوشع سن چکا تھا.. تپ کر اسے گھورنے لگا..

\*\*\*\*\*

اضلان اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا..

سفید ٹیشرٹ سیاہ جینز بال ماتھے پر بکھرے تھے.. چہرہ اداس آنکھوں میں ویرانیوں کا سایا تھا.



"اضلان سنو تو..."

"ہاں سناؤ" اضلان نے تیکھی نگاہ اس پر ڈالی تھی...

"ایسے مت دیکھو.. تم سے ادھار مانگنے نہیں آئی اچھا..." وہ بھی تن کر بولی...

"واہ یعنی چور الٹا کو تو ال کو ڈانٹے؟؟؟ حد ہو گئی ہے.. اتنی بد تمیزی کرنے کے بعد تم کو سوری کرنا چاہیے. تم آگے سے بد تمیزی کر رہی ہو.." اضلان نے غصے سے کہا..

"اچھا سوری نا"

اضلان کا منہ کھلا رہ گیا زرشال اور سوری؟؟؟ اگلے لمحے ہی اس کے اعصاب تن گئے...

"بولو کیا کام ہے؟؟" سنجیدگی سے سوال کیا وہ سمجھ گیا تھا.. اسے مطلب پڑ گیا ہے...

"مجھے ایک بندر لادو پلیز!!!!" زرشال معصومیت سے بولی...

"وہاٹ؟؟؟" اضلان حیران ہوا..

"بندر کا کیا کرو گی تم"....

"ویسے تو مجھے اس کی خاص ضرورت نہیں ہے.. الحمد للہ ایک آل ریڈی اس گھر میں پایا جاتا ہے..."

"ایک منٹ؟؟؟ کیا کہا؟؟ اضلان کو آگ لگ گئی تھی وہ تیکھی نگاہ اس پر ڈال کر بولا..

"کچھ نہیں.. میں نے تو کچھ نہیں کہا..،،" زرشال گڑبڑا گئی...

"تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے.. یہ گھر ہے کوئی چڑیا گھر نہیں... اور جب ایک بندر آل ریڈی

موجود ہے... تو دوسرے کی کیا ضرورت... اور ہاں سنو.. یوں اپنے منہ سے اپنی تعریف نہیں کیا

کرتے.. چبا چبا کر کہتا ایک تپاتی ہوئی مسکان اس کی طرف اچھالتا وہ باہر نکل گیا تھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"دفعہ ہو جاؤ.. میں خود لے آؤں گی... وہ پیچھے سے چلائی تھی...

قریب سے گزرتی گاڑی کے بجتے ہارن نے اسے ہوش دلایا... وہ اداسی سے سر جھٹک کر ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھ گیا...

سارا دن بے وجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑاتا رہا... شام کو گھر لوٹا.. ویران اور سوگوار ماحول.... ہزیم اور اپنے والد جنید صاحب کے ساتھ لاؤنج میں موجود تھا.. ہزیم جنید صاحب اور شازیہ بیگم کا اکلوتا بیٹا تھا.. جو والد کے ساتھ کاروبار کر سمجھاتا تھا.. منال اور اضلان زبیر صاحب اور نگہت بیگم کے بچے تھے... جبکہ زرشال سب سے چھوٹے مرحوم ہاشم علی شاہ کی اکلوتی بیٹی تھی.. ان کی وفات کے بعد ان کی اہلیہ دوسری شادی کر کے امریکہ چلی گئی تھیں.. اور اب چند سال سے کراچی میں ہی مقیم تھیں... زرشال بن ماں باپ کی تھی.. ماں جی سمیت تمام گھر والوں نے اسے ہتھیلی کا چھالا بنا ڈالا تھا.. بے جلاؤ پیار کے باعث وہ حد سے زیادہ موڈی ضدی اور لاابالی سی تھی اس کا دن شرارتوں اور چھیڑ خانوں میں ہی گزر جاتا.. وہ بے دلی سے صبح کالج جاتی تھی.. لیکن وہاں بھی محض استادوں کی ناک میں دم کر کے رکھتی وہ کبھی نہیں پڑھتی تھی لیکن پاس ہو جایا کرتی تھی کیسے؟؟؟ اس بات کی سمجھ آج تک گھر والوں کو بھی نہیں آئی تھی... اسے جانوروں سے بے حد لگاؤ تھا.. ہر چند ماہ بعد وہ کوئی نا کوئی جانور منگوالیتی.. چند دن بعد شوق پورا ہونے پر گھر کے باہر چھوڑ دیتی تھی.. اس کی عادتوں سے کبھی کبھار گھر والے پریشان ہو جاتے لیکن اسے کچھ کہنا ان کے بس کے باہر کی بات تھی کیوں کہ وہ جب رونا شروع کرتی تو ہاشم ولا کی دیواریں تک اس سے پناہ مانگتی تھیں... وہ گھر کی رونق تھی.. جنید صاحب کی کتابوں کی دشمن تھی.. ہزیم کا والٹ بھی اس سے پناہ مانگتا تھا.. ماں جی کے پاندان کی ساری چھالیہ کہاں جاتی تھیں کوئی نہیں جانتا تھا.. اب اس کے جانے کے بعد سب اپنی جگہ ایک ناقابل بیاں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

دھچکے کا شکار تھے... ماسوائے نگہت بیگم کے ان کو رتی برابر بھی پرواہ نہیں تھی۔ لیکن اضلان کی حالت ہی ان کی حالت بگاڑنے کو کافی تھی...

”واؤ سو ٹیسٹی!!! کتنے فرمانبردار کڈ نیپر ہو!!! تمہارا نام تاریخ کے سنہری الفاظ میں لکھا جائے گا.. اتنی جلدی کلک چینیج کر دیا...“

یوشع نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی..

”جواب دیتے ہوئے منہ میں درد ہوتا ہے؟؟“ اسے چپ دیکھ کر وہ پھر سے بولی...

”ہاں ہوتا ہے درد تم چپ کر کے ناشتہ کرو...“ وہ تپ کر بولا...

زرشال نے منہ بنا کر اسے دیکھا...

”ناشتہ لیز ہے کس نے بنایا؟“.. وہ چند لمحے بعد پھر سے بولی..

”کھانے سے مطلب رکھو؟؟؟“....

”اوکے“ وہ منہ بنا کر بولی..

لیکن وہ زرشال ہی کیا جو چپ رہ لے...

”اتنا بڑا گھر ہے.. اتنی گاڑیاں نیچے کھڑی ہیں.. تمہیں کیا ضرورت تھی سڑک چھاپ والی حرکت کرنے

کی.. ویسے ابھی تک تم نے مجھ سے میرے گھر والوں کا نمبر نہیں مانگا.. ایسا ہی ہوتا ہے فلموں میں

تو.. شاید ابھی تک تم نے رقم سوچی نہیں ہوگی ہے نا؟؟؟“...

”بکواس بند کرو.. تم کون اور تمہارا خاندان کون... مجھے رقم دینے والا.. آخری سانس پر پانی بھی مانگنا

پسند نہ کروں تمہارے خاندان سے... اور ایک جھٹکے میں ساری شاہ انڈسٹری خرید لوں اتنی سکت ہے

مجھ میں... بے حد سنجیدگی اور درشتی سے بولا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"باتیں تو مردوں والی کر لیتے ہو.. عمل سے وہی گھٹیا سڑک چھاپ.."

زوردار ٹھہر اس کے چہرے پر پڑا تھا.. اسکا سر گھوم کر رہ گیا.. یہ اسکی زندگی کا پہلا ٹھہر تھا جو اسے لگا تھا.. سرخ چہرہ... آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں تھیں.. ہر لمحہ چلنے والی زبان گنگ تھی.. وہ بھٹی نگاہوں سے یوشع کو دیکھ رہی تھی... یوشع چند لمحے وہیں کھڑا رہا... پھر آہستگی سے پلٹ گیا...

...

\*\*\*\*\*

..

..

اضلان اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا..

"اضلان!" وہ چونک کر پلٹا منال کھڑی تھی...

"کھانا کھا لو،"

"بھوک نہیں" وہ آہستگی سے بولا..

"اضلان.. کب تک بھوکے رہو گے.. چائے اور سگریٹ پی رہے ہو لگاتار اس کے علاوہ تم نے تین دن سے کچھ نہیں کھایا.. بیمار ہو جاؤ گے..."

"زری نے کچھ کھایا ہو گا یا نہیں... تین دن سے اسے دیکھا نہیں میں نے نوالہ کیسے اترے گا.. اس کے بغیر میری دنیا.. بالکل تاریک ہے میرا بس نہیں چلتا میں کیا کروں کہاں ڈھونڈوں اسے... وہ بے بسی سے کہتا اندر کمرے میں آیا اور سر تھام کر پلنگ پر بیٹھ گیا..."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

منال آنسو چھپاتی کمرے سے نکل گئی.. اضلان پلنگ پر لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لیں.. فلم سی اس کے آنکھوں کے پردے پر چلنے لگی... زرشال ماں جی کے قریب بیٹھی چاکلیٹ کا ریپر کھول رہی تھی زرا فاصلے پر اضلان اور منال بیٹھے کسی بات پر مسکرا رہے تھے...

"تم دونوں بہن بھائی میری کیا برائیاں کر رہے ہو؟"

"اضلان کہہ رہا ہے زرشال کو کیا ڈی کے پل سے نیچے پھینک دینا چاہیے،"

کیوں؟؟؟"

اس نے اسے گھوری ڈالی..

"اس دھرتی پر بوجھ تو ہو ہی ساتھ میں ہم پر بھی عزاب کی طرح نازل ہو..." اضلان بظاہر سنجیدگی سے بولا...

"بکو مت... فضول گوئی میں تم سے کوئی جیت نہیں سکتا... بد تمیز گدھے کہیں کے.. وہ منہ چڑھا کر بولی....

"بڑا ہوں تم سے".. اضلان نے اسے گھورا...

"تو؟؟؟"

"منہ توڑ دوں گا اگر آمیندہ بد تمیزی کی تو..." وہ سختی سے بولا تھا..

لمحے بھر میں اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے.. فوراً اٹھ کر وہ اندر بھاگی تھی..

"زرا سی ڈانٹ برداشت نہیں کر سکتی وہ پتا نہیں کس حال میں ہوگی اللہ اس کی حفاظت کرنا" وہ دل میں خدا سے مخاطب ہوا....

..

&\*\*\*..

زرشال خاموش سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"کھانا کھاؤ،" اس نے خاموشی سے ٹرے اپنی طرف کھسکائی...

"جانے دو مجھے کڈ نیپر!!"

یوشع چپ رہا...

"سنا تم نے.. مجھے گھر جانا ہے" وہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"میری فیملی مجھ سے بہت پیار کرتی ہے.. میں گھر میں سب کی لاڈلی ہوں.. مجھے کوئی نہیں ڈانٹتا تم نے

مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے... اگر ابھی اضلان ہوتا تو تم زندہ نہ ہوتے مجھ پر ہاتھ اٹھانے کے بعد سنا تم

نے... "وہ نفرت سے بولی... "میرے گھر والے میرے بغیر نہیں رہ سکتے.. میری دادی ماں.. جب تک

مجھے دیکھ نہ لیں سوتی نہیں وہ... منال میری بیسٹ فرینڈ ہے اس کا ایک پل میرے بغیر نہیں

گزر تا.. ہریم بھائی... ان کو بھی نیند نہیں آتی جب تک وہ مجھ سے اپنے سر کا مساج نہ کرا لیں... اور

اضلان.... وہ بظاہر تو میرا دشمن ہے... لیکن وہ میرے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتا.... بہت پیار کرتے

ہیں سب... مجھ سے... وہ کہہ کر اسے دیکھنے لگی...

"سنو کڈ نیپر!!"...

"بولو" اس نے سوالیہ نگاہیں اس پر جمادی

"تمہاری فیملی ہے؟؟"

"نہیں" وہ بے تاثر لہجے میں بولا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تو میرا تم سے یہ سب کہنا بیکار ہے... کیوں کہ تم لاوارث ہو نا کیسے سمجھو گے گھر والوں سے دوری کا غم.."

"شٹ اپ" وہ ڈھارا

زرشال یک دم ڈر کر پیچھے ہٹی...

"مجھ سے زیادہ کسی کو نہیں ہو سکتا... اس غم کا احساس.. میرا بھی ایک خاندان تھا... جنت تھی... دنیا تھی... جسے برباد کیا گیا... اور اس بربادی کا ازالہ تم کرو گی.. سنا تم نے! صرف تم!" اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا وہ پلٹ گیا..

زرشال کو پہلی دفعہ اس سے خوف آیا تھا.. اس کا دل تیزی سے ڈھرنے لگا... وہ ایک دم رو پڑی.... یوشع کمرے میں بیٹھا ٹی وی کے چینل سرچ کر رہا تھا.. تب ہی اس کا فون بجنے لگا.. اس نے اسکرین پر نگاہ ڈالی اور سر جھٹک کر ٹی وی بند کیا... فون بند ہو کر دوبارہ بجنے لگا... وہ نظر انداز کرتا وہاں سے اٹھا اور کمرے سے نکل گیا.. اور چھت پر آکھڑا ہوا... ارد گرد سفید جنگل خاموش تھا برف نے ہر طرف چادر بچھادی تھی شام کے اس پہر ہلکی برفباری ہو رہی تھی... اکثر سیاحوں کے گروہ زئی مینشن کے قریب سے گزرتے تصویریں بناتے تھے... بظاہر خوبصورت اور حسین وادی کے اس حسین مینشن کے حسن میں کتنا درد چھپا تھا کوئی نہیں جانتا تھا... موسموں کی خوبصورتی اور دلکشی کے جس دیوانے نے اس منظر کی رعنائی میں بے خود ہو کر کس چاؤ سے اس گھر کو تعمیر کروایا تھا... وہ ہر دفعہ بھاگا بھاگا یہاں آتا تھا.. اب اسے کوئی چیز.. کوئی موسم اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا تھا... اس کی ساری شوخیاں.. شوق.. ارمان اس نے خود ہی قتل کر کے دل کے ایک کونے میں دفن کر دیے تھے..." تم باتیں مردوں والی ہی کرتے ہو... ہاں میں صرف باتیں ہی مردوں والی کرتا ہوں... ہمت کہاں ہے مجھ میں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کہ کچھ کر سکوں... اپنا انتقام لوں.. اپنی بربادی کو برباد کر سکوں اس دنیا سے لڑوں.. مجھ پر جو گزرا کسی اور پر گزرتی.. وہ تو برباد کر ڈالتا... لیکن صبر کیا میں نے اللہ تو ہی کہتا ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے.. میرے ساتھ کیوں نہیں ہے کتنا صبر کرتا میری بربادی کے ذمہ دار خوش و خرم کیوں ہیں.... لیکن تو نے ہی تو اسے میرے حوالے کیا ہے میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے.. میں نے موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا... میں اس سے بدلہ لوں گا یہ موقع تو نے دیا ہے اللہ میں جانتا ہوں.. لیکن اس سب میں اس کا کیا قصور ہے... میرا بھی کوئی قصور نہیں تھا میں نے بھگتا میرے گھرنے بھگتا... اس کا قصور ہونا ہو یہ بھگتے گی.. صرف یہ نہیں اس کا سارا خاندان بھگتے گا.. اب وہ خوش نہیں رہینگے.. "برفیلی بوندیں اسکے چہرے کو سن کر رہی تھیں.. وہ نیچے اتر آیا اور کچن کی جانب بڑھ گیا.. کافی مشین کا سوئچ لگا کر وہ کپ دھونے لگا... "میرے لیے بھی ایک کپ،،،" وہ مایا تھی... یوشع نے اس کی طرف دیکھے بغیر دوسرا کپ اٹھایا اور اسے دھونے لگا... "چھبیس کالز کی میں نے تمہیں..!" اسنے شکوہ کیا... "کیوں؟؟؟" اسنے لا پرواہی سے سوال کیا.... "کیا کیوں بات کرنی تھی ملنا تھا تم سے... " "کیوں؟؟؟" "میں مل نہیں سکتی تم سے؟؟؟"، "نہیں... " وہ سرد مہری سے بولا.. مایا خاموشی سے اسے دیکھنے لگی... بھورے بال پیشانی پر بکھرے تھے.. جن پر زرا سی برف اب بھی لگی تھی... چہرے پر ہلکی شیو رنگ سانولا تھا بڑی بڑی بھوری آنکھیں بے تاثر تھیں.. "ایک وقت تھا.. جب یوسف ذی یونیورسٹی کا پسندیدہ ترین اسٹوڈنٹ تھا اس کی پرسنلٹی کی دنیا دیوانی تھی... مسکراہٹ سے اسکی گہری دوستی تھی اسکی آنکھوں کی مسکراتی ہوئی چمک ہر کسی کو شرارت سے اپنی طرف متوجہ کرتی تھی... جسکے سیکڑوں دوست تھے.. ہر ماہ بعد وہ سیر کو نکل جاتا... تم اس یوشع سے بالکل نہیں ملتے کہاں گئی وہ چمک وہ مزاج کی شوخی وہ شرارتیں وہ باتیں... کہاں گئی وہ مسکان



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جسکی دنیا دیوانی تھی... "یوشع نظریں چرا کر کہوں میں کافی انڈیلنے لگا... "کب تک نظریں  
چراو گے... یوشع! بدلو خود کو!... دنیا نہیں رکی ابھی سب ویسا ہی ہے... "تمہارے لیے ویسا ہی ہے!  
میرے دنیا تمام ہو چکی ہے!" وہ سنجیدگی سے بولا اور کپ اس کے سامنے میز پر رکھا خود کچن سے  
نکل آیا.. مایا کپ اٹھا کر اس کے پیچھے آئی... "کبھی کبھی یوں محسوس ہوتا ہے تمہاری روح نکل کر  
کہیں چلی گئی ہے اور تم ایک خالی جسم ہو... احساس اور روح سے خالی!... سمجھ نہیں آتا کہاں گئی  
ہے اور کب آئے گی!! اسے لے کر آؤ یوشع!!"  
"اس کی ضرورت نہیں ہے.. " وہ سرد مہری سے بولا... "ضرورت ہے یوشع!" وہ پر زور لہجے میں  
بولی.... تمہارے پاس سب کچھ ہے تم اپنی زندگی جینو آگے بڑھو.. مجھے میرے حال پر چھوڑ دو... مجھے  
کسی کی ضرورت نہیں ہے... "تمہیں واقعی لگتا ہے کہ تم کو چھوڑ کر میں آگے بڑھ جاؤں گی... میں  
بڑھ سکتی ہوں..؟؟؟؟" "سب کچھ ہو سکتا ہے یہاں!!" یوشع سنجیدگی سے بولا... "یوشع پلیز" وہاٹ  
پلیز؟؟ لیو می الون... اینڈ مو آن.. گو مایا جسٹ گو اوے... "وہ بیزاری سے بولا... "آئی کین ناٹ  
یوشع.... بی کا ز آئی لو یو آلٹو!!!" "شٹ اپ مایا!" یوشع اکتا کر بولا... "آگے بڑھو شادی کرو گھر  
بساؤ اپنا آنٹی فکر مند رہتی ہیں تمہارے لیے!!" "ہاں میں آگی بڑھ جاؤں گی.. لیکن تم کو ساتھ لے کر  
شادی بھی کرو گی.. لیکن صرف تم سے.. وہ آگے بڑھی اور اپنی شہادت کی انگلی سے اس کے سینے پر  
دستک دے کر بولی... "صرف تم سے،،" "مایا انف!!" اسنے اکتا کر اسکا ہاتھ جھٹکا "مجھے کسی کی  
ضرورت نہیں ہے... تمہاری تو بالکل نہیں!!" کہہ کر وہ پلٹا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا... مایا بے تاثر  
چہرے سے اسکی پشت کو گھورتی رہ گئی.....

...

منال کھانے کی میز سجا رہی تھی... زرشال کو غائب ہوئے ایک ہفتہ گزر گیا تھا... ماں جی کی آنکھوں میں ویرانیاں بسی تھیں جہاں دیکھتی وہیں دیکھتی رہ جاتیں... اضلان گھر سے نکلتا تو رات کے تیسرے چوتھے پہر گھر لوٹا سر پہ خاک و دھول کی تہہ لیے وہ یوں ہی پڑ جاتا... کھانے پینے کا ہوش اسے تھا ہی نہیں... نگہت بیگم اس کی یہ حالت دیکھ کر کڑھتی رہتیں... گھر میں ہمہ وقت خاموشی کی بوجھل فضا قائم رہتی... منال نے کھانا لگانے کے بعد سب کو آواز دی اور ماں جی کا کھانا لے کر ان کے کمرے میں داخل ہوئیں وہ پلنگ پر بیٹھی زرشال کی تصویر کو یک ٹک دیکھی جارہی تھیں منال کا دل کٹ کر رہ گیا آنسو بہنے کو تھے اس نے فوراً خود کو سمجھالا... "ماں جی کھانا" "رکھ دو" وہ آہستگی سے بولیں منال رکھ کر خاموشی سے پلٹ گئی....

"اضلان آج بھی غائب ہے... ہریم بیٹا کال لگاؤ اسے زرا!" نگہت بیگم بولیں.. "میں آگیا ہوں" اسی وقت وہ کہتا ہوا اوپر کی جانب بڑھا... "کھانا کھالو بیٹا" شازیہ بیگم نے اسے کہا "روم میں بجھوائیں" وہ کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا... منال اس کے لیے کھانا نکالنے لگی... "کھانے کے بعد دودھ بھی گم کر دینا اسے" شازیہ بیگم نے نرمی سے کہا... "ہنہ میڈم کے ڈھکوسلے کبھی ختم نہیں ہونگے ایسے کرینگی جیسے اسی کے بچے ہوں" نگہت بیگم سوچ کر رہ گئی....

منال درازہ بجا کر اندر داخل ہوئی کھانا میز پر رکھا اور پلنگ کی چادر درست کرنے لگی... اضلان خاموشی سے کھانا کھانے لگا.. منال جانے لگی تھی جب اس نے روکا "بات کرنی ہے مجھے" منال کا دل زور سے ڈھرکا وہ آہستگی سے آکر اسکے قریب بیٹھ گئی... "زرشال کٹی پہاڑی پر کیوں گئی تھی..." وہ آہستگی سے بولا... "اسنے مجھے کچھ نہیں بتایا تھا... سب جانتے ہیں وہ جانوروں کو پسند کرتی تھی..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کرتی ہے" اضلان نے اسکی بات کاٹ کر چبا چبا کر کہا... "اور میں بالکل سچ جاننا چاہتا ہوں... یہ تو سب جانتے ہیں میں وہ جاننا چاہتا ہوں جو تم جانتی ہو..." میں کیا کہہ سکتی ہوں اضلان تم مجھ سے ایسے سوال کیوں کر رہے ہو... "وہ روپڑی..." منال رونے کی ضرورت نہیں تم کچھ ضرور چھپا رہی ہو... اور جو چھپا رہی ہو.. وہ زرشال کے لیے مشکل پیدا کر سکتا ہے اس لیے بہتر ہو گا سچ بولو... "منال کی پیشانی عرق آلود ہوئی... "مام سے لیے گئے پانچ لاکھ کہاں ہیں؟؟؟" "وہ تو میری فرینڈ،،،" "منال سچ بولو" اضلان کر خنگی سے بولا... "میں نہیں جانتی" وہ روتی ہوئی بولی... اضلان کی برداشت جواب دے گئی اور زوردار ٹھپہ اس کے گال پر لگا... "میں نے کہا سچ بتاؤ کہاں ہے زرشال؟؟؟" وہ زور سے ڈھارا تھا.. منال پھوٹ پھوٹ کر رودی... اس کی ڈھارسن کر سب اوپر بھاگے تھے.. کمرے میں داخل ہوئے تو منال گال پر ہاتھ رکھے سسک رہی تھی.. "کیا ہو رہا ہے یہاں.. اضلان! تم نے بہن پر ہاتھ اٹھایا...؟؟؟" زبیر صاحب حیرات اور غصے کے ملے جلے تاثرات سے بولے نگہت بیگم نے آگے بڑھ کر منال کو لپٹا لیا.. "اس سے سوال کریں... پوچھیں اس سے زرشال کہاں ہے... مجھے زرشال اس گھر میں واپس چاہیے اگر اسے کچھ ہوا تو میں اسے نہیں چھوڑوں گا..." "کیا بکواس ہے؟؟؟ تم یہ کس طرح بات کر رہے ہو اور منال کو کیسے پتا ہو گا؟؟؟" ہزیم بھڑک کر بولا... "اسے کچھ نہ کچھ ضرور معلوم ہے... پوچھیں اس سے.. مام سے لیے گئے پانچ لاکھ کونسی دوست کو دئے کس دوست کی ماں بیمار ہے؟؟؟ اس دن یہ میری الماری کے قریب کیا کر رہی تھی... مجھے دیکھ کر اس کے چہرے کا رنگ کیوں اڑ گیا تھا... اور اس سے اگلے دن میری گن غائب ہو گئی زرشال سمیت؟؟؟" یہ انکشاف سن کر سب کی سوالیہ مشکوک نگاہیں منال پر جم گئیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع لاؤنج میں بیٹھا کافی پی رہا تھا۔ جب زرشال سیڑھیاں اتر کر اس کے قریب آکھڑی ہوئی۔ "تم باہر کیسے آئی؟؟؟" وہ حیرانی سے کہتا فوراً کھڑا ہوا "پیروں سے چل کر" وہ بولی "... بھول گئے ہو اندر قید کر کے انسان ہوں کھانے پینے کی ضرورت پڑھتی ہے..." "میں کھانا دے چکا ہوں تمہیں.." "ہاں تو مجھے پھر سے بھوک لگ رہی ہے..." اور بیٹھے کی بھوک لگی ہے تمہارے کچن میں کوئی کیک یا چاکلیٹ؟؟؟،،، وہ کہتی کچن کی جانب بڑھنے لگی تھی یوشع نے فوراً آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھاما.. اسی وقت بختاور بی بی کچن سے نکلی تھی.. "ہیلو آنٹی؟؟؟ آج کھانا آپ نے بنایا تھا؟؟؟ زرا پلیز مرچیں زیادہ رکھا کریں..." یوشع نے سرد مہری سے اس پر نگاہ ڈالی... اور اس کو کینچتا ہوا سیڑیوں کی جانب بڑھا.. "ان کو مرچیں ڈالنے کی ضرورت کیا ہے تمہاری زبان خود ایک مرچ کا ذخیرہ ہے..." تم سے میں نے بات نہیں کی!!! مجھے فوراً چاکلیٹ یا کیک لا کر دو" وہ ترخ کر بولی.. "تمہارے باپ کا گھر نہیں ہے جہاں تم فرمائشیں کرتی پھر رہی ہو.." اسنے زرشال کو اندر دھکیلا اور گیٹ لاک کر دیا.. وہ شاید گیٹ بند کرنا بھول گیا تھا تب ہی وہ باہر نکل آئی تھی... زرشال کمرے کے اندر کھڑی بڑبڑا رہی تھی.. منہوس مارا کہیں کا....

...

...

وہ کچن میں کھڑا برتنوں میں کھانا نکال رہا تھا جسے وہ چند لمحے پہلے باہر سے لے کر آیا تھا... بختاور بی بی نے مزید یہاں کام کرنے سے انکار کر دیا تھا... اس نے خاموشی سے کچھ کہے بنا کا حساب کر کے ان کو فارغ کر دیا تھا... اسنے ٹرے میز پر رکھی اور فریج سے پانی نکالنے کو مڑا پھر پلٹا تو زرشال مزے سے ٹرے اپنی طرف کیے کھانا کھا رہی تھی... "تم پھر کیسے باہر آگئی؟؟؟؟؟" وہ دنگ نگاہوں سے اسے



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

دیکھ رہا تھا... "تمہاری میڈ نے گیٹ کھولا اور کہا بھاگ جاؤ" وہ بولی.. "واٹ؟؟؟" "جی ہاں تمہیں کیوں چار سو چالیس کا شک لگ رہا ہے؟؟؟" "تم بھاگی کیوں نہیں؟؟؟" "کیوں کہ مجھے راستوں کا نہیں پتا یہاں کے.... ویسے یہ کونسی جگہ ہے؟؟؟ کراچی میں اتنی ٹھنڈ تو نہیں ہوتی..."

"تم صرف اس وجہ سے نہیں بھاگی کیوں کہ تم کو راستے نہیں معلوم تھے.." وہ اسے یوں دیکھ رہا تھا جیسے اسکی عقل پر ماتم کر رہا ہو،، "میں یہاں سے نکل تو جاتی لیکن جاتی کہاں؟؟؟ کسی اور مشکل میں پھنس جاتی... ایک مشکل سے نکل کر دوسری مصیبت میں پھنسنے سے اچھا پہلی والی میں ہی پھنسی رہوں.. ضروری نہیں کہ ہر کڈنپر تمہاری طرح اچھا ہو!!!" "میری طرح اچھا؟؟؟" اس کا منہ کھلا رہ گیا "ویسے تم کیا چاہتے ہو؟؟؟" "تمہاری موت" وہ بے تاثر لہجے میں بولا.. "تو اتنے دن سے زندہ کیوں رکھا ہے... یہاں لوگ اپنوں کو نہیں کھلا سکتے ادو وقت اور تم اتنے دن سے مجھ جیسی پیٹو کو کھلا رہے ہو... ویسے چاکلیٹ وغیرہ نہیں رکھتے تم گھر میں؟؟؟ اسکی بات سن کر وہ بے اختیار مسکرا دیا.. وہ سر جھکائے کھانے میں مگن تھی اس کے لبوں پر سچی مسکان نہ دیکھ سکی.." "ویسے کڈنپر تمہارا گھر بہت خوبصورت ہے" "پھر بھی اس میں رہنے میں اتنی چک چک؟؟؟" "تو؟؟؟ مہمان بنا کر نہیں لائے مجھے تم.. قید کیا ہوا ہے..." وہ تلخی سے بولی.. "لیکن رہ تو تم یہاں ایسے رہی ہو جیسے یہ گھر تمہیں ہاشم شاہ نے تحفہ میں دیا ہو..."

"ہنہ مجھے کوئی شوق نہیں اس بھوت بنگلے میں ٹہلنے کا اچھا..." وہ کھانا کھا کر کھڑی ہوئی تو یوشع فوراً آگے بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا زرشال تلخ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی یوشع اسکا ہاتھ پکڑے سیڑھیاں چڑھنے لگا... "گھر جانے دو مجھے" وہ منمنائی تھی.. یوشع نے اسے کمرے کے اندر بیجھا "جانے دونا"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے گیٹ بند کیا۔ "...بندر کہیں کے..." دروازے کے پیچھے سے اسکی آواز آئی تھی... وہ سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگا....

"کیا بات ہے؟؟ کس بات پر آج مسکرایا جا رہا ہے؟؟"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا.. "لنچ کر لیا تم نے؟؟" "نہیں.. "اچھا کیا ہے لنچ میں؟؟" "کچھ نہیں بختاور بی بی جا چکی ہے " "لیکن مجھے تو بھوک لگی ہے.. "مایا نروٹھے پن سے بولی.. "میں باہر لنچ کر آیا ہوں..." "تم کو بھوک لگی ہے جاؤ کچن میں سامان ہے بنالو کچھ..." وہ سنجیدگی سے بولا... مایا نے خفگی سے اسے دیکھا... "مجھے تمہارے ساتھ باہر لنچ کرنا ہے یوشع!" "میں لنچ کر چکا ہوں..." پر میں نے تو نہیں کیا نا پلیز چلو نا" اسنے اصرار کیا.. "پھر کبھی..." وہ بولا.. "thats what u always say" "i sincerely assure you this time" وہ اسے ٹالتے ہوئے بولا...

"اوکے اگلی دفعہ کوئی بہانا نہیں چلے گا.. "وہ منہ بسور کر بولی... یوشع نے سر خم کیا.. "ویسے تمہارا بزنس کیسا چل رہا ہے؟؟" "یوشع نے پوچھا.. "ناٹ گڈ"... وہ پریشانی سے بولی... "کیوں کیا ہوا.." اتنی کوشش کے باوجود کمپنی دن بہ دن خسارے میں ڈوب رہی ہے... بینک بھی لون نہیں دے رہے..." "ر میض کہاں ہے.. "تاشقند میں ہے اور بہت ہی خوشحال زندگی بسر کر رہا ہے... لیکن اسے ماں باپ اور بہن کی کوئی پرواہ نہیں ہے... بابا کی صحت کے پیش نظر میں نے ان کو گھر میں ہی رہنے دیا ہے کام نہیں کر رہے آج کل... ماما بھی ڈاون ہیں آج کل... کیا کہوں... بس کچھ سالوں میں زندگی بہت بدل گئی ہے مشکل اور پریشانیوں نے گھر کا راستہ ہی دیکھ لیا ہے..." "دل چھوٹا مت کرو.. مجھ سے رقم لے لو اور بزنس کو ریکور کرو..." "نہیں یوشع میں تم سے مزید کوئی مدد لینا نہیں چاہتی پہلے ہی تم

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

پہلے ہی بہت کچھ کر چکے ہو.. اب اور نہیں دیکھوں گی اس منتھ ویٹ کرتی ہوں اللہ بہتر کرے گا..." کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد وہ چلی گئی تھی... یوشع اپنے کمرے میں چلا آیا۔

چند ماہ قبل میری ملاقات سمیر جو نیجو سے ہوئی تھی... وہ ماریہ کا کزن ہے... اس سے دوستی ہوئی تھی... ہم ایک دور سرے کو پسند کرنے لگے تھے... ہماری کافی بار ملاقات ہوئی تھی.. اور ان میں لی گئی تصویروں کو الگ رنگ دے کر وہ مجھے دھمکا رہا تھا.. پانچ لاکھ کے بدلے وہ تصویریں دینے والا تھا والا تھا.. میں گھر میں بتانا نہیں چاہتی تھی... اس لیے زرشال سے مدد لی... اور گن بھی وہ لے کر گئی تھی... وہ روتے ہوئے بری طرح ہچکیاں لے رہی تھی.. سب کے چہروں کا رنگ نچڑ گیا نگہت بیگم سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہیں تھیں... پتا نمبر ساری تفصیلات لے کر تم دفتر پہنچو.. ہزیم نے اضلان کی طرف دیکھ کر کہا... اور میری ایک بات سب کان کھول کر سن لیں.. میں ابھی اسی وقت اپنا اور منال کا رشتہ توڑتا ہوں.. ہزیم بے تاثر لہجے میں کہہ کر باہر نکل گیا.. منال نے جھٹکے سے گردن اٹھا کر ماں کو دیکھا... وہ اس رشتے سے بے خبر تھی سب ایک ایک کرتے کمرے نکل گئے... شازیہ بیگم نے منال کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے تسلی دی...

...

...

.. اضلان نے ہزیم کے ہمراہ اسے گھنٹوں میں دھر لیا.. چند ہاتھ لگتے ہی وہ فر فر بولنے لگا... "لڑکی کہاں ہے؟؟" انسپیکٹر چشتی نے دھاڑتے ہوئے کہا... "میں نہیں جانتا سر میں سچ کہہ رہا ہوں.. میں اسے وہی چھوڑ کر گیا تھا بالکل سلامت حالت میں مجھے نہیں معلوم وہ کہاں گئی میرا یقین کریں سر میں سچ کہہ رہا ہوں..." وہ بری طرح روتے ہوئے بولا... میں نے اسے دھکا دیا تھا صرف اور اسکا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

پستول چھینا تھا میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نہیں جانتا " وہ گڑگڑا رہا تھا... "مجھے لگتا ہے یہ سچ کہہ رہا ہے.. " ہریم نے سرگوشی کی... "تو کہاں گئی وہ... " اضلان نے پریشان نگاہوں سے ہریم کو دیکھا... "فکر مت کرو! ہم اسے ڈھونڈ لیں گے... " ان دونوں کا وہاں رکنا بیکار تھا... وہ دونوں وہاں سے نکل آئے... زبیر صاحب وہیں رہے... انکو باقی کے معاملات دیکھنے تھے... وہ دونوں جھکے سر اور کندھے لیے رات کے نو بجے گھر میں داخل ہوئے اضلان کچھ کہے سنے بغیر تیزی سے سیڑھیاں چڑھ گیا... ماں جی لاؤنج میں بیٹھی امید بھری نگاہوں سے ہریم کی طرف دیکھ رہیں تھیں... ہریم نے صوفے پر گرتے ہوئے کرب سے آنکھیں میچ لیں.. اسکے پاس تسلی کے الفاظ نہیں تھے.. وہ خود اس وقت بری طرح ٹوٹا ہوا تھا.. ماں جی سمجھ گئی تھیں مایوسی سے نفی میں سر ہلا کر وہاں سے اٹھ گئیں... چند لمحوں بعد وہ اٹھا اور پکن کی جانب بڑھ گیا.. اسے کافی کی شدید طلب تھی... اندر داخل ہوا تو شازیہ بیگم کھانا بنا رہیں تھیں... "اسلام و علیکم مام... ایک کپ کافی ملے گی؟" "کیا ہوا بیٹا کیا بنا زری کا کچھ.. "نہیں مام کچھ خبر نہیں.. " وہ آہستگی سے بولا... انکا چہرہ بجھ کر رہ گیا خاموشی سے کافی بنانے لگیں.. "اضلان کہاں ہے..؟؟" "اپنے روم میں ہے.. " "اسکو بھی دے جانا کافی.. " "جی" وہ کہہ کر قریب کرسی کھینچ بیٹھ گیا.. کیا بکواس کی تھی؟؟ جانے سے پہلے،، "میں سنجیدہ ہوں مام میں اس سے شادی ہر گز نہیں کروں گا... " "کیوں؟؟" "شازیہ بیگم نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا... فی الحال اس بات کو رہنے دیں" اس نے سرسری نگاہ دروازے پر کھڑی منال کو دیکھا اور کہ اٹھا کر اس کے برابر سے نکلتا چلا گیا... منال کسی کام سے آئی تھی... بنا کیے ہی پلٹ گئی... شازیہ بیگم کا رخ چولھے کی طرف تھا اسے دیکھ نہ پائیں....

...



...  
گھٹ بیگم پہلے ہی اضلان کی حالت دیکھ دیکھ کر کڑھ رہی تھی... منال کی اس حرکت نے انھیں مزید  
سیخ پا کر دیا تھا... جہاں وہ ہزیم جیسا قابل اور لائق داماد پا کر مطمئن رہتی تھیں اب ہزیم کی بات نے  
انھیں دہلا کر رکھ دیا تھا.. سارا غصہ منال پر اتار کر بھی ان کے مزاج کا پارہ آسمان کو چھو رہا تھا..

...  
..  
... یوشع کمرے میں داخل ہوا اور ٹرے اس کے آگے رکھی... "ہیلو کڈنیپر!" زرشال نے مسکرا کر  
کہا... یوشع نے اسے دیکھا لیکن چپ رہا... "زبان ہے یار! پچاس ایم بی کا نیٹ پیج نہیں ہے جسے تم  
سوچ سوچ کر استعمال کرو!!" یوشع نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی... مسکراہٹ تو یوں روک رہے ہو  
جیسے ابھی کے ابھی کڑوڑوں کا ٹیکس دینا پڑ جائے گا" وہ سکون سے بولی... یوشع ہنس پڑا... "واہ تم تو  
واقعی بہت اچھے لک ہو!" .... "کیا؟" وہ ٹھیک سے سن نہ پایا تھا... میں کہہ رہی تھی.. کہ تم اپنی امی  
کی نہایت سگھر اولاد ہو!! زنانہ کہیں کا.. "آخری کے الفاظ نہایت آہستگی سے کہے تھے.. لیکن وہ ہمیشہ  
کی طرح اس کی بڑبڑاہٹ سن چکا تھا... اس پر ایک سرد نگاہ ڈالی لیکن چپ رہا "کڈنیپر تمہارا نام کیا  
تھا؟ میں بھول گئی... "یوشع یوسف زئی... " وہ بولا... "کیا کرتے ہو؟ اغوا برائے تاوان؟ " "نہیں  
اغوا برائے انتقام" وہ مسکرایا.. "کب ہو گا پورا انتقام تمہارا؟؟ مار کیوں نہیں دیتے مجھے...؟؟" وہ بھی  
پتی ہوئی مسکان سے بولی... تم کو موت سے ڈر نہیں لگتا؟؟؟ "کس کو موت سے ڈر نہیں  
لگتا؟؟؟؟... لیکن پتا ہے کڈنیپر.. تم مجھے قتل کر ہی نہیں سکتے مجھے کیا تم کسی کو قتل نہیں کر سکتے.. تم

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

نے مجھے کڈنیپ تو کر لیا ہے... لیکن تم خود نہیں جانتے کہ کیا کرو گے اب... بتاؤ کڈنیپ تمہارے ساتھ کیا ہوا ہے..؟؟ کون ہے تمہارا دشمن...

"اضلان شاہ" میرے جگری یار ہزیم کا چچا زادم.. میرا پورا دن ہاشم ولا میں گزرتا تھا..." وہ بولا..." لیکن میں نے تو تمہیں نہیں دیکھا کبھی گھر میں.." زرشال حیرانی سے بولی..." میں نے بھی نہیں دیکھا تھا تمہاری عمر کیا ہے؟؟؟" "انیس سال کی ہوں.." یوشع نے اس پر نگاہ کی.. وہ تجسس بھری نگاہ سے اسے دیکھ رہی تھی..." تب تم بہت چھوٹی تھی... شاید تیرہ چودہ سال کی.." وہ کہہ کر اٹھ گیا..." ارے کڈنیپ کہاں جا رہے ہو.. پوری بات بتاؤ نا میرا پیٹ دکھے گا ورنہ..." وہ جلدی سے بولی.. یوشع نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور پلٹ گیا.." ہنہ کریلے کی کوئی نئی قسم ہی لگتے ہو!!" وہ غصے سے اونچا بڑبڑائی باہر نکلتے ہوئے اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی.....

"...بھائی... سنیں نا آپ زیارت جا رہے ہیں؟؟؟" وہ پر جوش سی سوال کر رہی تھی..." ہاں بھائی کی جان...".. مجھے اکیلا چھوڑ کر؟؟؟" وہ نروٹھے پن سے بولی تھی.. وہ بے بس ہونے لگا تھا.." چلو ہٹو تم میرے بچے کو ایمو شنل بلیک میل کرنے کی ضرورت نہیں... کام سے جا رہا ہے وہ!" زرمین گل نے اسے ڈپٹ دیا..." ممی اسے نہ ڈانتا کریں" وہ فوراً بولا وہ ماں کو منہ چڑھا کر فوراً بھائی کے ساتھ آگئی..." میں بھی چلوں" "پیپر ہیں تمہارے منیشے گل!" زرمین گل پھر بولیں "بھائی پلیز؟؟؟!!!" وہ منمنائی... "اوکے چلو ریڈی ہو جاؤ" وہ کسی بھی حال میں اسے دکھی نہیں کر سکتا تھا... منیشے خوشی سے اچھل پڑی اور بھائی کا گال چوم کر اپنے کمرے میں پیکنگ کرنے کے لیے بھاگی.." تم دونوں باپ بیٹوں نے اس کو بگاڑ کر رکھا ہے... میری تو کوئی سنتا ہی نہیں... کرو اپنی مرضیاں. زرمین گل خفا ہو کر وہاں سے چلی گئیں....." مشہور کاروباری شخصیت امان یوسفزئی کی بیٹی نے مبینہ طور پر عاشق کی بے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

رنی سے دلبرداشتہ ہو کر خود کشی کر لی... "....." تمہاری بہن نے عاشق کے پیچھے جان دے دی تم ہی ہونا امان یوسف زئی کے بیٹے... شروع میں ہی کرتوتوں پر نظر رکھتے تو یہ دن نہ دیکھنا پڑتا پیچ پیچ !!! زمانہ خراب ہے... کہنے کو یہ یوسف زئی پٹھان ہیں.... " باتیں نہیں تھیں وہ... جلتے تیر تھے جو اسکے سینے میں پیوست ہو رہے تھے..... ہاااااااااا..... وہ ہلک کے بل چلایا اور سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر زمین پر بیٹھتا چلا گیا... کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا... باہر بر فباری ہو رہی تھی.... وہ دیوانہ وار اٹھا اور کمرے کی ایک ایک چیز اٹھا کر پٹھکنے لگا "..... نہیں... میری منیشے بد کردار نہیں تھی... نہیں تھی.... وہ بد کردار.. میری گڑیا... منیشے وہ روتے ہوئے مسلسل ایک ہی بات دہرا رہا تھا بھائی جان یہ قبرستان کتنا خوبصورت ہے... میں جب مر جاؤں گی تو مجھے یہی دفن کیجیے گا.. " بکواس نہیں کرو " وہ تڑپ کر بولا تھا.. " بھائی جان آپ کی منیشے بد کردار نہیں ہے.... " " ہاں میری جان بد کردار نہیں تھی میرا بچہ میری زندگی.. " وہ زار و قطار رو رہا تھا... اچانک وہ اٹھا اور کمرے سے نکل گیا.... زار و قطار روتے ہوئے وہ باہر کی جانب بڑھ گیا... چوکیدار نے اسے دیکھ کر ہمدردی بھری نگاہ اس پر ڈالی... وہ اب ان باتوں کا عادی ہو چکا تھا.. اسنے اس طوفان میں بھی اسے نہیں روکا.. وہ جانتا تھا... وہ نہیں رکے گا... گاڑی چلاتے ہوئے مسلسل اس کی آنکھوں سے عشق جاری تھے... گاڑی چلانے میں مشکل کا سامنا تھا سامنے کے مناظر صاف نظر نہیں آرہے تھے... چند منٹ کا فاصلہ ایک گھنٹے میں طے ہوا وہ گاڑی ایک طرف روک کر باہر نکل آیا بڑا سا سیاہ گیٹ تھا... ایک وحشت سی اس ماحول میں بسی تھی... وہ قبرستان تھا سیاہ تاریک موت کے سایوں میں لپٹا ہوا.. اس نے ٹارچ جلائی اور آہستگی سے آگے بڑھنے لگا.. پیر زمین میں پھنس رہے تھے وہ بمشکل چلتا آگے بڑھتا رہا کافی دیر چلنے کے بعد وہ ایک چبوترے کے پاس آکر رکا... اور چبوترے پر چڑھ گیا.. جہاں تین قبریں قطار میں بنی ہوئیں تھیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ اسی چبوترے پر بیٹھ گیا.... بر فباری رک چکی تھی... بر فلی ہوائیں چل رہی تھیں... گہری خاموشی میں صرف یوشع کی سسکیاں گونج رہیں تھیں....

ہزیم اپنے کمرے میں پلنگ پر لیٹا تھا.. چہرہ بے تاثر تھا.. منال کے کیے نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا.. وہ شروع سے جانتا تھا... اپنے اور منال کے رشتے سے واقف تھا.. ہزیم کو وہ پسند تھی.. گو کہ عمر میں وہ اس سے کافی چھوٹی تھی... لیکن ہزیم نے اس کے علاوہ کبھی کسی کو سوچا ہی نہیں تھا وہ اسے دل و جان سے چاہتا تھا... اس لیے وہ یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ منال کسی اور کو سوچے... لیکن منال نے جو کیا... اس کے بعد وہ بد دل سا ہو گیا تھا... اس نے فیصلہ کر لیا تھا... کہ وہ ہرگز اس کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کرے گا... جس کی زندگی میں پہلے ہی کوئی شامل رہ چکا ہو....

زرشال کی گمشدگی کی خبر پھیلنے لگی تھی... لوگ ہمدردی کی آڑ میں زخم پر نمک چھڑکنے آتے.... تسلی کے لفظوں میں چھپے خنجر دل میں گھونپ کر گھروں کی راہ لیتے...  
"بن ماں باپ کی بچی تھی! سنجیدگی اور متانت نام کو نہ تھی...!! ساری بات تربیت کی ہوتی ہے... ورنہ بیٹیاں تو سب کی سانجی ہوتیں ہیں.."

وہ پڑوس کی مسسز زرینہ تھیں.. جن کے بنگلے کی ہر ایک کھڑکی کا شیشہ کبھی نہ کبھی زرشال کے مارے گئے چھکوں کا نذر رہ چکا تھا... منال اکتاہٹ اور غصے سے ان کی بات سن رہی تھی... ماں جی کے چہرے پر بے بسی اور ویرانی کا سایہ تھا... وہ چپ چاپ سنتی رہتی تھیں.. ان کی قوت گویائی و سماعت جیسے زرشال اپنے ساتھ لے گئی تھی...



اضلان ک حالت بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی اس کی سبز آنکھوں کے گرد ہلکے اس کی راتوں کی کہانی بیان کرتے تھے.. یوں لگتا جیسے وہ کہیں سالوں سے جاگ رہا تھا.. وہ بالکل خاموش رہنے لگا تھا... بوقت ضرورت بھی وہ آواز نہ نکالتا.. بے چینی اور اداسی کی گہری لپیٹ میں وہ کھوکھلے جسم کی مانند یہاں سے وہاں بھٹکتا رہتا اس کی زبان پر بھی زرشال تالا لگا گئی تھی...

"راہوں میں کون آیا.. گیا پتا نہیں..."

اس کو تلاش کرتے رہے.. جو ملا نہیں..

بے آس کھڑکیاں ہیں.. تارے اداس ہیں..

آنکھوں میں آج نیند کا کوسوں پتا نہیں..."

صبح ہونے کو تھی.. اندھیرا چھٹنے لگا تھا... سڑک پر برف کی کی گہری تہ تھی.. جس پر گاڑی بمشکل دوڑ رہی تھی... اس برفانی موسم میں ساری رات اس چبوترے پر بیٹھے رہنے سے اس کی کمر اکڑ گئی تھی.. شدید تکلیف کا احساس ہو رہا تھا... بوجھل قدموں سے وہ گھر میں داخل ہوا تو روشنی پھیل چکی تھی.. وہ سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا..

"گڈ مارننگ زرشال!" وہ انگڑائی لیتی ہوئی بڑبڑائی..

نگاہ ارد گرد دوڑائی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کمرے میں نیم اندھیرا تھا ننھا سائٹ بلب جل رہا تھا.. یہ کمر اکافی کشادہ تھا خوبصورت ساز و سامان سے سجا ہوا... وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور الماری کی طرف بڑھی.. اس نے کہیں دفعہ اسے کھولا تھا جہاں زنانہ کپڑے تھے... لیکن اس کے علاوہ بھی بہت کچھ رکھا تھا جسے اس نے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی.. وہ آہستگی سے چلتی الماری کے قریب آئی اور اسے کھولا اور ایک طاہرانہ نگاہ پوری الماری پر ڈالی.. جھک کر نچلی دراز کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ نہ کھلا وہ منہ بنا کر پیچھے ہٹنے لگی تھی لیکن اچانک اس کی نگاہ ایک ڈائری پر پڑی اسنے فوراً اسے اٹھا لیا اور جلدی سے الماری بند کر کے پیچھے ہٹ گئی.... اور آہستگی سے ایک جانب بڑھی جہاں پردے لگے تھے... اسنے پردہ ہٹایا تو سن رہ گئی "اف یہاں تو ایک کھڑکی ہے... اور میں اتنے دن سے اس گھٹن میں رہ رہی ہوں..." وہ خود پر خفا ہوئی... اسنے کھڑکی کھولنے کی کوشش کی لیکن اس پر زنگ لگا تھا کہیں سال سے شاید یہ بند تھی... یوں محسوس ہوتا جیسے پیچھے سے کچھ جما ہو اس پر لیکن اس نے کوشش جاری رکھی اور آخر جھٹکے سے کھڑکی کھلی اور برف کے چھوٹے چھوٹے زرات کمرے میں آگرے.. وہ آگے بڑھ کر کھڑکی کے قریب آئی... اور مبہوت رہ گئی... سرد ہوانے اسے کپکپا دیا لیکن وہ آنکھیں پھاڑے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی... باہر اونچی نیچی پہاڑیاں جنگل سفید چادر لپیٹے ہوئے تھا... اتنا خوبصورت منظر وہ اپنی زندگی میں پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی... اسکی ہمیشہ سے خواہش تھی... ایک ایسی جگہ رہنے کی جہاں ہر جگہ پہاڑ ہوں برف ہو... اس کی خواہش کس عجیب انداز میں پوری ہوئی تھی.... وہ حیران سی تھی....

رات کی سیاہ تاریکی میں عجیب سی بدرنگ بو رچی تھی... لہروں کا شور برپا تھا... لوگ متجسس سے ارد گرد کھڑے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے پولیس مسلسل ان کو آگے بڑھنے سے روک رہی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تھی... ایسبولینس کا سائیرن کانوں کے پردے پھاڑ رہا تھا... میڈیا کی ٹیمیں کھڑی رپورٹنگ کر رہی تھیں... وہ تیزی سے آگے بڑھتا ہجوم کو چیرتا ہوا آگے آیا.. بے یقینی کے عالم میں چہرے پر وحشت کا سایا تھا زمین پر بھیگی لاش پڑی تھی... سفید چادر اس پر پڑی تھی.. ہر وقت دوستوں کے ہجوم میں رہنے والا آج اکیلا کھڑا تھا... اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آگے بڑھ کر لاش کی شناخت کرے... اس کے پیر کپکپا رہے تھے.. سفید چہرہ لیے وہ زرا اور آگے بڑھا... اسے آتا دیکھ پولیس کا ایک اہلکار آگے بڑھا اور لاش کے چہرے پر سے چادر ہٹا دی.... چہرہ مسخ شدہ تھا... ناقابل شناخت.. لیکن وہ کیسے اسے نا پہچانتا... اس کی تو روح اس میں بسی تھی... اپنے بے جان ہوتے وجود کو سمجھالتے ہوئے وہ گھٹنوں کے بل ریت پر بیٹھ گیا ساکت چہرہ ویران آنکھیں اس کے چہرے پر تھیں... وہ ارد گرد سے بیگانہ ہو گیا وہ رو نہیں رہا تھا بے یقینی کے عالم میں زرا سا ہاتھ بڑھا کر اس کا چہرہ چھوا... اسی وقت پیچھے سے کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اسنے آہستگی سے پلٹا... ہزیم کھڑا تھا دکھ کا گہرہ سایہ اس کے چہرے پر تھا... اسنے یوشع کو گلے لگا لیا اور رونے لگا.. لیکن یوشع کی چپ نہ ٹوٹی..... اسی لمحے امان یوسف زئی وہاں پہنچے تھے بوکھلائے ہوئے پسینے سے شرابور ...

"لاش کی شناخت ہو چکی ہے سر منیشے گل امان یوسف زئی ہی ہیں وہ.... وی آر ویری سوری سر آٹس اے مومینٹ آف پین فار یو اینڈ یور فیملی..."

سر کیا آپ بتا سکتے ہیں کے منیشے یوسف زئی نے کیوں خودکشی کی..؟؟ کیا وہ ڈپریشن کا شکار تھیں... ایسا کیا ہوا تھا کہ آپکی بیٹی نے اتنا بڑا قدم اٹھایا؟؟....

"کس نے کہا کہ یہ خودکشی ہے..."

ان کو اپنی آواز کنوئے سے آتی محسوس ہوئی....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سر سوسائڈ نوٹ کیا آپ کے ہاتھ نہیں لگا اس میں انھوں نے خود اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اپنی عزت بچانے کے لیے انھیں موت کو گلے لگانا پڑ رہا ہے..."

"سر از شی اے ریپڈ وکٹم؟؟ پلیز سر بتائیے اس موت کا زمہ دار آپ کسے سمجھتے ہیں؟؟"

وہ کسی کی بات کا جواب دیے بغیر پلٹے.... رپورٹرز انکے پیچھے لپکے.... محافظوں نے ان کو دور کر دیا.... یوشع اب بھی ساکت نگاہوں سے اس کی لاش کو گھور رہا تھا....

وہ بھی دسمبر کی خاموش سرد شام تھی جب یوشع اور امان یوسفزئی ایمر جنسی فلائٹ سے زیارت سے کراچی آئے تھے.. زرینے گل کارو رو کر برا حال تھا... منیشے کالج سے نہیں لوٹی تھی.. شام کے سات بج رہے تھے... اس کی ساری دوستوں سے معلوم کر لیا گیا تھا.. وہ کسی کے ساتھ نہیں تھی... کالج انتظامیہ کے مطابق وہ چھٹی سے چند منٹ پہلے ہی کالج سے نکل گئی تھی... منیشے گل میں اس خاندان کی روح تھی... منیشے اٹھارہ سال کی معصوم چہرہ بے حد خوبصورت لڑکی تھی.. الہڑ شرارتی سی... لیکن اس کی شرارتیں محض گھر تک محدود تھیں.. کالج میں وہ ایک سنجیدہ اور ذہین طالبہ تھی... سفید پختونی چادر اس کی پہچان تھی... سب جانتے تھے وہ یوشع کی بہن ہے... کسی کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ کوئی اسے آنکھ اٹھا کر دیکھ لے.. یہاں تک کہ تمام ٹیچرز تک اسے ڈانٹنے سے گریز کرتے تھے...

اس کا کالج بیگ یوسفزئی ہاؤس کے پچھلے لان سے ملا تھا.. جس میں سے وہ نوٹ زرین گل نے برآمد کیا تھا....

"ماما.. بابا.. بھائی... اس نے سب کے سامنے آپ لوگوں کی بیٹی کو بدکردار کہا.. اضلان شاہ کو بتائیے گا کہ آپ کی بیٹی کریکٹر لیس نہیں ہے!! نہ اس نے کریکٹر لیس حرکت کی ہے... ان لفظوں نے مجھ



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

سے جینے کا حق چھین لیا ہے... میرا غرور ٹوٹا ہے... میں جی نہیں پاؤں گی... بھائی آپ کی منیشے بدکردار نہیں ہے... میں بدکردار نہیں ہوں بھائی... ہو سکے تو میرے دامن کا داغ ہٹا لیجیے گا... مایا ساتھ کھڑی تھی اس نے نوٹ اپنے ہاتھ میں لیا اور لمحے بھر کو لرز کر رہ گئی.. اس نے فوراً اسے اپنی مٹھی میں چھپا لیا...

.....

شام کے پانچ بجے وہ درازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو زرشال نے چونک کر اسے دیکھا... وہ صبح سے بھوکی بیٹھی تھی... یوشع کے ہاتھ میں ٹرے تھی جو اس نے اس کے سامنے کی...  
"کیا ہوا کڈ نیپر!؟" اس نے بغور اس کا چہرہ دیکھا..  
"تمہاری طبیعت خراب لگ رہی ہے..  
"میں ٹھیک ہوں... ہیو یور فوڈ" سپاٹ لہجے میں کہہ کر پلٹنے لگا..  
"تم نے کھایا کچھ!؟" وہ یوں ہی بولی تھی..  
یوشع نے ایک نگاہ اس پر ڈالی... اور جواب دیئے بغیر کمرے سے نکل گیا..  
زرشال نے سوچتی نگاہوں سے دروازے کو دیکھا...

ہریم اپنے دفتر میں بیٹھا تھا... اچانک ہی اس کے ذہن میں جھماکہ ہوا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہارا بھائی میری بربادی کا ذمہ دار ہے.. میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا.. میری بربادی کا ازالہ

تمہارے ہر ایک فرد کو کرنا پڑے گا..."

امان یوسفزئی کی میت کو کندھا دیتے ہوئے یوشع نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا تھا...

"یوشع!" وہ بڑبڑایا اور اضلان کا نمبر ملانے لگا...

آدھے گھنٹے بعد اضلان اس کے سامنے بیٹھا تھا.

"کیا ضروری بات کرنی تھی آپ نے؟" اضلان نے سوالیہ نگاہوں سے ہزیم کی جانب دیکھا...

"ہمیں یوشع یوسف زئی کو چیک کرنا چاہیے... اس نے ہمیں اپنی خاندان کی بربادی کا ذمہ دار ٹھہرایا

تھا... اتنا ہی نہیں اس نے دھمکی بھی دی تھی.. کہ وہ بدلہ لے گا ہر حال میں..." وہ بولا...

"بھائی! اس وقت وہ حالت غم میں تھا... لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا..." اضلان کو اختلاف تھا..

"ہاں میں جانتا ہوں! وہ بے شک ایک اچھا لڑکا ہے میرا بہت اچھا دوست تھا.. لیکن اضلان ذمہ دار نہ

سہی.. اس کی خاندان کی بربادی کے قصے میں ایک اہم کردار ہو تم!،،..."

اضلان نے نگاہیں جھکا لیں..

"میں مانتا ہوں... لیکن چار سال گزر چکے ہیں اس بات کو..."

"وقت گزر ہی جاتا ہے... یادیں نہیں گزرتی... ایک لمحہ کافی ہوتا ہے... انسان کو اس درد میں دوبارہ

زندہ ہونے کے لیے... اس کی تو پھر پوری دنیا جڑ گئی تھی..." ہزیم نے کہا...

اضلان نے اثبات میں سر ہلایا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وہ میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی.. میں نہیں جانتا اس کا اصل ذمہ دار کون ہے... لیکن اس وقت بات اس کے ساتھ ساتھ میرے کردار پر بھی آرہی تھی.. اس وقت مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا.. میں نے بعد میں سوچا اگر میں زرا صبر اور سوچ سے کام لیتا تو وہ دن انھیں نا دیکھنا پڑھتا..."

...

وہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے جنون غصہ... منیشے بھی اگر سوچ اور صبر سے کام لیتی تو اصل بات سامنے آ ہی جاتی.. اس نے بہت جلد بازی کی... باکردار لڑکیاں... اپنے کردار پر کوئی آنچ برداشت نہیں کرتیں وہ تو پھر منیشے گل تھی... اپنے کردار کی نڈر محافظ...."

ہزیم نے گہری سانس لی... یوشع سر ہلا کر اٹھ گیا...

"میں یوشع کو چیک کروں گا..."

"احتیاط سے!"

وہ سر کو خم دے کر وہاں سے نکل آیا....

....

یوشع اپنے کمرے میں پلنگ پر لیٹا تھا... آنکھیں چھت کے پنکھے پر ٹکی تھیں..

"ممی زرینے کہاں ہے؟؟" وہ بے چینی سے سوال کر رہا تھا...

بیٹا وہ تمہارے بابا کے ساتھ زیارت گئی ہے... "زرین گل نرمی سے بولیں تھیں...

"ممی آپ اچھی طرح جانتی ہیں نا کہ اس کو دیکھے بغیر میرا دن نہیں گزرتا کیوں جانے دیا اسے بابا کے ساتھ.. " وہ خفگی سے کہہ رہا تھا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بیٹا میں کیا کرتی... تمہارے بابا کی عادت کا تو تمہیں پتا ہے نا.. ملازموں کے سہارے کہاں رہتے

ہیں... کھانا وہ میرے یہ منیشے کے ہاتھ کا ہی کھاتے ہیں..."

"تو آپ چلی جاتیں نا ان کے ساتھ..." وہ ناراض سا کہہ رہا تھا...

"ہاں ہاں بھئی ماں کی تو ضرورت ہی کہاں ہے ان کو! اس کے ہونے نا ہونے سے تھوڑی فرق پڑھتا

ہے..."

"مام آپ اس وقت ولن ہی ہیں... ایموشنل بلیک میل کر کے میری ہمدردی سمیٹنے کی کوشش نہ کریں

اچھا.." وہ برا سامنہ بنا کر بولا...

زرین گل کا قہقہہ بلند ہوا..

"اچھا نا میری جان! غصہ تھوک دے ابھی میں تیرے لیے زبردست سا ناشتہ بناتی ہوں.. تیرے باپ

کو وہاں منیشے کی جگہ ہوئے نقشے کھانے دے!"

"باہا بابا" اس کا زوردار قہقہہ ابل پڑا تھا....

اسنے کروٹ بدلتے ہوئے گہری سانس لی...

"مجھے کیوں زندہ رکھا اللہ...؟ مجھے موت کیوں نہیں آئی... میرے امتحان کیا ابھی اور باقی ہیں؟؟؟".....

\*\*\*\*\*

ماں جی زہرہ کے ساتھ بیٹھی تھی وہ ان کی اکلوتی بیٹی تھی... انگلینڈ میں مقیم تھیں.. ان کی ایک بیٹی

تھی... جو ماں کے ساتھ ہی آئی تھی....

"ماں جی اتنی بڑی بات ہوئی آپ لوگوں نے بتانا بھی ضروری نا سمجھا!" وہ صدمے میں گھری

بولیں...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ماں جی نے بے بس نگاہ ن پر ڈالی... لیکن چپ رہیں...

"اللہ خیر کرے معصوم بچی... ایسی تربیت تو نہ تھی... کہ خود اپنی مرضی سے جاتی... اور آپ ماں جی کس طرح لوگوں کی باتیں سن رہیں ہیں... منہ توڑ جواب دیں... "وہ پھر بولیں..

"کیا کریں آپ لوگوں کا منہ کیسے بند کریں!، آپ تو یہاں نہ تھیں... اس لیے آپ کو معلوم نہیں... کہ زرشال کس قدر منہ پھٹ بدلحاظ لڑکی تھی... ماں جی کی ڈھیل کا نتیجہ تھا ورنہ کہاں اتنی جرت ہو کسی کی..!!"

"نگہت کس منہ سے یہ بات کہہ رہی ہو تم،" شازیہ بیگم غصے سے بولیں... آگے بھی کچھ کہنے لگی تھیں لیکن چپ رہیں.. گھر کی بات گھر میں رہتی تو اچھا تھا.. ایک تو بدنامی کی چکی میں پس رہی تھی.. دوسری کو کیوں بیچ میں لاتیں... وہ سر جھٹک کر وہاں اٹھ گئیں... نگہت بیگم بھی چند لمحوں بعد کمرے سے نکل گئی تھیں....

منال ماں کے سامنے سر جھکائے کھڑی ان کے کوسنے سن رہی تھی... تم دونوں بہن بھائیوں نے بھی خوب ستایا ہے مجھے.. وہ اس چھپکلی کے پیچھے مجنوں بنا پھر رہا ہے!.. اور تمہاری گھٹیا حرکت نے مجھے سب گھر والوں کے سامنے شرمندہ کر دیا ہے... جانے کیا سوچتی ہو گی وہ شازیہ میڈم "وہ تنفر سے بولیں...

"مام شازی مام ایسی نہیں ہیں... "وہ منمنائی..

"ارے چپ کرو تم بڑی آئیں ان کی چہیتی! میری ناہنجار اولاد مجال ہے جو اس کے خلاف ایک لفظ سن لیں!! ارے کمبختوں میں نے جنا ہے تم دونوں کو.. لیکن تم لوگوں کی نظر میں بھی بری میں ہی ہوں..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مام آپ غلط سمجھ رہیں ہیں..." اس نے اپنے دفاع کی کمزور سی کوشش کی..  
ارے بس کر دو... میں پوچھتی ہوں کہاں تھی.. تمہاری عقل کیا ضرورت تھی اس بھوکے ننگے خاندان  
کے آوارہ بدتماش سے محبت کی پیٹنگیں بڑھانے کی..." وہ دانت پیس کر بولیں..  
منال کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے... لیکن ان کی زبان رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی....

\*\*\*\*\*

زرشال کھڑکی کے پاس کھڑی مبہوت سی باہر کا منظر دیکھ رہی تھی.. جب دروازہ کھلا... یوشع اندر  
آیا.. اور حیران نگاہوں سے اسے دیکھا..  
"تم نے کھڑکی کیسے کھولی...؟؟؟"  
"جیسے کھولتے ہیں..! وہ کندھے اچکا کر بولی..  
"ڈرنے کی ضرورت نہیں میں ٹارزن کی اولاد نہیں ہوں جو اتنی انچائی سے کود کر بھاگنے کی دوش  
کروں گی..  
وہ بولی تو یوشع نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی..  
"آکر کھانا کھا لو!؟؟"  
"اس الماری میں رکھے کپڑے کس کے ہیں...؟؟ تمہاری وائف کے؟؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے  
یوشع کو دیکھا..  
"تم نے الماری بھی کھول لی؟؟؟" وہ سختی سے بولا..  
"تو چوری تو نہیں کی نا جو اتنا بھڑک رہے ہو!!! بور ہو رہی تھی میں... ٹی وی لگوا دو... وہ منہ بنا کر  
بولی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اپنی بوریت دور کرنے کے لیے تم دوسروں کی پرسنل چیزوں میں گھسستی ہو؟؟؟"

"میں زرشال ہوں... مجھ سے ہر چیز کی توقع کی جاسکتی ہے... ایسا نہیں ہے کہ مجھ میں مینرز نہیں

ہیں.. ہیں مینرز!! لیکن میں ان کو استعمال میں کم لاتی ہوں...."

"عقل کے حوالے سے بھی یہی طریقہ کار اپنایا ہوا ہے" وہ بڑبڑایا....

"ایکسیوزمی مسٹر کیا کہا؟؟؟"

"جو بھی کہا ہو! تم کیوں سننے کے لیے بے چین ہو رہی ہو؟؟؟"

"میرے بارے میں کہا ہے!! تو کیوں ناسنوں میں؟؟؟"

"تو سن لیتی میں نے تمہارے کانوں پر ہاتھ نہیں رکھا تھا... لیکن شاید تمہاری قوت سماعت بھی عقل

کی طرح محدود ہے..."

"شٹ اپ یو بلڈی بندر" وہ غصے سے بولی...

"بلڈی بندر!" وہ ہنس پڑا

"اسکول نہیں گئی کبھی؟؟؟"

"گئی ہوں!"

"لگتا تو نہیں ہے.. وہ تپانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر بولا...

"تم گئے ہو؟؟؟"

"الحمد للہ" وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا..

"لگتا تو نہیں ہے!! شکل سے بھی اور حرکتوں سے بھی آوارہ سڑک چھاپ گدھے لگتے ہو... وہ بھڑک

کر بولی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کتنی بد لحاظ اور بد تمیز ہو تم!! ماں باپ نے کبھی تمیز نہیں سکھائی؟؟؟"

"ماں باپ ہوتے تو سکھاتے... تمہارے تو تھے نا... تم کیوں ایسے ہو؟؟؟"

یوشع نے چونک کر اسے دیکھا...

"کہاں ہیں تمہارے ماں باپ؟؟؟"

"فادر کی دیتھ ہو چکی ہے" وہ اداسی سے بولی...

"اور مدر؟؟؟" یوشع نے اس کا اداس چہرہ دیکھ کر کہا...

"وہ بھی مر چکی ہیں" وہ آہستگی سے بولی...

"آجاؤ کھانا کھاؤ" اب کے لہجہ نرم تھا...

وہ آہستگی سے چلتی ہوئی میز کے قریب آئی اور خاموشی سے کھانے لگی...

یوشع نے اس کے چہرے پر نگاہ کی...

سرخ و سفید رنگت پر سنہری آنکھیں.. چھوٹی سی ناک اور بھرے بھرے ہونٹ گلابی رنگ لیے ہوئے

تھے... لمبے بال پونی میں مقید تھے....

"کیا گھور رہے ہو؟؟؟" اس نے تیکھی نگاہ اس پر ڈال کر پوچھا...

"سوچ رہا تھا کتنی بد صورت ہو تم استغفر اللہ!...."

وہ عام سے لہجے میں کہہ کر پلٹنے لگا تھا..

"اور خود تو جیسے مسٹر ورلڈ کا تغہ سجا کر گھوم رہے ہو،،، ہے نا" وہ سلگ کر بولی...

وہ مسکراتا ہوا کمرے سے نکل گیا.....

\*\*\*\*\*



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ سائیرن کانوں کو پھاڑ رہا تھا.... ایسبولینس تیزی سے سڑک پر دوڑ رہی تھی.... یوشع وحشت کے عالم میں ماں کی ہتھیالیاں رگڑ رہا تھا... وہ ہوش و حواس سے بیگانہ لمبی سانسیں لے رہی تھیں ان کا چہرہ زرد تھا....

منیشے کی میت کے گھر آتے ہی زرینے گل وہیں سینے پر ہاتھ رکھے دھڑام سے زمین پر گر گئیں تھی اسی ایسبولینس پر انکو اسپتال لے جایا جا رہا تھا جس پر منیشے کی لاش کو گھر لایا گیا... میڈیا چینلز کے پاس صرف ایک ہی خبر تھی... اسے گھما پھرا کر پورا دن چلایا جا رہا تھا.... میت کو مزید رکھنا ممکن نہ تھا... زرینے گل اسپتال کے آئی سی یو میں اپنی آخری سانسیں گن رہی تھیں...

زیارت کی وادی کے قدیم قبرستان میں منیشے گل کو دفن کیا جا رہا تھا.. اسے لحد میں اتارتے ہی یوشع کا ضبط جواب دے گیا... وہ اسکی قبر سے لیٹا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا... امان یوسف زئی نے اس کا کندھا تھپتھپایا تھا... ان کی اپنی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں..

...

...

بہن کو نذر خاک کر کے گھر لوٹا تو ماں کی میت اس کا انتظار کر رہی تھی.... یوشع سنتے ہی تڑپ اٹھا... دیوانہ وار اسپتال کی جانب دوڑا چند لمحوں بعد وہ آئی سی یو کے باہر کھڑا تھا... "ڈیڈ بادی کو سرد خانے میں منتقل کیا جا چکا ہے.. "ڈاکٹر کا بتاتے ہوئے سینہ پھٹنے کو تھا وہ چند لمحے پہلے اسے ٹی وی پر بہن کی قبر سے لپٹ کر روتے ہوئے دیکھ چکا تھا... یوشع کو شدید جھٹکا لگا اسنے بے اختیار اپنا سر تھام لیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ممی....." وہ بری طرح ہڑک رہا تھا وہ اسپتال کی راہداری میں گھٹنوں کے بل بیٹھا رو رہا تھا... اسکی سسکیاں گونج رہیں تھیں قریب سے گزرتے لوگ اسے ہمدردی بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے گزر رہے تھے....

\*\*\*\*\*

وہ یوں اکیلا پڑ گیا تھا جیسے کبھی اس کا کوئی دوست تھا ہی نہیں... پر اثر شخصیت کا مالک یوشع جس کے ارد گرد ہمیشہ دوستوں کا جھرمٹ رہتا تھا جس کے پیسوں پر ہر دوسرے دن مختلف مہنگے قسم کے ڈنر، لچ اور تقریبیں منعقد کی جاتیں تھیں جن دوستوں پر ہ دل کھول کر اڑاتا تھا وہ دوست گدھے کے سر سے سینک کی مانند غائب ہو چکے تھے.... سب کو اپنی عزت پیاری تھی.. کون اس کا حال پوچھتا.....

\*\*\*\*\*

زرشال کھڑکی کے قریب کھڑی باہر صنوبر کے درختوں کو گھور رہی تھی... آنکھوں میں گہری اداسی کا سایہ تھا..

"ماں جی کیسی ہوں گی..." وہ بڑبڑائی..

سرد ہوائیں چہرے کو سن کر رہی تھیں وہ پیچھے ہٹ گئی...

سست قدموں سے چلتی وہ گیٹ کے قریب آئی اور زور زور سے اسے بجانے لگی...

یوشع اس وقت اپنے کمرے میں تھا جب دروازہ پٹینے کی آواز پر چونک کر باہر نکلا اور کمرے کی طرف بڑھا... دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو وہ زمین پر بیٹھی اپنی سرخ ہتھیلیوں کو گھور رہی تھی...

"کیا مسئلہ ہے؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں شرم نہیں آتی یہ بات پوچھتے ہوئے.. کیا چاہتے ہو تم مار کیوں نہیں دیتے مجھے اب جلدی اپنا انتقام پورا کرو نا کیوں سولی پر لٹکایا ہوا ہے مجھے..." وہ غصے سے چلاتی ہوئی آخر میں رو پڑی... یوشع چند لمحے اسے دیکھتا رہا....

"رونا بند کرو!" وہ سنجیدگی سے بولا...

"مجھے میرے گھر جانا ہے..." وہ روتے ہوئے بولی...

"میں تمہیں ایک سٹوری سناتا ہوں،،،"

یوشع نے آہستگی سے کہا

زرتھال نے چونک کر اسے دیکھا...

"تم رائٹر ہو؟؟؟"

"سننی ہے؟؟؟" یوشع نے دوبارہ سوال کیا...

"ہاں" اس نے سر اثبات میں ہلایا...

"ایک بہت خوبصورت لڑکی ہوا کرتی تھی چھوٹی سی پیاری سی لاڈلی... اپنے بھائی کی جان تھی.. ماں باپ بھی اس کو دیکھ دیکھ کر جیتے تھے.... اس کا بھائی ہر وقت اس کے ساتھ رہا کرتا تھا.. اپنی بہن کی حفاظت کے لیے... لیکن ایک دن اس سے ایک بڑی غلطی ہوئی... اس کے بھائی نے اسے ایک دن کے لیے اکیلا چھوڑ دیا... اور جب واپس آیا تو اسے اس کی بہن نہیں ملی... وہ بہت رویا بہت دھونڈا آخر اسے اس کی لاش ملی... اب تم بتاؤ اس کی بہن کے قاتلوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیے...؟؟؟"

"ان کو بھی قتل کر دینا چاہیے" وہ تیزی سے بولی...

"میں بھی وہی کر رہا ہوں" وہ پرسکون سا بولا....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال اسے پھٹی نگاہوں سے دیکھنے لگی...

"کس نے قتل کیا تمہاری بہن کو؟؟؟"

"اس کے قتل کا ذمہ دار تمہارا کزن اضلان شاہ زبیر ہے... اور اتفاق سے اسکی سانسیں میرے قبضے میں ہیں... وہ ویسے ہی تڑپ رہا ہے... میں نے تمہیں ٹریپ نہیں کیا... اللہ نے تمہیں میرے حوالے کیا ہے... میں چار سال تک انتظار کرتا رہا..." وہ زہر خند لہجے میں کہہ کر کمرے سے نکل گیا...

زرشال حیران پریشان سی بیٹھی تھی...

\*\*\*\*\*

اضلان لان میں بیٹھا تھا۔ سفید ٹی شرٹ اور سیاہ پینٹ پہنے بال بکھرے ہوئے تھے... وہ کسی گہری سوچ میں گم تھا... تب ہی فجر وہاں چلی آئی اور اس کے سامنے بیٹھ گئی...

"اضلان آؤ اوکے..."

اسنے اسکی اداس آنکھوں میں جھانک کر پوچھا...

اضلان نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا اور وہاں سے اٹھنے لگا...

"ارے اضلان بیٹھو نا ہر اس جگہ سے اٹھ جاتے ہو جہاں میں موجود ہوتی ہوں.. اتنا شرماتے ہو مجھ سے؟؟"

"نہیں ایسا کچھ نہیں... میں ٹھیک ہوں،" وہ پھکی سی مسکراہٹ سے بولا...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں کچھ ہو بھی نہیں سکتا.." کیوں کہ میں ہمیشہ تمہارے لیے دعا کرتی ہوں تمہاری خوشیوں کے لیے تمہاری زندگی کے لیے.... "وہ مسکرا کر بولی..

اضلان نے چونک کر اسے دیکھا..

"ایکسیکوز می!" وہ اپنا موبائل اٹھا کر وہاں سے چلا گیا....

فجر سر جھٹک کر مسکرا دی....

وہ صاف رنگت اور پیاری سی لڑکی تھی.. اوپری لب کے قریب سیاہ تل تھا.. اس کی مسکان پیاری تھی...

وہ زہرہ کی اکلوتی بیٹی تھی...

زرشال کی گمشدگی کی خبر ملتے ہی زہرہ اس کے ساتھ پاکستان چلی آئیں تھیں...

یوں تو فجر زرشال کو زیادہ جانتی نہ تھی... اسکی دوستی منال سے بھی نہیں تھی وہ محض مہمانوں کی طرح آیا کرتی تھی.. لیکن اسکو اضلان شروع سے ہی بے حد بھاتا تھا... وہ دل ہی دل میں اس کی محبت میں مبتلا تھی.... لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اضلان شروع سے زرشال کو چاہتا ہے... لیکن اسے اس بات کی پرواہ نہیں تھی.. وہ جانتی تھی کہ نگہت بیگم کبھی اسے اپنی بہو نہیں بنائیں گی....

\*\*\*\*\*

اضلان خاموشی سے چلتا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا... جب ملازمہ نے اسے نگہت بیگم کا پیغام پہنچایا وہ اسے اپنے کمرے میں بلا رہیں تھیں.... وہ ان کے کمرے کی جانب بڑھا

"مام اپنے بلایا تھا.. خیریت ہے؟؟"

"آؤ بیٹھو؟!!" انہوں نے نرمی سے کہا.

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ سر جھکا کر صوفے پر آ بیٹھا...

"میں اب تمہاری شادی کرنا چاہتی ہوں... شروع سے فجر کو میں تمہاری دلہن کے روپ میں سوچتی آئی ہوں.... ان کو آئے ہوئے بھی ایک ماہ ہو چکا ہے... میں ان سے رشتے کی بات کروں گی..."

ماں کی بات سن کر وہ حیرت زدہ رہ گیا...

"یہ کیا کہہ رہیں ہیں آپ؟؟؟ آپ میں زرا بھی احساس ہے؟؟؟ کس طرح آپ ان حالات میں ایسا سوچ سکتی ہیں.. میں شادی ضرور کروں گا... لیکن آپ اپنی بہو کے روپ میں صرف زری کو سوچیں!! اس کے علاوہ کوئی آپ کی بہو نہیں بن سکتی..."

وہ سنجیدگی سے کہہ کر وہاں سے اٹھ گیا..

"میرے جیتے جی وہ کبھی میری بہو نہیں بن سکتی..."

"وہ آپ کی بہو نہیں بنے گی. تو اس کے علاوہ بھی کوئی پھر آپ کی بہو نہیں بن سکتی... سمجھیں آپ.."

وہ سختی سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا...

&&&&

شام کا وقت تھا موسم بے حد سرد اور خشک تھا... تیز ہوائیں چل رہیں تھیں... یوشع اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا... وہ کہیں جانے کی تیاری میں تھا... سفید اور سیاہ دھاریوں والی شرٹ اور سرمئی جینز پر سیاہ لیڈر کا جیکٹ پہنے وہ شیشے کے آگے کھڑا بال بنا رہا تھا ہلکی شیو اور بال نفاست سے جمائے اب وہ ہاتھ میں گھڑی باندھ رہا تھا آخر میں خود پر پرفیوم جھٹک کر وہ گاڑی کی چابی اٹھائے کمرے سے نکلا اور پکن میں آیا جہاں باہر سے آیا ہوا کھانے کا پارسل رکھا تھا اسنے اسے اٹھایا اور ایک پانی کی بوتل

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

لے کر دوبارہ اوپر آیا۔ زرشال کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ پلنگ پر سو رہی تھی... اسنے کھانا اور پانی کی بوتل سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کمرے میں نگاہ دوڑائی کمرے کی کھڑکی کھلی تھی... جہاں سے ٹھنڈی ہوائیں اندر آرہی تھیں... اسنے کھڑکی بند کی اور کمبل اس کے اوپر ڈال کر کمرے سے نکلے لگا...

"کہاں جارہے ہو کڈ نیپر؟؟" اسکی نیند میں ڈوبی آواز ابھری...

یوشع نے پلٹ کر اسے دیکھا ....

"ضروری کام سے جارہا ہوں!"

"کب آؤ گے؟؟"

"تمہیں اس سے کیا مطلب ہے؟؟" اس نے سرد مہری سے پوچھا...

"مجھے کوئی مطلب نہیں... میرا کھانا مجھے ٹائم پر چاہیے اس لیے جہاں بھی جارہے ہو شام سے پہلے

واپس آجانا..." وہ تڑخ کر بولی....

وہ ہنستا ہوا باہر نکل گیا....

\*\*\*\*\*

جیپ مناسب رفتار سے بل کھاتے ہوئے ل راستوں پر اونچائی کی جانب بڑھ رہی تھی.... کچھ دیر بعد صنوبر کے قدیم درختوں کا سلسلہ شروع ہو گیا.. سرد موسم میں سیاحوں کا رش تھا وہ ان سب رونقوں سے انجان نگاہیں سامنے جمائے رفتار بڑھانے لگا.... کم از کم نصف گھنٹے بعد گاڑی ایک حویلی کے گیٹ پر رکی اسے دیکھ کر فوراً چوکیدار نے گیٹ کھولا وہ جیپ اندر لے گیا.... اندر داخل ہوا تو ایک بوڑھے شخص نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا وہ چھوٹے بچے کی طرح ان کے ساتھ لپٹ گیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیسا ہے میرا شیر...؟؟؟" وہ الگ ہوا تو محبت سے دیکھتے ہوئے انہوں نے پوچھا اور اسکا ہاتھ پکڑے اندر کی جانب بڑھے ....

"میں ٹھیک ہوں بابا" وہ ہلکا سا مسکرایا...

ساتھ چلتے ہوئے وہ ایک بڑے سے ہال میں داخل ہوئے جہاں قالین بچھا تھا سامنے دیوار پر بڑی سی اسکرین لگی تھی... دیواروں پر مختلف تصاویر لگیں تھیں یوشع قالین پر ادب سے ان کے سامنے بیٹھ گیا.. وہ امیر خان خٹک تھے... کوئٹہ کے ایک بڑے زمیندار یوشع ان کو چار سال سے جانتا تھا وہ اس کے محسن تھے... ان کا کوئی بیٹا نہیں تھا وہ یوشع کو اپنا بیٹا کہتے تھے... یوشع اکثر ان سے ملنے آتا رہتا تھا.

.....

وہ ڈائننگ ٹیبل پر موجود ایک ساتھ کھانا کھا رہے تھے.. قریب ہی ملازم کھڑا تھا.. "میں نے تم کو زندگی جینا تو پھر سکھا دیا بچے! مسکرانا تم اب بھی نہیں سیکھے.."

"آپ نے کہا تھا اللہ میرا انتقام لے گا!" یوشع آہستگی سے بولا..

"درست کہا تھا اللہ ظالم کو یوں نہیں چھوڑتا" وہ بولے...

"لیکن وہ اتنے خوش و خرم زندگی گزار رہے تھے... میں چار سال انتظار کرتا رہا... کہہ کب اللہ میرا انتقام پورا کرے گا... لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا!!!" وہ تلخی سے بولا...

"اللہ کی مرضی ہر چیز سے بالاتر ہے میرا بچہ! اس کو سب معلوم ہے.. وہ ہم سے بہتر فیصلہ کرنے والا رحیم رب ہے... اس میں بھی کوئی راز پنہاں ہو گا اور چار سال تو کچھ بھی نہیں میرا بچہ!" وہ نرمی سے بولے...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"چار سال میرے لیے چار ہزار سال ثابت ہوئے میں ہر ماہ بعد ہاشم ولا کی خبر لیتا لیکن وہاں کوئی برباد نہیں سب خوش اور مطمئن.... میں مزید صبر نہیں کر سکتا... بابا مجھے سکون نہیں مل رہا.... میں روز جلتا ہوں.. بجھتا ہوں میری بہن کی ساحل پر پڑی لاش مجھ سے حساب مانگتی ہے.... میری ماں مری تو اس کی بند آنکھوں پر ایک آنسو اٹکا ہوا تھا.. جو بہہ بھی نہ سکا میری ماں اپنی لاڈلی کا دیدار نہیں کر پائی اس کی لاش کو دیکھ کر وہیں ڈھے گئی.... اس کا دل شدت غم سے پھٹ گیا... میں کتنا بدنصیب بیٹا ہوں جو ابھی تک اپنے خاندان کی راکھ پر اب تک بیٹھا آنسو بہا رہا ہوں... کچھ کر نہیں سکا...."

"کس نے کہا تم بدنصیب ہو.... تم شیر ہو میرا بچہ اللہ تمہیں تمہارے صبر کا بھی اجر دیگا تمہارے ذمہ داروں کو بھی اس دنیا اور آخرت میں پوچھے گا.... اللہ بہت عظیم ہے...." وہ نرمی سے بولے یوشع سر جھٹک کر رہ گیا...

"اس قبرستان میں بیٹھا یوشع یاد ہے بچہ جس کے پاس کھانے کو روٹی پہنے کو کپڑے نہ تھے... اس یوشع کا موازنہ کرو خود سے اللہ نے تمہیں زندگی دی تم آج پھر ایک کامیاب انسان ہو.. لوگ رشک کرتے ہیں ماضی کو دنیا جلدی بھول جاتی ہے.. اور تمہارا حال آج ایک آئیڈیل ہے.. دنیا ترستی ہے اس کامیابی کو،،،"

"لیکن سکون نہیں ہے میرے پاس بابا میرا خاندان نہیں ہے ماں نہیں ہے... باپ نہیں ہے.. بہن نہیں ہے...."

"میرا بچہ تیرے پاس اللہ ہے.... اور جس کے پاس اللہ ہو اس کو دنیاوی سکون کی کیا ضرورت.... تیرے پاس قرآن ہے... زبان ہے سوچ ہے.... اللہ کی ذات کو سوچ اس کائنات کو سوچ ان

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

لوگوں کو دیکھ جن کے پاس کچھ نہیں ہے... اپنے سے کمتر کو دیکھ شکر ادا کر.. "وہ نرمی سے اسکے کانوں میں رس گھول رہے تھے... وہ سر جھکائے سن رہا تھا...

\*\*\*\*\*

واپسی پر اس کی نگاہ ایک بیکری پر پڑی کچھ سوچ کر اس نے ایک طرف گاڑی روکی اور باہر نکل آیا... بیکری سے باہر آیا تو ہاتھ میں چند شاہر تھے وہ گاڑی کی طرف بڑھا... گھر پہنچا تو شام کے سائے پھیلنے لگے تھے... ہلکی بر فباری بھی ہو رہی تھی لاونج نیم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس نے لائنس آن کی اور کچن میں داخل ہو گیا... بیکری سے لایا ہوا سامان فریج اور کینٹنس میں رکھ کر وہ کافی بنانے لگا... چند منٹ بعد ٹرے ہاتھ میں اٹھائے وہ اوپر چڑھ رہا تھا.. کمرہ کھول کر اندر داخل ہوا تو زرشال کھڑکی کے پاس کھڑی تھی... "یہ کھڑکی کچھ زیادہ پسند آگئی ہے..." "ہاں یہاں سے نظر آنے والا منظر بہت خوبصورت ہے..." وہ کہہ کر مڑی... یوشع نے کوئی جواب نہیں دیا "یہ کھالینا" ٹرے میز پر رکھ کر ایک کپ اٹھا کر وہ پلٹنے لگا.... "اور کیسی رہی تمہاری ڈیٹ؟؟؟" زرشال نے مسکراتے ہوئے سوال کیا.... "واہٹ؟؟؟" یوشع نے ناگواری سے کہا... "واہٹ تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے ننے منے کو پتا نہیں ڈیٹ کیا ہوتی ہے" زرشال طنز سے بولی....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پتا ہے... اچھی طرح پتا ہے... یہ وہ جنازہ ہوتا ہے ماں باپ کی عزت کا جسے لڑکیاں ہوٹلوں پارکوں... میں اپنے نام نہاد محبوب کے ساتھ پڑھتی ہیں... اور مجھے ان فضولیات کا کوئی شوق نہیں" درشتی سے چبا چبا کر وہ بولا

"شوق ہونا بھی نہیں چاہیے تم جیسے کڑوے کریلے کو کسی نے لفٹ ویسے بھی نہیں کروانی....." وہ معمول کے مطابق اونچا بڑبڑائی یوشع نے سن کر سخت نگاہ اس پر ڈالی اور باہر نکل گیا....

زرین گل اور منیشے گل کے جانے کے بعد گھر ویران ہو گیا تھا... امان یوسف زئی اور یوشع ایک دن بھی گھر کے باہر مشکل سے گزارا کرتے تھے لیکن اب گھر ان دونوں کو کاٹ کھانے کو ڈورتا تھا... دن بہ دن بزنس ٹھپ ہو رہا تھا... شنیر ز تیزی سے گر رہے تھے.. لوگوں کی طنز و تحقیر بھری باتیں سننا ان کی ہتک آمیز جملوں کو سن کر خون کے گھونٹ پی کر رہ جانا آسان نہ تھا.. یہ باتیں سن کر یوشع کا خون کھول اٹھتا تھا... لیکن وہ خاموش رہتا تھا... امان یوسف زئی کی صحت تیزی سے گر رہی تھی.. یوشع کاروبار سمجھانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا.. وہ ناتجربہ کار تھا اس سے پہ درپہ غلطیاں سرزد ہو رہی تھیں...

شام کا پہر تھا امان یوسف زئی اور یوشع کھانے کی میز پر موجود تھے... یوشع خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا.. جبکہ امان یوسف زئی ہاتھ میں چمچ تھامے کسی گہری سوچ میں گم تھے..

"یوشع" چند لمحوں بعد انہوں نے آہستگی سے اسے پکارا...

"جی بابا" یوشع نے سر اٹھا کر اسے دیکھا...

"وہ خط کیسا تھا؟؟ اس خط کا پتا کرو!"...

"جی" اس نے نرمی سے کہہ کر سر اثبات میں ہلایا..

....

یوشع نے مایا کو گھر بلایا تھا وہ ان کے بہت قریبی فیملی فرینڈ اور پڑوسی تھے... آپس میں دونوں گھرانوں کے بہت اچھے تعلقات تھے... لیکن منیشے کی موت سے پہلے اب انکا آنا جانا بالکل ختم ہو چکا تھا...

مایا خاموشی سے اس کے سامنے بیٹھی سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی...  
"وہ خط مجھے دے دو.." یوشع نے آہستگی سے کہا...

مایا نے گہری سانس لے کر اپنے بیگ میں ہاتھ ڈال کر وہ خط نکالا اور اسکی طرف بڑھا دیا...  
یوشع نے کانپتے ہاتھوں سے اسکو کھولا۔ جیسے جیسے وہ پڑھتا رہا اس کی کنپٹی کی رگیں باہر کو نکل آئیں  
تھیں سرخ چہرے کو بے تاثر رکھنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا...

"اس دن کیا ہوا تھا وہاں؟؟" یوشع نے چند لمحوں بعد سنجیدگی سے سوال کیا تھا...

"ہم سب کینیٹین میں موجود تھے منیشے کو نے کی جانب تنہا میز پر بیٹھی کچھ پڑ رہی تھی جب اضلان آگ بگولہ ہوا وہاں آیا وہ غصے میں لگ رہا تھا میں دور تھی آواز نہ سن پارہی تھی اس لیے اٹھ کر قریب گئی تو وہ منیشے پر چلا رہا تھا... مایا کہہ کر چپ ہوئی....

"وہ کیا کہہ رہا تھا اس کو؟؟" یوشع نے سنجیدگی سے پوچھا...

"وہ اس سے کہہ رہا تھا کہ تم جیسی بدکردار لڑکیاں اپنے خاندان کی عزت کا سودا کرتی ہیں اور یہ کہ اگر آئندہ اس نے اپنا نام اضلان کے نام کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی تو وہ سیدھا تم سے شکایت کرے گا....

یوشع کی مٹھیاں بھینچ گئی رگیں تن گئی تھیں...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"آئی تھک وہ لو ایٹ فرسٹ سائیڈ..."

"شٹ اپ.. "یوشع غرایا... بکواس مت کرو تم سے رائے نہیں مانگی جو پوچھا ہے صرف اسی کا جواب دو!!..."

مایا خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی....

"ایسا کیا ہوا تھا کہ اضلان کو ایسا کرنا پڑا؟؟..."

"لوگوں کا کہنا ہے.... مجھے نہیں پتا... لیکن لوگ کہہ رہے کہ منیشے نے ایک لو لیٹر لکھا تھا اسے...! جسے پڑھ کر اضلان کو طیش آیا.. اور یہ سب ہوا..."

یوشع خاموش سا سن رہا تھا...!

"دیکھو یوشع! سب کے پاس دل ہوتا ہے... کسی کو پسند کرنا بہت ہی عام بات ہے... تم اگر یہ سوچتے ہو کہ منیشے تمہاری بہن تھی تو اس کو کسی سے محبت نہیں ہو سکتی... ہر روز ہزاروں لڑکیاں ریجیکٹ ہوتی ہیں.. وہ تو خود کشی نہیں کرتیں...! اس سب کا ذمہ دار اگر کوئی ہے تو وہ منیشے ہے... اگر وہ بات پی جاتی تو اتنا سب ہوتا ہی نہیں... اور زرا سوچو یہ سب صرف اسی دن ہی کیوں ہوا جب تم نہیں تھے... تمہاری غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر اس نے اضلان کو لو لیٹر لکھا ہو گا اور اضلان کو غصہ آنا فطری بات ہے کیوں کہ ہریم اور اضلان کی فیملی سے تمہارے اچھے تعلقات ہیں کسی اور سے تمہیں پتا چلتا تو تم اضلان کو ہی قصور وار سمجھتے اس لیے اس نے طیش میں آکر اسے یہ سب کہا..." وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ویسے میرا ذاتی مشورہ ہے... تمہارا کاروبار آخری دہانے پر ہے.. اسے میرے ڈیڈ کو بیچ دو وہ زیادہ قیمت دے کر اسے خرید لیں گے... اوکے اپنا خیال رکھنا.... بائے..", وہ اپنا پرس اٹھا کر وہاں سے چل پڑی یوشع گہری سوچ میں گم تھا...

\*\*\*\*\*

زرشال کھڑکی کے قریب کرسی ڈالے بیٹھی تھی... نگاہیں باہر گھنے تاریک جنگل پر تھیں... جہاں مکمل خاموشی کا راج تھا... ٹھنڈی سرسراتی ہوائیں ماحول کو مزید وحشت ناک بنا رہی تھیں.. کھٹکے پر چونک کر اسنے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھا یوشع گیٹ کھول کر اندر داخل ہوا اسنے حیرانی سے نگاہ دیوار گیر گھڑی پر ڈالی رات کے بارہ بجے کا وقت تھا.... یوشع نے اسے کھڑکی کے پاس دیکھا تو حیران ہوا

"اس وقت تم کھڑکی کے پاس کیا کر رہی ہو؟؟؟" اسنے سنجیدگی سے سوال کیا....  
"اس وقت تم میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو؟؟؟" وہ بھی اسی انداز میں بولی...  
"کھانا کھا لو!" اسنے ٹرے میز پر رکھی...

"واپس لے جاؤ... بڑی جلدی خیال آگیا ہے.. بھوک مر چکی ہے میری.. جہاں مرے ہوئے تھے صبح سے اب دوبارہ وہیں جا کر مر جاؤ!!!" وہ تلخی سے بولی...

"میں نے بھی نہیں کھایا ہے.. آ جاؤ کھا لو...."

"تو نہ کھا کر مجھ پر احسان کیا ہے... کھا لو جا کر؟"

"دیکھو زرشال میں نے بہت برداشت کر لی تمیز کے دائرے میں رہ کر مجھ سے مخاطب ہوا کرو مجھے مجبور مت کرو سختی اور زیادتی کرنے پر...." وہ سنجیدگی سے بولا ...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اس سے زیادہ زیادتی تم کر بھی نہیں سکتے ڈیڈھ ماہ سے اس کمرے میں بند کر کے رکھا ہے.."  
"کم از کم لاوارث لاش کی صورت میں ساحل پر نہیں پڑی ہو!" وہ خشک لہجے میں بولا...  
زرشال ٹھٹھک کر رہ گئی..

"کیا نام تھا تمہاری بہن کا؟"  
"منیشے گل" وہ ہلکا سا مسکرایا...

میں اور ہریم ساتھ تھے.. مایا ایک سال پیچھے تھی... جبکہ منیشے اور اضلان کا پہلا سال تھا..  
بہت پیاری تھی منیشے چھوٹی نازک سی گڑیا جیسی.. اس کے چہرے پر فرشتوں کی سی معصومیت ہوا کرتی  
تھی... جب وہ مسکراتی تو میری روح تک ٹھنڈک اتر جاتی وہ میرے پیرنٹس سے زیادہ مجھ سے قریب  
تھی... اس دن میں یہاں آیا ہوا تھا بابا کے ساتھ... وہ اکیلی یونیورسٹی گئی تھی... شام کے چار بجے مئی  
کی کال آئی اور ہم فوراً کراچی پہنچے دو دن تک ہم اسکی تلاش میں بھٹکتے رہے تیسری رات کو پولیس  
نے ایک لاش کی دریافت ہونے کی اطلاع دی میں سارے راستے دعا کرتا رہا کہ وہ منیشے نہ ہو.. لیکن  
وہ منیشے ہی تھی بے جان جسم کی صورت میں... وہ میری بربادی کا پہلا لمحہ تھا... میں اسی وقت مر گیا  
تھا.... ساری دنیا اس کی ذات پر انگلیاں اٹھا رہی تھی میں پل پل تڑپ رہا تھا ایک ایک لفظ چھاتی چیر  
رہا تھا میں وہاں سے بھاگ کر ایک خاموش مقام پر چلا آیا مجھ میں باتیں سننے کی ہمت نہ تھی صبح چار  
بجے میں گھر گیا تو ایک اور قیامت انتظار کر رہی تھی..."

زرشال آنکھوں میں آنسو لیے اسے سن رہی تھی....

"میری ماں کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا وہ ہسپتال کے آئی سی یو میں تھی... میں آئی سی یو کے باہر کھڑا تھا  
ڈرا ہوا تھا لوگ قریب سے گزرتے ہوئے میری ذات کو جملوں سے لہولہاں کرتے جا رہے تھے..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میری بہن کے جنازے میں گنتی کے چند لوگ تھے.. اسے لے کر ہم یہاں آئے اسے دفنانے اسکی خواہش تھی کہ اسے مرنے کے بعد یہی دفنایا جائے... اسکو لحد میں اتارنے کے بعد میرا سکتہ ٹوٹا اور مجھے احساس ہوا کہ میں کیا کھو چکا ہوں ...

گھر واپس آیا تو مومی کی میت سرد خانے میں میرا انتظار کر رہی تھی... انکو زرا بھی دوری برداشت نہ تھی منیشے سے چند گھنٹوں میں ہی اس کے پاس چلی گئیں... اس لیے ان کو بھی اسی قبرستان میں اسی کے برابر میں اسی رات دفن دیا گیا... بابا کا بزنس ختم ہو چکا تھا... میرا گھر اجڑ گیا تھا.. سب اپنی عزت بچا رہے تھے.. میرا گھر سنوارنے کوئی نہیں آیا... بابا کی صحت دن بدن گرتی جا رہی تھی...

.....

وہ ایک سیاہ تاریک رات تھی بارش بہت تیز تھی بجلی کی گھن گرج اس تاریک رات کو اور بھی زیادہ خوفناک بنا رہی تھی.....

یوشع اپنے کمرے میں موجود تھا جب اسے کچھ گرنے کی آواز سنائی دی جیسے بہت سارے شیشے ایک ساتھ ٹوٹے ہوں وہ آواز امان یوسف زئی کے کمرے سے آئی تھی... وہ دیوانہ وار باہر کی جانب دوڑا کمرے میں داخل ہوا تو وہ فرش پر گرے تھے منہ کے بل..... قریب شیشے کی میز برتنوں کے ساتھ ٹوٹی پڑی تھی انکے ماتھے سے خون رس رہا تھا....

"بابا جان!" وہ چیختا ہوا ان کی جانب دوڑا تھا ان کا سر اٹھا کر اپنی گود میں رکھا اور انکا چہرہ تھپتھپایا لیکن وہ بے ہوش تھے... سانسیں اٹک رہی تھیں.... اسنے فوراً انکو کندھے پر ڈالا اور باہر کی جانب ڈورا سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا جب اچانک لائٹ چلی گئی... اسکا پیر پٹا وہ لڑکھڑایا اور باپ سمیت گرتا چلا گیا... اس کا زہن ماؤف ہوا وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتا چلا گیا....



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

آنکھ کھلی تو ماتھے پر سخت تکلیف کا احساس ہوا لیکن پہلا خیال باپ کا آیا وہ فوراً دوبارہ اٹھا انکو کندھے پر ڈالا اور باہر کی جانب دوڑا ہر وقت چار چار گاڑیاں موجود ہوا کرتی تھیں اور آج وہ گاڑی کی تلاش میں باپ کو کندھے پر اٹھائے سڑک پر دوڑ رہا تھا.... مایا کسی کام سے نکل تھی شاید صبح کے چھ ہو رہے تھے اسکی نگاہ یوشع پر پڑی اسنے فوراً گاڑی آگے بڑھائی اور یوشع کو آواز دی یوشع بغیر کچھ کہے گاڑی میں سوار ہوا پچھلی سیٹ پر اپنی خون سے تر پیشانی سے بیگانہ وہ باپ کے چہرے کو چوم رہا تھا آنکھوں سے آنسو بہے رہے تھے.....

اسپتال کے کوریڈور میں وہ سر جھکائے تنہا بیٹھا تھا... جب ڈاکٹر اس کے قریب آیا....  
"ان کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا وہ گرے ہوئے... ان کے دماغ میں کانچ کے ٹکڑے چبھے ہیں ایک ٹکڑا گہرائی میں ہے جسکو نکالنے کے لیے ایک پیچیدہ آپریشن کرنا ہوگا... جسکے لیے آپ کو چار کڑور جمع کروانے ہوں گے..."

یوشع پریشان چہرہ لیے وہاں سے اٹھ کر گھر چلا آیا.... کمرے میں آکر لا کر کھولا تو اس میں سات لاکھ روپے تھے اسکے علاوہ یہ گھر تھا جسکی مالیت ایک کڑوڑ تھی.. باقی سب کچھ پہلے ہی بک چکا تھا... سوائے وادی زیارت میں واقع مینشن کے...

اس گھر کو وہ سازو سامان سمیت بیچتا تو ڈیڈھ کڑوڑ نکل آتے اس کا دماغ تیزی سے جوڑ توڑ کر رہا تھا.... سوچ بیچار کے بعد وہ آخر اس نتیجے پر پہنچا کے زیارت والا مینشن بیچ دیا جائے وہ فوراً گھر کے

کاغذات لے کر زیارت کے لیے روانہ ہوا.... وہاں کا سارا سازو سامان نکالتے ہوئے اس کے ذہن میں صرف ایک ہی خیال تھا... امان یوسف زئی کی زندگی.... وہ مینشن بک گیا تھا.... امان یوسف زئی کی زندگی بیچ گئی تھی... لیکن وہ پوری طرح صحت یاب نہیں ہو سکے تھے ان کے سننے بولنے اور دیکھنے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کی صلاحیت ختم ہو کر رہ گئی تھی.. یوشع کی ہزار کوششوں کے باوجود وہ دن بہ دن موت کی جانب بڑھ رہے تھے ....

آخر ایک رات انہوں نے یوشع کو اپنے پاس بلایا....  
اور اٹک اٹک کر کچھ کہنے کی کوشش کرنے لگے...

"یو... یوشع.. تبت... تم کو زندہ رہ رہنا ہے.... ہماری بر بآا... دی کلکا... حساب لینا ہے... م... میں  
.... قیامت .. کے دد دد تبت.... تم سے سوال کروں گا...."  
یوشع تڑپ تڑپ کر روتا رہا.... یوشع اکیلا رہ گیا تھا... تنہا .....

....  
وہ کہہ کر چپ ہوا تو زرشال سن سی اسے دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں سے آنسو بہے رہے تھے..  
"میں ہمیشہ ماں جی سے شکایت کیا کرتی تھی... کہ ہریم اضلان کے پیرنٹس ہیں! تو میرے کیوں  
نہیں... وہ کہتی ہیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص مطمئن نہیں ہے س کے ساتھ کوئی نہ کوئی پریشانی  
ہے... کسی کو دولت کی پریشانی ہے کسی کو اولاد کی پریشانی ہے... جس کے پاس دولت ہے اس کے  
پاس بھی سکون نہیں جس کے پاس... جس کے پاس ماں باپ ہیں وہ ان کی قدر نہیں کرتے... انسان  
کسی حال میں خوش نہیں رہتا..." میں ان سے پوچھتی تھی کہ ایسا کیوں؟؟؟ وہ کہتی تھیں... کہ یہ  
دنیا ایک ایگزامینیشن حال ہے ہماری آزمائش ہو رہی ہے جیسے ایگزامز کے بعد زلٹ آتا ہے اسی  
طرح اس ایگزام کے بعد بھی زلٹ ہوگا اور اصل زندگی اس کے بعد شروع ہوگی.. آزمائش بہت  
مشکل ہوتی ہے لیکن ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ یہ صرف ایک آزمائش ہے جو ختم ہو جائے گی... لیکن  
اس آزمائش سے مایوس ہو کر اللہ سے جنگ کرنا اس سے شکوہ کرنا ہمارے زلٹ کے مارکس کم کر

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

سکتا ہے اور ممکن ہے ہم فیل ہو جائیں...." وہ چپ ہوئی تو یوشع نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور وہاں سے اٹھ گیا..

.....

وہ کمرے میں داخل ہوا اور اپنی جیکٹ پہننے لگا گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ باہر کی جانب بڑھا... رات کے تین بج رہے تھے اسکی گاڑی سست رفتاری سے آگے بڑھ رہی تھی تیز ہوائیں چل رہی تھیں رات کے اس پہر ہر طرف سناٹا پھیلا ہوا تھا سڑک کے دائیں طرف گہری کھائیاں ماں تھیں دوسری طرف اونچی نیچی برفیلی پہاڑیاں تھیں اس کی گاڑی کی ہیڈ لائٹس روشن تھیں جو آگے کا دھندلا سامنظر پیش کر رہیں تھیں... ورنہ اس تاریکی میں دو قدم چلنا بھی ممکن نہ تھا... کم از کم بیس منٹ بعد وہ اسی سیاہ دیوہیکل دروازے کے سامنے کھڑا تھا..... تیز سرسراتی ہوائیں اس ماحول کو خوفناک تاثر دے رہیں تھیں... اسنے اپنی ٹارچ جلائی اور آگے بڑھا سست قدموں سے وہ آگے بڑھ رہا تھا جہاں قبریں برف سے ڈھکی تھیں اس سخت اور برفیلے موسم میں شاید کوئی قبرستان کا رخ نہیں کرتا تھا لیکن وہ ہر ہفتے یہاں آتا تھا چبوترے زرا اونچائی پر تھا جس کی وجہ سے وہ تین قبریں زمین میں نہیں دہتی تھیں لیکن برف کی تہہ ضرور جم جاتی تھی... جسے وہ صاف کر دیتا تھا.... چبوترے کے قریب پہنچ کر اسنے ایک ٹھنڈی سانس لی اس کی ناک اور منہ سے دھواں خارج ہوا... وہ جست لگا کر چبوترے پر چڑھ گیا اور منیشے کی قبر کے کتبے سے سر ٹکا کر آنکھیں موند لیں آنسو خود بہ خود بہنے لگے

"کیوں کیا ایسا منیشے ایک بار مجھے کہہ دیتی! مجھ سے ہر بات سنیر کرتی تھی ناتو پھر یہ بات کیوں نہیں کی! لیکن میری جان تم فکر مت کرو تمہاری تحقیر کا بدلہ میں لوں گا... لے رہا ہوں... اگر غلطی تمہاری تھی تو اسکی بھی تھی تم نے خود کو سزا دی اسکو سزا میں دے رہا ہوں.. دوں گا میں جان نہیں لوں گا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اس کی ... لیکن وہ لوگ بھی ایسے ہی تڑپیں گے جیسے ہم تڑپے.... ""... وہ خود سے کہہ رہا تھا آنسو مسلسل بہہ رہے تھے...

\*\*\*\*\*

اضلان اپنے کمرے میں موجود تھا پلنگ پر لیٹا وہ کسی گہری سوچ میں گم نظر آتا تھا... فجر دروازے پر کھڑی چند لمحے کچھ سوچتی رہی پھر اندر داخل ہوئی... ااضلان نے چونک کر سراٹھایا اور اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا....

"کوئی کام تھا تو ناک کر کے آسکتی تھی.. "وہ عام سے لہجے میں بولا....

"تمہارے کمرے میں آنے کے لیے مجھے بھی ناک کرنا پڑے گا...؟؟؟" وہ زوٹھے پن سے بولی...

"تو کیا سمجھ رہی ہو تم خود کو میرا؟؟؟" وہ سنجیدگی سے بولا....

"کزن پلس بیسٹ فرینڈ ہو میرے،،،"

"ایکسیکوزمی ! ہم فرینڈ ہی کب تھے جو بیسٹ فرینڈز کی سیڑھی چڑھ گئی تم؟"

"تو کیا ہوا بن تو سکتے ہیں!" وہ مسکرائی

"اسکی ضرورت نہیں! تم مجھے کزن کے رشتے میں زیادہ بھاتی ہو!" وہ سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا.....

\*\*\*\*\*

وہ صبح چھ بجے کے قریب گھر میں داخل ہوا تھا اور سیدھا باورچی کھانے کی جانب بڑھ گیا جیکٹ اتار کر کرسی پر ٹانگی اور شرٹ کی آستینیں چڑھا کر کینبٹ میں سے مختلف چیزیں نکال کر کاؤنٹر پر رکھنے لگا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

... فرائنگ پین میں آئل ڈال کر اسے چولہے پر رکھا اور تیزی سے مرچیں کاٹنے لگا پیچھے زر شال کھڑی اسکے تیزی سے چلتے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی اسکی موجودگی محسوس کر کے وہ مڑا

"گڈ مارنگ ماسٹر شیف یوسع یوسف زئی"

"یوسع یوسف زئی" اسنے سنجیدگی سے تصحیح کی ...

وہ کھکھلا کر ہنس دی یوسع نے سپاٹ نگاہ اس پر ڈالی

"اچھا سوری یوسع یوسف زئی... یوسع یوسف زئی.. وہ جیسے اسکا نام یاد کر رہی تھی...

"شٹ اپ" وہ خفگی سے بولا....

"اوکے ویسے پوچھو گے نہیں میں باہر کیسے آگئی؟؟"

"نہیں.. کیوں کہ مجھے معلوم ہے... میں گیٹ بند کرنا بھول گیا تھا.."

"بھلکڑ بندر" وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن کا تفصیلی جائزہ لینے لگی

یوسع نے سخت نگاہ اس پر ڈالی لیکن وہ اس سے بے خبر فریج کھولے کھڑی تھی...

اگلے لمحے شہد کا بار ہاتھ میں لیے وہ اس سے زرا فاصلے پر کھڑی اسے کھولنے کی کوشش کر رہی تھی جو کھل کے نہیں دے رہا تھا...

"یہ کھولو" اسنے آخر ہار مان کر جار یوسع کی طرف بڑھا دیا جو سلائس پر پینیر لگا کر انکو فرائنگ پین میں

فرائے کر رہا تھا... یوسع نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے جار کھول کر اسکی طرف بڑھایا وہ خاموشی

سے جار لیے میز پر جا بیٹھی....

"سنو کڈ نیپر...."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کچھ نہیں سننا چپ کر کے بیٹھو کام کے دوران فضول باتیں مجھے پسند نہیں" وہ درشتی سے کہہ کر دوبارہ کام کرنے لگا زرشال نے برا سا منہ بنا کر اس کی پشت کو گھورا...

"ہنہ بڑا آیا بابو باورچی!".....

یوشع نظر انداز کرتا خاموشی سے کام کرتا رہا..

"ویسے اس وقت تم جہان سکندر سے کم نہیں لگ رہے!"

"وہ کون ہے؟" اسنے الجھن سے سوال کیا...

"نمل تو نمل تم نے جنت کے پتے بھی نہیں پڑھا ف کہاں سے آئے ہو؟؟ اسی دنیا کہ ہونا؟؟؟" وہ دانت پیس کر بولی...

"میں تو اسی دنیا کا ہوں... ہاں تمہارا کچھ کہہ نہیں سکتا..."

"اوائے کیا مطلب ہے تمہارا؟؟؟ ہاں؟؟؟" وہ فوراً بھڑک اٹھی..

"اگر سات جنموں پر ایمان ہوتا تو تمہیں میں پچھلے جنم کی ڈائن قرار دیتا..." وہ سنجیدگی سے بولا..

"اور تم کو میں کریلا قرار دیتی کڑوا ترین اور زہریلا ترین.."

"کریلا زہریلہ نہیں ہوتا.... بہت شوق سے کھایا جاتا ہے..."

"تو زہریلے بندر ہو تم..."

"بندر بھی زہریلہ نہیں ہوتا... دنیا میں زیادہ پسند کیا جانے والا جانور ہے.. " وہ بولا...

وہ تنک کر اسے دیکھنے لگی..

یوشع مسکراہٹ دبا کر ناشتہ ٹرے میں سجانے لگا...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

امان یوسف زئی کی تدفین کا انتظام بھی زیارت میں کیا گیا تھا میت میں محض چند لوگ شریک تھے... مایا کے والد شامیر صاحب اور بھائی کے علاوہ محلے کے چند لوگ تھے... ہریم بھی شامل تھا۔ جسے دیکھ دیکھ کر یوشع کا خون کھول رہا تھا لیکن وہ ضبط کرتا رہا... لیکن میت کو کندھا دیتے وقت اس نے ہریم کا ہاتھ جھٹک دیا ہریم نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تھا...

"دور رہو میرے باپ سے!" دانت پیس کر دھیمی آواز میں غرایا تھا...

ہریم نے حیرت و پریشانی سے اسکی آنکھوں میں اترا خون دیکھنے لگا...

"تمہارا بھائی میری بربادی کا ذمہ دار ہے میری اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا... میری بربادی کا ازالہ تمہارے خاندان کا ایک ایک فرد کرے گا.. آتشیں لہجے میں کہہ کر وہ اس کے پاس سے ہٹ گیا تھا... ہریم حیرت و صدمے کی حالت میں وہیں کھڑا رہ گیا...

....

یوشع باپ کو دفنانے کے بعد اسی چبوترے کے قریب بیٹھ گیا چہرہ ستا ہوا تھا.. سب پلٹ گئے تھے... ہریم جانتا تھا کہ اس کے پاس گاڑی نہیں ہے وہ اس کے انتظار میں زرا فاصلے پر جا کھڑا ہوا نصف گھنٹے انتظار کے بعد بھی وہ نہ اٹھا تو ہریم اس کے قریب چلا آیا...

"یوشع چلو" اسنے اسکا کندھا تھپتھپایا ....

"جاؤ تم"

"تم واپس کیسے آؤ گے پھر موسم خراب ہو جائے گا گاڑی ملنا مشکل ہے..." اسنے اسے سمجھانے کی کوشش کی...

"جاؤ تم ہریم!"

"لیکن یوشع..."

"جاؤ...." وہ ہلک کے بل چلایا اور ٹپ ٹپ کر رونے لگا... ہریم کا دل بے حد دکھا...  
"یہ دیکھو! منیشے یہاں ہے.... یہ ممی... یہ بابا..." وہ باری باری تینوں قبروں کی طرف اشارہ کر کے  
بولا....

"تینوں چلے گئے سب ختم ہو گیا... میں اکیلا رہ گیا... منیشے کی غلطی کی سزا اسے ملی.... لیکن ساری  
غلطی اس کی تو نہیں ہو سکتی.... اور اسکی غلطی کی سزا اتنی بڑی تو نہیں ہو سکتی... سب کیسے ہو گیا... اتنا  
بڑا نقصان اتنا بڑا... میں کیوں زندہ ہوں مجھے کیوں زندہ رکھا میرا دل پھٹ کیوں نہیں گیا کیا میں  
اتنا سخت دل ہوں.... میں کیسے زندہ ہوں.... کیسے.... اللہ مجھے کیوں زندہ رکھا ہے.... شاید اسلیے کے  
میں اپنی بربادی کا بدلہ لے سکوں اور میں لوں گا بدلہ ضرور لوں گا.. وہ بے ربگی سے بڑھا رہا تھا  
... جاؤ تم کیوں کھڑے ہو جاؤ.... وہ پھر اس پر چلانے لگا تھا...  
ہریم ہمدردی سے اسے دیکھتا پلٹ گیا....

—\*\*\*—

یوشع لاؤنچ میں بیٹھا ٹی وی چینل سرچ کر رہا تھا... جب ہیل کی ٹک ٹک کرتی آواز سنائی دی. وہ جان  
گیا تھا مایا آئی ہے... لیکن پلٹ کر دیکھنا گوارہ نہیں کیا...  
"ہیلو یوشع!" وہ مسکراتی ہوئی اس کے قریب بیٹھ گئی...  
"ہیلو..."

"کیسے ہو؟"

"ٹھیک ہوں... اسنے سنجیدگی سے جواب دیا نگاہیں ہنوز ٹیوی پر جمیں تھیں...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وہ لڑکی یہی ہے ابھی؟؟؟..."

"ظاہر ہے.. گھومنے پھرنے نہیں آئی جو اپنی مرضی سے واپس چلی جائے گی..." "وہ تلخ ہوا..."

"یار معاملہ ختم کرو اسکا جلدی!"...

"کیوں تم اسے یہاں آکر کھلا رہی ہو؟؟؟" اسنے سرد نگاہ اس پر ڈالی...

"لیکن یوشع!"

"میرے معاملے سے دور رہو!"

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں؟" اسکا موڈ بگڑتا دیکھ وہ فوراً بات بدل گئی...

یوشع نے اس پر نگاہ ڈالی...

سفید رنگت پر نقش مناسب تھے.. کندھوں تک آتے بال سنہری رنگ میں رنگے ہوئے تھے... سیاہ

شیفون کے لباس اور کندھوں پر سنہری شال تھی ....

لبوں پر سرخ لپ اسٹک وہ پوری طرح تیار نظر آرہی تھی...

یوشع نے کچھ کہے بغیر اپنی نگاہیں پھیر لیں...

"میں سوچ رہی تھی باہر ڈنر کرنے چلیں..." "وہ پھر بولی ...."

یوشع چپ رہا...

"میں کچھ کہہ رہی ہوں .... کچھ پوچھ رہے ہوں یوشع!" "وہ چڑ کر بولی..."

"اور میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھ رہا" وہ بھی اسی کے انداز میں بولا....

"یوشع اس انسٹنگ!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جانتا ہوں!!... لیکن لڑکیوں کو اپنی سیلف ریسپیکٹ کا خیال خود رکھنا پڑھتا ہے... یہی کہا تھا نا میری بہن کو!،،،" یوشع نے اسپاٹ لہجے میں کہا

"مایا تم اگر سوچ رہی ہو کہ میں سب بھول گیا ہوں تو تمہاری بھول ہے... ایک ایک پتھر تمہاری جانب سے پھینکا ہوا میں نے سنبھال کے رکھا ہے! میں صرف ان اچھائیوں کی وجہ سے تمہیں برداشت کرتا ہوں جو تم نے ناچاہتے ہوئے بھی کیں تھی... تم نے کہا تھا کہ میں چھوڑ دوں شہر... چھوڑ دیا سب.... منافق لوگ.... ہر ایک چیز چھوڑ دی... تو تم میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ رہی اب....؟"

مایا حق دق سی اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی...  
یوشع سر جھٹک کر وہاں سے اٹھ گیا...

.....  
وہ کھانا لے کر زرشل کے کمرے میں داخل ہوا... وہ پلنگ پر بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی.. یوشع نے چٹکی بجا کر اسے متوجہ کیا...  
"ارے تمہاری گرل فرینڈ آئی تھی تم گئے نہیں اس کے ساتھ؟  
"گرل فرینڈ؟؟؟" وہ الجھن زدہ ہوا...

"لا حول ولا...." جوں ہی اسے سمجھ آئی... وہ منہ بنا کر بڑبڑانے لگا....  
"کیا ہوا؟"

"کچھ نہیں! کھانا کھاؤ آکر!" وہ سنجیدگی سے بولا...  
"ایک بات بتاؤ یوشع؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نہیں بتا رہا چپ کر کے بیٹھو اور جلدی کھانا کھاؤ!" وہ سختی سے بولا...  
"مت بتاؤ مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم سے کہیں لڑانے کا.... سڑیل بندر... پتا نہیں کیا سمجھتے ہو خود کو!"

یوشع اس کی بڑبڑاہٹ سن کر سخت نگاہوں سے اسے گھورنے لگا...  
"ایسے مت دیکھو مجھ سے پیار ہو جائے گا" وہ بظاہر منہ بنا کر بولی...  
"لا حول ولا...." اسنے دانت پیس کر نگاہیں پھیر لیں...  
"قتل نہ ہو جانا مجھ سے!!" بڑبڑاتے ہوئے لمبے ڈگ بھرتا وہ باہر کی جانب بڑھا  
"اوائے ہوئے شرمائے گئے" وہ پیچھے سے آواز بولی یوشع کمرے سے نکلتے ہوئے ہنس پڑا....

\*\*\*\*\*

یوشع تین دن سے اسی چبوترے پر بیٹھا تھا بھوک پیاس سے عاری... ملجگا لباس پھڑی جے ہونٹ.. بال  
بکھرے ہوئے تھے... آنکھیں سرخ تھیں.... وہ نگاہیں خلاء میں جمائے بیٹھا تھا... آنسوؤں کے مٹے  
نشان اس کے چہرے پر اب بھی تھے... دفعتاً اسے زرا ہلچل کا احساس ہوا وہ کسی کا جنازہ تھا جسے  
کندھے پر اٹھائے لوگ اسی طرف آرہے تھے... اسنے نگاہیں پھیر کر اس طرف دیکھا تو ایک شخص  
اسی کو دیکھ رہا تھا گہری نظروں سے... یوشع نے نگاہیں پھیر لیں... اس شخص نے باری باری نگاہ تین  
قبروں پر ڈالی جسکے ایک کتبے پر منیشے یوسف زئی، دوسرے پر زرمین یوسف زئی جبکہ تیسری قبر نئی  
اور کچی تھی...

کچھ دیر بعد لوگ وہاں سے جانے لگے... یہاں تک کے قبرستان خالی ہو گیا... یوشع نے گہری سانس  
لے کر نگاہیں پھر خلا میں گاڑ دیں.. زرا دیر ہی گزری تھی کہ کسی نے پیچھے سے اس کے کندھے پر

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہاتھ رکھا اسنے چونک کر آنکھیں کھولیں... وہی شخص جو کچھ دیر پہلے اسے دیکھ رہا تھا اب اسکے قریب کھڑا تھا... یوشع نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا لیکن چپ رہا...  
"کیا نام ہے تمہارا؟" اس شخص نے نرمی سے سوال کیا..  
"یوشع!"

"کس لیے بیٹھے ہو؟ یہ کس کی قبریں ہیں؟"

"ایسے ہی!" وہ بے تاثر لہجے میں بولا....

"کس کی قبریں ہیں یہ؟" اس نے دوبارہ سوال کیا...

"ماں... بہن... باپ!"

"کب ہوا باپ کا انتقال؟"

"پرسوں!"

"مطلب آج تمہارے باپ کا تین فاتحہ ہے... اور تم اس حالت میں یہاں بیٹھے ہو لگتا ہے تین دن سے گھر نہیں گئے ہو!"

"نہیں!"

"چلو میرے ساتھ" اس شخص نے نرمی سے کہا....

"نہیں!"

"باپ کے لیے دعا نہیں کرو گے!!! دیکھو کیا حالت ہو رہی ہے.. تم کو اس حال میں دیکھ یہ اندر تڑپ رہے ہونگے.. ان کی خوشی کے لیے اٹھو! اور چلو میرے ساتھ!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اس شخص نے کہونی سے پکڑ کر اسے اٹھایا اور بازو پکڑ کر اسے اپنے ساتھ باہر لے آیا۔ باہر ایک سیاہ پجیر و کھڑی ان کا انتظار کر رہی تھی.....

وہ ایک بڑی سی حویلی تھی... جہاں کہیں ملازم کام میں مصروف تھے یوشع ایک صوفے پر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا... جب وہ شخص ہاتھ میں کاٹن کا ایک سوٹ لے کر آیا...

"یہ لو اور جا کر نہالو!"

یوشع نے بنا کچھ کہے کپڑے ہاتھ میں لیے اور اس کی ہمراہی میں ایک کمرے کی جانب بڑھ گیا... ایک گھنٹے بعد وہ اس شخص کے ساتھ ڈاننگ روم میں بیٹھا تھا... یوشع نے دو تین لقمے ہی لیے تھے... جب آنسوؤں کا ریلہ اس کے ہلکے میں پھسنے لگا وہ اسی وقت پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا... اس شخص نے نرم نگاہوں سے اسے دیکھا.... لیکن چپ بیٹھا رہا....

چند منٹ بعد یوشع اٹھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا... اس شخص کی نگاہوں نے اس کا پیچھا کیا تھا....

\*\*\*\*\*

یوشع پھر اسی چبوترے پر بیٹھا تھا..... چہرہ آنسوؤں سے تر تھا.....

"کیا کروں گا میں اس دنیا میں اکیلا!!!!"

کیوں زندہ چھوڑا ہے مجھے....؟؟؟"

وہ چیخ چیخ کر رو رہا تھا...

رات کی تاریکی پھیلنے لگی تھی... وہ شخص پھر یہی موجود تھا... اس کے قریب بیٹھا تھا.. یوشع کے کندھے پر ان کی لائی گئی شال تھی.... یوشع سر جھکائے بیٹھا تھا...

"گھر چلو... بچہ!"

"میرا گھر نہیں کوئی.."

"میرے گھر کو اپنا گھر سمجھو!" وہ نرمی سے بولا

"میں یہی رہوں گا..."

"تمہارے یہاں رہنے سے کیا یہ پھر جینے لگیں گے؟؟؟" اس نے نرمی سے سوال کیا...

یوشع چپ رہا....

"بچہ! زندگی تو اللہ کی امانت ہے اسکی تھی اسنے لے لی... اللہ سے جنگ کرو گے؟؟"

"اسنے سب چھین لیا مجھ سے ایک ہی جھٹکے میں!" وہ پھر رونے لگا تھا....

"کوئی بھی نہیں ہے میرا.... سب نے مجھے چھوڑ دیا...."

"اللہ ہے نا" وہ شخص اس کے ہاتھ کو تھپتھا کر بولا....

"میں نے اتنی دعائیں مانگی!!!! آخری سہارا تھا میرا وہ بھی چھین لیا..."

"میرا بچہ... پہلا اور آخری سہارا صرف اللہ کی ذات ہے"

"مجھے زندہ نہیں رہنا بس!!! مجھے بھی مرنا ہے..." وہ روتے ہوئے بولا تھا...

"اللہ نے زندگی دی ہے تو کوئی مقصد ہو گا.. اسے تلاش کرو..."

"مقصد معلوم ہے مجھے..... بدلہ لوں گا میں انتقام لوں گا اپنا اس کو برباد کروں گا....." وہ سنگین لہجے

میں بولا....

"بدلہ لینا ہے نا!! تو یہاں اس ویران جنگل میں گھرے قبرستان میں بیٹھے بیٹھے کیسے لوگ؟؟؟ جنگلی

جانوروں کی خوراک نہ بن جاؤ!! میری بات مانو بچہ گھر چلو... بدلہ لینے کے لیے تمہیں مضبوط ہونا ہو گا

بچہ...."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع فوراً اٹھ گیا.. وہ شخص اس کو ساتھ لیے دوبارہ حویلی میں آگیا...

\*\*\*\*\*

رات کے اس پہر ہاشم ولا میں ہو کا عالم تھا... سب اپنے اپنے کمروں میں سو رہے تھے... سوائے اضلان کے.. وہ اپنے کمرے کی بالکنی میں منڈیر سے کہونیاں ٹکائے کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا.. یوشع اور اسکی فیملی سے وہ ہمیشہ متاثر رہا تھا ہر وقت ہنستی مسکراتی فیملی چادر میں لپٹی منیشے جسکی نگاہیں ہمیشہ زمین کی جانب ہوا کرتیں تھیں وہ دل سے اس کی عزت کرتا تھا.. یوشع ہریم کا بہت اچھا دوست تھا وہ اکثر ساتھ ہوا کرتے تھے...

وہ اس دوپہر کو اپنی اردو کی کلاس لے رہا تھا.... اسنے اسد کو اسکے بیگ سے لغت نکالنے کے لیے کہا.... اسد اس کا قریبی دوست تھا....

وہ سامنے کی بینچ پر بیٹھا تھا...

"ارے یہ کیا ہے؟؟؟ اوہ لو لیٹر!" اسد مسکراتے ہوئے شرارتی لہجے میں بولا...

اضلان نے حیرت سے پلٹ کر اسد کو دیکھا.. جس کے ہاتھ میں ایک پرچہ تھا..

"کیا ہے یہ لاؤ دو مجھے!" اضلان نے فوراً کہا تھا...

"ارے رکھو تو... دیکھنے تو دو کس حسینہ کا دل آیا ہے ہمارے جگر پر.... تو سنو؟....

"پیارے اضلان!"

"او ہو!!!!!!؟"

کہیں سے آواز بلند ہوئی تھی...

"اوہ پہلے چپ کر کے پورا سنو!" کسی کی آواز آئی...

ہاں تو سنو!!!

"پیارے اضلان..."

میں کافی دن سے تمہیں یہ بتانا چاہتی تھی... کہ میں اور میرا معصوم سا دل دونوں تم پر فدا ہیں... میرا پورا دن ہی اسی سوچ میں گزر جاتا ہے... پورا دن تمہارا خیال مجھے پوری طرح اپنے سحر میں مبتلا رکھتا ہے... میں جانتی ہوں تم بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہو... تمہاری آنکھوں میں صاف نظر آتی ہے میری محبت.. کب تک ہم دونوں ایک دوسرے سے چھپاتے رہیں گے اس بات کو... اس لیے جھجک ختم کرو اور مجھ سے آکر ملو... میں تمہارے منہ سے سب سننا چاہتی ہوں... تمہاری پیاری...

منیشے یوسف زئی...."

وہ جو مسکراتے ہوئے سن رہا تھا... نام سن کر اسے سانپ سونگھ گیا.... اس کے ساتھ ساری کلاس کو بھی سکتہ لگ گیا تھا... وہ فوراً اگے بڑھا خط اس کے ہاتھ سے چھینا اور کلاس سے نکل گیا.....

\*\*\*\*\*

رات کا آخری پہر تھا یوشع اپنی داستان اس شخص کو سن رہا تھا وہ شخص خاموشی اور توجہ سے اس کی باتیں سن رہا تھا... یوشع چپ ہوا تو اسکی آنکھوں سے پھر آنسو بہنے لگے اس شخص نے آہستگی سے اسے اپنے ساتھ لگایا یوشع اس کے سینے سے لگا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا وہ شخص اس کو خود سے لگائے تسلی دے رہا تھا...

"میں نہیں چھوڑوں گا اس کو!"

"ہاں مت چھوڑنا میں ساتھ ہوں تمہارے.... بتاؤ کیا کرو گے اس کے ساتھ!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"قتل کردوں گا اسے" وہ نفرت سے بولا...

"وہ ذمہ دار ہے اس سب کا! لیکن اسنے قتل نہیں کیا کسی کو! تم قتل کرو گے...؟ کر سکتے ہو قتل...؟ جب ایک انسان کسی کی جان لیتا ہے تو انسانیت کے دائرہ کار سے خارج ہو جاتا ہے... کرنا ہے کرو.. لیکن پھر کیا تم بچ جاؤ گے... قتل کرنے کے بعد تمہیں عدالت سزا دے گی یوشع! یوسف زئی

خاندان ایک بار پھر بدنامی کی دلدل میں پھنس جائے گا... ایسا چاہتے ہو؟..."

"تو میں کیا کروں؟" وہ بے چارگی سے بولا...

"صبر کرو! اور اللہ کا انتقام دیکھو... کبھی دیکھا ہے اللہ کا انتقام؟ کبھی سوچا ہے؟؟ وہ پاک ذات کبھی کسی کو ایسے نہیں چھوڑتی.. تم کیا سمجھتے ہو؟ کیا ذمہ دار خوش باش رہیں گے ساری زندگی؟؟؟ نہیں بچہ! نہیں! اللہ تمہارا بدلہ لے گا مکافات عمل اٹل ہے وہ اسی درد تکلیف سے گزریں گے.. اور تمہیں اجر ملے گا تمہارے صبر کا! تمہاری تکلیفوں کا... اللہ بہتر لیکر بہترین دینے والا ہے... انتظار کرو دیکھو... وہ پاک ذات کیسے تمہارا انتقام لے گی..."

"کتنا انتظار؟" یوشع نے عجیب لہجے میں پوچھا..

"تھوڑا انتظار.... عمل مکمل ہوتے ہی رد عمل شروع ہو جاتا ہے..."

"تو اب میں کیا کروں؟" وہ سوالیہ نظروں سے اس شخص کو دیکھ رہا تھا...

"زندگی کو نیا آغاز دو کاروبار شروع کرو اپنے لیے منزل کا تعین کرو اللہ سے رابطہ بحال کرو اس سے

اپنا تعلق مضبوط کرو"

"کیسے؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میرے ساتھ رہو! میں بتاؤں گا کیسے،،، ابھی فجر کی اذان ہونے والی ہے جا کر غسل کرو اور وضو کر کے لان میں آ جاؤ... میں انتظار کر رہا ہوں،،،" وہ اسکا کندھا تھپتھپا کر وہاں سے اٹھ گئے...

\*\*\*\*\*

وہ ان کے قریب جائے نماز پر کھڑا تھا.... آنکھیں موندیے سر جھکائے لیکن اسکے لب ساکت تھے.. اسکا دھیان بار بار بھٹک جاتا کہیں وقت بعد وہ نماز پڑھ رہا تھا... آیتیں لبوں پر آکر ٹوٹ رہیں تھیں.... آنسو چہرے سے پھسل کر ٹھوری پر آرہے تھے... اٹک اٹک کر اس نے نماز مکمل کی اور دوزانو بیٹھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھالیے.... ٹھنڈی ہوائیں اس کے چہرے سے آکر ٹکرا رہیں تھیں.... دعا کے لیے الفاظ نہ تھے... اسے کب دعائیں مانگنا آتی تھیں... محض آنسو تھے جو تواتر سے بہہ رہے تھے... یہاں تک کے اس کی ہچکیاں بندھ گئی....

"اللہ میں نے ساری زندگی تجھ سے کچھ نہ مانگا تھا.... میں نے کبھی تجھ سے بات نہ کی تھی... لیکن تو سب جاننے والا بڑا رحیم کریم ہے... میرا مالک ہے... میں بہت گنہگار ہوں اللہ... مجھے معاف کر دے... میرا دل بدل دے... میں نے کبھی تیرا شکر ادا نہ کیا تو نے مجھے اتنی نعمتوں سے نوازا لیکن اب اس آزمائش میں مبتلا ہوا تو تجھ سے شکوہ کرنے لگا... انسان بہت ناشکرا ہے... لیکن تو بہت عظیم ہے میرے اللہ میں تجھ سے میرے خاندان کی مغفرت کا طلبگار ہوں اپنے پیارے حبیب کے صدقے ان کی بخشش کر دے.... مجھے معاف فرما میرے اللہ مجھے سکون عطا کر میرے دل میں اپنی محبت کو بڑھا دے مجھے اپنی رحمتوں کی آغوش میں بھر لے مجھے سکون دے مالک! مجھے معاف فرما.... وہ روتے ہوئے پہلی دفعہ دل سے دعا کر رہا تھا....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جائے نماز لپیٹتے ہوئے اسے سکون کا احساس ہوا رب سے گفتگو کر کے اس کے دل کا بوجھ اتر گا تھا... اسنے لمبی سانس بھر کر آسمان کی جانب نگاہیں اٹھالیں...

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے کمرے میں موجود کچھ فائلز کا مطالعہ کر رہا تھا سیاہ ٹی شرٹ اور سفید جینز پہنے بال پیشانی پر بکھرے تھے قریب اس کا سیکریٹری اللہ داد کھڑا تھا... جو کچھ دیر قبل کراچی سے آیا تھا... "سر آپ آفس کب سے آئیں گے.. بہت ساری ڈیلز پینڈنگ میں ہیں شہاب سر نے ان کو فائل نہیں کیا ہے ابھی!"

"میں بات کرتا ہوں اس سے... نیکسٹ ویک تک چکر لگاؤں گا... باقی کام دیکھ لو تم لوگ..." وہ سنجیدگی سے بولا... اور فائل اس کی طرف بڑھا دی... "تم ابھی بابا سے ملنے جا رہے ہو؟" "جی سر!"

"میرا سلام کہنا ان کو.." اس کے لہجے میں ان کے لیے بے تحاشہ احترام اور محبت تھی.. یوشع کے پاس کام کرنے والے کہیں لوگ مقامی تھے جو ان کے توسط سے یوشع کے پاس اپوائنٹ تھے...

تمام لوگ امیر خان خٹک کا احترام کرتے تھے... ہر معاملے میں ان کی رائے کو اہمیت دی جاتی تھی...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع اپنے سیکریٹری کو فارغ کر کے کچن میں آیا اور کافی بنانے لگا... فریج میں کٹا ہوا کیک رکھا تھا جو تھوڑی دیر قبل اس نے اپنے سیکریٹری کو کافی کے ساتھ پیش کیا تھا... اس نے وہ نکال کر ٹرے میں رکھا اور اوپر کی جانب بڑھ گیا... کمرے کا دواڑہ کھولا تو وہ زرشال نے چونک کر سر اٹھایا....

"کب سے ویٹ کر رہی تھی... کہاں تھے.."

"بڑی تھا یہ کھالو!" اس نے ٹرے میز پر رکھی...

"یہ کیا ہے؟ ڈنر میں تم مجھے اپنا جھوٹا کیک کھلاؤ گے....؟ مجھے نہیں کھانا واپس لے جاؤ..."

"جھوٹا؟ تمہارا دماغ ٹھکانے پر ہے یہ موٹے کنچے ٹھیک سے کھولو اور دیکھو اس کیک پر کہیں تم کو دانتوں کے نشان نظر آرہے ہیں؟؟" یوشع چڑ کر بولا

"جو بھی ہو مجھے نہیں کھانا یہ باسی کیک میرے لیے ننگٹس یہ کچھ اور بناؤ،،،" وہ پرسکون سی بولی...

یوشع کو تو آگ ہی لگ گئی...

"نہیں کھانا تو بیٹھی رہو یوں ہی! خزرے تو یوں کرتی ہو جیسے تمہارے باپ کا گھر ہے یہ..."

"اپنے باپ کے گھر ایسے ہی کرتی تھی.... برداشت نہیں ہوتے خزرے تو میرے باپ کے گھر چھوڑ آؤ مجھے!" وہ تپتی ہوئی مسکان لبوں پر سجا کر بولی...

"قبرستان میں باپ کے برابر میں دفنانے آؤں تمہیں میں" وہ غصے سے بولا....

"زیادہ میرے سامنے چک چک نہ کرو یوشع مجھے نہیں کھانا جاؤ یہاں سے" وہ تنک کر بولی

"نہ کھاؤ بیٹھی رہو ایسے ہی... اس دن تو تم بڑا چیخ رہی تھی کیک کیک کر کے اب کیک نہیں کھانا..."

زہر کھالو.... "ٹرے اٹھا کر وہ کمرے سے جانے لگا..."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اگر کچھ اور بنادو گے تو موت آجائے گی؟؟ ویسے تو ہر وقت زنانیوں کی طرح کچن میں گھسی رہتی ہو!!"

یوشع نے دانت پیس کر اسے کھا جانے والی نگاہوں سے گھورا...

"بنانے ہی جا رہا تھا لیکن اب بیٹھی رہو ایسے ہی بھوکی!" چبا چبا کر کہتا وہ کمرے سے نکلنے لگا... زرشال دانتوں میں لب دبا کر اس کے پیچھے لپکی....

"اففف رکونا یوشع اچھا سوری!" وہ اسکے سامنے آکھڑی ہوئی... یوشع نے سخت نگاہ اس پر ڈالی..

"بنادو نا پلیز بہت بھوک لگی ہے..." وہ معصومیت سے آنکھیں جھپکا کر بولی...

"ہٹو آگے سے" یوشع نے اسے پرے دھکیلا اور کمرے سے نکلا زرشال بھی فوراً اس کی پیچھے نکل گئی

..

"تم کہاں آرہی ہو؟؟" وہ گرجا....

"میں بھی تھوڑی کلنگ سیکھ لوں گی!!" وہ دانت نکال کر بولی....

"تم سے کس نے کہا میں کچن میں جا رہا ہوں..."

"مجھے پتا ہے نا تم بہت اچھے ہو... ہا ہا کسی پر ظلم کر ہی نہیں سکتے"

یوشع سخت نگاہ اس پر ڈال کر کچن میں داخل ہوا وہ بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہوئی....

"یوشع ایک سوال پوچھوں..."

"ایک لفظ منہ سے نہ نکالنا ورنہ اٹھا کر باہر پھینک دوں گا بھٹکتی رہنا ساری رات وادی کے جنگل

میں..."

"مجھے ڈر نہیں لگتا جنگل سے سمجھے... کیا سمجھ رہے ہو تم زرشال کو؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاں کیوں ڈر لگے گا تمہیں تم خود ایک ڈائن ہو.. چڑیلیں تم جیسی ڈائن سے پناہ مانگتیں پھریں گی...."  
"اللہ اتنی تعریفیں نہ کرو یوشع. شرم آرہی ہے..." وہ ہنستی ہوئی بولی اور اسی ٹرے سے کیک اٹھا کر کھانے لگی...

یوشع نے سخت غصے سے اسے دیکھا...

"ندیدی جب یہی کھانا تھا تو اتنی محنت کیوں کروارہی ہو،،"

". ہاہا تم میرے لیے کچن میں کھانا بناتے ہوئے اچھے لگتے ہو... جب میرے بچے ہونگے تو میں ان کو بتایا کروں گی کہ میں نے کیسے کڈ نیپر سے اپنے لیے فرمائشی کھانے تیار کروائے تھے... فخر کریں گے وہ مجھ پر...." وہ بولی..

"ستغفر اللہ ربی....." وہ دانت پیس کر رہ گیا..

یوشع مقامی بازار میں موجود تھا... ہاتھوں میں مختلف شاپرز تھے.. وہ گروسری کی خریداری کرنے نکلا تھا.. سفید شرٹ کے اوپر براؤن لیڈر کی جیکٹ تھی سیاہ پینٹ اور سیاہ جوتے بال ماتھے پر بکھرے تھے.. چہرہ سنجیدہ تھا.. وہ آپ نے آپ میں گم خاموشی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا جب کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا.. وہ چونک کر مڑا.. وہ مایا تھی.. نیلی پینٹ اور سبز جیکٹ گلے میں مفلر لپیٹ رکھا تھا بال کھلے چھوڑ رکھے تھے..

"کیسے ہو؟"

"ٹھیک ہوں.. اسنے سامان گاڑی کی پچھلی سیٹوں پر رکھتے ہوئے کہا..

"میں کافی پینے جارہی تھی تم بھی چلو!"

"نہیں مجھے بہت کام ہے.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پلیز یوشع مجھے ضروری باتیں کرنی ہیں تم سے..." وہ پراسرار لہجے میں بولی..

یوشع نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی...

اور گاڑی کو لاک کرتا اس کے ساتھ چل پڑا...

"تھینک یو!"

.....

وہ دونوں چھوٹی میز پر آمنے سامنے بیٹھے تھے... یوشع کی نگاہیں اسی پر جمی تھیں... جیسے اسے جلدی بات شروع کرنے کا کہہ رہا ہو...

"یوشع میں تم سے نفرت کرتی تھی.. تمہاری بہن سے بھی... تمہاری پوری فیملی سے ہی.. کیوں کہ ہمارے گھر ہونے والا نوے فیصد جھگڑا تمہاری فیملی کی وجہ سے ہوتا تھا... ماں تمہارے باپ کی مثالیں دے کر میرے باپ پر طنز کرتیں تھیں... باپ بھی پھر تمہاری ماں کے سلیقے کی مثالیں دے کر ماں سے بے وجہ لڑتا... میرا بھائی منیشے کو پسند کرتا تھا.. مجھے تمہاری اور منیشے کی پڑھائی کی مثالیں دی جاتی... میں اپنی پوری کوشش سے پڑھتی تھی.. لیکن تم دونوں کا مقابلہ نہ کر پاتی تھی.. اور یہ ناکامی مجھے روز بروز تم دونوں کے خلاف کر رہیں تھیں.. لیکن پھر جو کچھ ہوا... مجھے اس کا بہت افسوس ہے.. نفرت اپنی جگہ میں نے کبھی نہیں چاہا کہ ایسا کچھ ہو.. یوشع میں جانتی ہوں مجھ سے غلطیاں ہوئیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ سب بدلتا گیا.. اب میں تم سے محبت کرتی ہوں.. پورے دل سے سچی محبت... وہ سر جھکائے اداسی سے بولی...

"میں کیا کہہ سکتا ہوں اس کے سوا کہ خوش رہو.."

وہ گہری سانس لے کر بولا.. اور کافی کا کپ منہ سے لگایا..

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

مایا خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی..

\*\*\*\*\*

یوشع گھر پہنچا تو شام ہو چکی تھی.. تمام لائٹیں جلا کر اسنے ٹی وی آن کیا.. اور دھپ سے صوفے پر گرا وہ رات کا کھانا باہر سے ہی لے آیا تھا.. نگاہیں ٹی وی پر جمائے ہوئے وہ کسی گہری سوچ میں تھا.. دراصل وہ ایک بڑی الجھن کا شکار تھا.. اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب کیا کرے کب تک وہ اسے یہاں رکھے گا جبکہ یہ طے ہے کہ وہ قتل نہیں کرے گا دوسری صورت میں اسے آزاد کرنا ہوگا... وہ ساری زندگی اسے یہاں نہیں رکھ سکتا تھا وہ کہیں دنوں سے دفتر نہیں گیا تھا.. اور سب سے بڑی مشکل یہی تھی... وہ بابا کو بھی نہیں بتا پایا تھا.. وہ اس سے بہت ناراض ہوتے اور ان کو وہ کسی صورت ناراض نہیں کر سکتا تھا.. لیکن اسنے فیصلہ کیا کہ وہ بابا کو بتائے گا اور بابا کو بتانے کے بعد آگے جو وہ کہیں گے.. وہی کرے گا... وہ سوچ کر اٹھا اور کچن کی جانب بڑھا اور کھانا نکالنے لگا...

\*\*\*\*\*

اندر داخل ہوا تو زرشال ہاتھ میں کوئی کتاب لیے بیٹھی تھی.. اسے دیکھتے ہی غیر محسوس طریقے سے کتاب اپنے پیچھے چھپالی

آج تو ٹائم پر کھانا لے آئے؟" وہ مسکرائی...

"کیا ہے؟ کھانے میں؟" اسکی خاموشی دیکھ وہ دوبارہ بولی...

"دیکھ لو خود ہی" اسنے رکھائی سے کہہ کر ٹرے رکھی..

"کیوں تم ہر وقت دم کٹے بلے بنے رہتے ہو؟" زرشال نے منہ بنا کر کہا...

"اور تم کیوں ہر وقت اپنی یہ دس گز کی زبان چلاتی رہتی ہو؟" وہ تپ کر بولا...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میری مرضی میری زبان ہے.. "اسنے لا پرواہی سے کندھے اچکائے..  
"تو میری بھی مرضی میرا منہ ہے میں بولوں یہ نہیں تم اپنے کام سے کام رکھا کرو!" وہ سختی سے بولا...

"ہنہ دم کٹا بلا..."

"اگر ایک اور بھی بار یہ لفظ دوبارہ کہنا تو منہ توڑ دوں گا..." وہ دانت پیس کر غرایا...  
"اوہ تو ایسی بات ہے؟؟ اور کیسے ہو؟ دم کٹے بلے،،" وہ ہنستی ہوئی بولی یوشع نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی...  
...زرشال نے منہ چڑھا کر ٹرے اپنے آگے کی،،

"اب کھڑے گھور کیا رہے ہو جاؤ اپنا کام کرو...." وہ بد تمیزی سے بولی..  
یوشع ہنوز اسے تپی نگاہوں سے گھورتا رہا...  
"زرشال یہ آخری دفعہ تھا...! اب کوئی بد تمیزی میں برداشت نہیں کروں گا.." چبا چبا کر کہتا وہ پلٹنے لگا..

"ہنہ بد تمیزی برداشت نہیں کروں گا تمہارا باپ..." اسنے بات مکمل نہیں کی تھی یوشع تیزی سے پلٹا اور اتنی ہی تیزی سے اسکے چہرے پر زوردار تھپڑ پڑا تھا... سرخ و سفید چہرہ پر انگلیاں چھپ گئی... زرشال نے سنجیدگی سے اس پر نظر ڈالی اور خاموشی سے دوبارہ کھانا کھانے لگی... اس نے اف تک بھی نہ کیا یوشع چند لمحے اسے سپاٹ نگاہوں سے گھورتا رہا اور پھر کمرے سے نکل گیا... اسکے نکلتے ہی زرشال نے کھانے کی ٹرے پوری قوت سے اٹھا کر زمین پر دے ماری... اور پھوٹ پھوٹ کر رودی...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ماں جی اپنے کمرے میں موجود تھیں... پہلے سے زیادہ کمزور اور بیمار نظر آرہی تھیں.. زہرہ ان کے قریب ہی صوفے پر بیٹھی تھیں..

"مجھے سمجھ نہیں آتی اس گھر میں آخر ہو کیا رہا ہے... نگہت کی حرکتیں اور سوچ میری سمجھ سے باہر ہے اس کی نئی ضد کا کوئی سر ہے نا پیر.."

"ایسی بھی غلط بات نہیں کی ہے اس نے ماں جی!" زہرہ بولیں...

"ہاں بیٹا تمہیں کیوں اس کی بات غلط لگے گی.. فجر سے ہی تو وہ اضلان کو بیاہنا چاہتی ہے.. "وہ ٹھنڈی سانس بھر کر بولیں...

"اگر کسی اور سے بھی کرنا چاہتی تو میں یہی کہتی..! وہ اس کی ماں ہے.. اسے پورا حق ہے اپنے بچوں کے مستقبل کا فیصلہ اپنی مرضی سے کرے.."

"لیکن زرشال اور اضلان کا رشتہ شروع سے طے تھا... اور ان حالات میں جب زرشال لاپتہ ہے اور گھر میں اس قدر تناؤ کا ماحول ہے.. ایسے میں اضلان کی شادی کا شوشہ چھوڑنا کوئی اچھی بات نہیں.. خدا جانے کیا مصیبت پڑی ہے گھر میں.. کوئی کسی سے سیدھے منہ بات کرنے کا روادار نہیں.. ہریم نے آج تک آنکھ اٹھا کر بات نہ کی تھی بڑوں سے آج کل وہ بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے.. اضلان الگ ماں سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا منہ پھٹ تو شروع سے ہی تھا... لیکن بدتمیز کبھی نہیں رہا.. جنید اور زبیر کی الگ کچھ کھٹ پٹ چل رہی ہے آج کل.. اور نگہت تو سدا کی بدطنیت تھی... کچھے رہی شازیہ تو گھر اگر قائم ہے تو اسی کی بدولت... پتا نہیں کس نیکی کا صلہ ہے ورنہ گھر تتر بتر ہو چکا ہوتا..." ماں جی بولیں تو زہرہ نے اثبات میں سر ہلا دیا...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع اپنے کمرے میں ایک طرف سے دوسری طرف چکر کاٹ رہا تھا۔ رات کافی سے زیادہ کافی سے زیادہ گزر چکی تھی۔ اسنے فیصلہ کر لیا تھا صبح ہوتے ہی وہ بابا کے پاس جا کر ان سے مشورہ کرے گا۔ اسکی تربیت ایسی ہر گز نہ تھی کہ وہ کسی عورت پر ہاتھ اٹھانے کی جسارت کرے... اسے خود پر رہ رہ کے تاؤ آرہا تھا... اسنے دوسری دفعہ یہ غلطی دہرائی تھی... اسکی دانست میں زرشال زیادہ قصور وار تھی جو ہر وقت بد لحاظی پر اتر آنے کے لیے تیار رہتی تھی اور اسے بات بات پر طیش دلاتی تھی...

““““

صبح ناشتہ تیار کرنے کے بعد وہ اس کے کمرے میں گیا تو وہ پلنگ پر سو رہی تھی۔ چہرے پر انگلیوں کے نشان ہنوز موجود تھے... اسے ندامت کا احساس ہوا۔ اسنے اسے جگانا مناسب نہ سمجھا ٹرے رکھ کر پلٹ گیا۔

....

اپنے کمرے میں آکر وہ تیار ہونے لگا۔ سفید رنگ کی گھیردار شلوار سوٹ اور سیاہ واسکٹ پہنے وہ پیارا لگ رہا تھا۔ پیروں میں بلوچی چھبٹ تھے۔ بال بنا کر خود پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کر کے گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ باہر کی جانب بڑھ گیا.....

گاڑی مناسب رفتار سے اوپر کی طرف جاتی سڑک پر دوڑ رہی تھی۔ صبح کے وقت یہ منظر سکون بخش رہا تھا... برف زیادہ نہ تھی۔ لیکن ٹھنڈی ہوائیں سرسراتی ہوئیں چہرے کو سن کر رہیں تھیں اس نے گاڑی کے شیشے چڑھادیے۔

امیر خان خٹک اپنے کمرے میں تھے وہ سیدھا وہیں چلا آیا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بابا...،" اسنے اندر داخل ہوتے ہی ان کو پکارا اور آگے بڑھ کر ان سے لپٹ گیا...

"کیسا ہے میرا بیٹا؟؟؟" وہ مسکرا کر پوچھ رہے تھے..

"میں ٹھیک ہوں.... آپ کیسے ہیں؟؟؟"

"ٹھیک ہوں آج اتنی صبح؟؟؟"

"مجھے بہت ضروری بات کرنی تھی.. "وہ ہچکچا کر بولا

"ہاشم شاہ کی بیٹی کے بارے میں؟؟؟" انہوں نے سنجیدگی سے سوال کیا..

یوشع نے شرمندگی سے سر جھکایا...

"غلطی کی ہے تم نے بڑی... "وہ خفگی سے بولے...

"مجھے احساس ہے؟؟؟"

"کیا سوچ کر یہ قدم اٹھایا..؟ مطمئن کرو مجھے... وضاحت دو ابھی"

بابا وہ ایک اتفاق سے میرے سامنے آئی اور جب مجھے پتا چلا کہ وہ اس گھر کے لیے ویسی ہی ہے جیسے

منیشہ تھی.. لاڈلی... سب کی جان اس طوطے میں بند ہے... ان کو تکلیف پہنچانے کے لیے اسے یہاں

لے آیا... لیکن میں قتل نہیں کر سکتا تھا... اسے قید میں رکھنا چاہتا تھا... اور اب بھی اسے آزاد نہیں

کرنا چاہتا... لیکن میرا کام رک رہا ہے..."

"غلطی کر کے غلطی پر ڈٹ رہے ہو...؟ سدھارو گے نہیں اسے...،" وہ بھڑکے...

یوشع گھبرا گیا..

"سدھاروں گا... "وہ جلدی سے بولا..

"فورا فورا معاملہ ختم کرو...! سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا... کوئی زیادتی تو نہیں کی؟؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"دو تھپڑ مارے تھے... لیکن اس میں بھی اسی کا قصور ہے.. وہ بہت ہی بد تمیز لڑکی ہے سو گز کی زبان ہے اس کی اور مجھ پر اس طرح حکم چلاتی ہے جیسے میں اس کا ملازم ہوں... اپنا باورچی الگ سمجھتی ہے... کبھی کیک چاہیے تو کبھی ننگٹس... ہر وقت بولتی رہتی ہے... اور بے حد فضول بولتی ہے.. ایسے میں مجھ کو غصہ نہیں آئے گا کیا؟؟" وہ وضاحت دیتے ہوئے بولا... امیر خان خٹک کی بات وہ سمجھ نہیں سکا تھا.. لیکن وہ سمجھ گئے تھے..

"تم ایک ہفتے کے لیے کراچی جاؤ کام وغیرہ دیکھو... تب تک اس کو ادھر لے آؤ" وہ بولے...  
"جی... ناشتہ نہیں کیا میں نے چلیں ناشتہ کرتے ہیں؟؟" مزید ڈانٹ سے بچنے کے لیے وہ فوراً بولا... و جانتا تھا کھانے کے دوران وہ اسے کچھ نہیں کہیں گے..  
امیر خان کو یوشع کی اس حرکت پر ڈھیروں پیار آیا...

"خانہ خراب.. " وہ محبت سے بڑبڑا کر اٹھے.. یوشع سکون کی سانس لیتا ان کے پیچھے چل پڑا...

\*\*\*\*\*

وہ گھر پہنچا تو دوپہر گزر چکی تھی... یوشع سیدھا زرشال کے کمرے میں چلا آیا وہ کھڑکی کے قریب کھڑی تھی اسے دیکھ کر رخ موڑ لیا...  
"ناشتہ کیا تھا..؟؟" اس نے نرمی سے سوال کیا  
"مجھے نہیں پتا..", وہ سنجیدگی سے بولی..

"سیدھی طرح جواب دو.."

"کیوں دوں سیدھی طرح جواب ہاں؟؟" وہ بھڑک کر بولی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اضلان کو پتا چلے ناکہ تم نے مجھ پر دو دفعہ ہاتھ اٹھایا ہے تو وہ دو تھپڑوں کے بدلے دو گولیاں مارے گا تم کو سمجھے...!"

"کیوں؟ وہ چونکا..."

"کیوں کیا مطلب تمہاری اس مایا چھایا پر اگر کوئی ہاتھ اٹھائے؟؟ تم چھوڑو گے اسے...؟ نہیں نا... اسی طرح اعلان بھی مجھ سے بہت پیار کرتا ہے..."

"تمہارا منگیتر بھی ہے اعلان؟"

"جی ہاں.."

"بے چارہ!! اللہ اس پر رحم کرے... "وہ بے حد افسوس سے بولا.."

"کیا مطلب ہے؟؟" وہ بھڑک کر بولی...

"تم جیسی ڈائن سے شادی ہوگی.. تو افسوس ہی کرے گا ہر کوئی..." وہ منہ بنا کر بولا اور پلٹ گیا...

"ترس تو مجھے مایا پر آتا ہے... کیسے رہے گی تم جیسے نفسیاتی کے ساتھ.." وہ تلخی سے بولی.. یوشع نظر انداز کرتا باہر نکل گیا....

\*\*\*\*\*

"تمہاری عقل گھاس چرنے تو نہیں گئی؟؟ کہاں وہ بد تمیز بد سلیقہ لڑکی... جسے لوگوں کے منہ توڑنے کے علاوہ اور کچھ آتا ہی نہیں... دوسری طرف ہے فجر ویل مینرڈ ایجوکیٹڈ لڑکی..", نگہت سخت لہجے میں بولیں..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں اس کا مقابلہ کسی سے کرنے کی ضرورت نہیں.. اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ وہ محبت ہے میری.. کسی ویل مینرڈ ہونے سے مجھے فرق نہیں پڑھتا وہ کم عمر ہے ابھی اس لیے اس کے اندر بچپنا ہے وقت کے ساتھ میچور ہو جائے گی..." وہ چبا چبا کر بولا...

"جو بھی ہو.. وہ میری بہو کسی صورت نہیں بنے گی.."

"وہ ہر صورت آپ کی ہی بہو بنے گی.. یہ بات آپ اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھالیں.. "وہ اٹل لہجے میں کہہ کر کمرے سے نکل گیا...."

\*\*\*\*\*

اضلان تیز قدموں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا جب سامنے سے آتی فجر نے اس کا راستہ روکا...

"ہیلو مائی ڈیریٹ!!" وہ مسکراتے ہوئے بولی..

اضلان نظر انداز کرتا ہوا دوسری جانب سے نکلنے لگا وہ فوراً دوبارہ سامنے آئی...

"ہٹو آگے سے.. "وہ ناگواری سے بولا..

"اتنا غصہ؟؟؟ دیکھو اضلان اگر زرشال کو کوئی اور پسند آگیا تھا.. اور وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی تو اس کا یہ مطلب تو نہیں ناکہ اس کا غصہ تم پر اتارو؟؟؟"

"بکو اس بند کرو اپنی.. اور راستہ چھوڑو" وہ غرایا اور بمشکل اپنا ہاتھ روکا اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا گلہ دبا دیے.... فجر اس کی سرخ آنکھوں میں دیکھتی آگے سے ہٹ گئی...

\*\*\*\*\*

اضلان اپنے کمرے میں موجود تھا جب ہزیم دستک دے کر اندر داخل ہوا..

"اسلام و علیکم بھائی!"

وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھا...

"وعلیکم اسلام بیٹھو... کیسے ہو؟"

"ٹھیک ہوں بس.. "وہ آہستگی سے سانس اندر کھینچ کر بولا..

"چچی سے کیا بات ہوئی؟ کیا کہہ رہی ہیں وہ؟"

"جی عجیب ہی منطق ہے ان کی... میں کیوں کروں فجر سے شادی جب کرنی ہی نہیں ہے.. حد

ہے.. میری منگیتر ہے زرشال محبت ہے اس کے علاوہ میں کسی کے بارے میں سوچ ہی نہیں

سکتا.. "وہ پھٹ پڑا..

"تو تم زرشال کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرو گے...؟"

"ہرگز نہیں!" وہ اٹل لہجے میں بولا..

"چاہے اس کی واپسی کسی بھی حال میں ہو؟؟؟" ہریم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا...

"جی ہاں... "وہ فوراً بولا..

"اپنی اس بات پہ قائم رکھنا..."

"قائم رہوں گا..." وہ مضبوط لہجے میں بولا..

"میں نے تمہیں یوشع کو چیک کرنے کا کہا تھا..."

"وہی کر رہا تھا اتنے دن سے.. کراچی میں نہیں ہے وہ ڈیڑھ ماہ سے... پتا کیا تو معلوم ہوا کہ وہ

سوئیز لینڈ میں ہے.. لیکن مجھے شک ہے کہ اس کے ورکرز کو بھی اصل بات نہیں پتا.. میں کل زیارت

جا رہا ہوں.."



# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اچھا خیال سے اور احتیاط سے.." وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل گیا...

\*\*\*\*\*

یوشع کچن میں ناشتہ تیار کر رہا تھا... جوس بناتے ہوئے اس نے چٹکی بھر سفوف گلاس میں چھڑکا چیچ ہلا یا اور ٹرے اٹھا کر اوپر کی جانب بڑھ گیا...

گیٹ کھول کر اندر داخل ہوا تو وہ پلنگ پر بیٹھی شاید اسی کا انتظار کر رہی تھی...

"بھنگ پی کر سوئے تھے رات کو؟" طنز سے بولی..

"فضول کام نہیں کرتا..."

"تو اتنا لیٹ کیوں لائے ہو ناشتہ؟" وہ چڑ کر بولی

"مر گئی کیا بھوک سے؟ نہیں نا؟ چلو شاباش چپ کر کے ناشتہ کرو زیادہ چک چک کرو گی تو ٹھنڈا ہو

جائے گا..." وہ طنزیہ لہجے میں بولا...

"کیا ہے ناشتہ میں؟" اسنے ٹرے میں جھانک کر کہا..

"آلیٹ"

"پنیر ڈالا ہے؟؟" ابرو اچکا کر سوال کیا

"نہیں..."

"کیوں؟؟؟ تمہیں پتا نہیں کیا میں بغیر پنیر کے نہیں کھاتی آلیٹ..." وہ تنک کر بولی...

"چپ کر کے ناشتہ کرو... نخرے ابا جی کے گھر جا کر کرنا.. وہ غصے سے بولا...

"کر لوں گی جاؤ تم.." اسنے ٹرے ایک طرف رکھ دی... وہ جانتا تھا وہ ناشتہ نہیں کرے گی... اسنے

آگے بڑھ کر ٹرے اٹھائی اور اس کے سامنے جا کر بیٹھا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیا ہے؟؟؟" زرشال چڑ کر بولی..

یوشع نے نوالہ بنا کر اس کے منہ میں ٹھونسا

"جنگلی کیا کر رہے ہو.. "وہ غصے سے بول کر نوالہ اگلنے لگی تھی..

"پھینکا نا اگر تو منہ توڑ دوں گا..." وہ تنبیعی انداز میں بولا...

زرشال برا سا منہ بنا کر کھانے لگی..

"زبردستی کیوں کھلا رہے ہو کہیں زہر تو نہیں ملایا؟؟؟ اگر میں مری نا تو تمہیں چھوڑوں گی نہیں..." وہ

تیز لہجے میں بولی...

یوشع کی ہنسی چھوٹ گئی...

"ہنس کیوں رہے ہو؟"

"بس یہ سوچ کر ڈر لگ رہا ہے کہ تم مرنے کے بعد بھی مجھے نہیں چھوڑو گی.. ہونا آخر ڈائن...!" اسنے

جوس کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا..

"دو نوالے کھلا دیے تو باقی بھی کھلا دو... میں نے ہاتھ منہ نہیں دھوئے تھے نیند سے اٹھ کر..." وہ

سنجیدگی سے بولی

یوشع نے منہ بنا کر اسے دیکھا... اور نوالے بنانے لگا..

"کاش وہ مایا تمہیں دیکھ لے ایسے مجھے ناشتہ کرواتے ہوئے آہا مزہ آجائے گا قسم سے.. واللہ..." وہ

مزے سے بولی

"فضول باتیں کر کے منہ نہیں تھکتا تمہارا.." اسنے نوالہ اس کے منہ میں ٹھونس کر سختی سے کہا..

"اب کھلا ہی رہے تو آرام سے کھلاؤ دانت توڑو گے کیا؟" وہ منہ بنا کر بولی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"دل تو چاہتا ہے توڑ ہی دوں کم از کم کانوں کو تھوڑا سکون تو ملے گا.."

"دانتوں سے کون بولتا ہے؟ زبان سے بولا جاتا ہے بدھو!!!"

"ہاں لیکن توڑے دانت نظر آجانے کے ڈر سے کم از کم زبان تو بند رہے گی.."

"لو بھلا میں کیوں ڈروں توڑے دانت نظر آنے کے ڈر سے... ڈرنے کی بات تھوڑی ہے.. توٹ گئے تو توٹ گئے...."

وہ ہنستے ہوئے بولی اور جوس کا گلاس لبوں سے لگایا یوشع خاموشی اسے دیکھتا رہا جوس کا گلاس کھالی کرنے کے بعد اسنے ٹرے پر رکھا یوشع ٹرے اٹھا کر باہر نکل گیا....

اپنے کمرے میں آکر وہ پیننگ کرنے لگا شام کی فلائٹ سے کراچی روانہ ہونا تھا... بیگ پیک کرنے کے بعد وہ اس کے کمرے میں گیا تو وہ بے ہوش پڑی تھی.. اسنے آگے بڑھ کر اسے ہاتھوں میں اٹھا یا اور باہر کی جانب بڑھ گیا...

\*\*\*\*\*

شام کے چھ بج رہے تھے.. یوشع ہاتھ میں بیگ لیے ایئرپورٹ میں داخل ہو رہا تھا.. اسی لمحے اضلان بیگ کندھے پر ڈالے ایئرپورٹ سے نکلا تھا.. وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب سے گزرے مگر ایک دوسرے کو دیکھ نہ سکے.. ان دونوں نے ایک دوسرے کو چار سال قبل دیکھا تھا اب دیکھتے تو شاید پہچان بھی ناپاتے.. عزتوں کی پامالی نے دونوں کے چہرے پر سے سکون غارت کر رکھا تھا.. فرق صرف اتنا تھا... یوشع کو صبر آگیا تھا.. اور اضلان صبر نہیں کر پا رہا تھا...

\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کی آنکھ کھلی تو اسے اپنا سر بھاری محسوس ہوا.. حواس پوری طرح بحال ہوئے تو اس نے حیرت سے ارد گرد نگاہ دوڑائی... یہ وہ کمرہ ہر گز نہیں تھا جس میں وہ پچھلے ڈیڈھ ماہ سے رہ رہی تھی... وہ فوراً پلنگ سے اتری... کمرہ روشن تھا.. دیواریں سفید تھیں فرنیچر بھی سفید تھا... بھورے پردے جالی دار تھے... دائیں طرف بڑھی سی کھڑکی تھی.. اسنے فوراً آگے بڑھ کر کھڑکی کھولی لمحے بھر کو وہ محبت رہ گئی..

اسے لگا وہ سفید پہاڑوں سے گھری ہے.. ذرا ہی فاصلے پر آپشار تھی جو اس وقت برف کی شکل میں جمی تھی... اونچے اونچے پتھر دور سے ہی چمک رہے تھے....  
"یہ میں کہاں آگئی ہوں؟؟؟ یہ جادو تو نہیں؟؟؟" وہ بڑبڑاتی ہوئی پیچھے ہٹی.. اور بائیں جانب بنی کھڑکی کی طرف بڑھی اور اسے بھی کھولا.. وہ نیچے کی طرف جاتی ایک صاف سڑک تھی جو نیچے وادی میں جاتی تھی... یہ گھر اونچائی پر بنا تھا جس کے چاروں طرف برفیلی پہاڑیاں تھیں..  
زرشال پلٹ کر کمرے کے دروازے کی جانب بڑھی اسے دھکیلا تو وہ کھلتا چلا گیا.. زرشال کا دل زور سے دھڑکنے لگا.. وہ باہر نکلی... ایک لمبی سی راہداری تھی... دیواروں پر قد آدم تصاویر آویزاں تھیں.. وہ پٹھانوں کے روایتی لباس میں ملبوس مختلف اشخاص کی تصاویر تھیں.. وہ آگے بڑھتی گئی.. دائیں طرف مڑی تو وہاں مزید لمبی راہداری نظر آئی.. وہ چند لمحے یوں ہی کھڑی رہی پھر کچھ سوچ کر بائیں جانب قدم بڑھا دیئے...

سیڑھیاں نظر آتے ہی وہ تیز قدموں سے آگے بڑھی اور بھاگتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی.. لاؤنچ بے حد وسیع تھا... سجاوٹ سادہ لیکن اعلیٰ معیار کی تھی.. اسنے چاروں طرف نگاہ دوڑائی ہر طرف خاموشی کا راج تھا.. سامنے بڑا سا آہنی گیٹ تھا اسنے پھر دوڑ لگائی اور گیٹ کو دھکیلا وہ چرچر کی آواز



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

سے کھلتا چلا گیا.. زرشال کو لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے.. باہر نکلی تو سامنے وسیع لان تھا اسے ٹھنڈ کا احساس ہوا... جگہ جگہ زرا زرا سی برف گری تھی... سامنے ایک اور اونچا گیٹ تھا.... گیٹ کے قریب پہنچی تو وہ باہر سے بند تھا اسنے سوراخ سے جھانکا تو باہر تین اسلحہ بردار مقامی آدمی کھڑے تھے.. وہ منہ بنا کر رہ گئی...

دیواریں بہت اونچی تھیں جن پر خاردار تاریں لگائی گئی تھی.. کوئی راہ فرار نہ پا کر وہ بری طرح تلملا گئی.. مایوسی سے دوبارہ اندر کی طرف جانے کو مڑی تھی تب ہی مور کی آواز نے اسے متوجہ کیا آواز دائیں طرف سے آئیں تھی وہ متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھتی آگے بڑھی زرا فاصلے پر اسے ایک اور جالی دار گیٹ نظر آیا وہ خاموشی سے چلتی اندر داخل ہو گئی....

اندر موروں کا ایک جوڑا لکڑیوں کی تین فٹ کی دیواروں کے احاطے میں گھوم رہا تھا.. دوسری طرف ایک بڑا سا پنجرہ تھا جس میں چند خرگوش تھے.. چھت پر زنجیروں کے بل پر چھوٹے چھوٹے کہیں پنجرے تھے جن میں مختلف پرندوں کا ایک ایک جوڑا تھا جگہ صاف ستھری تھی سامنے کی دیوار ایک ایکیوریم کی شکل میں تھی وہ مبہوت سی چلتی اس دیوار کے قریب چلی آئی جس کے پار سینکڑوں خوبصورت مچھلیاں تھی ایک طرف چھوٹی سی کشتی ڈوبی ہوئی تھی.. مختلف قسم کے مصنوعی آبی پودے تھے اندر رنگ برنگی بتیاں لگائیں گئی تھیں...

"واؤ یہ گھر جس کا بھی ہے.. بہت خوبصورت ہے.. وہ بڑبڑاتی ہوئی پلٹی گیٹ پار کرتے ہی ٹھٹھک کر رک گئی سامنے ہی کوئی اس کی جانب پیٹھ کیے نماز پڑھ رہا تھا وہ آہستگی سے چلتی ان کے قریب آئی.. اور بغور ان کا چہرہ دیکھنے لگی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

چمکدار چہرہ تھا کشادہ پیشانی پر نماز کی مہر تھی۔ گھنی بھوئیں کھڑی ناک اور تراشیدہ داڑھی جو سفید ہوتی جا رہی تھی ان کی عمر ساٹھ کے قریب تھی۔ پر اثر شخصیت اور چہرے پر پھیلے نور بھرے سکون نے زرشال کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا وہ بت بنی انھیں دیکھی جا رہی تھی۔

"God's Friend"....

وہ بڑبڑائی...

"گاڈ؟؟ آہاں... اللہ کہتے ہیں... وہ جائے نماز لپیٹتے ہوئے نرمی سے بولے..."

"آپ کون ہیں؟؟؟"

"تم مجھے بابا کہہ سکتی ہو۔۔ چلو آؤ کھانا لگ گیا ہو گا۔۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔  
زرشال مسمرائز سی انکے پیچھے چل دی...

\*\*\*\*\*

"کڈنیپر کہاں ہے؟؟؟" وہ کھانے کی میز پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی...

"یوشع کسی کام سے گیا ہے۔۔" انہوں نے یوشع پر زور دیا۔

"کھانا کھاؤ پھر بات کرتے ہیں۔" انہوں نے اپنی پلیٹ میں کھانا نکالتے ہوئے کہا۔۔ زرشال نے ایک نظر ان کی طرف دیکھا اور کھانا کھانے لگی...

\*\*\*\*\*

اضلان بیگ کندھے پر ڈالے سست روی سے چلتا جا رہا تھا نگاہیں زمین میں گاڑے... امید اور خوف کا سایا اس کی ذات کے ارد گرد ناچ رہا تھا۔ اگر زرشال اس کے پاس نہ ہوئی تو وہ کیا کرے گا اس کے بعد کس در پر جائے گا۔۔ کس سے سوال کرے گا۔۔ چلتے چلتے وہ اس گھر تک آ پہنچا تھا جس کو نحوست

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کا نگر کہا جاتا تھا لیکن اب بہت کم لوگ جانتے تھے کہ وہ گھر دوبارہ یوشع نے خرید لیا تھا ہر ایک چیز کو دوبارہ اس کے اصل اور پرانے مقام پر سجایا تھا اور ایک ایک کونے کو سجاتے ہوئے اس کے لبوں سے کتنی آہیں آزاد ہوئیں تھیں اس کا علم اس کے سوا صرف اللہ کو ہی تھا.....

گہری طاہرانہ نگاہ اس خوبصورت گھر پر ڈال کر وہ اس کے مزید قریب چلا آیا باہر ہی باودری گاڑد بیٹھا تھا...

"یوشع یوسف زئی سے ملنا ہے..." اس نے سنجیدگی سے سوال کیا..

"سر موجود نہیں ہیں..." اس نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا..

"کہاں ہیں؟"

"کام کے سلسلے میں ملک سے شہر سے باہر گئے ہیں..."

اضلان سر ہلا کر آگے بڑھ گیا.. چوکیدار نے گہری نگاہوں سے اس کی پشت کو گھورا تھا..

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے کلفٹن کے قریب بنے گھر میں موجود تھا وہ چند منٹ قبل ہی ایئرپورٹ سے لوٹا تھا.. اپنے کمرے میں آکر تازہ دم ہوا اور کافی بنانے کچن میں چلا آیا کافی بناتے ہوئے اس کے ذہن میں صرف ایک ہی خدشہ تھا کہ وہ منہ پھٹ لڑکی اپنی زبان کے جوہر بابا کے سامنے نہ چلا دے.. کل اسے دفتر کا چکر لگانا تھا ر کے ہوئے کاموں کا ڈھیر اس کا انتظار کر رہا تھا..

\*\*\*\*\*

رات گہری ہوتی جا رہی تھی.. ہر طرف سناٹوں کا راج تھا.. ہلکی برف باری ہو رہی تھی... ااضلان اس گھر کے عقبی دیوار کے ساتھ کھڑا اپنے تسمے باندھ رہا تھا اگلے ہی جست لگا کر وہ دیوار سے چمٹ گیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اور پنجنوں کے بل اوپر چڑھ کر دوسری طرف کود گیا.. اندھیرا ہو رہا تھا چند لمحے وہ ساکت کھڑا رہا پھر دبے پاؤں آگے بڑھنے لگا اسے اس گھر کا چپہ چپہ یاد تھا وہ ہریم کے ساتھ اکثر یہاں آیا کرتا تھا آنکھیں اندھیرے میں مانوس ہوئیں تو وہ کچن کی کھڑکی کے قریب آیا اور جالی دار گھر سے ہاتھ ڈال کر اندر سے اسے کھولا اور تیزی سے اندر کود گیا... ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا وہ فوراً اوپر کی جانب بڑھا اگلے آدھے گھنٹے تک وہ مختلف کمروں میں جھانکتا رہا گھر کے خالی ہونے کا یقین ہوتے ہی اسے مایوسی نے آگھیرا وہ آنکھوں کی نمی پونچتے ہوئے دوبارہ کچن میں داخل ہوا دس منٹ بعد وہ اس گھر کے باہر کھڑا تھا.. سر جھکائے نیچے وادی کی طرف بڑھتے قدموں کی شکست اس کی چال سے ظاہر تھی آنکھوں سے آنسو بہے رہے تھے زرا آگے جا کر وہ ایک کھر درے پتھر پر جا بیٹھ گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا....

\*\*\*\*\*

زرشال کمرے میں بیٹھی ڈی ڈی وی ڈی پلیئر پر کوئی مووی دیکھ رہی تھی جب ایک بوڑھی خاتون نے دروازے پر دستک دی...

"آجائیں،" وہ نگاہیں اسکرین پر جمائے بولی

"آپ کے لیے فون ہے.. وہ مقامی لہجے میں بولیں تھیں..

"ہیں؟؟" وہ حیران ہوئی اور ہاتھ آگے بڑھایا فون ہاتھ میں لے کر کان سے لگایا..

"ہیلو؟؟؟" ...

"ہاں میں یوشع بول رہا ہوں..."

"ہائے اللہ چند گھنٹے بھی نہیں گزرے اور مجھے یاد کیا جا رہا ہے.."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اوو مس مخول!! خوش فہمیوں کی ٹینکی سے باہر نکل آؤ..." یوشع چڑ کر بولا...

"اور مسٹر اول جلول... زرشال نام ہے میرا مخول کسے کہا؟؟" وہ فوراً تلملا اٹھی

"تم ہی کو کہا میری بات غور سے سنو... اگر میرے بابا کے سامنے کوئی الٹی حرکت کی یہ ان کو تنگ کیا سوچ لو دوبارہ میرے پاس ہی آنا ہے.." وہ سنجیدگی سے تنبیہ کر رہا تھا..

"دھمکی کسے دے رہے ہو تم مراسیوں کے بندر!"

"ہیلو؟ ڈوڈو مراسنی تو تم لگتی ہو اپنی باتوں سے.."

"کون ہے یہ ڈوڈو مراسنی..."

"ہمارے گھر بچپن میں ایک عورت آیا کرتی تھی کپڑے بیچنے اسی کا نام تھا ڈوڈو مراسنی... تمہاری طرح ہی دکھتی تھی..." اب وہ اسے چڑا رہا تھا..

"یوشع اللہ کرے تم ایک آنکھ سے کانے ہو جاؤ اور مایا تمہیں دھوکا دے کر نس جائے.." وہ تپ کر بولی

"اپنی فکر کرو... اتنا کھاتی ہو موٹی بطن! مردوں کو ویسے بھی موٹی عورتیں کچھ خاص پسند نہیں ہوتیں.. خیال رکھنا اضلان کا"

"اوہ ہیلو؟ کیا کہا؟ عورت؟ عورت ہوگی وہ مایا غریبوں کی انگریزنی! پھکی مرچی!..."

"استغفر اللہ... چلو بھوکی شیرنی جاکہ کھانا کھاؤ میرا دماغ نہ چاٹو بس اتنا دھیان میں رکھنا جو میں نے تم سے کہا..."

"بس بس زیادہ مجھے سکھانے کی ضرورت نہیں اپنا کام کرو!" وہ تنک کر بولی اور فون کاٹ دیا اگلے ہی لمحے وہ خاتون اندر داخل ہوئیں وہ گیٹ کے پاس کھڑیں فون بند ہونے کا انتظار کر رہیں تھیں...

زرشال نے فون ان کی طرف بڑھا دیا

\*\*\*\*\*

رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی زرشال نیند میں بے چینی سے کروٹیں بدل رہی تھی اسے غالباً ٹھنڈ لگ رہی تھی کمبل گردن تک لیا ہوا تھا چہرے پر وہ کمبل نہیں لیتی تھی ٹھنڈی ہوا کے تھپڑے اس کے چہرے کو سنسنا رہے تھے بڑبڑاتے ہوئے اس نے زرا سی آنکھیں کھول کر کھڑکی کو دیکھا جو کھلی ہوئی تھی...

"زرشال بی بی نیند کی ماری کم از کم کھڑکی تو بند کر لیا کر اب اتنی ٹھنڈ میں اٹھ کر اٹھنا پڑ رہا ہے..." وہ بڑبڑاتی ہوئی کمبل سے نکلی اور کھڑکی کی طرف بڑھی اسے بند کرنے کے ارادے سے جوں ہی ہاتھ بڑھایا اس کی نگاہ نیچے گئی جہاں ایک پتھر پر ایک شخص بیٹھا تھا وہ اندازہ نہیں لگا پائی کہ آیا وہ مرد ہے یہ عورت...

"اتنی ٹھنڈ میں کس کو مراقبے میں بیٹھنے کا شوق چڑھا ہے؟؟... کہیں کسی مصیبت کا مارا نہ ہو... کیا خبر کوئی لڑکی ہو... اب ہر لڑکی میری طرح ڈھیٹ تو نہیں ہوتی کہ ہر چیز سہ لے کہیں صبح تک جم ہی نہ جائے..." وہ اپنے آپ سے کہتی پلٹی اور پلنگ سے اپنی شال اٹھا کر باہر کی جانب بڑھی... بابا اس وقت تہجد پڑھتے تھے اس لیے اسے پوری امید تھی کہ وہ جاگ رہے ہوں گے.. ان کے کمرے کے باہر پہنچ کر اس نے دستک دی.. چند لمحوں بعد بابا سامنے کھڑے تھے...

"اسلام و علیکم"

"وعلیکم اسلام کیا بات ہے بچے؟" انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"باہر کوئی شخص بیٹھا ہے.. یہ بھی پتا نہیں کہ مرد ہے یہ عورت.. ٹھنڈ بہت ہے.. کیا پتا اسے مدد کی ضرورت ہو.."

"اچھا میں دیکھتا ہوں تم جا کر سو جاؤ" انہوں نے نرمی سے کہتے ہوئے اپنا فون نکالا... زرشال نیند بھری آنکھیں لیے پلٹ گئی.....

\*\*\*\*\*

چند منٹ بعد وہ اپنے محافظوں سمیت باہر کھڑے تھے.. پتھر پر سر جھکائے بیٹھا وہ شخص رو رہا تھا شاید...

"اسلام و علیکم.. بابا نے نرمی سے سلام کیا..

اسنے چونک کر سر اٹھایا.. سبز آنکھیں نم تھیں سردی کے باعث گال اور ناک بے حد سرخ اور ہونٹ نیلے پڑ رہے تھے...

"کون؟"

"میں اللہ کا بندہ... میرے ساتھ اندر چلو.. یہاں تو بہت ٹھنڈ ہے.. "وہ نرمی سے بولے..

"مجھے کہیں نہیں جانا.. "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

"اللہ سے مایوس ہو..؟"

"اپنی قسمت سے مایوس ہوں..."

زندہ رہتے ہوئے ہی اپنی قسمت کا اندازہ لگا لیا؟ میرا بیٹا قسمت تو موت کے بعد دیکھی جاتی ہے.. بھلا امتحانی ہال میں بیٹھ کر کوئی اپنی قسمت پر روتا ہے؟ قسمت تو نتائج پر دیکھی جاتی ہے نا.... یہ دنیا بھی تو

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

آزمائش ہے مشکلوں سے لڑ کر اللہ سے پر امید رہ کر انسان کامیاب ہوتا ہے... ایسے بیٹھ کر رونے سے ہار مان لینے سے آنے والی جیت کا راستہ کیوں روک رہے ہو..؟"

اضلان نے چونک کر سر اٹھایا..

\*\*\*\*\*

کس کی اجازت اور ذمہ داری سے وہ اس بغیرت کی تلاش میں اتنی دور نکل گیا؟" نگہت رات کے اس پہر واویلا مچائے بیٹھی تھیں.. تمام افراد لاؤنج میں نیند بھری آنکھیں لیے موجود تھے..

"آپ سے کس نے کہہ دیا کہ وہ کون ہے؟" ہزیم نے سنجیدگی سے سوال کیا...

"تو تم لوگ کیا سمجھتے ہو مجھے بے خبر رکھ کر تم لوگ میرے بچے کو اس بھگوڑی کے پیچھے ساری دنیا میں خوار کرو گے اور مجھے پتا نہیں چلے گا..."

"بس کر دیں چچی!!! جس کو آپ بغیرت اور بھگوڑی کہہ رہیں ہیں وہ آپ کی لاڈلی کے کیے گئے کارناموں پر پردہ ڈالنے نکلی تھی کم از کم اسی بات کا احساس کر لیں اور فضول گوئی سے پرہیز کریں کسی نے زبردستی اسے نہیں بھیجا وہ خود گیا ہے اور آجائے گا آج کل میں!"

"ہزیم کیا بکواس کر رہے ہو؟" شازیہ بیگم دانت پیس کر بولیں...

"ہاں بھابی اب چپ نہ کروائیں جس وقت وہ بول رہا تھا تب تو مزے لے کر سن رہیں تھیں" نگہت بھڑک کر بولیں...

"نگہت تمہاری منفی سوچ نے اس گھر کا سکون غارت کر رکھا ہے" جنید صاحب افسوس سے سر ہلا کر بولے...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاں ہاں بھائی صاحب سہی بات کریں تو برے ہم ہی ہیں اتنی ہی کڑوی لگتی ہوں تو کہہ دیں اپنے گونگے غلام سے کہ آزاد کر دے مجھے... اس گھر میں رہنا ہی نہیں ہے مجھے..." وہ روتے ہوئے اٹھ گئیں...

"دیکھ رہے ہو زبیر اپنی بیوی کی کارستانیاں؟" ماں جی جتاتے ہوئے بولیں.. زبیر سر جھکائے وہاں سے اٹھ گئے...

ہریم بھی اسی وقت پیر پٹھک کر اوپر کی جانب بڑھ گیا.. سب منہ پر تالا لگائے اپنی سوچوں میں گم تھے...

\*\*\*\*\*

وہ سر جھلائے بیٹھا تھا خاموش اور اداس.. آتش دان میں لکڑیوں کی چٹکنے کی آواز مسلسل آرہی تھی.. چند لمحے گزرے تھے جب بابا ایک ملازم کی معیت میں اندر داخل ہوئے ملازم ٹرائی گھسیٹتا ہوا آرہا تھا.. بابا مضبوط چال چلتے ہوئے آکر اس کے سامنے بیٹھ گئے ملازم میز پر کھانے کی اشیاء سجانے لگا..

"کھانا کھاؤ..", ملازم کے جاتے ہی بابا نے نرمی سے کہا.. وہ ساکت بیٹھا رہا..

"کیا نام ہے تمہارا؟"

"اضلان..", وہ آہستگی سے بولا.. بابا زرا سا چونکے...

"پورا نام کیا ہے؟ کہا سے آئے ہو؟"

"اضلان شاہ کراچی سے آیا ہوں،"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیا لینے؟" انہوں نے اپنی حیرت چھپاتے ہوئے بغور اس کا چہرہ دیکھا.. اس میں زرشال کی جھلک ان کو صاف نظر آگئی...

"امید ڈھونڈنے آیا تھا آخری.. نہیں ملی.."

"امید کو تلاش تھوڑی کیا جاتا ہے وہ تو ہمیشہ ہمارے اندر موجود رہتی ہے.."

"میری کھو گئی ہے.."

"مل جائے گی.. وہ مضبوط لہجے میں بولے...

"وہ مجھے ساری رات سونے نہیں دیتی..." وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولا..

"بہت محبت ہے؟"

"عشق ہے محبت ہوتی تو یہ حال نہ ہوتا.."

"لڑکی ہے؟"

"عزت ہے میرے گھر کی... میری منگیتر ہے... میں تھک گیا ہوں لوگوں کے طعنے سن سن کے میرے گھر کی عزت گلیوں محلوں کا موضوع گفتگو بن کر رہ گیا ہے.. وہ سرخ آنکھیں رگڑ کر بولا...

"کیسے ہوا سب کیا وہ اپنی..."

"نہیں" اس نے فوراً ان کی بات کاٹی.. اگر اس واقعی کوئی پسند آیا ہوتا تو وہ گھر والوں کو بتاتی اگر نہیں مانتے تو پوری کوشش کر کے مناتی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنی مرضی سے گھر چھوڑ دے بچپن سے ساتھ ہے اسے میں اچھی طرح جانتا ہوں... اول تو وہ دوست بناتی ہی نہیں تھی گھر والوں کو تنگ کرنے سے فرست ملتی تو باہر دھیان دیتی نا..." وہ تلخی سے ہنسا...

"وہ مل جائے گی.. انہوں نے تسلی دی.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں جانتا ہوں وہ مل جائے گی.. لیکن کب؟؟" اسنے اپنے بال مٹھی میں بھیج لیے..  
"جلد ہی اللہ پر بھروسہ رکھو.. نا امید ہو جاؤ گے تو اللہ ناراض ہو جائے گا..." وہ نرمی سے بول کر اس کا کندھا تھپتھانے لگے..

"کچھ کھا لو... پھر آرام کر لینا... جتنے دن چاہو."

"میں ایک دن کے لیے ہی آیا تھا.."

"اسے ڈھونڈنے ایک دن کے لیے یہاں آئے تھے؟"

"جی مجھے امید تھی شاید وہ یہاں ہو.."

"یہاں کہاں؟" وہ چونکے...

"قریب ہی ایک پرانے دوست کا گھر ہے.. یوشع نام ہے.. مجھے لگا وہ اس کے پاس ہوگی.."

"کیوں؟" انہوں نے حیرت سے سوال کیا..

"چار سال پہلے کی بات ہے میری نادانی کی وجہ سے اس نے اپنا خاندان کھو دیا تھا... میں اس کا گنہگار

نہیں ہوں میرا دل جانتا ہے... ہاں مجھ سے چھوٹی سی غلطی ہوئی.."

"پوری بات بتاؤ بچے.."

اضلان چند لمحے چپ رہا...

"اس کی بہن میری کلاس فیلو تھی.. اور وہ میرے بھائی کا کلاس فیلو ہونے کے ساتھ اس کا بہت اچھا

دوست بھی تھا اس کا ہمارے گھر آنا جانا تھا بہت اچھی فیملی سے تعلق تھا اس کا میں بہت عزت کرتا

تھا اس کی بھی اور منیشے کی بھی میرے لیے وہ بالکل میری بہن جیسی تھی میں اس کی بہت عزت کرتا

تھا لیکن اس دن میرے بیگ میں سے ایک خط برآمد ہوا جو پوری کلاس نے سنا میں اپنی نظروں میں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہی گر گیا تھا.. میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا مجھے بہت غصہ آیا اگر یوشع کو معلوم ہوتا تو کیا عزت رہ جاتی میری اور میرے بھائی کی اس کے سامنے اس کی بہن کے ساتھ ساتھ ہمارا نام بھی خراب ہوتا.. میں اسے نرمی سے سمجھا سکتا تھا لیکن وہ میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھ سب کے سامنے مجھے اسے نہیں کہنا چاہیے تھا... "اسکے آگے اسنے جو کہا وہ امیر خان پہلے ہی جانتے تھے... رات گزر چکی تھی.. کھانا اسی طرح رکھا تھا جسے اس نے ہاتھ بھی نہ لگایا تھا روشنی پھیلنے ہی وہ اپنا بیگ اٹھائے باہر نکلا...

"ناشتہ کر لیتے بچہ.."

"نہیں فلائٹ میں ہی کچھ کھالوں گا.. وہ آہستگی سے کہہ کر باہر کی جانب بڑھ گیا امیر خان قدرت کے اس قدر عجیب اتفاق پر حیران کھڑے اس کی پشت کو گھور رہے تھے..

\*\*\*\*\*

زرشال شال لپٹتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی اونگھ رہی تھی.. بابا نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کی معصومیت کو دیکھا.. زرشال بھی ان کی طرف مسکرا دی.. "کون تھا وہ آپ نے دیکھا رات کو؟" اسنے جوس کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے سوال کیا... "مسافر تھا.. چلا گیا.. وہ نرمی سے بولے..

"اوہ.. اور کڈنیپر کب آرہا ہے؟"

"یوشع... انہوں نے تنبیعی نگاہوں سے اسے دیکھ کر نرمی سے کہا..

"جی وہ ہی یوسع یوسف.. اوففف.. یوشع یوسف زئی.. اسنے منہ بگاڑ کر اس کا نام لیا..

"بڑا ہی مشکل نام ہے اس کا.. اسنے ناشتہ کی ٹرے اپنی طرف کھسکا کر کہا.. وہ مسکرا دیے



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ناشتہ کرنے کے بعد وہ دونوں ساتھ ہی ہال میں چلے آئے۔  
"یوشع نے تمہیں اغوا ضرور کیا ہے۔ لیکن وہ اغوا کار نہیں ہے۔"  
"جی وہ مرا سیوں کا بندر ہے بدھو کمینہ ذلیل الو کا پٹھا۔" وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی۔  
"اسکی تربیت بہت نیک ہاتھوں میں ہوئی ہے۔ بہت پیارا بچہ ہے میرا۔ اعلیٰ ظرف اور نیک۔ اپنے تہی وہ انتقام لے رہا ہے۔ لیکن مجھے کہہ کر گیا ہے۔ ناشتہ میں پنیر والے آلیٹ کے سوا کچھ نہیں کھاتی۔۔۔ خانہ خراب۔۔ اس پر جب میری پہلی نگاہ پڑی تھی میں اسی وقت سمجھ گیا کہ وہ کیسا انسان ہے۔ اس کی آنکھوں میں ایک ایمان کی تہہ ہے جسے صرف کچھ لوگ ہی دیکھ سکتے ہیں بہت کم لوگ ہوتے ہیں ایسے لوگ جو غلطی کر کے اسے مان لیں جن کے دل میں اللہ کا خوف ہو سچائی ہو۔ انکے لہجے میں یوشع کے لیے گہری محبت تھی۔۔ زرشال دل ہی دل میں بد مزہ ہوئی۔۔ یوشع کا ذکر اسے زہر لگ رہا تھا اس کا دل چاہا اندر بھاگ جائے لیکن وہ پہلے انسان تھے جن کے سامنے وہ بے ادبی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے دفتر میں بیٹھا کسی فائل کا مطالعہ کر رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا۔ اس نے فون یس کر کے کان سے لگایا۔ دوسری طرف منیشے مینشن چوکیدار تھا۔

"سر اسلام علیکم۔"

"وعلیکم اسلام۔"

"سر کل کوئی آیا تھا آپ کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔"

"کیا کہا تم نے؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نے کہہ دیا کام کے سلسلے میں باہر گئے ہیں،،، لیکن صبح جب میں اندر گیا تو تمام کمروں کے باہر جوتوں کے نشانات ملے ہیں.. کوئی شاید باورچی خانے کی کھڑکی سے اندر آیا تھا...."

"تو تم لوگ کیا کر رہے تھے کوئی آکر چلا بھی گیا تم لوگوں کو پتا نہیں چلا... "یوشع بھڑک کر بولا..

"سر میں تو اپنی ڈیوٹی پر تھا.. نور علی کی طبیعت خراب تھی وہ اپنے کوارٹر میں سو رہا تھا.. "وہ آہستگی سے بولا یوشع نے فون کاٹ دیا اور کوئی نمبر ملانے لگا... چند لمحوں بعد وہ بابا سے بات کر رہا تھا.. بابا نے اسے رات کا واقعہ بتایا تو وہ دنگ رہ گیا..

"زرشال کو پتا نہیں؟؟؟" وہ حیرانی سے بولا

"نہیں.. بس جلدی کام سمیٹو اور واپس آجاؤ.. مجھے شہر جانا ہے.. اس کو کسی کی ذمہ داری پر چھوڑنا نہیں چاہتا میں.. "وہ بولے..

"جی میں کل ہی واپس آجاؤں گا.. "وہ جلدی سے بولا... اور فون کاٹ دیا اسے یہاں آئے ہوئے تیسرا روز تھا لیکن اب وہ مزید دیر نہیں کرنا چاہتا تھا... اس لیے فوراً ہی واپس جانے کا فیصلہ کر لیا...

\*\*\*\*\*

زرشال کھڑکی کے پاس کھڑی تھی.. نگاہیں خلا میں جمی تھیں وہ کسی گہری سوچ میں تھی جب تیز ہارن نے اس کی سوچوں کو تسلسل توڑا اس نے نگاہ نیچے پورچ پر ڈالی.. سیاہ ہائی لیکس اندر داخل ہوئی تھی ایک ملازم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا یوشع سن گلاسز اتارتا باہر نکلا سیاہ جیکٹ اور نیلی جینز پہنے پیروں میں سیاہ جوتے تھے.. وہ مسکراتے ہوئے بابا کی جانب بڑھا تھا جو زرا آگے کھڑا تھے بابا نے اسے گلے سے لگا لیا تھا وہ برا سا منہ بنا کر پیچھے ہٹ گئی...

\*\*\*\*\*--\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اضلان گھر پہنچا تو گھر سنسنان پڑا تھا.. ماں جی لاونج میں بیٹھی تھیں وہ خاموشی سے جا کر ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا.. آنسو کا ایک قطرہ اس کی آنکھ سے گر کر ماں جی کے دامن میں جذب ہو گیا..

"ماں کو نہ ستایا کر بیٹا... مل کر جاتا تو وہ پریشان نہ ہوتی رات کو بڑا ہنگامہ کیا اس نے.."

"مُمی کو اس کے سوا آتا ہی کیا ہے.. ان کو بتاتا تو وہ جانے ہی نہ دیتی.. "وہ تلخی سے بولا.."

"وہ واپس آ بھی جائے تو اس پر ایک داغ ہو گا.. تو اسے قبول کر لے گا؟؟"

"ماں جی کم از کم آپ ایسی بات نہ کریں... پلینز.. وہ میری محبت ہے اس پر کوئی داغ ہے نہ ہو گا

...میرے ہوتے ہوئے اس پر کوئی انگلی اٹھا کر دکھائے سانس حرام نہ کر دوں اس پر... زرشال واپس آئے گی اور میری بیوی بنے گی..." وہ مضبوط لہجے میں بولا.. ماں جی نے نم آنکھوں سے اس کا ماتھا چوم لیا اور اس کے ملائم سنہرے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں...

\*\*\*\*\*

زرشال ٹی وی پر نگاہیں جمائے ہوئی تھی تب ہی اس کو آہٹ کا احساس ہوا.. خوشبو کے جھونکے نے آنے والے کی شناخت پہلے ہی کرادی وہ انجان بنی بیٹھی رہی..

"واؤ... کبھی دیکھا نہ کبھی سنا ایسا کڈنیپ.. میڈم جی آرام سکون سے بیٹھی ٹی وی شو سے لطف اندوز ہو رہی ہیں..." وہ گہرے طنز سے بولا..

"نصیب نصیب کی بات ہوتی ہے ورنہ اس دنیا میں تم جیسے بھی لوگ پائے جاتے ہیں جو کرائے کی اینٹ پر محل کھڑا کر کے خود کو بزنس ٹائیکون نہ صرف کہتے بلکہ سمجھتے بھی ہیں..." وہ سنجیدگی سے بولی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی لیکن وہ اس سے ایسی باتوں کے علاوہ اور کیا توقع رکھ سکتا تھا..

"تو تمہارا نصیب اس وقت کہاں تھا جب تم اغوا ہو کر منیشے مینشن آ پہنچی.. "وہ تمسخر سے بولا..

"اس وقت قدرت تم پر رحم کھا کر تم پر احسان کر رہی تھی.. اور قدرت کے آگے میرا نصیب کچھ بھی نہیں... اور سناؤ؟ کام کیسا چل رہا ہے؟ ویسے اضلان کے یہاں آنے کی خبر سن کر پیروں کی جگہ پر آگ آئے ہونگے؟؟ ہے نا.. "طنز سے کہتے ہوئے اسنے ٹی وی بند کیا اور شمال کو اپنے گرد لپیٹ کر اٹھ کھڑی ہوئی...

یوشع پل بھر کو حیران ہوا دوسرے ہی لمحے سکون کی سانس خارج کر کے اسے تیکھی نگاہ سے گھورا...

"شرم تو نہیں آتی چھپ کر باتیں سنتے ہوئے.. "وہ اور بابا چند لمحے قبل اسی موضوع پر بات کر رہے تھے شاید اس نے باتیں سن لی تھیں..

"مجھے چھپ کر باتیں سننے کی ضرورت نہیں... کیوں کہ میں کسی کے دیکھ لینے سے ڈرتی نہیں ہوں..." وہ صاف گوئی سے بولی..

"میں نے اضلان کو اسی وقت دیکھ لیا تھا جب اس نے بابا کی پکار پر اپنا سر اٹھا کر ان کو دیکھا تھا رات کے تیسرے پہر..."

"اور تم چپ چاپ اندر بیٹھی رہی؟" یوشع نے عجیب نگاہ اس پر ڈال کر کہا...

"تم مجھے منیشے مینشن میں چھوڑ کر بھی جاسکتے چند لوگ اربن کرنا کون سا تمہارے لیے مشکل تھا.. لیکن تم مجھے یہاں لے کر ہی اس لیے آئے کیوں کہ یہ گھر چاروں طرف سے اسلحہ بردار محافظوں کے گہرے میں ہے.. دل تو چاہ رہا تھا چیخ کر اسے روکوں اور بتاؤں کہ میں یہاں ہوں.. لیکن



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جتنی محبت میرے گھر والے مجھ سے کرتے ہیں اس سے کہیں گنا زیادہ میں ان سے کرتی ہوں.. میں اضلان کو مصیبت میں ڈالنا نہیں چاہتی تھی.. نہ خود سے محبت کرنے والوں کو آزمائش میں ڈالنے کا شوق ہے مجھے.. تمہارے بابا کو لگتا ہے تم بہت اچھے انسان ہو.. ہو گے تم اچھے انسان لیکن میرے لیے تم حیوان ہو جس نے میری زندگی ہر خوشی نگل لی ہے.. تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کوئی نقصان نہ پہنچا کر صحیح سلامت گھر پہنچا کر مجھ پر احسان کرو گے؟؟ نہیں یو شمع..! میرا اصل امتحان وہیں سے شروع ہو گا.. میں مطمئن ہوں کہ میرے پاس اضلان جیسی محبت ہے.. لیکن میں خوش نہیں ہوں کیوں کہ اس کے علاوہ میں ہر رشتہ کھودوں گی... پتا ہے کیوں؟؟ کیوں کہ میں تم پر ایک احسان کروں گی..." وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی..

"احسان؟؟" یو شمع نے الجھ کر اسے دیکھا...

"جی ہاں احسان میں کسی کو نہیں بتاؤں گی کہ مجھے تم نے اغوا کیا تھا..."

"مجھے تمہارے احسان کی ضرورت نہیں.... میں اپنی حفاظت کرنا جانتا ہوں.."

"مجھے معلوم ہے تم جانتے ہو.. لیکن میں ایک بات اور بھی جانتی ہوں.. تم نے اپنا بدلہ لے لیا ہے

لیکن غلط انسان سے.. میری تربیت تو پہلے ہی لوگوں کے مطابق غلط ہوئی ہے.. ہا ہا ہا.. "وہ تلخی سے ہنسی..

"ہمارے معاشرے کی عجیب ہی ریت ہے.. لڑکی چادر میں لپٹ کر چھپ کر کچھ بھی کرے اس پر

نیک پروین کا لیبل چسپاں ہی رہتا ہے... باکردار لڑکی کو اسکے مزاج طرز زندگی سے جج کیا جاتا ہے

کیوں میں ہر بات منہ پر بول لیتی ہوں کسی سے ڈرتی نہیں تو میں بری ہوں.. اور اب تو تم نے مجھے

اچھوت بنا دیا ہے... تو ایک بات جان لو تم ہمیشہ اسی چھبن کو گلے سے لگائے رکھو گے.. کہ تم نے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ایک لڑکی کی زندگی برباد کی ہے.. تم میں اور اضلان میں رتی برابر فرق نہیں ہے.. اور سنو!!! اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم گناہ کا کفارہ کیس لڑ کر یہ ہار کر کرو گے تو تمہاری بھول ہے.. تم پر کیس نہیں کروں گی..."

"کیوں؟؟؟" یوشع نے ساکت لہجے میں پوچھا...

"کیوں کہ میں قدرت کے انتقام پر یقین رکھتی ہوں..." سرد مہری سے کہہ کر اس نے اپنا رخ موڑ لیا..

"اب دفعہ کیوں نہیں ہو رہے؟؟؟" جم گئے ہو کیا؟؟؟" چند لمحوں بعد پلٹ کر نفرت سے بولی تو یوشع کچھ کہے بغیر پلٹ گیا..."

\*\*\*\*\*

"چلو تیار ہو جاؤ!" یوشع شام کے وقت اس کے پاس آکر بولا..

"گھر لے جا رہے ہو مجھے.." اسکی آنکھیں فوراً چمکیں...

"نہیں.." وہ سنجیدگی سے بولا..

"لیکن مجھے گھر جانا ہے.." وہ رونے لگی...

"لے جاؤں گا گھر بھی بکریوں کی طرح رونا بند کرو.." وہ زچ ہو کر بولا..

"واقعی؟ میں بکریوں کی طرح روتی ہوں؟؟؟" وہ رونا بھول کر پریشانی سے پوچھنے لگی...

یوشع کا قہقہہ ابل پڑا وہ پھر سے رونے لگی..

"رونا بند کرو کہا نا لے جاؤں گا گھر.."

"کب؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ایک ہفتے بعد..." وہ سنجیدگی سے بولا..

"ٹھیک.. تب تک میں بابا کے پاس ہی رہوں گی.."

"تم یہاں نہیں رہ سکتی.. وہ نرمی سے بولا

"کیوں؟؟ کیوں نہیں رہ سکتی.. وہ چڑ کر بول

"بابا کو کسی کام سے شہر جانا ہے وہ تمہیں ملازموں کی ذمہ داری پر نہیں چھوڑ سکتے.."

"تو تم رک جاؤ نا یہاں.. وہ ہٹ دھرمی سے بولی..

"کہنا نہیں سمجھ نہیں آتی اب سیدھی انسانوں کی طرح چلو ورنہ جانوروں کی طرح گھسیٹ کر

لے جاؤں گا بابا ویسے بھی یہاں نہیں ہیں ابھی.."

"میں نہیں جاؤں گی اس بھوت بنگلے میں.."

"تمہارے ڈیڈی جی بھی جائیں گے تم کیسے نہیں جاؤ گی.."

"تو لے جاؤ انہی کو..." وہ پھر رونے لگی..

یوشع نے ضبط سے گہری سانس لی سختی سے اس کا ہاتھ دبوچ لیا.. اور تیز قدموں سے باہر کی جانب

بڑھنے لگا.. زرشال روتے ہوئے اس کے ساتھ گھسیٹتی چلی جا رہی تھی..

"چھوڑو مجھے کہنا نہیں جانا..." وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن یوشع نے پکڑ مزید

سخت کی اور پورچ میں آکر گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کو اندر دھکیل دیا..

"لاؤں گی بھوت ہو تم.. ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے وہ بولا..

"تم انسان نہیں ہو جانور ہو.. میری زندگی میں آنے والے سب سے گھٹیا ترین فضول ترین شخص

ہو..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ابھی تم کہہ رہی تھی انسان نہیں ہوں میں..." گاڑی گیٹ سے باہر نکل کر سڑک پر دوڑنے لگی تھی..

"چپ کرو ایڈیٹ..!" اسنے ڈیش بورڈ سے ٹشو بکس اٹھا کر اسے دے مارا...

"تھینک یو! اب یہ بھیں بھیں بند کرو ورنہ گہری کھائی میں پھینک دوں گا لاش بھی نہیں ملے گی..." اسنے ٹشو بکس دوبارہ اس کی اصل جگہ پر رکھتے ہوئے اسے ڈرایا.. مگر زرشال اور ڈر جائے؟؟؟  
"ہنہ بڑے آئے لاش بھی نہیں ملے گی ڈرتی نہیں ہوں میں.." وہ غصے سے کہہ کر اپنی کلائی کو دیکھنے لگی جس پر انگلیوں کے سرخ نشان چھپ چکے تھے...

"اللہ پوچھے گا تمہیں..." رونا جاری تھا

"اللہ ہی پوچھے گا... لیکن تم ابھی خدا کے لیے چپ کر کے بیٹھ جاؤ..." وہ اس کے رونے سے تنگ آچکا تھا.. سختی سے بولا..

"نہیں ہونگی چپ کیا کر لو گے.." وہ تڑخ کر بولی..

"وہی جو پہلی ملاقات پر کیا تھا... ڈیش بورڈ زیادہ زور سے تو نہیں لگتا ہوگا؟؟؟"

"نہیں بلکل زور سے نہیں لگتا زرا اپنا سر پوری قوت سے اس پر مارو دیکھو کتنا مزہ آئے گا..." وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی اور نگاہیں کھڑکی کے پار جمادیں.. یوشع مسکرا رہا تھا..

\*\*\*\*\*

وہ جوں ہی منیشے مینشن کے اندر داخل ہوئی اسے عجیب سے احساس نے آگھیرا..

"یوشع تمہارا گھر ایک عجیب کھوکلا سا احساس دلاتا ہے ویران اور خالی پن سا..."

"اور اسی احساس سے محبت ہے مجھے سکون ملتا ہے یہاں..."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم تو ہو ہی نفسیاتی مریض... "وہ برا سا منہ بنا کر صوفے پر جا کر بیٹھ گئی..

"میڈم یہاں نہیں کمرے میں چلو..."

"یار کیا ہے؟ ایک ہفتے کی بات ہے.. میں کیا بھاگ جاؤں گی؟؟"

"بھروسہ نہیں تم پر....", "وہ سنجیدگی سے بولا...

"مت کرو بھروسہ... یہ بھی کوئی کرنے کی چیز ہے؟؟" وہ کندھے اچکا کر بولی.. "خیر کافی ہی پلادو!"

"جاؤ بنالو... کچن کا دروازہ یہاں سے جا کر رائٹ سائیڈ پر ہے..." اسنے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

"تم بنادو گے تو ہاتھ ٹوٹ جائیں گے؟؟" وہ منہ بنا کر بولی..

"ہاں یہی سمجھ لو..." وہ بے پرواہی سے بولا..

"ہنہ بنالوں گی خود" وہ اٹھتے ہوئے بولی..

"ایک کپ میرے لیے بھی..."

"ٹھینگا تمہارے لیے.. "اسنے اپنا انگھوٹھا اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا اور کچن کی جانب بڑھ گئی وہ بھی اس کے پیچھے چلا آیا..

"اب کیوں آئے ہو؟؟" اس کو دیکھ کر زرشال نے منہ بنایا..

"اپنے لیے کافی بنانے آیا ہوں.. "وہ سنجیدگی سے بولا..

"میں بنالوں پھر بنالینا اپنے لیے آکر..." وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے دودھ کا پیکٹ کھولنے لگی...

"ہٹو بالوں گا میں خود..." وہ چڑ کر بولا اور اسے پرے دھکیلا.. زرشال ہنستے ہوئے جا کر اسٹول پر بیٹھ گئی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"زرا سوچو کڈنیپر! اگر تم کو مجھ سے محبت ہوگئی.."

"میں ایسی فضول اور خوفناک چیزیں نہیں سوچتا.."

"اف زرا سی دیر کے لیے فرض ہی کرلو!"

"تو میں خودکشی کرلوں گا..."

"ہائے تو کرلو نا.. محبت تو ہوگئی ہے تمہیں مجھ سے قسمے.."

"بکو مت... بڑی آئی لو کرو..!" وہ تپ کر بولا..

"چلی جاؤں گی میں مجھے یاد مت کرنا..."

"اتنے برے دن بھی نہیں آئے کہ تمہیں یاد کروں.."

"ہاں تم بس اسی جعلی ڈگری والی ڈاکٹرنی کو ہی یاد کرنا..."

"ایسکیوزمی! تمہیں کیسے پتا؟" وہ حیرانی سے بولا..

"اوہ تو اس کا مطلب وہ سچ میں جعلی ڈگری کی ڈاکٹرنی ہے....! وہ تھانیدارنیوں کے انداز میں گردن ہلا کر بولی..

یوشع اپنا سر پیٹ کر رہ گیا..

"میری مت ماری گئی تھی جو اس بلا کو اپنے سر لے آیا..!" وہ سوچ کر رہ گیا..

"یوں تو بڑے نیک ہو... تم اور تمہاری ہی گرل فرینڈ جعلی ڈگری والی ہے.."

"ایسکیوزمی میری گرل فرینڈ نہیں ہے وہ...!!"

"بس بس پتا ہے تم مردوں کا کسی نئی لڑکی پر دوڑے ڈالنے کے لیے محبتوں سے مکر جاتے ہو.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں دوڑے ڈالوں گا تم پر؟؟؟ گلے میں پھندا نہ ڈال دوں تم پر دوڑے ڈالنے سے پہلے...؟؟؟" وہ دانت پیس کر بولا.. اور کافی کا کپ اس کے سامنے پٹکا...

"ڈال لو میرے چاچے کے پتر تھوڑی ہو جو مجھے فرق پڑھے گا! وہ لا پرواہی سے کہتے ہوئے اپنا کپ اٹھا کر کچن سے نکل گئی

رات کا وقت تھا سردی کی شدت میں بتدریج اضافہ ہاں رہا تھا.. یوشع جیکٹ کی زپ بند کرتا باہر کی جانب بڑھ رہا تھا...

"سنو کڈ نیپر؟" زرشال سیڑھیوں سے اترتی ہوئی اس کی جانب لپکی.. یوشع نے پلٹ کر سرسری نگاہ اس پر ڈالی..

"ہاں سناؤ؟"

"کہاں جارہے ہو؟؟؟"

"کام سے.."

"رات کے اس وقت؟؟؟"

"ہاں تو؟؟؟"

"میں بھی چلوں.. مجھے پتا ہے تم کسی کام سے نہیں جارہے ہو... ضرور ڈنر کرنے کہیں جارہے ہو یا کافی پینے.."

"کہا نا کام سے جا رہا ہوں.. کہیں ڈنر یہ کافی پہ نہیں جا رہا.. تم جاؤ اپنے روم میں.."

"مجھے بھی ساتھ لے چلو پلیز.. وہ منتوں پر اتر آئی ..."

"تم جاؤ اپنے روم میں.. وہ زنج ہاں و کر بولا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پلیز لے چلو نا ساتھ.. اچھے کڈ نیپر نہیں ہو کیا؟؟" اس نے بھونڈے انداز میں اسے رام کرنا چاہا..

"میں قبرستان جا رہا ہوں تم کو ساتھ نہیں لے جا سکتا کیوں کہ لڑکیاں قبرستان صرف مرنے کے بعد ہی جاتی ہیں..." وہ سرد مہری سے بولا.. منیشے کو بہت شوق تھا قبرستان جانے کا وہ اکثر اسے اپنے ساتھ دادا جان کی قبر پر لے جانے کی ضد کیا کرتی تھی جو اس نے کبھی پوری نہیں کی تھی وہ ہمیشہ اسے ٹال دیا کرتا تھا...

"اچھا ٹھیک ہے تم اندر چلے جانا میں گاڑی میں ہی رک جاؤں گی.." وہ منت کرتے ہوئے بولی..

"ضد کیوں کر رہی ہوں؟؟" وہ زچ ہوا..

"پلیز یوشع..." وہ روہانسی ہوئی اسے پورا یقین تھا یوشع قبرستان نہیں جا رہا تھا بلکہ کسی اور جگہ جا رہا تھا کھانا کھانے یہ گھومنے... بھلا اس وقت بھی کوئی قبرستان جاتا ہے رات کے دس بجنے والے تھے... اور اگر وہ گھومنے پھرنے جا رہا ہے تو وہ کیوں پیچھے رہے وہ بھی ضرور جائے گی.." وہ اندر ہی اندر بڑبڑا رہی تھی..

"چلو مرو آگے.." وہ تپ کر بولا.. وہ دانت نکوستی آگے بڑھی لیکن اچانک ہی اسے کچھ یاد آیا..

"میں زرا تیار تو ہو جاؤں..."

"ہم ہاشم شاہ کی دوسری شادی میں نہیں جا رہے.. تیار ہو جاؤں چلو ایسے ہی... وہ منہ بنا کر سختی سے بولا..

"اوکے ایسے ڈانٹو تو مت.." وہ جھنجھلا کر باہر کی جانب بڑھی...

یوشع خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا وہ مرکزی سڑک پر تھے زرشال محویت سے باہر کے مناظر تک رہی تھی یہ جگہ پر رونق تھی ہر جگہ سیاحوں کی ٹولیاں تھی کہیں ریڑھیاں اسٹال تھے.. قائد اعظم



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ریزیڈنسی کے قریب سے گزرنے کے بعد راستہ سنسان ہوتا گیا سڑک زیادہ چوڑی نہیں تھی مزید آگے بڑھنے پر اور تنگ ہوتی گئی دائیں بائیں جنگل اور جھاڑیاں نظر آرہی تھیں.. یوشع نے ہیڈ لائٹز آن کی زرشال دہل کر رہ گئی اچانک ہی ماحول وحشت زدہ سا لگنے لگا یوشع نے گاڑی دائیں طرف موڑ دی راستہ تنگ ہوتا گیا یہاں تک کہ گاڑی جھاڑیوں سے ٹکراتی ہوئی گزرنے لگی جھاڑیاں شیشوں سے ٹکرا کر عجیب سی آوازیں پیدا کر رہی تھی چند منٹ بعد یوشع نے ایک سیاہ گیٹ کے قریب گاڑی روک دی اور چابی نکال کر گاڑی سے اترنے لگا... "کک کہاں جا رہے ہو؟؟" وہ ہکلا کر بولی..

"اپنے سسرال.. " وہ چڑ کر بولا اور اس کی طرف دیکھا زرشال کے چہرے پر خوف کے آثار تھے رات کا یہ منظر اسے دہلا رہا تھا... "ڈر لگ رہا ہے اب؟ کہا تھا نامت آؤ.. لیکن زرشال ہاشم شاہ نے کبھی اپنی سنی ہو تو کسی اور کی سنیں گی... " وہ طنز سے بولا..

زرشال کو لگا اب وہ اسے یہی چھوڑ کر اندر چلا جائے گا.. آخر زرشال نے اسے ستایا بھی تو بہت ہے.. "چلو اترو اب... " یوشع نے غصے سے کہا..

زرشال اسے تشکر بھری نگاہ سے دیکھتی ہوئی گاڑی سے اتری اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی کہیں منٹ چلنے کے بعد وہ ایک جگہ رکا تو زرشال نے غور سے اس چبوترے کو دیکھا جہاں قطار سے تین قبریں بنی تھیں یوشع چبوترے پر چڑھ کر بیٹھ گیا زرشال وہیں کھڑی رہی... کافی دیر گزرنے کے بعد بھی جب وہ اپنی جگہ سے نہ ہلا تو اسے کوفت ہونے لگی...

"یوشع جلدی دعا کرو اور چلو.."

"میں دعا کرنے نہیں آتا.."

"تو پھر؟؟؟" وہ الجھی

"ملنے آتا ہوں..."

"اب صرف ان کو تمہاری دعاؤں کی ضرورت ہے.. ملنے کی نہیں.."

"مجھے مت سکھاؤ.." وہ سرد مہری سے بولا..

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے یوشع تمہیں کچھ بھی سکھانے کا.. لیکن جس فیر میں تم نے خود کو قید کر رکھا ہے نا وہ تمہیں پاگل کر دے گا.. گزرے ہوئے کل کو سینے سے لگا کر رکھو گے تو وہ لوٹ کر نہیں آئے گا.. اللہ کے فیصلوں میں حکمت تلاش کرنا زندگی ہے.. ماضی میں خود کو قید کر لینے سے دکھ اور تنہائی کے علاوہ کچھ بھی نہیں ملتا... آگے تمہاری مرضی.. پوری رات بیٹھے رہو... میری بھلا سے..." یوشع نے اس کی بات سن کر اپنی نگاہوں کے ساتھ ٹارچ بھی اس پر ڈالی...  
"اف کیا کر رہے ہو ہٹاؤ ٹارچ بندر... میری آنکھوں میں چبھ رہی ہے.." وہ بلبلا کر بولی..  
"چلو کھٹ کھنی بلی.." وہ جست لگا کر چبوترے سے اترا زرشال تیکھی نگاہ اس پر ڈال کر اس کے پیچھے چلنے لگی..

\*\*\*\*\*

صبح کے دس بج رہے تھے یوشع اوگھتا ہوا سیڑھیوں سے اترا جیکٹ اتار کر صوفے پر رکھی اور ناشتہ بنانے کچن میں چلا آیا.. چند منٹ بعد زرشال بھی اترتی دکھائی دی وہ سیدھا لاؤنج میں آئی صوفے پر دھپ سے گرتی طاہرانہ نگاہ ارد گرد ڈالی اور قریب رکھی یوشع کی سنہری جیکٹ اٹھا کر کندھوں پر ڈالی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہممم نائس پرفیوم... "جیکٹ سے اٹھتی مہک محسوس کر کے وہ بڑبڑائی اور اٹھ کر کچن کی جانب بڑھ گئی...

"گڈ مارنگ!"

یوشع نے پلٹ کر اسے دیکھا اور ایک نظر اپنی جیکٹ پر ڈالی۔ لیکن بولا کچھ نہیں..

"کیا بنا رہے ہو؟؟"

"ناشتہ"

"وہ تو دکھ ہی رہا ہے لیکن ناشتے میں کیا بنا رہے ہو؟؟" اس نے یوشع کے تیزی سے چلتے ہوئے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

"آلیٹ... "وہ تپ کر بولا.. "یہ نظر آرہا ہے کہ میں ناشتہ بنا رہا ہوں ایک نظر کاؤنٹر پر ڈال کر یہ نہیں دیکھ سکتی کہ بن کیا رہا ہے ضرور اسے منہ لگ کر لڑائی شروع کرنی ہے... لیکن میں نے آج اس کو لفٹ ہی نہیں کروانی... وہ برا سا منہ بنا کر سوچ رہا تھا

"رات کو جو تم نے بنایا تھا وہ کیا تھا..؟" وہ اس کی سوچ سے بے خبر پھر سوال کرنے لگی..

"ریشمی کباب.. "وہ پھر مختصر جواب دے کر اپنا کام کرنے لگا..

"ہیں؟؟ ریشمی کباب... "وہ الجھن زدہ سی بولی...

"جی ہاں.."

"کباب بھی ریشمی ہوتے ہیں؟؟ میں نے تو صرف کپڑے ہی سنے تھے.."

"کپڑے بھی اسی ریشم کے کپڑے سے بنتے ہیں جس سے کباب بنتے ہیں... "وہ بظاہر سنجیدگی سے

بولا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"واٹ؟؟ کیا کہا ریشم کے کیڑے سے کباب اس کا مطلب..." وہ روہا نسی ہونے لگی..

"مزاق کر رہا تھا.." اس سے پہلے کے وہ نیا کٹا کھول بیٹھے وہ اس کی بات کاٹ کر بولا..

"ہائے ہائے اتنا گندا دل خراب کرنے والا مزاق میری تو الٹی نکلنے کو تھی.. اخ تو.." وہ برا سا منہ بنا کر بولی یوشع سر جھٹک کر دوبارہ کام کرنے لگا..

"ویسے تھے بہت ٹیسٹی... دوبارہ بناؤ نا.."

"کیوں کک ہوں تمہارا؟؟؟"

"بناو نا یار پلینز..."

"یہ تمہارے فرمائشی پروگرامز کا کوئی وقت نہیں ہے.. رات کو میں نے تھوڑے بچا کر فریز کر لیے تھے اس لیے فرائی کر کے دے رہا ہوں.." وہ منہ بنا کر فریج سے ٹرے نکالنے لگا..

"ہائے تھینک یو.. یار بہت سویٹ کڈ نیپر ہو اللہ سب کو تمہارے جیسا کڈ نیپر دے.. ویسے اتنی اچھی کلنگ سیکھی کہاں سے؟؟؟"

"میرے بابا بہت اچھے کک تھے.. اگر وہ بزنس مین نہ ہوتے تو ضرور ایک مشہور کک ہوتے ان سے ہی سیکھا ہے.."

"واؤ.. ویسے پتا ہے تمہاری بیوی کے بڑے عیش ہونگے.." وہ ہنستے ہوئے بولی یوشع بھی ہنس دیا..

"پتا ہے اضلان کو تو چائے تک بنانے نہیں آتی چینی، پتی کے ڈبے اٹھا کر لاتا ہے پوچھنے کے لیے کے کتنی ڈالنی ہے.."

"ہاں اسے صرف لوگوں کی زندگیاں برباد کرنا آتا ہے"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال ایک دم چپ ہوئی یوشع کا موڈ بگڑ چکا تھا زرشال خاموشی سے باہر نکل کر دوبارہ لاؤنج میں آ بیٹھی...

\*\*\*\*\*

ٹی وی کی آواز پورے لاؤنج میں گونج رہی تھی وہ صوفے پر نیم دراز تھی پیر میز پر رکھے گود میں کشن تھا جس پر دونوں کہونیاں ٹکائے وہ بڑے غور سے مارنگ شو کی ہوسٹ کو دیکھ رہی تھی..

"ہم ناک موٹی لگ رہی ہے لگ نہیں رہی ہے موٹی... افس زرا آئی بروز تو دیکھ زری..!! کیسی پتلی پتلی ہیں.. ہائے اللہ رحم کر اس کی قمیض کتنی تنگ ہے اور اوپر سے ڈوپٹہ بھی نہیں لیا ہاں بیٹا ابھی اچھل تو... قبر میں جب کیڑے کاٹیں گے نائب تجھے سمجھ آئے گی.. "وہ اپنے آپ میں بڑبڑا رہی تھی جب ہیل کی ٹک ٹک سنائی دی اس نے گردن اٹھا کر دیکھا.. وہ مایا تھی... تروتازہ اور کھلی کھلی ناک اور گال سرخ ہو رہے تھے.. لبوں پر سرخ لپ اسٹک.. بال کھلے چھوڑ رکھے تھے زیادہ لمبے نہیں تھے لیکن خوبصورت تھے... سبز ایڑھیوں تک آتی فراک پر جگہ جگہ سفید موتی لگے تھے پیروں میں سفید کھسے تھے.. زرشال نے اس کا مکمل جائزہ لیا پھر مسکرائی...

"جعلی ڈگری آئی ہے.. "دل ہی دل میں بڑبڑائی اور دوبارہ ٹی وی کی جانب متوجہ ہوئی..

"یہ تو لیش کا جیکٹ ہے؟؟ ہے نا؟؟؟"

وہ سرد مہری سے پوچھ رہی تھی...

"پتا نہیں،، "وہ لاپرواہی سے بولی نگاہیں ہنوز ٹی وی پر جمی تھیں...

"یوشع کہاں ہے؟؟؟"

"پتا نہیں..!!" اسنے کندھے اچکا کر جواب دیا مایا تپ کر اسے دیکھنے لگی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تو تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" مایا نے زچ ہو کر سوال کیا...

"پتا نہیں...،" زرشال مسکراہٹ ضبط کرتی بظاہر لاپرواہی سے بولی.. شرارت کا کیڑا جاگ گیا تھا..

"تمہیں میں پاگل نظر آرہی ہوں؟؟؟ یہ تم خود پاگل ہو...؟؟ وہ دانت کچکچا کر غصے سے بولی

"میں تو پاگل نہیں.... اور آپ کا پتا نہیں!!" اب کے لبوں سے مسکان چھلک ہی پڑی... مایا کا پارہ

مزید ہائی ہوا...

"یوشع..! یوشع..!... کہاں ہو تم... یوشع..!! مایا غصے سے چلاتی ہوئی سیڑھیوں کی جانب بڑھی... اسی

وقت یوشع ناشتے کی ٹرے لیے کچن سے باہر آیا..

"کیا ہوا...؟؟ کیوں اتنا چلا رہی ہو؟؟؟" وہ الجھن زدہ سا بولا.. اور سوالیہ نظروں سے باری باری مایا اور

زرشال کو دیکھا...

"اسے ابھی کے ابھی اٹھا کر باہر پھینکو!!!" مایا غصے سے سرخ ہو رہی تھی غصیلی نگاہوں سے زرشال کی

طرف دیکھ کر بولی... زرشال چہرے پر معصومیت سجائے یوشع کو دیکھ رہی تھی...

"آپ نے مجھے اپنی جیکٹ پہنائی تھی نا اس لیے مایا آپ کو غصہ آرہا ہے.. وہ مسکراہٹ دبا کر

معصومیت سے بولی... یوشع ہکا بکا رہ گیا.. "اسنے کب پہنادی جیکٹ؟؟؟ اور یہ آپ؟؟؟"

واؤ گریٹ!!! یوشع...! یہ تم اسے اپنی جیکٹ پہنا کر ٹی وی شوز انجوائے کروارہے ہو... کل سینیمالے

جانا یقین نہیں ہوتا... یوشع یوسف زئی... بزنس ٹائیکون جسے اب دنیا یوشے زئی کے نام سے جانتی

ہے جس کی شخصیت پر کہیں مفروضے قائم کیے جاتے ہیں جو کسی کو منہ لگانا پسند نہیں کرتا.. وہ یہاں

بیٹھا اس لڑکی کے لیے کلنگ کر رہا ہے.. جس کا منگیتر پلس لور اس کے پورے خاندان کی تباہی کا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زمہ دار ہے... دس ازایزنگ لیش! تمہارے لیے بھرپور تالیاں ہونی چاہیے...!! وہ طنز سے کہہ کر تالیاں بجانے لگی..

"بکواس بند کرو!! اور بتاؤ ہوا کیا ہے؟؟" یوشع دانت پیس کر بولا... زرشال خاموشی سے ناشتے کی ٹرے سامنے رکھے ناشتہ کر رہی تھی

"میں بتا رہی ہوں نا!! کہ یہ تمہاری ٹانگ برابر کل کی شاطر بچی تمہیں اپنے جال میں پھنسا رہی ہے اور تم پھنستے جا رہے ہو.."

زرشال نے نگاہ اٹھا کر یوشع کے قد کو دیکھا...

"ٹھیک ہے یہ جراف کا بچہ لمبا ہے لیکن اب ایسا بھی نہیں کہ میں اس کی ٹانگ کے برابر ..... پھینکو کہی کی .... جعلی ڈگری ....!! وہ دل ہی دل میں بڑبڑا کر دوبارہ ناشتہ کی جانب متوجہ ہوئی

"اپنے مقصد سے پیچھے ہٹ رہے ہو یوشع تم ابھی کے ابھی قتل کر کے اسے باہر پھینکو...!!" وہ نفرت سے زرشال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی... یوشع نے ایک نظر زرشال کی طرف دیکھا جو لا پرواہی سے ناشتہ کر رہی تھی....

"تم ان باتوں سے دور رہو مایا .... اور بتاؤ کس کام سے آئی تھی؟؟" وہ سرد مہری سے بولا..

"ہاں میں دور رہوں؟؟ ان باتوں سے.. اور تم اس سے محبت کے جال بنو.. اس کی خاطر داریاں کرو؟؟ گڈ گریٹ ..!! مجھے لگا تم معاملہ ختم کر چکے ہو.. لیکن نہیں تم نے اس معاملے کو اتنا آگے بڑھا دیا ہے کہ واپسی ممکن نظر نہیں آرہی ..."

"بکواس بند کرو مایا کچھ بھی بولی جا رہی ہو... "یوشع چڑ کر بولا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اف کتنا شور کرتی ہیں آپ مایا!!! آرام سے بھی بولیں گی تو آواز یوشی تک پہنچ جائے گی.. میرا ناشتہ اسپاٹل کر دیا صبح صبح چلا کر..." زرشال منہ بنا کر بولی اور ٹرے اٹھا کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی... "سنیں یوشی..! جلدی سے گیسٹ کو فارغ کر کے اوپر آجائیے گا.. آپ اچھی طرح جانتے ہیں مجھے پسند نہیں یہ سب...!!"

زرشال سیڑھیوں سے پلٹ کر لہجے میں جہاں بھر کی محبت اور نرمی سمیٹ کر بولی اور شرارت سے یوشع کی طرف دیکھ کر آنکھ دباتی سیڑھیاں چڑھتی گئی... یوشع ہکا بکا رہ گیا.. مایا کا چہرہ غصے سے دکنے لگا.. "بائے...!!" غصے سے کہتی وہ اٹھی اور پیر پٹک کر باہر کی جانب بڑھ گئی... یوشع حیران پریشان سا کھڑا تھا.. چند لمحوں بعد اسے سیٹی کی سنائی دی.. یوشع نے چونک کر اوپر دیکھا زرشال اوپر ریلنگ پر جھکی ہنس رہی تھی.. یوشع ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا...

\*\*\*\*\*

"بہت تیز ہو تم.. رات کا کھانا وہ دونوں ساتھ کھا رہے تھے... وہ تو میں ہوں.. اس نے مزے سے کہتے ہوئے پلاؤ کا ایک لقمہ لیا.. مجھے شروع سے تیز اور شرارتی لڑکیاں پسند نہیں!!.. وہ بولا.. "سب کی اپنی اپنی پسند ہوتی ہے... میں تو ایسی ہی ہوں.. کسی کو مجھ سے مسئلہ ہو.. تو مجھے اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا.. تم پورے دل سے مجھے ناپسند کر سکتے ہو..." وہ کندھے اچکا کر بولی... "تمہاری اتج کیا ہے؟؟" "انیس.. وہ مسکرائی.."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"منیشے بھی اتنی ہی تھی تب...!"

"بہت پیار تھا تمہیں اس سے.. ہے نا..."

"ہاں... وہ بھی بہت شرارتی تھی لیکن تم سے تو شیطان بھی پناہ مانگے گا..." اسنے ہنستے ہوئے کہا  
زرشال بھی ہنس پڑی..

"ویسے تمہاری کیا اتج ہے؟؟"

"تم سے دس سال بڑا ہوں.."

"پھر تو انکل ہوئے میرے..." وہ ہنستی ہوئی بولی یوشع بھی ہنس پڑا...

"شادی کیوں نہیں کر لیتے تم مایا سے اتنی اچھی تو ہے... اور تم میں انٹر سٹڈ بھی ہے.."

"تم نے ابھی کیا دیکھا ہے.. مجھے اچھی طرح پتا ہے کون کتنا اچھا ہے.. اور یہ بھی جانتا ہوں کہ کون کتنا اور کیوں انٹر سٹڈ ہے مجھ میں..." وہ رسائیت سے بولا..

"ویسے تمہارا سب کچھ ختم ہو گیا تھا پھر تم نے دوبارہ کیسے اتنا سب کیا..."

"اس دن تم ہی کہہ رہی تھی کہ کرائے کی اینٹ پر محل کھڑا کیا ہے.. ویسے سچ کہوں تو بابا سے میں

نے کچھ نہیں لیا تھا میں نے اپنا کراچی والا گھر بیچ کے بزنس دوبارہ اسٹارٹ کیا تھا... اور تب میں بابا

کے کسی ریلیٹو کی انیکسی میں ایز اے پی جی رہتا تھا.."

"تم نے بہت سفر کیا ہے.. لیکن نام کیوں چنچ کیا؟؟"

"کیوں کہ یوشع یوسف زئی کو دنیا پہلے ہی ایک برے اور بدنام حوالے سے جانتی تھی..."

"کیا بزنس ہے تمہارا.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نے اسٹارٹ اسی کام سے لیا تھا جو ڈیڈ کرتے تھے امپورٹ ایکسپورٹ کے... کوئی تھا ہی نہیں اور جو انکم آرہی تھی وہ بغیر کسی کم و بیشی کے میں دوسرے چھوٹے موٹے کاموں میں لگاتا رہا پہلے کلفٹن پر کیفے اسٹارٹ کیا جس کا نام میں نے وائے زی رکھا اب اس کی کہیں براؤنچ پورے پاکستان میں "وائے زی" کے نام سے چل رہی ہیں... وائے زی کے نام سے ہی ریسٹورینٹ ہیں اور کاسمیٹکس.. فٹ ویئرز.. بوتیکس.. وغیرہ لیکن مین بزنس میرا یہی ہے میں وائے زی انٹرپرائزز کا اونر ہوں..."

"اللہ نے تمہیں اتنی کامیابیاں دی ہیں اور تم اتنی ناشکری کرتے ہو... اتنا آسان نہیں ہوتا اتنے کم وقت میں اتنی کامیابیاں سمیٹنا..."

"بابا بھی یہی کہتے ہیں.. لیکن مجھے اس سب کی تمنا کبھی تھی ہی نہیں دولت آسائشیں عیش و عشرت کی زندگی تو بچپن سے میرے پاس تھی.. لیکن جو سب سے بڑی دولت تھی وہ نہیں ہے میرے پاس...!!"

". میں بھی یہی سوچتی تھی بے شک سب سے بڑی دولت ماں باپ ہوتے ہیں.. لیکن دادو کہتی انسان کی خاندانی زندگی دو حصوں میں بٹی ہوئی ہوتی ہے.. جب تم شادی کرو گے تو تمہارا اپنا خاندان ہو گا تو تمہاری توجہ اور پیار بٹ جائے گا اور تب تم خود کو اتنا تنہا محسوس نہیں کرو گے.."

یوشع مسکرایا..

"میں نے کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہیں.. "یوشع آہستگی سے بولا.

"تو سوچو نا پاگل کب سوچو گے... "زرشال زور دے کر بولی..

"دیکھتے ہیں.. ویسے بہت باتیں ہو گئیں ہیں اب سو جاؤ... "یوشع اٹھتے ہوئے بولا..

"اوکے ویسے ایک آخری بات... سچ سچ بتاؤ!! مجھے مس کرو گے یہ نہیں...!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اتنا کہتی ہو تو کرلوں گا تم پر ترس کھا کر..." وہ بولا تو دونوں ایک ساتھ ہنس پڑے  
"یوشع سنو۔ یہ ہماری پہلی گفتگو ہے جو بغیر کسی جھگڑے اور تلخ کلامی کے ختم ہوئی اسی بات پر سونے  
سے پہلے ایک کپ کافی پلا دینا مرتے دم تک تمہارا یہ احسان نہیں بھولوں گی..." وہ مسکرا کر ایک  
آنکھ دبا کر بولی... یوشع سر جھٹک کر کمرے سے نکل گیا..

\*\*\*\*\*

اضلان کو واپس آئے چار دن ہو چکے تھے.. اس نے کراچی واپس آکر یوشع کے دفتر کے پاس پھر چکر  
لگایا تھا اسے وہ نظر نہ آیا... ااضلان کو لگا وہ واقعی سوئیز لینڈ میں ہے... گھر کا تناؤ بھرا ماحول اب  
پہلے سے زیادہ تناؤ کا شکار تھا سب ایک دوسرے سے بیزار اور کھنچے کھنچے نظر آتے تھے ہزیم نے زری  
کی تلاش ترک کر دی تھی پہ در پہ ناکامیوں سے ٹکرا کر وہ مایوس ہو چکا تھا نگہت پوری کوشش میں  
تھی کہ کسی طرح ااضلان فجر کے ساتھ شادی پر راضی ہو جائے لیکن ااضلان بھی اپنے نام کا ایک ہی  
تھاماں کی باتوں کو سن کر نظر انداز کر دیتا تھا.. زبیر اور جنید صاحب کاروبار کی پریشانیوں میں مبتلا  
تھے ان کا سارا وقت آفس میں گزرنے لگا تھا.. ماں جی دن بہ دن کمزور ہوتی جا رہی تھیں.. اور یوں  
ایک زرشال کے جانے کے بعد سے ہاشم والا کا سکون غارت ہو چکا تھا جسے چاہ کر بھی کوئی واپس نہیں  
لا پارہا تھا...

\*\*\*\*\*

دوپہر کا ایک بج رہا تھا زرشال لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی شو دیکھ رہی تھی جب اچانک کسی نیوز بریک کی  
وجہ سے شو درمیان میں ہی روک دیا گیا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بڑی خبر ہے کراچی سے جہاں شاہ اینڈ سنز کی مرکزی مل میں خطرناک آگ بھڑک اٹھی ہے جسے بجھانے میں شہر بھر سے فائر بریگیڈ کی کہیں گاڑیاں مصروف.. کراچی کی سب سے بڑی شگر مل جس کے مالک مشہور کاروباری شخصیت عبید شاہ مرحوم کے بیٹے زبیر شاہ اور جنید شاہ ہیں بتایا جاتا ہے کہ مل میں اس وقت تین سو کے قریب مزدور اور مختلف افراد موجود ہیں جن میں زبیر شاہ بھی شامل ہیں.. ہم آپ کو ساتھ یہ بھی بتاتے چلیں کہ دو ماہ قبل سے عبید شاہ مرحوم کی پوتی زرشال بھی لاپتا ہیں اس بات کا پتا ابھی تک نہیں چل سکا ہے کہ یہ اغوا کا واقعہ ہے یہ کوئی اور وجہ ہے... ہم ایک بار پھر اپنے ناظرین کو یہ بتا رہے ہیں کہ...."

زرشال سن سی یک ٹک ٹی وی اسکرین کو دیکھ رہی تھی.. اسے اپنے اعصاب شل ہوتے محسوس ہوئے آنسو تیزی سے اس کا چہرہ بگھور ہے تھے وہ جھٹکے سے اٹھی اور تیزی سے یوشع کے کمرے کی جانب بڑھی....

اندر داخل ہوئی تو وہ سامنے بیٹھا کسی فائل کا جائزہ لے رہا تھا..

"کیوں کیا ایسا؟؟؟" وہ ہلک کے بل چلائی.. یوشع ہڑبڑا کر سیدھا ہوا..

"کیا مسئلہ ہے کیوں چلا رہی ہو؟؟؟" وہ الجھن بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر بولا...

"بتاؤ کیوں کیا ایسا؟؟؟ ہاں؟؟؟" وہ پھر چلائی..

یوشع پلنگ سے اتر آیا..

"کیا کیا ہے میں نے؟؟؟"

"چلو میرے ساتھ میں بتاتی ہوں...!!" وہ روتی ہوئی آگے بڑھی اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ باہر

لے آئی یوشع حیران پریشان سا اس کے ساتھ چلتا ہوا لاؤنج میں آیا...



اور ٹی وی پر نگاہ ڈالی..

"کیوں کر رہے ہو ایسا تم کڈ نیپر؟؟؟" وہ روتے ہوئے چلائی...

"میں نے ایسا کچھ نہیں کیا.. وہ سرد مہری سے بولا.

"تمہیں انتقام لینا ہے نا تو قتل کر دو مجھے لیکن میرے خاندان سے دور رہو ان کو نقصان مت پہنچاؤ پلیر..!!" وہ مسلسل رو رہی تھی..

"میں نے کہا نا میں نے ایسا کچھ نہیں کیا!!.. اللہ جانے تمہارا یہ اوور ہینڈ سم منگیتر کتنی معصوم لڑکیوں کی موت کا زمرہ دار ہے... ایسا تو ہونا ہی ہے.. "سپاٹ لہجے میں کہہ کر وہ ٹی وی بند کرنے لگا.. زرشال نے روتے ہوئے اس کے ہاتھ سے ریموٹ چھین لیا.. وہ ہچکیاں لیتے ہوئے ٹی وی اسکرین کی جانب دیکھ رہی تھی.... یوشع نفرت سے ٹی وی اسکرین پر نظر آنے والے اضلان کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو میڈیا رپورٹرز سے مخاطب تھا..

"اگر میرے بابا کو کچھ ہوا نا تو تمہیں میں زندہ نہیں چھوڑوں گی.. سنا تم نے..!!

وہ پھر اس پر چلائی تھی یوشع کچن سے جا کر پانی لے آیا زرشال نے پانی کا گلاس دور پٹخ دیا..

"نہیں پینا مجھے پانی.... مجھے ابھی کے ابھی گھر جانا ہے.. "وہ تیزی سے اٹھ کر باہر کی جانب بڑھنے لگی.. یوشع نے پھرتی سے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑا...

"پاگل تو نہیں ہو!! ہوش میں آؤ...!!" اسنے اسے صوفے پر بٹھایا..

"میں کچھ نہیں جانتی مجھے ابھی کے ابھی گھر جانا ہے.."

"چلی جاؤ گی تم گھر لیکن ابھی نہیں میری بات دھیان سے سنو.. میں نے ایسا کچھ نہیں کیا.. میں پتا کرواتا ہوں تمہارے بابا خیریت سے ہونگے.. ریلیکس ہو جاؤ.. "اسنے نرمی سے اسے تسلی دی..

"تم سچ کہہ رہے ہو...؟"

"ہاں ابھی تم چلو روم میں ریلیکس ہو جاؤ!!" یوشع نے اسے بہلا کر کمرے میں بھیجا اور اپنا فون نکالنے لگا...

\*\*\*\*\*

ہاشم ولا کا ماحول یاسیت بھرا تھا سب لاؤنج میں بیٹھے تھے ماں جی نڈھال سی صوفے کی پشت پر سر ٹکائے بیٹھیں تھیں... قریب ہی زبیر صاحب اور جنید صاحب بیٹھے چہرے ساکت ہ سرد تھے.. اضلان ابھی تک گھر نہیں لوٹا تھا ہزیم دوسرے صوفے پر سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گم تھا.. زبیر صاحب معجزاتی طور پر محفوظ رہے تھے.. کہیں افراد ذخمی تھے چار جھلس کر موت کی وادی میں جا سوئے تھے باقی تمام افراد کو باحفاظت نکال لیا گیا تھا... مل مکمل طور پر جل کر راکھ کا ڈھیر بن چکی تھی.. جزباتی طور پر ہی نہیں اب معاشی طور پر بھی شاہ فیملی کی حالت کچھ اچھی نہیں رہی تھی... سب اپنی اپنی جگہ اسی بات کو لے کر متفکر تھے.. میڈیا پر آگ کے ساتھ ساتھ زرشال کی گمشدگی کی خبر بھی پر زور طریقے سے بتائی جا رہی تھی لیکن بے بسی کا عالم تھا کہ خاموشی کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا....

"اللہ جانے کن گناہوں کی سزا دے رہا ہے ایک مصیبت ٹلتی نہیں دوسری آن وارد ہو جاتی ہے..."

جنید صاحب پریشانی سے بولے...

"پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا.. "شازیہ بیگم تسلی دیتے ہوئے بولیں

"مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کاروبار کا کیا بنے گا.. دو فیکٹریوں سے کیا ہوگا..."

نگہت تشویش سے بولیں...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اللہ خیر کرے گا اباجی کے پاس محض ایک فیکٹری تھی انہوں نے بعد میں دوسری فیکٹری اور پھر یہ مل کھڑی کی انشا اللہ ہمارے بچے محنت کریں گے اور پہلے سے بھی زیادہ بلندی پر لے جائیں گے کاروبار کو..." شازیہ بیگم رسائیت سے بولیں...

"بھابی نگہت کہہ رہی تھی کہ جو زرشال کا حصہ..."

"نہیں ذبیر ایسا عزاب اپنے سر نہ لو اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا زرشال کے حصہ کا ایک دانہ بھی میں کسی کو نہیں دوں گی تم تینوں بہن بھائیوں کو میں پہلے ہی بہت دے چکی ہوں اس کے حصے کا..." ماں جی فوراً رتیزی سے بولی..

"لیکن ہم واپس کرنے کے ارادے سے لے رہے تھے..." وہ کمزور سے لہجے میں بولے..

"اچھی بات ہے لیکن یہ بھی ممکن نہیں کیوں کہ زرشال کے حصے کا کچھ بھی اس کی رضامندی اور اجازت کے بغیر نہیں لے سکتے آپ لوگ.." شازیہ بیگم صاف اور قطعی لہجے میں بولیں

"تو جب وہ ہے ہی نہیں تو اجازت کس سے لیں گے حد کرتیں ہیں آپ بھابی..." نگہت تلخی سے بولیں..

"ہاں وہ نہیں تو اس کے حصے سے کچھ بھی لینے کا خیال زہن سے نکال دیں یتیم کے مال پر نگاہ کرنے پر اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے... اللہ کا دیا مال تھا اس نے لے لیا.. ضرور کوئی حکمت ہوگی.. اضلان ہریم کس لیے ہیں کام کر کے دوبارہ خود کو اسی جگہ لا کھڑا کریں گے.. اتنی تو غیرت اور ہمت تو ان میں ہوگی ہی کہ یتیم لڑکی کے حق پر ہاتھ ڈالے بغیر کامیابی حاصل کر سکیں..." اٹل اور سنجیدہ لہجے میں کہہ کر وہ وہاں سے اٹھ گئیں..

ماں جی مطمئن سی وہاں سے اٹھیں شازیہ جیسی بہو ملنے پر وہ جتنا شکر کرتی کم تھا...

آج کے دن اس کی واپسی تھی یوشع ناشتہ دے کر جاچکا تھا ناشتے کے برتن ایک طرف رکھ کر وہ اٹھی اور گیٹ اندر سے بند کیا ساتھ ہی کھڑکیاں بھی بند کر کے پردے لگا دیئے پھر الماری کی طرف بڑھی اور دونوں پٹ کھول دیئے الماری میں اب بھی تین سوٹ باقی تھے وہ منیشے کے کپڑے استعمال کیا کرتی تھی.. وارڈروب کے باہر کپڑوں کا ڈھیر لگا تھا جو وہ پہن کر اتار چکی تھی.. سیاہ رنگ کا سادہ سوٹ نکال کر وہ واش روم کی جانب بڑھی... پندرہ منٹ بعد نہا کر نکلی اور بال خشک کرنے لگی... بال خشک کرتے ہوئے اس نے ایک طاہرانہ نگاہ پورے کمرے پر ڈالی اس کی نگاہ سائیڈ ٹیبل پر جا ٹھہری... وہاں ایک چھوٹا سا گٹار تھا جو چھونے پر بجنے لگا تھا اس کی دھن اسے بے حد پسند تھی لیکن وہ اسے اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتی تھی اس لیے اس نے اسے دوبارہ وہیں رکھ دیا وہ شاید بہت قیمتی تھا تبھی تو اب تک اس کی سائیڈ ٹیبل پر موجود تھا۔

دو ماہ منیشے کے کمرے میں رہ کر اس کی چیزیں استعمال کرتے ہوئے شدت سے اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ ایک بار منیشے کو دیکھ لے یوشع کہتا ہے وہ بہت پیاری تھی... وہ دیکھنا چاہتی تھی اسے... لیکن دل میں کہیں الجھنیں اور کہیں سوال لے کر اسے واپس گھر جانا تھا... وہ پلٹ کر ڈریسنگ ٹیبل تک گئی اور وہاں سے اسٹول اٹھا کر الماری کی جانب آئی اسٹول رکھ کر اس پر چڑھی اور الماری پر سے چھوٹا سا بیگ اٹھایا... نیچے اتر کر وہ بک شلف تک گئی وہاں سے چند کتابیں جو اس نے آدھی آدھی پڑھ رکھیں تھیں اس بیگ میں رکھ دیں پھر پلنگ کی جانب آکر گدا آٹھایا اور اندر ہاتھ ڈال کر وہ ڈائری نکال لی جو الماری کی دراز سے اسے ملی تھی.. پلنگ پر بیٹھ کر چند گہری سانسیں لیں اور نگاہیں اس ڈیکوریشن پیس پر ڈالی جو پلنگ کی دائیں جانب والی میز پر رکھا تھا اس نے اسے ہاتھ میں لیا وہ



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ایک چھوٹا سا اسٹینڈ تھا جس پر ایک کانچ کا پنجرہ لٹک رہا تھا.. پنجرے کا دروازہ کھلا تھا اور پنجرے کے اندر ایک پر کٹا پرندہ تھا... اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ کونسا پرندہ ہے پنجرہ ہلانے پر ایک گیت بجتا تھا چند سطروں پر مشتمل اس گیت کے بول زرشال کو زبانی یاد تھے..

..The blue sky is calling me"

Asking me to join the clouds

..

..Rising above the earth

..I Will soar to new heights

"And find freedom in the wind

زرشال ساتھ ساتھ گاتی نم آنکھوں سے مسکرا دی اسنے اس پنجرے کو ہاتھ میں لیا اور کمرے سے باہر نکل گئی... اسے یوشع سے اس پنجرے کو ساتھ لے جانے کی اجازت لینا تھی...

\*\*\*\*\*

وہ اندر داخل ہوئی تو یوشع نے چونک کر حیرانی سے اس کی طرف دیکھا...

"آج تم مجھے میرے گھر لے جا رہے ہو؟؟؟" اسنے مسکراتے ہوئے کہا..

"ہاں... لیکن ابھی نہیں ہم رات کو نکلیں گے..." یوشع نے نرمی سے کہا

"ٹھیک ہے.. وہ مسکرا کر صوفے پر بیٹھی..

"مجھے تم سے ایک بات پوچھنی ہے.."

وہ بولی یوشع نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا..

زرشال نے وہ پنجرہ آگے کیا..

"مجھے یہ چاہیے کیا میں یہ لے لوں؟؟.. مجھے پتا ہے یہ منیشے کا ہے اور تم اس کی چیزوں کو بہت سمجھال کر رکھتے ہو یہ بہت مہنگا اور تمہارے لیے بہت قیمتی ہے.. لیکن پلیز یہ مجھے لے جانے دو.."

یوشع چند لمحے چپ رہا پھر اثبات میں سر ہلایا...

"تم اسے لے جاؤ! لیکن اس کا بہت خیال رکھنا.."

وہ آہستگی سے بولا..

"تھینک یو.."

وہ وہاں سے اٹھ گئی.. یوشع گہری سانس لے کر دوبارہ نیم دراز ہوا..

\*\*\*\*\*

شام کے چار بجے تھے وہ شال لپیٹے تیار کھڑی تھی وہ یوشع کے کمرے میں گئی وہ وہاں نہ تھا وہ نیچے چلی آئی یوشع لاؤنج میں میں لیپ ٹاپ لیے بیٹھا تھا چہرہ مصروف اور سپاٹ نگاہیں سکریں پر جمی تھیں...

"چلو یوشع.."

وہ اس کے سر پر کھڑی تھی یوشع نے چونک کر اس کی آواز پر پلٹ کر اسے دیکھا پر نگاہیں وال کلاک پر ڈالی...

"چار بجے ہیں ابھی..."

"تو چار بجیں یہ پانچ جانا تو ہے نارات دن کیا فرق پڑھتا ہے چلو بس بہت ہوں وگیا مجھ سے ویٹ نہیں ہوں رہا.."

وہ بیزاری سے بولی..

یوشع نے اس کے بیزار چہرے کو دیکھا اور دوبارہ لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا..

"تمہیں سمجھ نہیں آیا میں نے کیا کہا؟؟؟" وہ بگڑ کر بولی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جاکر ریٹ کرلو زرشال!! ڈونٹ بی ہیولایک اے چائلڈ پلیز اس وقت میں تم سے کوئی بحث نہیں کرنا جاتا فکس نو بجے ہمیں یہاں سے نکلنا ہے سو ابھی تم جاؤ اپنے روم میں.. لمبا سفر ہوں گا تھک جاؤ گی.." وہ نرمی سے بولا..

"تم مجھے واپس بھیجنا ہی نہیں چاہتے میں جانتی ہوں تم مجھ سے محبت کرنے لگے ہو.. اور چاہتے ہو میں ...

"شٹ اپ زرشال میں بہت اہم کام کر رہا ہوں اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری ان بچکانہ اشتعال دلانے والی باتوں سے چڑ کر ابھی تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں گاڑی میں ڈال کر کراچی کی راہ لوں گا سو آتم سوری بے بی میں بچہ نہیں ہوں.."

وہ بات ختم کر کے زرا سا مسکرایا.. زرشال نے تنک کر اس کے کندھے پر مکا جڑ دیا اور روہانسی ہو کر اس کے برابر میں دھپ سے بیٹھی اس کے بچکانہ انداز پر وہ مسکرائے بنا نہ رہ سکا..

"ہم ابھی کیوں نہیں جاسکتے..؟"

"بابا ابھی تک واپس نہیں آئے آج رات کو ہی آئینگے ان سے ملے بغیر میں نہیں جاسکتا..." وہ مصروف انداز میں بولا..

"مجھ سے صبر نہیں ہو رہا.. ٹائم گزر رہی نہیں رہا.. مجھے جلد سے جلد گھر جانا ہے.." وہ بے چارگی سے بولی..

یوشع اسکی کیفیت سمجھ کر مسکرایا اور گہری سانس لے کر لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"چلو ایک کام کرتے ہیں!! تمہیں یوں بھی گھومنے کا بہت شوق ہے جب تک ہمارے جانے کا وقت نہیں ہاں و جاتا تم جا کر زیارت کی سیر کر لو.." سکون سے کہہ کر اسنے صوفے کی پشت سے سرٹکایا اور اس کا الجھا ہاں و اچہرہ دیکھا ...

"اکیلے جاؤں؟؟" وہ منہ بنا کر پوچھنے لگی..

"نہیں میں تمہیں کسی کے ساتھ بھیج رہا ہوں.." اسنے کہتے ہاں وئے فون نکالا..

"میں کسی کے ساتھ نہیں جاؤں گی تم چلو.."

"میں؟؟؟ مجھے کام ہے اہم اور ویسے بھی میرے ساتھ جا کر تم اپنی سیر کا ستیاناس کر دو گی میرے ساتھ رہ کر تمہارے اندر بد تمیزی کا طوفان جاگ جاتا ہے..." وہ عام سے لہجے میں کہہ رہا تھا..

"تو تم برداشت کر لیا کرو نا تمہیں کسی نے سکھایا نہیں کہ چھوٹوں کی غلطیاں نظر انداز کر دیتے ہیں..." وہ معصومیت سے بول کر مسکرا کر اس کی جانب دیکھنے لگی..

"اور تمہیں کسی نے یہ نہیں سکھایا کہ بڑوں کا ادب کیا جاتا ہے ان کی باتیں مانی جاتیں ہیں؟؟" وہ مسکراہٹ دبا کر بولا..

"سکھایا تو تھا لیکن میں بھول گئی ہوں.." وہ دانت نکوستے ہاں وئے بولی..

"میں یاد دلا رہا ہوں نا..."

"مجھے یاد ہی نہیں آرہا چلو یوشع اٹھو اب کک تو تھے ہی آج میرے ٹورسٹ گائیڈ بھی بن جاؤ..." وہ شرارت سے مسکرائی... یوشع سر جھٹک کر اٹھا اور تیار ہاں وئے چل دیا... وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے اس کا انتظار کرنے لگی

\*\*\*\*\*



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

گاڑی مناسب رفتار سے اونچائی کی جانب جاتی بل کھاتی سڑک پر چل رہی تھی..

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟"

"پہاڑ خلافت پر... "یوشع نرمی سے بولا

"واؤ... کتنا دور ہے؟؟"

"زیادہ نہیں.. "وہ اسکی طرف دیکھے بغیر بولا..

"مجھے لگا تھا تم مجھے کسی فوڈ کارٹ یا پارک لے جاؤ گے.."

"تمہیں جانا تھا تو بتا دیتی.. ویسے زیارت لوگ ان جگہوں کو ہی دیکھنے آتے ہیں.. پارکس فوڈ کارٹس تو

ہر جگہ ہوتے ہیں.."

"اچھا اس کے بعد ہم کہاں جائیں گے؟؟"

"ریزیڈنسی تو دیکھی ہی ہے؟؟"

"لیکن صرف باہر سے.."

"اندر سے بھی دیکھنی ہے؟؟" وہ مسکرایا..

"ہنہ ہمم... چھوڑو کوئی ایسی جگہ جو بالکل اجنبی ہو جس کا نام بھی نہ سنا ہو میں نے.. "وہ پرجوش سی

بولتی اسے پانچ سال کی بچی لگی وہ سر جھٹک کر رہ گیا..

"مجھے بھوک لگی ہے... "وہ چند لمحوں بعد بولی..

"میں اسی کی توقع کر رہا تھا.."

"پتا ہے جب جب میں کھانے کے بارے میں سوچتی ہوں یا کسی کھانے کو دیکھتی ہوں مجھے بھوک

لگنے لگتی ہے.. "وہ کھسیا کر بولی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع کا قہقہہ بے ساختہ تھا وہ بھی ہنس پڑی۔ گاڑی کی رفتار کم ہوئی گئی اور ایک مقام پر آرکی اسنے اسے اترنے کا اشارہ کیا اور گاڑی ایک طرف پارک کرنے لگا وہ چند اور گاڑیاں بھی تھیں۔ آس پاس کافی تعداد میں سیاح گروپ تھے چند بچے اور نوجوان ایک طرف ایک دوسرے پر برف پھینکنے کا کھیل کھیلتے کر قہقہے لگا رہے تھے زرشال کو ٹھنڈ کا احساس ہوا۔۔

"یہاں زیادہ ٹھنڈ نہیں ہے؟؟" وہ اپنے دانتوں کو بجنے سے روکنے کے لیے دانت پر دانت جمائی ہوئی تھی۔۔

"ہاں دراصل ہم اونچائی پر ہیں اس لیے۔" یوشع نے اپنی جیکٹ اتارتے ہوئے کہا جسے زرشال نے فوراً ہی تھام لیا۔۔

"تمہیں تھوڑی دے رہا تھا۔۔" وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔۔

"لیکن پھر بھی میں نے لی" اسنے زبان دکھائی اور جیکٹ پہننے لگی... وہ مسکرا رہا تھا نگاہیں اس کی سرخ ناک اور گالوں پر تھیں۔۔

زرشال سامنے کلائمٹنگ کرتے چند منچلے نوجوانوں کو دیکھ رہی تھی...

"کاش میں بھی یہ کر سکتی..." اس نے سرد آہ بھری تو اس کے منہ سے دھوئیں کے مرغولے نکلنے لگے...

"افف دیکھو یوشع دھواں نکل رہا ہے میرے منہ سے ہائے اللہ ناک سے بھی... دیکھو تمہارے ناک سے بھی آرہا ہے..." وہ پر جوش سی تیز تیز بولتی اپنے آپ میں مگن تھی یوشع چند لمحے اسے دیکھتا رہا پھر نظریں دوسری جانب پھیر لیں.... خود پر سو لعنتیں بھیجتا وہ گاڑی کی جانب بڑھا...

چلو آجاؤ۔۔

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اتنی جلدی؟؟؟" وہ رونکھی ہاں وئی..

"کہو تو گھر بنوادوں اسی پہاڑ کے کنارے؟؟؟" وہ بے وجہ ہی تلخ ہاں وازر شال منہ بنا کر اس کے پیچھے چلنے لگی..

"اب ہم کہاں جائینگے؟؟؟" یوشع گاڑی اسٹارٹ کر رہا تھا جب وہ سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی....

"جینیفر فاریسٹ... " وہ آہستگی سے بولا..

"جنگل؟؟؟" وہ اشتیاق سے بولی..

"ہاں.."

وہ پر شوق نگاہوں سے کھڑکی سے باہر جھانک رہی تھی...

گاڑی تنگ سڑک پر آگئی اور رفتار کم سے کم ہوتی اچانک رکی زر شال نے چونک کر یوشع کو دیکھا "یہ جنگل ہے؟؟؟" اس نے ارد گرد نگاہ دوڑا کر کہا.. جہاں ہر طرف ریڑھیاں اسٹالز اور مختلف چھوٹے بڑے ہاں وٹلنز تھے سیاحوں اور مقامی افراد کا رش کم نہیں تھا... یوشع گاڑی سے اترا وہ بھی فوراً اتر کر اس کے ساتھ ہاں وئی...

"میرے ساتھ رہنا یہاں بھیڑ بہت ہاں وتی ہے. تم بھٹک نہ جاؤ!!" یوشع نے تنبیہی انداز میں کہا زر شال نے فوراً اس کی شرٹ کا کونا تھام لیا اسے بھٹک جانے سے بہت خوف آتا تھا اور اس وقت وہ ہر گز بھٹکنا نہیں چاہتی تھی..

"نہیں تمہیں یہ جنگل نظر آرہا ہے؟؟؟"

"تو ہم یہاں آئے کیوں ہیں؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم نے ہی تو کہا تھا بھوک لگی ہے... "وہ چڑ کر بولا..

زرشال نے ایک نظر اسے دیکھا اور مسکرا دی.

"کاسند کڈ نیپر!!" وہ بڑبڑائی

.. یوشع نے محض اس پر ایک نگاہ ڈالی وہ جانے کیوں اسکی جانب دیکھنے سے گریز کر رہا تھا  
بیکری پر رک کر اس نے چند بیکری آسٹم پیک کراوئے اور اسی سیدھ میں آگے جا کر ایک ریسٹورینٹ  
کے قریب رکا تھا ایک نظر زرشال پر اور دوسری اپنی شرٹ پر ڈالی..

"تم نے میری شرٹ بچوں کی طرح پکڑ رکھی ہے یوں لگ رہا ہے جیسے کسی بچے نے ماں کا دامن تھام  
رکھا ہوں وکھو جانے کے ڈر سے.. اسے چھوڑ دو.. "وہ نرمی سے بولا.. زرشال نے شرٹ چھوڑ کر اس کا  
بازو پکڑ لیا.. یوشع نے چونک کر اسے دیکھا پھر اپنے بازو کو جسے اسنے تھام رکھا تھا.. زرشال اس سے  
بے خبر ارد گرد کے پر رونق ماحول کو دیکھ رہی تھی وہ سر جھٹک کر ونڈو پر جھک کر آرڈر نوٹ کرو رہا  
تھا...

\*\*\*\*\*

وہ ایک وسیع عرصے پر پھیلا جنگل تھا جہاں اونچے اونچے صنوبر کے درخت تھے وہ دونوں ابھی جنگل  
کی شروعات پر تھے جہاں زرا فاصلوں پر درخت تھے آگے جانے پر درختوں کے درمیان کا فاصلہ  
سمٹ کر رہ جاتا اور اندھیرا چھا جاتا تھا اس حصے پر خود رو جھاڑیاں اور جنگلی گھاس اگی ہوں تھی  
برف کی وجہ سے جگہ جگہ برف تھی جو زیادہ آمدورفت کے باعث میلی پڑنے لگی تھی...

"ان میں سے کچھ درخت پانچ ہزار سال پرانے ہیں... "یوشع بولا..

"ہیں؟؟ واقعی پانچ ہزار سال پہلے؟؟" زرشال منہ کھولے حیرانی سے ان درختوں کو دیکھ رہی تھی...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاں جانے کتنی کہانیاں کتنے رازوں سے واقف مگر خاموش ہیں... درختوں کو اللہ جان دی اگر زبان بھی دی ہوتی تو کیا ہوتا..."

"فساد ہوتے... اور کیا ہوتا.." وہ کندھے اچکا کر آگے بڑھی یوشع سر جھٹک کر اس کے پیچھے ہاں ولایا..

"اچھا سنو یہ درخت تو دیکھو کتنا عجیب ہے اس میں تین کھڑکیاں بنی ہوتی ہیں.." وہ کھکھلائی یوشع بھی ہنس پڑا...

"پلیز اپنے فون سے میری پکچر بناؤ نا.. میں نمب نوٹ کروادوں گی پھر مجھے سینڈ کر دینا.." وہ اسے کہہ کر اسی درخت کے پاس جا کھڑی ہوئی... یوشع عجیب نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا..

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو اب تو ہم دوست ہیں نا چلو جلدی کرو..." یوشع نے اپنا فون نکالا اور اس کی تصویریں بنانے لگا وہ مختلف پوز بنا رہی تھی جنہیں دیکھ یوشع بمشکل اپنی ہنسی روکے ہوئے تھا... "شام گزرنے کو تھی جب وہ تھک کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئی.. "بھوک لگی ہے.."

اسنے کہا تو یوشع نے لکیز اس کی طرف بڑھائیں.. اور خود بھی اس سے زرا فاصلے پر جا بیٹھا.. "آج کا دن میں کبھی نہیں بھولوں گی..." وہ کوکی منہ ڈالتے ہوئے مسکرائی یوشع محض اسے دیکھ کر رہ گیا کسی گہری سوچ میں گم وہ اس کی شکل دیکھ رہا تھا... "کیا ہوا کڈنیپر؟؟" اسنے اسے یوں پریشان دیکھا تو پوچھ بیٹھی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کچھ نہیں" وہ کہہ کر دوسری طرف دیکھنے لگا..

"پریشان ہوں؟؟؟"

"نہیں تو..."

زرشال نے کندھے اچکا دیے..

"ویسے ویڈنگ انوٹیشن کارڈ کب آرہا ہے تمہارا؟؟؟"

"بنوانے دیا ہے آرڈر پر آجائے تو بجھواتا ہوں تمہیں..." وہ سنجیدگی سے بولا..

زرشال کھکھلا کر ہنس پڑی اس کے سائیڈ کا ٹیرھا دانت لبوں کو چھونے لگا.. یوشع اس کو ہنستے دیکھ خود

بھی ہنسنے لگا نگاہیں اسی ٹیرھے دانت پر تھیں.. وہ دانت اسے بے حد اچھا لگا..

"میرے جانے کے ایک ماہ بعد تمہاری شادی کا کارڈ مجھے موصول ہوں وجانا چاہیے.. اٹس مائی آرڈر.."

اسے شہادت کی انگلی دکھا کر بولی..

"اچھا دادی ماں ہوں میری؟ جو آرڈر دینے لگی.."

"دادی ہی سمجھ لو... ویسے بتاؤ ناکب کرو گے شادی؟؟؟"

"اف کرلوں گا جب کرنی ہوں گی..." وہ زچ ہوں..

"کرنی ہوں گی؟؟؟ مطلب ابھی نہیں کرنی.."

وہ گال پر انگلی جمائے تھانیدانیوں کے انداز میں گردن ہلا کر بولی..

"چلو اب اٹھو..." وہ کہتے ہوئے اٹھا... زرشال فوراً اٹھ کھڑی ہوں..

وہ دونوں آگے پیچھے ان درختوں کے جھرمٹ سے نکلنے لگے...

"خیال سے کانٹے ہوتے ہیں نیچے.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اچھا... زرا آہستہ چلو نا..." وہ تیز قدموں سے چلتی ہانپ رہی تھی یوشع فوراً رک گیا...  
"کتنا تیز چلتے ہو..." بڑبڑاتی ہوئی اس کے قریب آئی وہ اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا....

\*\*\*\*\*

سو اب ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟؟

"بابا سے ملنے..." وہ آہستگی سے بولا

"ان کے سامنے پلیز کوئی الٹی بات یا حرکت مت کرنا.. یوشع نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ لیے..  
"تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے میری ممی ہو اور مہمانوں کے گھر شرارتیں نا کرنے کی تلقین کر رہے  
ہو..." اب بات ہی نہیں کروں گی میں.." وہ چڑ گئی..

"اوکے ٹھینکس... پلیز اپنی یہ ناراضی ان کے گھر سے نکلنے تک برقرار رکھنا..." وہ لا پرواہی سے بولا  
زرشال نے تنک کر اسے دیکھا... اور پھر ناراضی سے منہ پھیر لیا  
نوجہنے میں پانچ منٹ باقی تھے جب وہ بابا سے مل کر ان کے گھر سے نکلے کھانا وہ کھا چکے تھے بابا  
کے ساتھ.. زرشال بے حد خوش تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا ڈرائیونگ سیٹ خود سنبھال لے اور  
اڑ کر گھر پہنچ جائے.. جبکہ یوشع گہری سوچ میں گم گاڑی چلا رہا تھا چہرہ بے حد سنجیدہ تھا..

\*\*\*\*\*

ڈائننگ ٹیبل پر سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب اضلان آکر بیٹھا سب نے چونک کر اسے  
دیکھا وہ پورے دوماہ بعد سب کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا... اسنے پلیٹ اپنی طرف کھسکائی اور اس میں  
چاول نکالے اور رائے کی تلاش میں نگاہ ارد گرد دوڑائی فجر نے فوراً رائے کا ڈونگہ اٹھا کر اسکی طرف

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

بڑھایا اور اسکو دیکھ کر مسکرائی اضلان نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈال کر رائتہ تھام لیا.. یہ منظر غور سے منال نے دیکھا اور دوبارہ کھانے کی طرف متوجہ ہوئی...

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں مزید اس گھر میں نہیں رہوں گی منال اور میں جلد ہی انگلینڈ چلے جائیں گے"

انہوں نے سب کے سروں پر بم گرایا تھا سب نے حیرت سے ان کو دیکھا منال کے گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹکنے لگا.. ہزیم نے اس پر خاموش نگاہ ڈالی وہ آنسو روکنے کو مختلف جتن کر رہی تھی وہ اتنی ہی بزدل ڈرپوک اور کم ہمت تھی.. ہزیم کو نگہت پر خوب تاؤ آیا...

"اتنا بڑا فیصلہ بغیر بتائے کر لیا؟؟؟" زبیر حیرانی سے بولے..

"بتا تو رہی ہوں،، کوئی مسئلہ ہے آپ کو؟؟" نگہت رکھائی سے بولیں

"بھاڑ میں جاؤ میری بھلا سے" وہ بھڑک کر بولے اور وہاں سے اٹھ گئے..

"منال کہیں نہیں جائے گی چچی!!" ہزیم نے سنجیدگی سے کہا سب چونک کر اسے دیکھنے لگے..

"وہ اپنی ماں کے ساتھ جارہی ہے.. "جنید صاحب نے تنبیہی نگاہ ہزیم پر ڈالی

"منگیتر ہے وہ میری.. "منال نے کرنٹ کھا کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں غصہ بھرا ہوا تھا

منال سب سے نظر بچا کر فوراً وہاں سے کھسک لی..

"بیوی نہیں ہے برخوردار!!!" وہ بھڑک کر بولے..

"منگیتر ہے تو بیوی بھی ہی جائے گی میں اسے ہر گز اس گھٹیا ماحول میں نہیں جانے دوں گا چچی کی فیملی کا ماحول دیکھا ہے آپ لوگوں نے؟ شراب نوشی عام ہے ساری رات کلبز میں ناچنے کی نظر ہوجاتی ہے.. منال ہر گز نہیں جائے گی.."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وہ میری بیٹی ہے اور جہاں میں جاؤں گی وہ بھی وہی جائے گی.." نگہت نے اپنی سرخ آنکھیں ہریم پر ڈال کر سنجیدگی سے کہا..

"اور رہی میرے گھر کے ماحول کی بات تو کم از کم وہاں کی بیٹیاں گھروں سے نہیں بھاگتی.." "شٹ اپ مام..." اضلان جو کب سے خاموش بیٹھا تھا زرشال کے نام پر بھڑک کر رہ گیا... فجر نے دانت پیس کر اضلان کو دیکھا اور وہ بھی وہاں سے اٹھ گئی...

"تمہیں شرم نہیں آتی اس بے حیا کے پیچھے ماں سے بدتمیزی کرتے..." نگہت اس پر چلائیں.. "ہاں نہیں آتی شرم ہر معاملے میں اسے نہ گھسیٹا کریں آپ..."

"بکو اس بند کرو سب.. کیا ہاں اور ہا ہے اس گھر میں سمجھ سے باہر ہے جس کو دیکھو ڈیڈھ منزل کی مسجد بنا کر بیٹھ گیا ہے اس گھر میں چھوٹے سے چھوٹا فیصلہ سب کے مشورے سے ہوتا تھا اور اب سب ایک ایک بات لے کر بیٹھ گئے ہوں.. اور نگہت بی بی جانا ہے تو جاؤ آپ کا جو دل میں آئے کرو. آئینہ میں کھانے کے وقت کسی ہی بکو اس نہ سنوں ایک وقت کا کھانا سکون سے کھانا حرام ہوں و گیا ہے.." جنید صاحب بری طرح غصے سے کہتے وہاں سے اٹھے اور اوپر کی جانب بڑھے شازیہ بیگم پانی کا گلاس لیے ان کے پیچھے لپکی تھیں..."

\*\*\*\*\*

ہریم الجھن زدہ سا اپنے کمرے میں یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا..

"یہ کیا بکو اس کر آیا ہوں میں. لعنت ہوں مجھ پر.. وہ جہاں چاہے رہے مجھے کیوں فرق پڑھ رہا ہے میں تو رشتہ ختم کر چکا تھا اور اب.. میں اتنے سال اس کے ساتھ جڑا رہا اور وہ کسی بد معاش سڑک

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

چھاپ پر اپنے جذبات لٹاتی رہی.. آخر اسے ایک بار بھی ہمارے رشتے کا خیال کیوں نہیں آیا؟؟؟... وہ خود سے لڑ رہا تھا...

"ہزیم بھائی.."

اس کے خیالات کا محل دھڑام سے زمین بوس ہوا.. اسنے پلٹ کر دروازے پر کھڑی منال کو دیکھا جو ہاتھ میں کپ لیے کھڑی تھی.. چہرے پر بلا کی معصومیت تھی ملائی سی رنگت گلابی قمیض میں اور بھی کھل رہی تھی.. اسکی آنکھیں سبز تھیں... جنید اور زبیر دونوں کے بچوں کی آنکھیں سبز تھی لیکن زرشال کی آنکھیں سنہری تھی جو اس نے اپنی ماں سے چرائی تھیں... ہزیم کی نگاہیں منال پر جمیں تھی وہ اس کو یوں اپنی طرف دیکھتا پا کر جزبہ ہوئی...

"آپ کی کافی... " اسنے دوبارہ اس کو پکار کر اس کی توجہ کافی کی جانب مبذول کی..

"ہا.. ہاں رکھ دو.. " اسنے ہڑبڑا کر جلدی سے کہا...

منال کپ رکھ کر پلٹنے لگی تھی..

"سنو.."

"جی..؟" اسنے ڈرتے ڈرتے پوچھا...

"تم نے چچی کے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی.. " وہ سنجیدگی سے بولا..

"جی..؟" وہ الجھن زدہ سی ہوئی..

"تم یہاں سے کہیں بھی نہیں جاؤ گی... " وہ چبا چبا کر بولا اس کے لہجے میں تحکم تھا دھونس تھی مان تھا یا جانے کیا منال حیرت و الجھن کے سمندر میں ڈوبنے لگی نگاہیں ہزیم کے چہرے پر جمیں تھیں وہ قدم قدم چلتا اس کے قریب آیا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں پتا تھا نا کہ تم میری منگیتراہو؟؟؟" سرخ نگاہیں اس کے چہرے پر جمائے وہ سختی سے پوچھ رہا تھا.. وہ چپ کھڑی آنسو بہاتی رہی..

"بولو.." اس کی خاموشی پر وہ مزید سیخ پا ہوا..

"جی.. " وہ سہمے ہاں وئے لہجے میں بولی..

"تو تم نے کیا سوچ کر ایسا کیا کیوں کیا؟؟ بولو؟؟ تمہیں ایک بار بھی ہمارے رشتے کا خیال نہیں آیا.. لڑکیاں تو بہت ٹچی ہاں ہوتی ہیں ہر رشتے کو لے کر بہت احساس ہاں ہوتی ہیں اور تمہیں میں کتنا معصوم سادہ سمجھتا تھا میں نے خواب میں بھی یہ نہیں سوچا تھا کہ تم ایک بدمعاش سڑک چھاپ انسان کے لیے مجھے اور ہمارے رشتے کو اگنور کرو گی..." دل برداشتہ سا کہتا وہ چپ ہاں وا.. منال پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی..

"رونا بند کرو.." اسے وہ روتے ہاں وئے نہیں دیکھ سکتا تھا سنجیدگی سے بولا..

"جو ہاں و سو ہاں وا.. ایک امتحان میں تو تم فیل ہاں و گئی.. دوسرے میں امید ہے فیل نہیں ہاں و گی.. اور نا ہاں و نا چاہاں و گی... ضد کرو.. روؤ جو بھی کرو لیکن چچی کے ساتھ مت جاؤ اگر تم گئی منال تو ہریم شاہ کے دل کا دروازہ کم از کم تمہارے لیے پھر نہیں کھلے گا ساری زندگی شکل نہیں دیکھوں گا تمہاری..." وہ کاٹ دار لہجے میں بولا...

"آپ مئی کو بولیں گے تو وہ رک..."

"مجھے تمہاری مئی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ اس بار میں کچھ بھی کروں گا جو کرنا ہے تم نے کرنا ہے.. میں بھی تو دیکھوں تم کیا کر سکتی ہاں و ہمارے اس پیوندزہ رشتے کو بچانے کے لیے.."

"لیکن میں مئی کے ساتھ جانے پر راضی ہاں و گئی تھی وہ سمجھیں گی آپ کی وجہ..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تو سمجھنے دو بلکہ خود جا کر ان کو بتاؤ کہ تم میرے کہنے پر میرے لیے ان کے ساتھ نہیں جاؤ گی.. " وہ اٹل اور ضدی لہجے میں بولا

منال کے لیے یہ حد درجہ مشکل کام تھا وہ زبان نہیں کھول سکتی تھی اتنی بڑی بات کہہ ماں کے سامنے ڈٹ جانا الگ بات تھی ...

"ناؤ گو.." سنجیدگی سے کہہ کر ہزیم نے اسے جانے کا اشارہ کیا اور کافی کا کپ اٹھا لیا.. وہ مرے مرے قدموں سے باہر نکل گئی اسے اپنے سر پر پہاڑ رکھا محسوس ہاں ورہا تھا...

\*\*\*\*\*

گاڑی سیدھی سڑک پر مناسب رفتار سے دوڑ رہی تھی.. زرشال کے چہرے کی چمک صاف دیکھائی دے رہی تھی یوشع سنجیدہ تھا.. انھیں سفر کرتے ہاں وئے چار گھنٹے ہاں ونے کو تھے...

"کیا ہم کراچی میں داخل ہاں وچکے ہیں؟؟"

نہیں.. "یوشع نے نرمی سے جواب دیا..

نہیں.. "یوشع نے نرمی سے جواب دیا..

"کب پہنچیں گے؟؟" اسنے تقریباً چوتھی دفعہ یہی سوال کیا تھا..

"سو جاؤ زرشال جب پہنچ جائیں گے تو جگا دوں گا..."

"نیند ہی نہیں آرہی.. لیکن بھوک لگی ہے اسنے سامنے رکھے شاپر سے ایک سینڈ وچ نکالا اور اس کا شاپر

اتارنے لگی.. پہلا لقمہ لینے لگی تھی جب اسے یاد آیا کہ یوشع نے بھی شام سے کچھ نہیں کھایا جبکہ وہ

کہیں دفعہ کھا چکی تھی اسنے سینڈ وچ والا ہاتھ آگے بڑھایا ...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"لو کھاؤ..." یوشع نے ایک نظر اس کے بڑھے ہاتھ پر ڈالی اور اپنا منہ کھولا ایک لقمہ لیا اور پھر سینڈوچ اسکے ہاتھ سے لے کر خود کھانے لگا زرشال نے اپنے لیے دوسرا سینڈوچ نکال لیا...

"اپنا منہ چھپا لو..." یوشع نے سامنے چیک پوسٹ پر کھڑی پولیس کو دیکھتے ہوئے اس کو کہا اسنے فوراً زرشال سے اپنا آدھا منہ ڈھک لیا محض سنہری آنکھیں جھانک رہیں تھیں.. پولیس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے رکنے کا کہا یوشع نے گاڑی روکی پولیس کے اہلکار اپنے افسر سمیت انکی جانب بڑھنے لگے ان کے پہنچنے سے پہلے ہی یوشع گاڑی سے اتر گیا... چند منٹ بعد ایک افسر نے کھڑکی سے اندر جھانکا تھا..

"جی بی بی کیا لگتے ہیں یوشع صاحب آپ کے..."

"ہزبینڈ ہیں میرے کیوں کیا مسئلہ ہے؟؟" وہ فوراً اعتماد سے بولی باہر کھڑا یوشع کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی پولیس افسر ہٹا تو وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا.. "کیوں ہنس رہے ہیں؟؟؟" "ویسے ہی!!!"

"اچھا کیا کہہ رہے تھے یہ لوگ؟؟"

پوچھ رہے تھے کہ اتنی رات کو کیوں سفر کر رہے ہیں.. میں نے کہا ساس کا انتقال ہوا گیا ہے بیگم کو اپنے سسرال لے جا رہا ہوں.. "وہ عام سے لہجے میں بولا... بے ساختہ زرشال کا تہقہہ چھوٹ گیا وہ بھی ہنس پڑا.. زرشال بولتے بولتے سو گئی تھی یوشع نے اسے سوتے ہوئے پہلی دفعہ غور سے دیکھا چند لمحے وہ اسے یوں ہی دیکھتا رہا پھر سیٹ کو آرام دہ حالت میں زرا سا پیچھے کی طرف جھکا دیا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کی آنکھ کھلی تو صبح کے پانچ بج رہے تھے گاڑی ہاشم ولا کے پاس کھڑی تھی.. اسنے اونگھتے  
ہں وئے یوشع کو بائے کہا اور مسکرائی یوشع مسکرا نہ سکا....

"میں تمہاری کلنگ بہت مس کروں گی خاص طور پر تمہاری کافی.. پینر والا آلیٹ تمہارے ہاتھ کی  
میکرونی اور ریشم کے کباب..."

"ریشمی کباب..." اسنے مسکراتے ہں وئے تصیح کی زرشال ہنستے ہں وئے گاڑی سے نکلی... یوشع نے  
گہری سانس لی...

آئی ول مس یو... "بڑبڑا کر گاڑی زن سے بھگالے گیا وہ سست قدموں سے اندر داخل ہں وئی..."

\*\*\*\*\*

یوشع کی سیاہ گاڑی کوٹھی میں داخل ہں وئی.. داد شاہ نے گھر کا تالا کھولا وہ اندر داخل ہں ووا اور سیدھا  
اپنے کمرے کی جانب بڑھا..

"سربریک فاسٹ ریڈی کروں؟؟"

"علی کہاں ہے؟؟" اسنے باورچی کی بابت پوچھا

"وہ چھٹی پر ہے سر..."

"اسے بلواؤ... ناشتہ ابھی نہیں کروں گا ایک گلاس جوس دے جاؤ..." سنجیدگی سے کہتے ہں وئے اسنے  
اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھائے

کمرے میں داخل ہں وکر اسنے گہری سانس لی اور پلنگ پر بیٹھ کر اپنے جوتے اتارنے لگا کمرے کی ہر

ایک چیز نفاست اور اعلیٰ ذوق کا نقشہ پیش کر رہی تھی دیواروں پر قیمتی پینٹنگز تھی سفید اور نیلے

صوفے اور سفید سادہ فرنیچر تھا سنگ مرمر کی زمین پر سنہرے قالین تھے کھڑکیوں پر نیلے جالی دار

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

پردے تھے سامنے کی دیوار پر بڑی ایل ای ڈی لگی تھی.. یوشع نے الماری سے کپڑے نکالے اور غسل خانے کی جانب بڑھ گیا...

\*\*\*\*\*

زرشال لان کے چبوترے پر سر جھکائے بیٹھی تھی چہرے پر پریشان سے تاثرات تھے یوشع اسے دو گھنٹے پہلے چھوڑ کر گیا تھا وہ اب تک یوں ہی باہر بیٹھی تھی اندر جانے کی ہمت خود میں نہیں پارہی تھی روشنی پوری طرح پھیل چکی تھی وہ لبوں کو کچلتی اپنے جوگرز سے لان کی گھاس مسل رہی تھی

....

اندر شازیہ بیگم کچن میں ناشتہ بنا رہی تھیں مرد حضرات کو دفتر جانا تھا اضلان لاؤنج کے صوفے پر خاموشی سے بیٹھا اپنے موبائل پر مصروف تھا جب بیل بجی... وہ خاموشی سے اٹھ کر گیٹ کی جانب بڑھا شازیہ بیگم بھی دروازہ کھولنے کو باہر آئی تھیں لیکن اضلان کو آگے بڑھتے دیکھ وہیں رک گئیں.. اتنی صبح کون آگیا... وہ سوچ رہی تھیں جب اضلان نے گیٹ کھولا... سامنے زرشال کھڑی تھی اضلان کو لگا وہ اس کا وہم ہے چند لمحے بعد بھی وہ شکل نہیں بدلی تو اس کا سانس تھم گیا زرشال مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی...

"اسلام وعلیکم جناب.." ماتھے تک ہاتھ لے جا کر اسنے سلام کہا تو وہ چونک کر سیدھا ہوا

مام دادو.... "جلدی آئیں دیکھیں کون آیا ہے..." وہ وہی سے چلانے لگا..

شازیہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسے روتے ہوئے گلے لگا لیا وہ بھی رو پڑی...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

رات کا آخری پہر تھا... برستی بارش کا قہر اتنا نہیں تھا اس سیاہ تاریک رات کو خوفناک کڑی بجلی بنا رہی تھی بجلی کی لمبے بھر کی کڑک ایک پل کو روشن ہوں کر دلوں کو دہلا رہی تھی.. وہ پھولی سانسیں لیے اس ٹوٹی پھوٹی کیچر ذردہ ڈھلوانی سڑک پر دوڑ رہا تھا...

"واپس دے دو.. دے دو... یہ میرا ہے.. مجھے دے دو پلیز رکو... مجھے واپس کر دو یہ میرا ہے..." وہ چلاتا ہوں اس شخص کے پیچھے دوڑ رہا تھا

سیاہ چغا پہنے اس کے آگے دوڑتے شخص کی رفتار اس سے کہیں زیادہ تھی وہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک لمبے میں اس کی نظروں سے اوجھل ہوں گیا وہ پھر بھی اسکی تلاش میں کافی دیر بھاگتا رہا بجلی کھڑکتی تو وہ دھل کر ایک طرف ہوں جاتا پھر آنسو رگڑتے ہوں وئے وہ دوڑنے لگتا...

"کہاں گئے تم... پلیز دے دو وہ میرا ہے..." وہ چلاتے ہوں وئے رکا اور ایک نگاہ ہر طرف ڈالی برستی بارش کا ساز کانوں کے پردے پھاڑ رہا تھا.. وہ پھر دوڑنے لگا اور اچانک ہی کسی پتھر سے ٹکرا کر منہ کے بل زمین پر گرا..."

اسی لمبے اس کی آنکھ کھلی... یوشع کی سانسیں ابھی تک تیز تھیں اسنے فوراً اٹھ کر کھڑکیاں کھولیں... وہ اس ٹھنڈ میں پسینے سے شرابور ہوں رہا تھا..

"کیا تھا وہ؟؟ اب کیا چھن رہا ہے؟؟ یہ صرف ایک برا خواب سمجھوں میں اسے.. اب تو کچھ ہے بھی نہیں کھونے کو..." وہ سوچتے ہوں وئے دوبارہ پلنگ پر آبیٹھا.. اذان کا وقت ہوں وئے لگا تھا وہ اٹھ کر وضو کرنے چل دیا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کڈنیپر تم نماز پڑھتے ہو، بلکل چھوٹے سے بچے لگتے ہو... تمہارا چہرہ بہت معصوم ہے.. لیکن مجھے پتا ہے تم ایک بد معاش سڑک چھاپ گنڈے ہو.. گنڈے..." وہ غصے میں ہی نہیں مذاق میں بھی کہیں دفعہ یہ کہتی تھی..

یوشع نے سر جھٹک کر ہاتھ نلکے کے نیچے کیا پانی کی ٹھنڈی دھار اس کے ہاتھوں کے پیالوں میں گرنے لگی.. تب ہی اللہ ہو اکبر کی صدائیں گونجنے لگی...

\*\*\*

زرشال ماں جی سے لپٹی ہوئی تھی آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے.. سب کے چہرے پر خوشی والجھن کے ملے جلے تاثرات تھے...

"رونا بند کرو بیٹا... اب سب ٹھیک ہو جائے گا خدا کا لاکھ شکر ہے کہ تم خیریت سے ہو... "شازیہ بیگم نے اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو وہ آنسو پوچھ کر ان سے الگ ہوئی...

"ناشتہ تیار ہے چلو منال زرشال کو اس کے کمرے میں لے جاؤ میں اس کا ناشتہ لے کر آتی ہوں.. آپ لوگ سب بھی ناشتہ کریں آکر..."

"نہیں بڑی ممی میں بھی یہی ناشتہ کروں گی ابھی فریش ہو کر آتی ہوں... اتنا وقت ہو گیا آپ لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کیے..."

"ہنہ یار بازاری سے فرست ملی تو گھر کا ناشتہ یاد آگیا؟؟؟" نگہت نفرت سے بڑبڑائیں.. اضلان کے چہرے پر پھیلا سکون اسکی حالت بیان کر رہا تھا... زرشال اپنے کمرے کی جانب بڑھی سب ڈاننگ روم کی جانب بڑھے....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال منہ ہاتھ دھو کر ڈائننگ ٹیبل پر آ بیٹھی.. سب نے اس کی جانب دیکھا تھا نظروں میں ان گنت سوال تھے..

"کیا کسی نے اغوا کیا تھا تمہیں؟؟" یہ ہزیم تھا نرمی سے سوال کیا..

سب نے منتظر نگاہوں سے اس کا چہرہ دیکھا..

زرشال کی نگاہوں میں یوشع کا چہرہ گھوم گیا اور نگاہیں اضلان پر جا ٹکیں..

"بھائی ابھی یہ تھکی ہوں ہے پلیز ناشتہ کریں سب اسے بھوک لگی ہوں گی زرشال ناشتہ کرو یہ باتیں بعد میں بھی ہوں سکتی ہیں..."

"لیکن پتا تو چلے آخر یہ ڈھائی ماہ کہاں رہی.. کیا کیا.. کیا ہوا تھا؟؟"

نگہت نے زرشال کی طرف دیکھ کر چہتے لہجے میں کہا...

"مام ابھی ناشتہ کر لیں سب ٹھنڈا ہوں ورہا ہے.. اضلان جانتا تھا کہ وہ ابھی کچھ کہنا نہیں چاہتی..

"واؤ مامی سب میری فیورٹ ڈشز.. تھینک یو..." اسنے پلیٹ اپنی طرف کھسکا کر مسکراتے ہوں گے کہا

...

شازیہ بھی مسکرائیں.. سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے...

\*\*\*\*\*

زرشال اپنے کمرے میں آنکھیں موندے پلنگ پر لیٹی کسی گہری سوچ میں گم تھی جب منال اندر داخل ہوںی...

"مشی... اسنے آہستگی سے اسے پکارا..

"ہم.. بولو.. زرشال اٹھ بیٹھی منال اسے سامنے سر جھکائے بیٹھی تھی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پلیز مجھے معاف کر دو... پلیز مٹی... میری وجہ سے اتنا کچھ... "وہ بولی تو آنسو اسکی آنکھوں سے بہنے لگے..."

زرشال نے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا...

"ارے چپ پگلی...!! جو بھی ہوا تقدیر میں لکھا تھا.. رونا بند کرو.. اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں..."

"پکا تم مجھ سے ناراض تو نہیں ہو؟؟"

"لو یہ کیا بات ہوئی؟؟ میں ہوئی ہوں کبھی ناراض..؟؟"

منال اب بھی روہی رہی تھی..

"...یہ آنسو سنبھال کر رکھو جب ہریم بھیا برات لے کر آئینگے تب ہم مل کر ان کی قسمت پر

روئینگے..."

"ہیں؟؟ ان کی قسمت پر کیوں؟؟"

"اتنے پیارے لڑکے کو جب یہ روتی ناک بہاتی لڑکی ملے گی... کون ظالم ان کی قسمت پہ نہیں روئے

گا.."

"انف ف تم بھی نہ زری.. "اسنے فوراً اپنا چہرہ صاف کر لیا..

"تمہارے جانے کے بعد سب بدل گیا ہے... مئی بھائی کی شادی فجر سے کروانا چاہتی ہیں اور اس بات

پر ہر روز اضلان ان سے لڑنے لگ جاتا ہے... اوپر سے ہریم بھائی نے بھی ہماری منگنی توڑ دی

ہے.. "وہ اداسی سے بولی..."

"توڑ دی ایسے کیسے توڑ دی پگلی ہو؟؟ غصے میں تو انسان کچھ بھی کہہ دیتا ہے.. میں آگئی ہوں نا

دیکھتی ہوں کیسے اس گھر میں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی اور بہو آتی ہے.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پکانا؟؟؟" منال جانتی تھی زرشال کچھ بھی کر سکتی ہے.. لیکن پھر بھی پوچھ بیٹھی..

"ہاں کوئی شک ہے میری قابلیت پر؟؟؟" اسنے آنکھ دبا کر کہا..

"نہیں تمہاری قابلیت پر کوئی شک نہیں... خود جتنی بھی ٹوٹ رہی ہوں.. لیکن دوسروں کو جوڑنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑتی.. ہر کسی کو مسکرانے پر مجبور کر سکتی ہوں... اور تم بہت بہت یاد آتی تھی..."

"تم سب کو بھی میں نے بہت یاد کیا.. وہ آہستگی سے بولی...

"تم آرام کرو اب.. میں نے آتے ہی ڈسٹرب کر دیا...." منال نے مسکرا کر کہا...

"ہمم... سوتی ہوں.. وہ واقعی تھکی ہوں تھی.. لیکن نیند نہیں آرہی تھی اسے.. اسنے گہری سانس لے کر سر بیڈ کے سرے سے اٹکادیا..

"مام آپ کو معلوم تو ہوا ہوں گا.. کیا آپ ایک بار بھی پریشان ہوں میں میرے لیے... ایک لمحے کو بھی فکر کی؟؟ نہیں کی ہوں گی... آپ کو میری فکر ہوتی تو آج آپ میرے ساتھ ہوتیں... میری ڈھال بنتی.. میری اچھائی برائی کو پرکھے بغیر مجھے اپنے سینے سے لگاتیں... یہ دنیا تو صرف تب ہی ساتھ ہوں گی جب میں ان کے ساتھ مسکراؤں گی.. میں مظلوم بنوں گی تو مجھے مظلوم سمجھا جائے

گا... میرے اندر کوئی نہیں جھانکتا.. کتنی بکھری ہوں ہوں... اب دنیا کو جواب دوں؟؟ گھر والوں

کی نظروں میں چھتے سوال.. سب چاہتے میں سچ بتادوں میں بتادوں گی.. میری ذات پر بوجھ ہلکا

ہوں گا.. لیکن دھبا میری ذات پر لگا رہے گا اس سے بہتر میں چپ رہوں یہی میرے لیے زیادہ بہتر ہے.. کاش ایک جادو کی چھڑی ہوتی جسے گھما کر میں سب کے دل و دماغ سے گزرے ڈھائی ماہ

نکال دوں..."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

دو آنسو ٹوٹ کر اسکے گال پر بہے گئے..

"کیوں رو رہی ہوں و زری؟؟؟" اضلان تیزی سے اس کی جانب بڑھا اسنے فوراً اپنا چہرہ صاف کیا..

"کچھ نہیں بس یوں ہی.. " اسنے بات ٹالنا چاہی..

"بتاؤ کیوں رو رہی ہوں؟؟؟ کسی نے کچھ کہا؟؟؟" وہ پریشان ہوں ورہا تھا.. اس کے آنسو کب برداشت کرتا

تھا وہ...

"مام نے میری کوئی خبر لی؟؟؟"

"ہاں وہ کہیں بار فون کر چکی ہیں.. تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں جس کی وجہ سے وہ یہاں آ نہیں سکی..."

"وہ شخص میرا باپ نہیں ہے.. صرف میری ماں کا شوہر ہے.. " وہ چڑ گئی..

"میں نے کال کر کے ان کو تمہاری خیریت سے آگاہ کر دیا ہے.. کال کرینگے تو پلیز تمیز کے دائرے

میں رہ کر بات کرنا.. مامی ہے تمہاری.. " اسنے نرمی سے سمجھایا..

"اوکے.. " اسنے تابعداری سے کہا..

"بس ایک یہی بات تھی جس کی وجہ سے تم پریشان تھی؟؟؟"

"اصل بات کچھ اور ہے.. " زرشال نے آہستگی سے کہا..

"بتاؤ مجھے کیا مسئلہ ہے؟؟؟"

"اضلان کیا ایسا نہیں ہوں و سکتا کہ سب بھول جائیں وہ دن جب میں یہاں نہیں تھی میں کسی کو کچھ بتانا

نہیں چاہتی... وہ سب یاد نہیں کرنا چاہتی..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کوئی کچھ نہیں پوچھے گا تم سے.. اگر پوچھے بھی تو چپ رہنا.. میں ہوں تمہارے ساتھ... اتنا کافی ہے کہ تم واپس آگئی ہوں.. "اضلان نے اس کو تسلی دی..

"لیکن باقی سب کے لیے یہ کافی نہیں ہے وہ جاننا چاہیں گے... "زرشال نے پریشانی سے کہا..

"تم کچھ بھی بتانا نہیں چاہتی؟؟" اعلان نے سوال کیا..

"اسنے نفی میں گردن ہلائی..

"لیکن کیوں؟؟"

"میں یہ بھی نہیں بتانا نہیں چاہتی،،،" اسنے نظریں چرائیں...

اضلان نے گہری سانس لی..

"اوکے پریشان مت ہوں.. میں ہوں تمہارے ساتھ.. کوئی تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کرے گا.. میں سنبھال لوں گا.. "اسنے کہا تو زرشال تشکر بھری نظروں سے اس کی جانب بڑھی..

"اوکے اب ریسٹ کرو.. اور ہاں آج کے بعد اکیلی تم کہیں نہیں جاؤ گی.. سنا تم نے؟؟" اسنے لہجے میں تحکم تھا..

"واؤ ابھی سے حکم چلانا شروع کر دیا..؟؟" وہ بظاہر خفگی سے بولی..

"ہاں کر دیا کیوں کوئی مسئلہ ہے؟؟" اسنے ابرو اچکا کر سنجیدگی سے سوال کیا...

"نہیں تو... "اسنے فوراً نفی میں گردن ہلائی

وہ مسکرا کر اٹھ کھڑا ہوا..

"ہوں نا بھی نہیں چاہیے.."

"سنو اعلان!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ جاتے جاتے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھنے لگا۔  
"میں تم سے تمہاری جیسی محبت نہیں کرتی۔ لیکن تمہاری محبت کا بہت احترام کرتی ہوں۔..."  
"اس کے لیے میں تمہارا احسان مند ہوں۔..." وہ مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا۔

\*\*\*\*\*

فجر کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی جب وہ اندر داخل ہوئی۔  
"گڈ ایوننگ ڈیر بیوٹی فل کزن۔..." زرشال نے مسکرا کر کہا۔  
"گڈ ایوننگ۔..." وہ بھی ہلکا سا مسکرائی۔  
"چائے بنا رہی ہوں؟؟"  
"ہاں اضلان کے لیے۔..." وہ پلٹ کر گہری سانس لے کر بولی۔  
"گڈ میرے لیے بھی ایک کپ پلیز۔..."  
"شیور۔..." فجر نے سر خم دیا اور دوسرے کپ میں اس کے لیے چائے نکالنے لگی۔  
"مرد کے دل کا راستہ معدے سے ہوں کر گزرتا ہے۔..." کہیں تم اس محاورے پر عمل پیرا تو  
نہیں؟؟ کل تم نے اس کے لیے کیا بنایا تھا؟؟" زرشال نے سوچنے کی اداکاری کی۔  
"اوہ ہاں یاد آیا پاستا ہی تھا نا؟؟ لیکن کچھ زیادہ ہی پک گئیں تھی۔..."  
"تو کیا مطلب ہے؟؟"

"مطلب یہ کہ مطلب کچھ نہیں۔..." اضلان کو آتا دیکھ وہ مسکراتی ہوئی پلٹی۔  
"یہ کیا ہے زری!! اتنی ٹھنڈ میں ننگے پیر اور سویٹر وغیرہ کچھ نہیں لاپرواہی کی حد ہے۔..." وہ فکر مندی  
سے کہہ رہا تھا۔

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اب کراچی کی ٹھنڈ سے میرا کچھ نہیں ہونے والا.." وہ لا پرواہی سے مسکرائی..." کیوں انٹار ٹیکا کے پہاڑوں پر رہ کر آئی ہو؟؟؟" فجر نے طنز سے کہتے ایک کپ اضلان کی طرف بڑھایا..

"ہممم یہی سمجھ لو... ویسے کسی نے سکھایا نہیں جب ایک کپل آپس میں بات کر رہا ہو تو بیچ میں اپنی ناک نہیں گھساتے؟؟؟" اسنے مسکرا کر کہا..

اضلان اسکی بات پر مسکرایا فجر تلملا کر رہ گئی. اضلان اور زرشال ایک ساتھ باہر لان کی جانب بڑھ گئے...

فجر نفرت بھری نگاہوں سے اسکی پشت کو گھور رہی تھی... زرشال کی شخصیت ہمیشہ سے اپنے ارد گرد موجود ہر چیز کو پس منظر میں لے جاتی تھی بچپن میں بھی وہ اپنی انوکھی شرارتوں اور معصوم چہرے کے ساتھ سب کی آنکھ کا تارہ بنی رہتی تھی.. فجر کو شروع سے ہی یہ اور کانفیڈنٹ منہ پھٹ اور بد لحاظ لڑکی سے چڑھتی...

\*\*\*\*\*

"چھوٹی ممی تمہاری شادی فجر سے کروانا چاہتی ہیں؟؟؟"

"ہاں پر ایسا ہر گز نہیں ہوگا..."

"یہ تو میں جانتی ہوں لیکن... "زرشال نے بات ادھوری چھوڑ دی..."

"لیکن کیا؟؟؟"

"اس سے پہلے کے وہ تمہیں ایمو شنل بلیک میل کریں تم ہماری شادی کی بات کرو گھر میں..." "زرشال سنجیدگی سے بولی..."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"لیکن تمہاری پڑھائی؟؟؟" اضلان نے کہا..

"وہ بھی ہاں وہی جائے گی نکاح کے بعد... منگنیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور ویسے بھی اب تو اور ہی ہمارے رشتہ خطرے میں لگ رہا ہے مجھے..."

"بڑی فکر ہے؟؟ ہمارے رشتے کی؟؟" اضلان شرارت سے بولا.

"سو تو ہے.. کیوں ناہں و.. تم اچھی طرح جانتے ہاں و میں اپنی چیزوں اور رشتوں کے معاملے میں کتنی پوزیسو ہاں و..." "وہ کندھے اچکا کر بولی..

"اور اس رات کیا کہا تھا دادو سے جلدی اضلان کے لیے لڑکی ڈھونڈیں.. مجھے اس کی شادی پر ڈانس کرنا ہے..."

"تم نے بھی تو کہا تھا کہ اس کی شادی کباڑیے سے کروائیں..." "وہ منہ بنا کر بولی..

"وہ تو مذاق میں کہا تھا..."

"مجھے پتا ہے تم نے میرے جان کے ساتھ ہی ٹنگے رہنا ہے"

اضلان ہنس پڑا.. وہ بھی ہنس پڑی..

\*\*\*\*\*

رات کا کھانا خاموشی سے کھایا جا رہا تھا.. جب زیر شاہ نے خاموشی کو توڑا...

"زرشال بیٹی... ہم جانتے ہیں کہ گزرے تلخ لمحے دہرانا آسان نہیں ہاں و تا.. لیکن یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ آخر ہاں و کیا تھا.."

"ڈیڈ ابھی یہ..."

"شٹ اپ اضلان...! نگہت ناگواری سے بولیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نہیں جانتی کچھ بھی کہ کون تھے کیوں مجھے لے گئے... لیکن اتنا جانتی ہوں کہ یہ سب ایک غلط فہمی کا نتیجہ تھا..." وہ سنیجدگی سے بولی..

"مطلب؟؟ تمہاری بات سمجھ سے باہر ہے بیٹا کسی کی شکل یاد ہوں گی وہ جگہ یاد ہوں گی؟؟ کسی کا نام سنا ہوں گا..؟؟ کچھ تو پتا چلا ہوں گا.. آخر کار دو ماہ سے ذائد کا عرصہ تم ان کے پاس رہی..." جنید شاہ بولے..

"نہیں بڑے بابا مجھے نہیں معلوم..." وہ چڑ کر بولی..

"ایسا کیسے ہوں سکتا ہے تمہاری باتیں تو سمجھ سے ہی باہر ہیں!! دیکھو اگر تم خود کسی کے ساتھ.."

"پلیز مام اسٹاپ اٹ ناؤ... اب کوئی کچھ نہیں پوچھے گا اس سے جتنا اسکو کہنا تھا وہ کہہ چکی ہے.."

"اضلان غصیلے لہجے میں بولا..

"دیکھا زبیر آتے ساتھ اس لڑکی نے میرے بیٹے کو پھر اپنے جال میں پھانسا شروع کر دیا.."

"خدا کا خوف کرو نگہت اسے آئے ہوں دو دن نہیں ہوں تم اس کے پیچھے لگ گئی..." ماں جی بے بسی سے بولیں..

"تو اور کیا کہوں؟؟ دیکھ لیں آپ لوگ کیسے فساد پھیلا رہی ہے دوبارہ..."

"کیا کریں چھوٹی ممی! اللہ نے سچھا ہی فساد پھیلانے کے لیے ہے..." زرشال تپ کر بولی لہجہ بمشکل دھیمارکھا لیکن سرخ چہرہ پر پھیلا غصہ اور ناراضی صاف نظر آرہی تھی...

"زرشال دنیا بھر میں بات پھیل چکی ہے جواب دینا ہوں گا سب کو..."

"دنیا کی پرواہ ہے آپ لوگوں کو... میری نہیں؟؟" اسنے نظریں جنید شاہ کے چہرے پر گاڑ دیں...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"یہ کچھ نہیں کہے گی... میں کہہ رہی ہوں نا کہ یہ اپنی مرضی سے کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہوں گی  
عشق کا بھوت اترتا تو واپس آگئی ملکہ!! اب ناکام عشق کی داستان ہمیں کیوں بتانے لگی..."  
"مام..." اضلان نے دانت پیسے...

"ہاؤ انٹیلی جنٹ یو آر... بالکل سہی کہا... یہی سچ ہے.. سب کو یہی بتائیں آپ لوگ..." اسنے بظاہر  
اطمینان سے کہا اور چیچ پلیٹ پر پٹک کر وہاں سے اٹھ گئی...

\*\*\*\*\*

بات جوں جوں پھیل رہی تھی لوگ اس کا پوچھنے آرہے تھے... سب کے لبوں پر ایک ہی سوال تھا  
کہ آخر وہ کہاں تھی.. کس کے پاس تھی کیوں تھی... اس کی ذات ایک لاجواب سوال بن کر رہ گئی  
تھی.. وہ کسی کے سامنے نہیں آتی تھی لیکن لوگوں کے تاثرات اس تک پہنچ جاتے تھے... گھر کا کوئی نا  
کوئی فرد یہی سوال لے کر اس کے سامنے آبیٹھتا تھا... لیکن اس کے لبوں پر لگا چہ کا قفل نہیں ٹوٹ  
سکا تھا..

جنوری کا آغاز ہوں چکا تھا.. گھر کے مرد حضرات دفتر سے نہیں لوٹے تھے.. شام کا وقت تھا.. شازیہ  
بیگم اور زہرہ کچن میں کھانا بنا رہی تھی... نگہت اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تھیں  
سنہرے رنگے ہونے بالوں پر برش پھیرتی وہ کسی گہری سوچ میں گم تھیں... وہ کہیں سے بھی دو  
جوان بچوں کی ماں نہیں لگتی تھی مناسب سراپے کی مالک نگہت بمشکل تیس کی لگتی تھیں.. ان کو اپنی  
خوبصورتی پر ناز بھی کم نا تھا...

"ممی.. منال کمرے میں داخل ہوں"

"ہممم بولو.. انہوں نے پلٹ کر منال کی طرف دیکھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

منال قدم قدم چلتی ان کے قریب آئی..

"مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے..."

"بولو.."

"میں آپ کے ساتھ نانو کے گھر نہیں چل سکتی..."

"واٹ ریش....!! کیا مطلب ہے اس بات کا ہاں؟؟" وہ بھڑک کر اسکی طرف بڑھیں اور اسکی کہونی جھنجھوڑ کر بولیں..

"پلیز می آپ بھی مت جائیں.. وہ ڈرتے ڈرتے بولی..

"یہ کیا بولی جارہی ہوں.. تم تو راضی تھی نا میرے ساتھ چلنے پر کس نے تمہیں یہ نئی پٹی پڑھا کر یہاں بھیجھا ہے ہاں؟؟ شرم نہیں آتی ان سنپولوں کے ساتھ مل کر ماں کے پیچھے سازش کرتے ہوں؟؟" وہ اس پر بری طرح چلانے لگیں..

"می اتنا منفی مت سوچیں پلیز... آپ نے ضد اور غصے میں اپنا ہر رشتہ خراب کر دیا ہے لیکن میں ایسا نہیں کرنا چاہتی..." وہ بے بسی سے بولی..

"ماں کو سکھاؤ گی... میری ماں بنو گی اب تم ہاں؟؟" زوردار تھپہر منال کے چہرے پر پڑھا.. نازک سی جان لڑکھڑا کر زمین پر آگری...

"چھوٹی می کیا کر رہی ہیں..." اس سے پہلے کے وہ پھر منال کی طرف بڑھتی زرشال فوراً سے منال کے قریب آئی... وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی شور کی آواز سن کر یہاں چلی آئی.. جو اب ڈھال بنی منال کے آگے کھڑی تھی...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم میرے اور میری بیٹی کے معاملے سے دور رہو زرشال... وہ میری بیٹی ہے میں اس کو جان سے مار دوں تب بھی تمہیں کوئی حق نہیں پہنچتا کہ یوں آکر ہمارے اگے آکھڑی ہوں...."

"آپ کی بیٹی میری بہن اور عزیز از جان دوست ہے آپ یوں اس پر سختی نہ کریں.. جو بھی مسئلہ ہے آرام سے بات کر کے بھی اس کا حل نکالا جاسکتا ہے.. پتا ہے چھوٹی ممی آپ بہت ہی پیاری ہیں لیکن جو آپ کا غصہ ہے نا اففف..."

نگہت ناک چڑھا کر دوسری جانب دیکھنے لگیں..

"زرا سوچیں منال ہریم بھائی کی منگیتر ہے... اور وہ نہیں چاہتے کہ منال وہاں جا کر رہے.. اس کے باوجود بھی اگر آپ زبردستی اسے لے جائیں گی تو ان کے رشتے پر کتنا برا اثر پڑے گا... آپ اپنی انا اور ضد کے چکر میں اپنی بیٹی کی زندگی تو نہ برباد کریں.. انکا بچپن کا رشتہ ہے کتنی باتیں بنائیں گے لوگ..."

"دیکھو زرشال مجھے مت سکھاؤ کیا کرنا ہے مجھے اچھی طرح پتا ہے کیا کرنا ہے..." وہ منہ بنا کر بولیں

"اففف یہی تو مسئلہ ہے یار... آپ کو پتا ہی نہیں کیا کرنا ہے.. آپ کو یہی شکایت ہے نا کہ اس گھر میں آپ کا کوئی مقام نہیں عزت نہیں... یہی بات ہے نا؟؟؟" اسنے تائید چاہی.. وہ بغیر کچھ بولے غصیلی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگیں..

یار ایسے میدان چھوڑ کر جانے سے تھوڑی مقام بنتے ہیں.. زیادہ سے زیادہ کیا ہوں گا.. آپ کے جانے کے بعد چھوٹے بابا شادی کر لیں گے دوسری.. اور کیا جانا ہے تو جائیں آپ.. منال کو بھی لے جانا ہے لے جائیں... کروادیں گے ہریم بھائی کی شادی کسی اور سے بڑے بابا.. شوق سے آپ اپنا اور اپنی بیٹی کا گھر تباہ کریں... میرا کام تھا آپ کو سمجھانا باقی آپ کی مرضی.. کیا کروں میری تو عادت

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہے.. کسی کا براہوں ہوتے دیکھ ہی نہیں سکتی.. "کندھے اچکا کر کہا اور منال کو ساتھ چلنے کا اشارہ کرتے وہ کمرے سے نکل گئی.. منال فوراً اس کے پیچھے نکلی تھی.. نگہت گہری سوچ میں چلی گئیں...

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب اللہ داد اندر داخل ہوا...

"گڈ آفٹرنون سر..."

"گڈ آفٹرنون.. کہاں تھے صبح سے کال کر رہا ہوں..." یوشع زرا ناراضی سے بولا..

"سوری سر... میران علی آئیں ہیں.."

"ہم کانفرنس روم میں بٹھاؤ کتنا کر یو ہے؟؟"

"سر صرف میران صاحب ہیں.."

"اوکے اندر بھیج دو... اور ریفریش منٹ کا انتظام بھی کر دو..." وہ بولا.. اللہ داد اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل گیا...

چند منٹ بعد میران اندر داخل ہوا تھا...

اسلام وعلیکم.."

"وعلیکم اسلام کم ہیو اے سیٹ پلیز..." یوشع نے مسکرا کر اس کا استقبال کیا...

میران مسکراتے ہوئے بیٹھا... صاف رنگت کا خوبصورت نقوش کا مالک وہ دراز قد کا نوجوان تھا جس کی عمر بمشکل چھبیس سال ہوں گی....

"سو کیا کرتے ہیں آپ اور ہم آپ کی کیا مدد کر سکتے ہیں.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں فی الحال کچھ نہیں کر رہا کہیں مہینوں سے والد کا چلتا ہوا کاروبار سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا.. لیکن کیوں کہ تجربہ نہیں تھا اس لیے زیادہ بہتر طریقے سے ہینڈل نہیں کر پایا اور بزنس سیل کر دیا... میرے پاس انویسٹ منٹ ہے جسے میں آپ کے ساتھ انویسٹ کرنا چاہتا ہوں..."

وہ صاف گوئی سے بولا یوشع کو لگا وہ چار سال بعد خود سے مل رہا ہے.. آج سے چار سال قبل وہ بھی اپنی جمع پونجی لیے مختلف کاروباری افراد سے ملتا رہا تھا....

وہ مسکرا دیا...

"میں سمجھ گیا.. آئی تھنک آپ نے حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کی ہوں گی..؟؟"

"جی..."

"تو آپ ہمارے ساتھ کیا کام کرنا چاہتے ہیں..؟"

"فوڈ چین میں انویسٹ کرنا چاہتا ہوں وائے زی کی..."

"ہمہیں منظور ہے... کتنا انویسٹ کرنا چاہتے ہیں؟؟"

"پچاس لاکھ.."

"ڈن... ہوں گیا.. ففٹی پرسنٹ کے مالک ہوں گے آپ.."

لیکن میں آپ کے کسی بھی چلتے ہوں وائے ریسٹورینٹ یا ہوں وٹل سے کنیکٹ نہیں ہونا چاہتا..."

"ہاں میں سمجھ گیا ہوں.. آپ ہمارے ساتھ مل کر ہوں وٹل تعمیر کروانا چاہتے ہیں؟؟"

"جی بالکل.. میراں بولا.."

"اوکے... کام شروع کروادیتے ہیں پھر.."

اوکے.. کانگریٹس... "یوشع نے مسکرا کر ہاتھ ملایا.. میراں بھی مسکرا دیا..."

سر آپ نے پہلی ملاقات میں ہی اس کو اتنی بڑی ڈیل فائنل کر دی؟؟ وہ بالکل نیو ہے بزنس میں کوئی تجربہ نہیں ہے اس کے پاس... "اللہ داد بولا..

"جانتا ہوں...،" وہ اطمینان سے بولا.

"تو پھر آپ نے اسے ایک دم اپنے بزنس میں شامل کر دیا...؟؟" اللہ داد حیران تھا..

"ہاں.. پتا ہے اللہ داد چار سال پہلے میں بھی اسی کی عمر کا تھا نیا نیا کاروباری بچہ... ساٹھ لاکھ لیے لیے میں مختلف کاروباری لوگوں سے ملا ان سب کا مقصد تھا کہ کیسے بھی کر کے مجھے لوٹ لیں... چند ایک نے کوشش بھی کی.. اور پتا ہے وہ کامیاب بھی ہو گئے تھے.. علی سرمد نامی شخص تھا وہ بڑا مشہور بزنس مین تھا.. میرے چالیس لاکھ ایک جھٹکے میں ایک طرف ہو گئے... میں نے توبہ کر لی اور باقی بچا روپیہ لے کر دوبارہ بابا کے پاس گیا.. بابا بولے وہ مجھے کاروبار شروع کروا دیں گے.. لیکن مس خود کچھ کرنا چاہتا تھا میں نے کرایہ پر ایک چھوٹی سی جگہ لے کر وہاں ایک کافی شاپ کا آغاز کیا... تم ہمیشہ پوچھتے ہو ونا کہ کیوں میں اس کافی شاپ سے کیوں اتنا اٹچ ہوں؟؟ وجہ یہی ہے کہ میری کامیابی کی پہلی سیڑھی وہ کیفے تھا... جن مشکلوں سے میں گزرا ہوں.. میں نہیں چاہتا کہ کوئی اور بھی گزرے.. نیت صاف ہو تو اللہ راستہ بنا ہی دیتا ہے... "وہ چپ ہو کر اللہ داد مسکرایا..

"آپ اسی نیک نیتی کی وجہ سے اتنے کامیاب ہیں..."

یوشع سر جھٹک کر رہ گیا...

تم بہت ناشکرے ہو کڈ نیپر...!! "آواز آس پاس گونجی..

یوشع نے سر جھٹک کر اپنا دھیان سامنے پڑی فائل پر لگانا چاہا....



\*\*\*\*\*

"آپ نے ٹکٹس ریڈی کروادیں تھیں؟؟" سب لاؤنج میں بیٹھے تھے.. خوشگوار ماحول میں چائے نوش کی جارہی تھی جب نگہت نے آکر زبیر شاہ سے کہا..

منال اور زرشال نے فوراً ایک دوسرے کی طرف دیکھا..

"تمہاری ممی کی الٹی کھوپڑی میں میری باتیں داخل نہیں ہوں و سکی شاید کچھ اور ہی کرنا پڑے گا..." زرشال دھیمہ بڑبڑائی.. منال نے بے اختیار ہنریم کی جانب دیکھا جو اسی کے تاثرات ملاحظہ کر رہا تھا اس کو اپنی جانب دیکھتا پا کر اس نے اپنی نظریں پھیر لیں...

"جی ہاں میں ریڈی کروا چکا ہوں..." زبیر شاہ سنجیدگی سے بولے...

"کینسل کروادیں.. ہم کہیں نہیں جارہے..."

منال اور زرشال نے ایک دوسرے کو پھر دیکھا اور ہاتھ پہ ہاتھ مار کر مسکرائیں..

سب ہی اس کا یا پلٹ پر حیران تھے..

"یہ تو بہت ہی اچھا فیصلہ ہے نگہت.. اپنا گھر تھوڑی چھوڑا جاتا ہے.. چھوٹے مسئلے ہوتے رہتے ہیں..."

"جی بھابھی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں.. نگہت بمشکل اپنا لہجہ ہموار رکھا... ہنریم گہری پرسونج نظروں سے منال کا چہرہ دیکھنے لگا..."

\*\*\*\*\*

"ہنریم بھائی کو یہی کہنا کہ بہت مشکلوں سے مار کھا کر ممی کو منایا ہے.. دیکھنا کیسے ان کا غصہ اڑن چھو ہوتا ہے..." زرشال بولی..

"نہیں بھئی... میں مار کھانے والی بات ان کو نہیں بتاؤں گی ہنریم بھائی..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اسکی بات مکمل ہوں نے سے پہلے ہی زرشال نے اسکو دھموکا جڑا..

"بد تمیز کتنی دفعہ سمجھاؤں... بھائی نہیں بولا کرو.. بھائی ہے؟؟ نہیں نا... تو یوں پیار سے کہا کرو ہریم جی.. تاکہ کچھ اچھی فیلنگ آئے.."

"

اسکی بات سن کر منال کی ہنسی چھوٹ گئی.. زرشال نے تپ کر اسے دیکھا..

"اگلی دفعہ اگر تم نے ان کو بھائی کہا نا تو سچ والی بہن بنادوں گی تمہیں ان کی...."

"اچھا نا... منال زچ ہوں.."

یار اس بیچاری فجر کا بھی کچھ کرنا پڑے گا... اضلان کو امپریس کرنے کے چکر میں اس نے اپنا آپ

آدھا کر لینا.. ویسے ہی کسی لیڈی فنگر سے کم نہیں اور سوکھ کر ہری مرچ نا بن جائے..."

"میں بھی یہی سوچ رہی تھی..." منال نے تائید کی..

"ہاں تم بس سوچا ہی کرو.. اب سنو میں کیا سوچ رہی تھی اگر کسی طرح میرا بھائی کا ٹانکا بھڑ جائے

ہماری فجر کے ساتھ کیسا رہے گا..."

"اف زری اس وقت تم لٹے رشتے کروانے والی بوا ہی لگ رہی ہو.. یہ کیا اتنی دووور کا رشتہ لائی

ہو فجر کے لیے.." منال نے منہ بنا کر دووور کو لمبا کھنچا..."

"او میڈم جی.. دیکھا ہے کبھی میرے سوتیلے بھائی کو؟؟ فجر تو اسکی پانگ بھی نہیں اتنا ڈیشنگ اور

ڈیسنٹ بندہ ہے.. اور اوپر سے اکلوتا بھی ہے می کے ہر بینڈ کی فرسٹ وائف سے... می کے ہر بینڈ

سے تو ملی ہوں نا کتنے کانسڈ سے ہیں؟؟ تو ظاہر ہے ان کا ہی بیٹا ہے میرا بھی... دیکھو کتنا اچھا رشتہ

ڈھونڈا ہے..." اسنے فخریہ انداز میں کہا..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہارے دماغ میں آخر ایسی باتیں آتی کہاں سے ہیں.. رکوزرا دیکھنے دو اندر تمہارے دماغ کا کنیکشن شیطان کے دماغ سے تو نہیں ہوا نا؟؟" منال نے کہتے ہوئے اس کا سر پکڑا اور بالوں کو ادھر ادھر پھیلایا..

"پرے ہٹ ناماری.. کوئی سمجھے گا جوئیں ڈھونڈ وارہی ہے.. "زرشال نے منال کے ہاتھ جھٹکے اور اپنے بال ٹھیک کرنے لگی

منال کا قہقہہ ابل پڑا.. لاونج کے دوسری طرف بیٹھی ماں جی اور شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے ان کی جانب دیکھا..

"میری بچی کے ہوتے ہوئے کبھی اس گھر میں ویرانیاں نہیں چھا سکتی... سب کو ہنسانے کا ہنر رکھتی ہے... دیکھو زرا منو کو کیسے خوش ہے.. دو ماہ سے ندھال سی تھی.. "ماں جی مسکراتے ہوئے بولیں... شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے تائید کی..

\*\*\*\*\*

دفتر کے اوقات ختم ہو چکے تھے.. تمام ورکرز جا چکے تھے لیکن یوشع اپنی جگہ بیٹھا تھا.. چہرے پر سخت بیزاری کے تاثرات چھائے ہوئے تھے.. تنہائی کی عادت تو اسے پہلے ہی پڑھ چکی تھی لیکن اب دوبارہ اپنے پرانے معمول پر آنا اسے بہت ہی مشکل لگ رہا تھا... دو ماہ زرشال کی موجودگی نے اس کی زندگی کو کسی اور ڈگر پر ہی لا پھینکا تھا.. اب اسے دوبارہ تنہائی قبول کرنے میں دکت پیش آرہی تھی..

"سرسات بج چکے ہیں... "اللہ داد نے اسے یاد دلایا..

"جانتا ہوں.. "وہ ہلکا سا بڑبڑایا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم کہاں رہتے ہو اللہ داد؟؟"

"سر میں نے یہی قریب ہی ایک فلیٹ کرائے پر لے رکھا ہے.."

اللہ داد کا آبائی گھر زیادت میں ہی تھا.. وہ بابا کے توسط سے یوشع کے ساتھ کام کر رہا تھا اسکے گھر والے زیارت میں ہی رہائش پزیر تھے وہ چھٹیوں میں ان سے مل آتا تھا..

"تم میرے گھر کیوں نہیں رہ لیتے.. میں یوں بھی تنہا ہوتا ہوں.. "یوشع بولا.. تو اللہ داد حیران ہوا..

"سر میں کیسے آپ کے گھر.. میرا مطلب آپ مالک ہیں اور میں ادنیٰ سا ملازم.. آپ کا احسان ہے مجھ جیسے کو اٹھا کر اتنا قابل بنادیا... سر.."

"مالک اللہ ہے ہم اس کے ادنیٰ بندے.. میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا تمہاری قابلیت نے تمہیں یہاں پہنچایا ہے.. خیر تم اپنا فلیٹ خالی کرو.. اور میرے گھر آ جاؤ.."

"لیکن سر.. وہ ہچکچا رہا تھا.."

"کوئی بات نہیں مزید تم میرے ساتھ میرے گھر میں رہو گے.. "یوشع قطعی لہجے میں کہہ کر اپنا کوٹ اٹھانے لگا..

اللہ داد حیران سا کھڑا تھا.. کیسا عجیب شخص ہے یہ جسے کوئی نہیں جانتا تھا... اسکی ذات اس کے تمام ورکرز میں ایک معمہ ہی تھی.. کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کی فیملی کہاں ہے.. وہ اتنا تنہا کیوں ہے... امان یوسف زئی کا پورا خاندان دنیا کی نظر میں ختم ہو چکا تھا.. لوگوں کے ذہن میں یہی بات تھی کہ یوشع یوسف زئی اپنے خاندان کی قبروں کے آس پاس پاگل بنا بھٹکتا رہتا ہے.. کوئی نہیں جانتا تھا کہ "وائے زی" جیسی بین الاقوامی برانڈز کی چین کا اکلوتا تنہا مالک وہی یوشع یوسف زئی ہے جس



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کی بربادی کی کہانی کہیں وقت تک لوگوں کی زبان کا چسکا بنہ رہی... یوشع کی کبھی سرخ و سفید رنگت کا مالک لمبے سلکی بالوں وال منچلا سالا ابالی لڑکا تھا جس کی ہنسی میں کائنات کے رنگ مچلتے تھے.. یوشع کا رنگ سنولا گیا تھا بال اب بھی ریشمی نرم سے تھے لیکن ایک جدید طرز کا ہیئر اسٹائل کی شکل میں یوشع کی موجودہ شخصیت ایک سنجیدہ خاموش اور ٹھنڈے مزاج کے ایک کامیاب آدمی کی تھی جسے اپنے آس پاس کی دنیا سے کوئی غرض نہیں تھی وہ ایسے کاروباری طبقے سے تھا جہاں آئے روز مختلف تقریبوں کا انعقاد ہوتا تھا لیکن اسے کبھی کسی نے کسی کاروباری تقریب میں نہیں دیکھا تھا اسے ہر ماہ درجنوں کے حساب سے مختلف تقریبوں کے دعوت نامے موصول ہوتے تھے جو سیدھا رف پیپرز کے ڈبے میں جا گرتے تھے.. اب یہی تنہائی کا جگری دوست یوشع تنہائی کے ڈر سے اللہ داد کو اپنے ساتھ رہنے کی پیش کش کر چکا تھا..

\*\*\*\*\*

ہریم اپنے کمرے میں بیٹھا تھا جب منال اندر داخل ہوئی..  
"اسلام وعلیکم..!" وہ ہچکچا کر بولی..  
"وعلیکم اسلام!! کیسی ہو؟؟؟"

"ٹھیک ہوں وہ ماں جی کہہ رہی تھی کہ ان کی میڈیسن ختم ہو چکی ہے منگوا لیں... " وہ ایک ہی سانس میں جلدی جلدی کہہ کر پلٹنے لگی... اسکا انداز بچکانا تھا.. ہریم مسکرایا..  
"رکو.."

"اففف... منال نے انکھیں اور لب سختی سے میچ لیں اسکا سامنا کرنا منال کے لیے انتہائی مشکل تھا..  
"جی.. " وہ ڈرتے ڈرتے پلٹ کر اس کی طرف منہ کیے کھڑی ہوئی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ممی کو کیا کہا تھا..؟" ہریم نے چہرے کو سنجیدہ بناتے ہوئے سوال کیا..

"میں ان کو کہا کہ .." وہ تھوک نگل کر الفاظ سمیٹنے لگی اسنے تو ایک ہی جملہ کہہ کر زوردار چمٹ کھائی تھی اب ہریم کو کیا بتاتی..

"بولو.." وہ اس کے تاثرات جانچتے ہوئے بولا..

"میں نے کہا کہ آپ نے منع کیا ہے جانے سے اسلیے میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی..."  
"اور تمہاری ممی مان گئی.."

"نہیں نا ہریم بھائی بیچاری کو تین کڑا کے دار تھپڑ پڑے لیکن ہماری منو تو واہ کیا ڈانٹاگ مارا تھا ... "زرشال نا جانے کہاں سے آدھمکی تھی.. منال نے تپ کر اسے دیکھا..

"جانتے ہیں اسنے کہا کہ میرے ہونے والے ہر بینڈ نہیں چاہتے کہ میں وہاں جاؤں اس لیے میں نہیں جاؤں گی تھپڑ ماریں یا گولی میں ہریم کی بات نہیں ٹال سکتی ... اور پتا ہے ہریم بھائی اس بیچاری کا کوئی افیئر نہیں تھا اس بد معاش کے ساتھ... وہ تو ہمارے ساتھ اکیڈمی میں پڑھتا تھا اور اس باؤلی کو تو اس کا نام تک نہیں پتا تھا دراصل بات یہ تھی کہ کسی پکنک پر سب ساتھ گئے تھے ہم اور وہاں اسکی کوئی تصویر لے کر اسنے ایڈٹس بنالی اور بلیک میل کرنے لگا... "زرشال کے دماغ میں جانے کیا چل رہا تھا... ہریم حیرت سے منہ کھولے کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا.. منال اپنی جگہ ہکا بکا کھڑی تھی..

"لیکن اس نے سب کے سامنے اس بات کا اعتراف کیا تھا.. ہریم نے ساکت لہجے میں کہا..

"پاگل تو نہیں ہوں و منال جھوٹ کیوں بولا..؟؟" "زرشال جو منال کے گھر والوں کے سامنے اعتراف والی بات سے لاعلم تھی اسے لگ رہا تھا یہ بات گھر والوں نے خود ہی اخذ کر لی تھی خونی نگاہوں

سے اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگی ... منال گڑبڑا گئی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اوہ ہاں اب سمجھی ہم بنا بتائے پکنک پر گئے تھے اکیڈمی والوں کے ساتھ.... اس بات کو چھپانے کے لیے اس نے وہ بات کردی... پگلی کہیں کی... اسنے فوراً ہی نئی کہانی گھڑ لی ... ہریم الجھا سا کھڑا تھا..

"زرشال ٹھیک کہہ رہی ہے؟؟" اسنے منال کی طرف دیکھ کر پوچھا..

زرشال نے منال کو آنکھوں ہی آنکھوں میں سنگین نتائج کی دھمکیاں دینا شروع کردی.

"ججی ہریم بھ.. "زرشال نے اسے پھر گھورا اسنے بھائی کا لفظ بولنے سے گریز کیا وہ جانتی تھی آج زرشال کے ہاتھوں اسکی خیر نہیں...

چلیں ہم منوماں جی نے بلایا تھا... "زرشال نے اسکا ہاتھ تھاما اور وہاں سے چل پڑی....

"تم نے سب کے سامنے کہہ دیا کہ تمہارا اس سمیر کے ساتھ افیر تھا ایڈیٹ... الو کی پھٹی!! زرا سا دماغ استعمال کر کے تم خود کو بچا سکتی تھی... "زرشال نے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس پر برس پڑی.. لیکن منال کچھ کہے بنا اس سے لپٹ گئی.. آنسو بہنے لگے...

"ہٹو اب زیادہ بولی وڈ کی دکھی آتمہ بن کر میرے ساتھ نہ چمٹو..." اس نے خفگی سے کہہ کر خود سے الگ کیا.. منال محبت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی..

"ان نگاہوں کا استعمال اگر تم ہریم بھائی کے سامنے کرتی تو آج یہ نوبت نہ آتی.. "زرشال نے منہ بنا کر کہا تو منال ہنس پڑی.

..... میں کبھی مبتلا نہیں ہوتا اداسی میں....

..... میں وہ ہوں... جس میں خود اداسی مبتلا ہے...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھا تھا... اللہ داد بھی قریب ہی بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا... اسے یوشع کے گھر شفٹ ہوں وئے ایک ہفتہ ہوں وچکا تھا...

"ناشتہ کس نے بنایا ہے.. "اچانک ہی یوشع نے سوال کیا.

"کیوں سر اچھا نہیں بنا؟؟؟" اللہ داد زرا گھبرایا ..

"نہیں بہت زبردست ہے تبھی پوچھ رہا ہوں.. "وہ ہلکا سا مسکرایا

"میں نے بنایا سر.. دراصل علی (باورچی) بیمار ہے.. اس لیے اسے میں نے دو دن کی چھٹی دے دی ہے... "اللہ داد بولا..

"تم تو مجھ سے بھی اچھی کلنگ کر لیتے ہوں..!"

"سر آپ بھی کلنگ کرتے ہیں؟؟؟" اللہ داد حیران ہوا..

یوشع ہنس پڑا..

"کڈ نیپر تم کلنگ خود کرتے ہوں؟؟؟ واؤ تم تو بہت اچھے کک ہوں!!!" آواز اس کے آس پاس گونجی..

یوشع سخت بدمزہ ہوا.. ناشتہ لی پلیٹ کھسکا دی.. اب اس کا موڈ نہیں تھا..

"کیا ہوں سر؟؟؟" اسے اٹھتا دیکھ اللہ داد بولا..

"کچھ نہیں بھوک اتنی ہی تھی.. "سپاٹ لہجے میں کہہ کر وہ ڈائنگ روم سے نکل گیا...

"نہیں کھانا مجھے یہ آلیٹ... پنیر والا آلیٹ کھانا ہے وہ ہی بنا کر دو..." آواز پھر کان سے ٹکرائی..

"بناتا ہوں ابھی پنیر والا آلیٹ..." یوشع نے بڑبڑاتے ہوئے کمرے کا دروازہ زوردار آواز سے بند

کیا...

اس کا موڈ بری طرح خراب ہوں رہا تھا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کڈنیپر میں بھی چلوں؟؟" آواز پھر گونجی ..

وائے زی! وائے زی!!.. کنٹرول پور سیلف ڈونٹ تھنک اباوٹ ہر... "اسنے سختی سے دانت بھینچ کر اپنا لیپ ٹاپ اٹھایا.. اور بے اختیاری میں ہی اس کی تصویروں کی فائل کھول بیٹھا.. یہ وہی تصویریں تھیں جو صنوبر کے جنگل میں اسنے بنائی تھیں...

"اف لعنت ہوں و مجھ پر!!!" خود پر گرجتے ہوئے اسنے لیپ ٹاپ ٹھک سے بند کیا اور پلنگ پر اوندھے منہ گر پڑا... اس کا دماغ الجھا ہوا تھا..

\*\*\*\*\*

زرشال نے کبھی اپنی ماں (ماثرہ علی مراد) سے سیدھے منہ بات نہیں کی تھی وہ بچپن سے ہی ان سے دور دور اور خفا سی رہتی تھی... زرشال جب تک میٹرک میں تھی وہ ہر چند ماہ بعد آتی تھیں لیکن زرشال کا ہتک آمیز رویہ دیکھتے ہوئے ان کی آمد کا سلسلہ کم ہوتے ہوتے بالکل ہی ختم ہو گیا تھا لیکن فون کالز کر کے اس کی خیریت وہ معلوم کر لیتی تھی... زرشال خود بہت کم بات کرتی تھی زیادہ تر اضلاع ہی اس کی خیریت سے انھیں آگاہ کر دیا کرتا تھا.. مائرہ اپنے شوہر علی مراد اور سوتیلے بیٹے میران کے ساتھ کراچی میں ہی رہتی تھیں.. زرشال نے اچانک ماں سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا تو سب ہی حیران رہ گئے...

"یہ اچانک ماں کی یاد کیسے آگئی؟؟" نگہت طنز سے مسکرا کر بولی تھی..

"بس آگئی.. وہ آہستگی سے بولی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں آئے ہاں وئے کہیں دن ہاں وچکے ہیں زری! اور ہم میں سے کوئی اب تک نہیں جانتا کہ تم کہاں تھیں.. ایک دنیا واقف ہے اس بات سے کہ تم دوماہ سے لاپتا تھی.. لوگوں کو کون جواب دے گا..؟؟" وہ ہریم تھا سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا..

"کہہ دیجیے..! بھاگ گئی تھی گھر سے اپنے شناسا کے ساتھ... بقول چھوٹی ممی کے.. "وہ سپاٹ لہجے میں بولی..

"اتنا آسان نہیں ہاں وتا یہ سب... تم تو گھر کے اندر بیٹھی ہاں و.. تمہیں کیا پتا کیسے کیسے سوالوں کا سامنا کرنا پڑھتا ہے،،،"

"تو کیا کروں میں؟؟ مر جاؤں؟؟ سکون آجانا ہے آپ سب کو بھی اور دنیا کو بھی.. جب ایک بار کہہ دیا نہیں پتا تو مطلب نہیں پتا ایک ہی بات کو گھما پھرا کر ہر دس گھنٹے بعد کیوں میرے سامنے لاتے ہیں آپ لوگ.. "وہ غصے سے چیخ پٹخ کر اپنی جگہ سے اٹھی..

"بیٹھو زرشال کھانا کھاؤ.. "شازیہ بیگم نے ناگواری سے ہریم کی طرف دیکھا اور پھر زرشال کو بولیں..

"کھائیں آپ لوگ ہی.. "کرسی ایک طرف کرتی وہ تیز قدموں سے چلتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی...

اضلان اس وقت وہاں موجود نہیں تھا.. اس کے ہاں وتے ہاں وئے کوئی زرشال سے کچھ نہیں پوچھتا تھا..

\*\*\*\*\*

اضلان منال اور زرشال کو آج ماڑہ علی سے ملانے لے جا رہا تھا.. زرشال لاؤنج میں تیار بیٹھی تھی.. نیلی جینز اور سرخ دھاریوں والی ڈھیلی شرٹ کی آستینیں چڑھا رکھی تھیں بھورے ریشمی لمبے بالوں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کو اونچی پونی میں ڈھال رکھا تھا چہرہ کسی بھی میک اپ سے مبرا تھا.. منال کا حلیہ اس سے یکسر مختلف تھا زرد جارجٹ کا سوٹ پہنے ڈوپٹہ سر پر تھا.. شال کندھوں پر ڈال رکھی تھی..

زرشال جھک کر اپنے جوگرز کے تسمے باندھ رہی تھی جب اضلان چائے کا کپ لیے وہاں چلا آیا..

"زری؟؟ ایسے جاؤ گی کوئی جیکٹ لو ٹھنڈ ہے چلو شاباش..." اسنے نرمی سے کہا اور قریب صوفے پر آبیٹھا..

"ٹھیک ہے یوں ہی اتنی ٹھنڈ نہیں ہے..." زرشال لاپرواہی سے بولی.. اور منال سے کچھ کہنے لگی اسی دوران فجر بھی آکر لاونج میں بیٹھ چکی تھی اس کی نگاہیں ان دونوں پر ہی تھیں..

"کہیں جارہے ہو؟؟"

"جی فجر آپ ہی ہم چھوٹی چچی سے ملنے جارہے ہیں.. منال مسکرائی

ہریم ان سب میں سب سے بڑا تھا.. فجر اور اضلان ہم عمر تھے جبکہ منال اور زرشال کی عمر میں بھی صرف چند مہینوں کا فرق تھا زرشال منال سے چھ ماہ چھوٹی تھی.. ہریم منال سے دس برس بڑا تھا

بچپن میں ماں جی نے ہریم کا رشتہ فجر سے کرنا چاہا تھا لیکن اس وقت زہرہ نے صاف جواب دے دیا تھا اور اب وہ یہی چاہتی تھیں کہ فجر کا رشتہ اضلان یا ہریم کسی سے بھی طے پا جائے کیوں کہ اب ان کے تعلقات اپنے سسرالیوں کے ساتھ پہلے جیسے نہیں رہے تھے..

"چلو نا اضی جلدی کرو..!!" زرشال نے اضلان کا کندھا جھنجھوڑا..

"اسے سکون سے چائے تو پی لینے دو.." فجر نے سنجیدگی سے کہا اور ٹی وی ریموٹ اٹھا لیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں اس دن بھی کہا تھا نا فجر۔ کہ جب ایک کپل بات کر رہا ہوں تو بیچ میں نہیں بولتے ڈیر" زرشال نے منہ بنا کر کہا... لاؤنج سے گزرتے زبیر صاحب نے اس بات پر سنجیدگی سے زرشال کو دیکھا تھا.. وہ گڑبڑا کر رہ گئی.. وہ چاروں ہی اپنی جگہ شرمندہ ہوئے..

"انسان کم از کم اپنی بولڈینس کا مظاہرہ آگے پیچھے دیکھ کر کرتا ہے.. "فجر نے تیکھی نگاہ اس پر ڈالی اضلان نے اس بات پر فجر کو ایک سخت نگاہ سے نوازا اور کپ ٹیبل پر رکھ کر اٹھ گیا..

"چلو آجاؤ تم دونوں.. "وہ کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا.. منال زرشال کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی جانب بڑھی زرشال کا دھیان زبیر صاحب کی اس ایک سنجیدہ کچھ کہتی نگاہوں میں اٹک سا گیا تھا..

\*\*\*\*\*

مارہ کی نگاہیں زرشال کو دیکھ کر حیرت سے کھلی رہ گئی وہ منہ پہ ہاتھ رکھے اسے دیکھی جارہی تھیں.. زرشال مسکراتے ہوئے ان کے سینے سے لگی تو ان دونوں ساتھ ہی رو پڑیں.. منال کی آنکھیں بھی نم ہوئی زرشال الگ ہوئی تو ماہرہ خاتون نے منال کو بھی گلے لگایا اور دونوں کو ساتھ لگائے لاؤنج میں آئیں...

"یقین نہیں آرہا... "وہ نم لہجے میں بولیں اور آنکھیں صاف کرتے ہوئے پھر زرشال کو اپنے ساتھ لگا کر اس کا ماتھا چوما..

"اضلان نے فون کر کے مجھے بتایا تمہارے واپس آنے کا.. یقین کرو سکون سا آگیا دو ماہ کس ازیت میں کٹے ہیں میں بتا نہیں سکتی.. "وہ پھر رو پڑی..

"ارے پلیز.. روئیں مت.. "زرshal زرا سی نروس تھی..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں آنے والی تھی تم سے ملنے.. لیکن میرا ان کے بابا کافی دنوں سے ہسپتال میں داخل ہیں ان کا بائی پاس ہوا ہے.. اب سارا وقت ہی اسی چکر میں گزر جاتا ہے.. لیکن میرا دھیان سارا تمہاری طرف لگا رہتا ہے.."

"جی اضلان نے بتایا تھا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں... میرا ان بھائی کیسے ہیں؟؟"

"وہ بھی ٹھیک ہے اچانک ساری زمرہ داری اس کے کندھوں پر آپڑی ہے سارا دن اس کا بھاگ ڈور میں نکل جاتا ہے... اب بھی.. "اففف اللہ میں تو بھول ہی گئی مجھے علی صاحب کا پرہیزی کھانا تیار کرنا ہے میرا دھیان بھی پتا نہیں کہاں رہتا ہے.."

وہ اچانک ہی پریشان ہوئی زرشال کو وہ از حد پریشان اور تھکی تھکی سی لگی..  
"منال چلو ہم ہیلپ کر دیتے کھانا بنانے میں..." زرشال بولی تو منال فوراً سر ہلا کر اٹھنے لگی...  
"نہیں.. نہیں بیٹا بیٹھو تم دونوں پہلی دفعہ آئے..."

"اُس اوکے پلیز کوئی بات نہیں ہم کرتے ہیں نا..." زرشال اور منال ان کے روکنے کے باوجود ان کے ساتھ کچن میں گھس پڑیں.. مائے شرمندی سی ہو رہی تھیں وہ دونوں زبان کے ساتھ ساتھ تیزی سے ہاتھ بھی چلا رہی تھیں.. زرشال سارے شکوے شکایتیں بھلائے دودھ ابال رہی تھی...  
"میں یہ دودھ کہاں... "اچانک ہی وہ کہتے کہتے جھجک کر رکی اس نے پہلی دفعہ اس نے انہیں مٹی کہہ کر پکارا تھا مائے علی کھل اٹھیں.."

"ہاں میرا بچہ.. رک کیوں گئی بولو؟؟"

"وہ دراصل پوچھنا تھا کہ دودھ کہاں رکھنا ہے.. "وہ کھسیا کر دوبارہ بولی اس کی حالت دیکھ کر منال کو ہنسی آرہی تھی.. لیکن وہ منہ پہ ہاتھ رکھے دوسری جانب دیکھنے لگی.."

یوشع اپنے دفتر کے کانفرنس روم میں بیٹھا تھا اس کے سامنے ہی میران بیٹھا تھا یوشع اپنے لیپ ٹاپ سے اسے کچھ سمجھا رہا تھا میران کی نگاہیں پروجیکٹر اسکرین پر کھلی ایک فائل پر تھی.. یوشع کی انگلیاں تیزی سے لیپ ٹاپ کے ماؤس پر حرکت کر رہی تھی... اچانک ہی سامنے پروجیکٹر اسکرین پر زرشال کی تصویر ظاہر ہوئی یوشع نے فوراً سے اسے ہٹانے کی کوشش کی تھی لیکن جلدی اور ہڑبڑاہٹ میں لیپ ٹاپ بند ہوا.. میران نے صورتحال سمجھتے ہوئے نگاہیں اسکرین سے اسی وقت ہٹالی تھیں اسنے ایک جھلک ہی دیکھی تھی اور پہچان نہیں پایا تھا.. یوشع کی طرف دیکھ رہا تھا یوشع نے پھرتی سے اٹھ کر پروجیکٹر اسکرین گرا دی میران ہڑبڑا کر سیدھا ہوا..

"سوری رینی سوری... دراصل فیملی پکچرز.."

"میں سمجھ گیا اٹس اوکے.. میران خود بھی شرمندہ سا ہوا گیا.."

"فیملی پکچرز؟؟؟.. استغفر اللہ... یوشع نے بڑبڑا کر خود پر لعنت بھیجی.. اور اپنا ماتھا مسلنے لگا.. وہ الجھا سا لگ رہا تھا...

"تھوڑی دیر کا بریک لے لیں.. پھر ڈسکشن یہی سے کنٹینیو کرتے ہیں.. یوشع نے کہتے ہوئے انٹرکام پر کافی آرڈر کی...

"دراصل میرے فادر ہاسپٹلائزڈ ہیں ان کا لچ گھر سے لے جاتا ہوں میں.. کیا ہم یہ میٹنگ کل کنٹینیو کر سکتے ہیں؟؟؟" میران جھجھکتا ہوا بولا...

"شیور... ہیو اے نائس ڈے... سی یو.. خلاف توقع وہ فوراً مان گیا میران ہاتھ ملا کر باہر نکلا تو یہ بھی اپنا کوٹ اٹھا کر باہر کی جانب بڑھ گیا اسنے باہر جا کر ہی کافی پینے کا پلان بنا لیا تھا....

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع اپنی گاڑی پارکنگ لاٹ سے نکال رہا تھا جب اس کی نگاہ اپنی گاڑی کے بونٹ پر جھکے میران پر پڑی کچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی اس کے پاس لا کر روکی..

"مسٹر مراد؟؟ نیڈ سم ہیلپ؟؟" اس نے نرمی سے سوال کیا تھا.

"نو تھینکس آئی ول مینیج... "میران شائستگی سے بولا وہ یوشع کی شخصیت سے بے حد متاثر تھا..

"ڈونٹ بی سو فارمل... آئی ول ڈراپ یو... "

"اوکے... تھینکس سر... "وہ عاجزی سے کہتا اس کی گاڑی میں آ بیٹھا..

"پو کین کال می وائے زی... "یوشع مسکراتے ہوئے بولا

"تھینکس... دس از آنز ایل فار می "میران خوش دلی سے بولا..

یو آر ناٹ دیٹ ٹائپ آف پرسن ڈیٹ آئی واز ہئیرڈ... "میران مسکرایا..

"وہاٹ یو ہیو ہئیرڈ اباؤٹ مائی پرسنیلٹی..؟؟" یوشع نے ہنس کر سوال کیا..

"Psychiatric Patient،mysterious،weird"؟؟؟ اس نے خود ہی وہ لقب دہرائے جو اسے

لوگوں نے دیے تھے.. اور ہنس پڑا

میران شرمندہ ہو گیا...

"میرا یہ مطلب نہیں تھا.. "

"مجھے فرق نہیں پڑھتا دنیا مجھے کیا کہتی ہے.. دنیا کے لوگوں کی میری نظر میں کوئی اہمیت نہیں یہ دنیا

صرف باتیں ہی کر سکتی ہے آپ کے پیچھے... تم ابھی نئے ہو میران چار سال پہلے میں بھی تمہاری

عمر کا نیا نیا آیا تھا کاروبار کی دنیا میں کچھ نہیں تھا میرے پاس اور جو تھا اسے بھی چھیننے کی کوشش کر

تے تھے یہ بھیڑیے.. اور اب یہ چاہتے ہیں کہ میں ان سے تعلقات بناؤں دوست بناؤں تاکہ وقت

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

پڑھنے پر میرا استعمال کیا جاسکے.. یہاں کوئی کسی کا دوست نہیں ہے ضرورتوں نے مطلبوں نے ان سب کو ایک دوسرے سے باندھ رکھا ہے... میں ان سے دور رہتا ہوں اس لیے مجھے ان لوگوں نے ایلین قرار دے دیا ہے.. "وہ کہہ کر ہنس پڑا.. میرا ان اس کو حیرت سے دیکھ رہا تھا..

"اتنا سب صرف چار سال میں؟؟" وہ درحقیقت حیرت زدہ تھا...

\*\*\*\*\*

وہ تینوں کھانا تیار کر چکی تھیں اور اب لاونج میں بیٹھی تھیں باتوں میں مصروف نظر آرہی تھیں.. تب ہی مائرہ خاتون کا فون بجنے لگا.

"میرو آگیا لگتا ہے... تم دونوں بیٹھو میں یہ لنچ بکس دے آتی ہوں،"

"رہنے دیں... میں دے آتی ہوں.. "زرشال ان سے پہلے ہی اٹھ کر باورچی خانے کی جانب بڑھی

...

..

یوشع گاڑی کی ڈرہنگ سیٹ پر تھا میراں گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا.. زرشال کو آتا دیکھ حیراں رہ گیا...

"ہیلو بھائی!!" زرشال خوشدلی سے کہتی گاڑی کے قریب آئی تھی.. یوشع بری طرح چونکا اور فوراً چہرہ دوسری طرف کر لیا..

"ارے تم کب آئی ہو؟؟ کیسی ہو؟؟؟"

"ٹھیک ہو یہ لیں انکل کا لنچ بکس مئی کہہ رہی تھی دوبارہ آفس جانے سے پہلے گھر چکر لگا لیجئے گا.. "اسنے ساتھ ہی مائرہ کا پیغام بھی دے ڈالا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع ساکت رہ گیا.. بھائی ممی.. اسنے تو کہا تھا ماں مر چکی ہے.. جھوٹی عورت.. "وہ بڑبڑایا  
میران مسکراتے ہاں وئے گاڑی میں بیٹھا..

"بہن ہے میری.. ممی کے فرسٹ ہر بینڈ کی بیٹی ہے... کافی ٹائم بعد آئی ہے نا اس لیے.. بس معاف  
کیجیے گا آپ کو اتنی زحمت.."

"نو نو.. اس اوکے پلینز... "یوشع نے جلدی سے کہا اور گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا...

\*\*\*\*\*

شام چھ بجے کے قریب اضلان ان دونوں کو لینے آیا تھا... مائرہ خاتون سے بے تکلفی سے ملا.. یوں لگتا  
تھا جیسے وہ اکثر ملتے رہے ہوں....

"اضلان بیٹا اب لاتے رہنا ان کو... آج تو میرے گھر کی رونق ہی بڑھادی ان دونوں نے... "منال اور  
زرشال کو ساتھ لگا کر وہ محبت سے بولیں...

"جی اب تو آتے رہیں گے.. "زرشال مسکرائی..

اضلان کو زرشال کا رویہ دیکھ کر خوشگوار حیرت ہاں ہوئی...

"بڑی دوستی ہاں وگئی؟؟"

"ہاں بھی نظر آرہا ہے لیکن یہ کیا ہم سے دوستی کیے بغیر ہی بھاگنے کی تیاری؟؟ انصاف تو نہیں ہے

یہ.. "میران اسی وقت آیا تھا..

"ہم تو کب کے یہی ہیں آپ سے کہا بھی تھا چکر لگانے کا.. "زرشال مسکرا کر بولی..

"کیا کرتا گاڑی ہی اچانک دھوکا دے گئی.. میں لُچ لینے بھی وائے زی کے ساتھ ہی آیا تھا.. پھر گاڑی

بنوانے لے گیا اب فارغ ہاں واہاں تو خیال آیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال وائے زی کے نام پر چونکی ..

"خیر نیکسٹ ٹائم پھر ملتے ہیں .." اضلان نے میران سے ہاتھ ملایا .. وہ سب ساتھ چلتے ۛں وائے پورچ تک آئے تھے .. ماڑہ اور میران نے مسکراتے ۛں وائے ان کو رخصت کیا تھا ...

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے کمرے میں بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم دکھائی دے رہا تھا ... لا علمی میں وہ دوبارہ اسی خاندان سے جا ٹکرایا تھا جس کے سایے سے بھی اسے نفرت تھی .. اور وہ زرشال جسکی شکل دوبارہ نہ دیکھنے کا تہیہ کیے بیٹھا تھا وہ بھی ہر وقت اس کے حواسوں پر سوار رہتی تھی اور آج اسے دوبارہ دیکھنے کے بعد وہ اور بھی عجیب انجانے احساس کا شکار ۛں اور ہا تھا الجھن زدہ سا بار بار سر جھٹک کر اسے اپنے ذہن سے نکالنے کی لاشعوری کوشش کرتا لیکن ہر بار ناکام ۛں وجاتا ... وہ اسے دیکھ نہیں پائی تھی .. اگر دیکھ لیتی تو اس کا کیا رد عمل ۛں ووتا؟؟؟ یہ سوال بار بار یوشع کے ذہن میں آکر اسے بے چین کر رہا تھا ....

"سر؟؟؟" اللہ داد نے کمرے میں جھانک کر اسے پکارا ..

"ہہ ہاں؟؟؟" وہ چونک کر سیدھا ۛں وا ..

اللہ داد نے عجیب نگاہوں سے اسے دیکھا ..

"سر آپ کا فون بج رہا ہے کافی دیر سے .." اسنے دل ہی دل میں حیران ۛں ووتے ۛں وائے کہا .. اور باہر نکل گیا .. اسے کافی دیر سے یوشع کے بجتے فون کی آواز آرہی تھی اس کا خیال تھا کہ یوشع نیند میں ۛں وگا لیکن وہ اس تیز چنگھاڑتی آواز کے قریب سن بیٹھا تھا ... یوشع نے بیزار نگاہ بجتے فون پر ڈالی مایا کالنگ کے الفاظ اسکرین پر جگمگا رہے تھے .. اسنے فون کاٹ کر دوبارہ بیڈ پر رکھ دیا چند لمحے ہی گزرے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تھے فون دوبارہ بجنے لگا پوشع نے دانت پیس کر بجتے فون پر ایک سرد نگاہ ڈالی فون کو ہاتھ میں لیا اور پوری قوت سے زمین پر دے مارا... وہ اس وقت صرف اپنے ساتھ رہنا چاہتا تھا...

\*\*\*\*\*

اضلان بیٹھا ان کی ٹانگیں دبا رہا تھا تھا... ماں جی نے بطور خاص اسے پیغام بھجوا کر اپنے پاس بلوایا تھا.. انکو اس سے ضروری بات کرنی تھی...

"دیکھو اعلان! اصولاً تو مجھے یہ بات تمہارے ماں باپ سے کرنی چاہیے لیکن حالات کا تقاضہ ہے.. مجھے تم سے یہ کہنا پڑ رہا ہے.. زری میری ذمہ داری ہے اور میں اپنی زندگی میں ہی اسے اس کے گھر کا کرنا چاہتی ہوں خدا جانے کب میری زندگی کی ڈور چھوٹ جائے.. جتنا جلدی ممکن ہوں اس معاملے کو پار لگا دو..."

"جی میں سمجھ رہا ہوں لیکن اس کی تعلیم؟"

"تعلیم کو ابھی ایک طرف کرو.. مجھے تو اس گھر میں اس کا سانس لینا محال نظر آرہا ہے.."

"ماں جی زری میری بھی ذمہ داری ہے میرے ہوتے ہوتے اس کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتا.. اعلان ان کو تسلی دے رہا تھا.."

"میں جانتی ہوں.. اس لیے اسے تمہارے حوالے کر رہی ہوں.."

"ماں جی ہزیم بھائی بڑے ہیں ان سے پہلے..؟" وہ زرا ہچکچایا..

"اس کی فکر مت کرو اسے بھی بلوایا ہے تم دونوں کا نکاح ساتھ ہی کر دیا جائے گا..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"واؤ؟؟ سہی جارہی ہیں مُمی آپ... ساری زندگی میرے ساتھ نا انصافی کرتی رہی اب بھی سوچا تو منال اور زرشال کا؟ میری بیٹی گری پڑی تھی جو دوماہ اس کو آپ لوگوں نے جھوٹی تسلیوں سے بہلائے رکھا؟؟" زہرہ سنجیدگی سے کہتی ہوں اندر داخل ہوں وئیں..

ماں جی نے اضلان کو جانے کا اشارہ کیا وہ فوراً اٹھ گیا...

"دیکھو زہرہ تم اچھی طرح جانتی ہوں کہ یہ اب ممکن نہیں اس وقت تم نے خود ہی منع کیا تھا ہزیم کے رشتے سے .."

"اس بات کو کہیں سال گزر چکے ہیں!!! "زہرہ تمللا کر بولی وہ آج تک اپنی اس نادانی پر پچتا رہی تھیں..

"لیکن اب کچھ نہیں ہوں وسکتا زہرہ ... "ماں جی قطعیت سے بولیں ان دونوں میں بحث چھڑ چکی تھی..

ہزیم خاندان کا پہلا بچہ تھا اضلان اور فجر ہم عمر تھے ہزیم کی پیدائش کے دو سال بعد ایک ایک ماہ کے فرق سے فجر اور اضلان کی پیدائش ہوں تب زہرہ پاکستان ہی میں مقیم تھی ان کے تعلقات بھی اپنے سسرالیوں سے مثالی تھے اسی دوران ایک دن ماں جی نے ہزیم اور فجر کے رشتے کی بات کی تھی اس وقت زہرہ نے فوراً ہی صاف انکار کر دیا تھا کہ وہ فجر کا رشتہ اپنی نند کے بیٹے سے ہی کریں گی.. ماں جی کو سبکی کا سامنا کرنا پڑا تھا.. اضلان اور فجر کی پیدائش کے آٹھ سال بعد منال اور زرشال کی پیدائش ہوں تھی منال چھ دن کی تھی جب اس کے ہاتھ میں دس سالہ ہزیم کے نام کی انگوٹھی ڈال دی گئی تھی.. زرشال منال سے چھ ماہ چھوٹی تھی زرشال بھی محض ایک ماہ کی ہی تھی جب اسے اضلان کی امانت قرار دیا گیا.. چند سال بعد ہی زہرہ کے تعلقات اپنے سسرالیوں سے بگڑنے لگے پھر وہ امریکہ جابسیں.. ان کے جانے پر اضلان خوب رویا تھا کیوں کہ فجر اس کی ہم عمر اور بہت ہی اچھی



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

دوست تھی وہ دونوں مل کر چار سالہ منال اور زرشال کی خوب درگت بنایا کرتے تھے... فجر کے جانے کے بعد ان تینوں کی دوستی ہل گئی جواب تک مثالی تھی....

\*---\*---\*---\*

.... میں غلط نہیں تھی...

..... مجھے سمجھا گیا غلط....

..... مجھے سنا گیا غلط....

..... مجھے بولا گیا غلط....

..... مجھے لکھا گیا غلط....

..... مجھے دیکھا گیا غلط....

.... اور یوں ٹھہری میں غلط...

..... اب ہوں میں غلط...

..... سچ ہوں پر غلط....

(فاطمہ نیازی)

زرشال لان میں خاموشی بیٹھی تھی... لان کی طرف لاونج کی کھلنے والی کھڑکی سے نگہت کی تیز آواز باہر آرہی تھی...

"اس حرافہ سے ہر گز میں اپنے بیٹے کی شادی نہیں کروں گی.. مجھے اپنے گھر کا سکون برباد تھوڑی کرنا ہے جانے کہاں منہ کالا کر آئی ہے اب پھر میرے معصوم بیٹے کے سر چڑھنا چاہ رہی ہے.. کالک چھپانے کو...."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

قریب کھڑا مالی شرمندہ سا ہاں و کر فوراً وہاں سے ہٹ گیا... زرشال نے گہری سانس لے کر کھلی کھڑکی کو دیکھا اور آہستگی سے اٹھ کر اس جانب قدم بڑھائے کھڑکی کے قریب پہنچ کر ہاتھ اندر کر کے کھڑکی کو باہر کی طرف کھینچ کر بند کر دیا... اب آواز نہیں آرہی تھی وہ دوبارہ آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اور سر گھٹنوں پر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں...

"ہاں یار سب ٹھیک چل رہا تھا چند دن مزید لگتے اضلان میرے بس میں ہوتا لیکن وہ بھگوڑی واپس آگئی اور اضلان تو عقل کا اندھا اس چال باز لڑکی کے عشق میں اتنا اندھا ہے کہ اسے اس بات سے کوئی پرواہ ہی نہیں وہ خوشی خوشی دوبارہ اس کو اپنے گلے کا ڈھول بنانے پر راضی ہے اور اتنا خوش ہے جیسے وہ زرچال نہیں بلکہ پوری دنیا اسے مل رہی ہوں... دل تو چاہتا ہے اس چڑیل کو قتل کر کے کسی اندھے کنویں میں پھینک آؤں.. "فجر کسی سے فون پر بات کرتی ہوں اسی طرف آرہی تھی اس کو دیکھ کر اسکی زبان کو بریک لگا... زرشال نے سر اٹھا کر سپاٹ نگاہوں سے اسے دیکھا اور اٹھ کر قدم قدم چلتی اس کے سامنے آکھڑی ہوں..."

"سن کر اچھا لگا... سکون مل رہا ہے.. اففف کیسی آگ لگی ہوں تھی اندر... تم نے مجھے میرے اضلان کی محبت یاد دلا کر کتنا سکون پہنچایا ہے میں بیان نہیں کر سکتی... واقعی وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے اتنی کے میں بیان ہی نہیں کر سکتی.. عمر میں تم سے بھلے ہی چھوٹی ہوں ڈیر بیچاری کزن..! لیکن ہمت اور حوصلہ تم سے زیادہ ہی ہے.. ویسے خوش فہمی تو بڑی پیاری پال رکھی تھی کہ اضلان کو اپنا بنالیتی اگر میں واپس نہ آتی.. ہا ہا ہا... "وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"فجر ڈیر.. میں ساری زندگی بھی واپس نہ لوٹی تو وہ ایسا ہی رہتا کسی دوسری کی شکل تک نہ دیکھتا... اتنی محبت کرتا ہے مجھ سے... کتنی لکی ہوں نا میں... چلو شاباش اچھے بچوں کی طرح ماشاء اللہ بولو... نظر بد کا بھروسہ تھوڑی ہے... "وہ طنز سے کہہ ہی تھی..

"شٹ اپ یو ب..", وہ گالی دینے لگی تھی.. زرشال نے اس کے لبوں پر فوراً انگلی رکھی..

"آہاں فجر ڈیر... یہ غلطی نہ کرنا میری جان.. مجھے تو جانتی ہی ہوں نا؟؟؟ یہ بھول گئی ہوں بچپن کی مار.. اب بھی میں وہی زرشال ہوں... بد لحاظ بد تمیز شاطر لڑکی... "اسنے مسکراتے ہوئے کہا..

"تم ایک جنگلی اور غلیظ قسم کی گھٹیا لڑکی ہوں.... "فجر دانت پیس کر بولی..

"ہاں ہاں تھینک یو.. اسی جنگلی غلیظ قسم کی لڑکی سے اضلان عشق کرتا ہے.. "اسنے سکون سے کہتے ہوئے اضلان کے نام کو کھینچا....

"اتنا گھمنڈ مت کرو.. ایک لمحہ لگتا ہے مرد کو بدلنے میں.. صرف ایک لمحہ... "

"بھول ہے تمہاری وہ مر جائے گا کسی اور سے شادی نہیں کرے گا اور اگر ایسا کرے گا بھی تو تمہیں کیا لگتا ہے مجھ سے بچ جائے گا؟؟؟"

"تو کیا کرو گی جان لو گی اس کی؟؟؟"

"لے بھی لوں گی مجھ سے ہر چیز کی توقع کی جاسکتی ہے... کوئی روئے.. ہنسے... یا مرے.. زرشال اپنی چیزیں کسی حال میں کسی کو نہیں دیتی.. پسند آجائے تو دوسروں کی بھی چھین لیتی ہے... بالکل ویسے جیسے اس کی اپنی ہوں... مجھے معلوم ہے تم اسے مجھ سے زیادہ چاہتی ہوں.. لیکن کیا ہے ناکہ وہ میرا ہے.... سو بھول جاؤ اسے... "اسکی آنکھوں میں دیکھتی چبا چبا کر کہتی وہ اس کے قریب سے نکلتی اندر کی جانب بڑھ گئی فجر ساکت کھڑی تھی..

وہ سفید برف سے ڈھکی وادی تھی وہ اتنی اونچائی پر کھڑا تھا کہ سانس لینے میں بھی دشواری ہوں اور ہی تھی آس پاس اونچے اونچے درخت تھے جن پر سفیدی کے چھوٹے بڑے دھبے جگہ جگہ نظر آرہے تھے... قریب ہی وہ لبوں پر گہری مسکان سجائے اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی.. وہ بھی اسی کو دیکھے جارہا تھا دفعتاً اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے پاس بلایا وہ مسکرا دیا اور اسکی طرف بڑھا وہ سفید اوننی ٹوپی سر پر پہنے ہوں تھی سنہرے بال چہرے کے ارد گرد بکھرے تھے وہ قدم قدم چلتا اس کے قریب آ پہنچا اسکی مسکان اور زیادہ گہری ہوں یہاں تک کہ اس کا دائیں جانب کا زرا ترچھا دانت اس کے لبوں کو چھو گیا... وہ ہنس پڑا..

"کیوں ہنستے ہوں؟" دھیمی آواز میں وہ دریافت کر رہی تھی...

وہ اور ہنسنے لگا اب کہ وہ بھی ساتھ ہنس پڑی اور اسکا ہاتھ تھام لیا... اسکی ہنسی تھی اور نگاہیں اپنے ہاتھ پر جارکیں جو اس کی نرم و ملائم ہتھیلی پر دھرا تھا...  
"کون ہوں تم...؟؟" وہ اس سے پوچھ رہا تھا...

"محبت.. وہ ہلکا سا گنگنائی اور اسکا ہاتھ چھوڑ دیا اگلے لمحے ہی وہ اچانک منظر سے غائب تھی...

"محبت؟؟" اسنے بڑبڑاتے ہوں ارد گرد متلاشی نگاہوں سے دیکھا وہ جاچکی تھی... تب ہی وہ نیند سے جاگا اذان کی آواز روح میں اترتی محسوس ہوں اور ہی تھی وہ کچھ لمحے پہلے کے مناظر میں گم پلنگ سے اتر ا اور غسل خانے کی جانب بڑھا..

"مجھے یاد مت کرنا..." ایک آواز قریب ہی گونجی...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاں میرے بس میں ہوں تب نا..." وہ چڑچڑا سا بڑبڑایا اور زوردار آواز سے ہاتھ روم کا دروازہ بند کیا..

\*\*\*\*\*

اضلان لاونج میں بیٹھا کوئی ٹی وی شو دیکھ رہا تھا زرشال بھی قریب بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی.. زری کیا کر رہی ہوں؟ ایک کپ چائے بنا دو..." اعلان نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا تھا.. "میں مصروف ہوں نا کتنی چائے پیتے ہوں..." اسکا موڈ ہر گز نا تھا.. "میں بنا دیتی ہوں.." فجر وہاں سے گزرتے ہوئے بولی اسنے زرشال کی بات سن لی تھی... "ایکسیکوز می؟؟ تمہارا نام زری ہے؟؟" زرشال نے فوراً کتاب ایک طرف رکھی اور تیز لہجے میں بولی.. "لیکن تم نے ہی ابھی منع کیا ہے..

"شٹ اپ... کتنی دفعہ کہا ہے جب ایک کپل بات کر رہا ہوں تو پیچ میں دخل اندازی نہیں کرتے..." وہ غصے سے بھری کہہ رہی تھی..

"کام ڈاؤن زری اس اوکے..." اعلان نے نرمی سے اسکی طرف دیکھا..

"کیا اس اوکے دکھ نہیں رہا یہ کتنی اوور ہوتی جارہی ہے دن بہ دن..." وہ بھری ہوئی تھی... اسکی آواز سن کر سب کمروں سے نکل آئے...

"کیا ہوں رہا ہے؟؟" وہ نگہت تھیں سوالیہ نگاہوں سے فجر کو دیکھا.

"ممائی میں اعلان کے لیے چائے بنانے..."

"شٹ اپ پلیز اعلان کے لیے چائے بنانا بڑی بات نہیں ہے.. جو پیچھے تم سوچ لے کر یہ کر رہی..

"او لڑکی... میری بیٹی کا نام یوں نا لینا سب نہیں ہوتی تم جیسی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پھپھو پلیز.. آپ اس طرح زری کو نہیں کہہ سکتی.. "اضلان فوراً بولا..

"چپ کرو تم اضلان بڑوں کی بات نہیں کاٹتے... "نگہت نے دانت پیسے..

"تو بڑوں کو خود بھی احساس ہونا چاہیے آپ لوگوں نے تو حد ہی کر دی ہے ہر وقت زری کے خلاف ایک محاذ کھول کر بیٹھ جاتے ہیں اب مزید برداشت نہیں کروں گا میں... یہ میری ہونے والی بیوی ہے اسکی بے عزتی میں کسی قیمت پر برداشت نہیں کروں گا... اور رہی اسکی بدتمیزی کی بات تو یہ تب تک کسی کے آگے نہیں آتی جب تک اسے چھیڑا نہ جائے... امید ہے آئندہ اسے اس صورتحال کا سامنا نہیں ہوگا ورنہ میں برے طریقے سے پیش آؤں گا... سن لیں سب.. "سنجیدگی اور قطیعت سے کہتا وہ ایک جانب بڑھ گیا سب اپنی اپنی جگہ بت بنے کھڑے تھے.....

"یہ حال ہے یہاں.. مجھے تو رکنا ہی نہیں ہے نا تمیز نہ تہذیب جانے کیا سکھایا ہے ماؤوں نے ان کو توبہ توبہ... "زہرہ کانوں کو ہاتھ لگاتیں وہاں سے چل پڑی ان کے کچھے ہی فجر وہاں سے گئی..

"فساد ہے پوری فسادن... میرا تو ابھی سے سوچ کے برا حال ہے یہ لڑکی کیا حال کرے گی ہمارا... "نگہت تشویش سے بولی..

"نگہت کیا مطلب ہے اس بات سے تمہارا وہ اس گھر کی بچی ہے میرے ہاتھوں میں پللی باکردار اور سچی.. اس کے مزاج میں تیزی ہے وہ بری نہیں ہے عمر کے ساتھ ساتھ میچور ہو جائے گی مہربانی ہوگی اس کے لیے آئندہ اس قسم کے الفاظ استعمال نہ کرنا... شازیہ بیگم سنجیدگی سے بولیں..

"اتنی ہی اچھی تھی تو بنا لیتی آپ بہو اپنی میرے سر کیوں تھوپ رہے ہیں اسے... "وہ بڑبڑاتی ہوئیں وہاں سے چلی گئیں..

"پھر منال کا کیا کرتی تم... غیر سنجیدہ عورت.... "زبیر صاحب پیچھے کھڑے بڑبڑا رہے تھے...

شام کا پہر تھا یوشع اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑا تھا سیاہ ٹی شرٹ اور نیلی جینز پہنے بال بکھرے  
ہوئے تھے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا نگاہیں خلا میں گاڑھے وہ کسی گہری سوچ میں گم نظر آتا تھا...  
کیوں اتنی بے چینی سی بھری ہے مجھ میں.. آخر مجھے کیا ہوا گیا ہے کیوں وہ لڑکی ناچاہتے ہوئے بھی  
ہر لمحے میرے حواسوں پر سوار رہتی ہے کیوں میں اس کو سوچتا ہوں؟؟ آخر میرے اس بچکانہ رویہ  
کی وجہ کیا ہے.. کس سے کہوں اپنی حالت جبکہ میں خود بھی نہیں جانتا کہ آخر میں کس مرض میں  
متلا ہوں؟؟...

"سر؟؟" اللہ داد پیچھے کھڑا تھا..

"ہممم... " گہری سانس لے وہ پلٹا اور سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا...

"سر میٹنگ کا ٹائم ہو گیا ہے آپ نے کل شیرازی صاحب کو آج چھ بجے دی وائے زی میں بلوایا  
تھا..." اللہ داد نے اسے یاد دلایا چھ بجنے میں بیس منٹ باقی تھے اور اب تک یوشع تیار نہیں ہووا تھا  
عموما وہ وقت سے پہلے ہی تیار ہو جاتا تھا..

"کینسل کر دو..."! "سنجیدگی سے بولا... اللہ داد حیران ہووا ایسا پہلی دفعہ ہو رہا تھا کہ وہ ایک ہی میٹنگ  
کو تیسری دفعہ ٹال رہا تھا وہ بھی ایسے شخص کے ساتھ جو خود کاروباری دنیا کا ایک اہم آدمی تھا...  
"بٹ سر..."

"کیا تم نے سنا اللہ داد میٹنگ کینسل کر دو... زیادہ چک چک کرے تو فائل پھاڑ کر اس کے منہ پر  
دے مارو اور واپس آکر مجھے اپنی بہادری کا ثبوت دو... لوگوں کو معلوم ہوونا چاہیے کہ وائے زی  
کیا بلا ہے.. "بیزاری سے کہہ کر اسے جانے کا اشارہ کیا..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اللہ داد اس عجیب شخص کی ابھی شخصیت کا نمائندہ تھا... اسے یوشع کی وجہ سے ہمیشہ خود پر ناز ہی رہا تھا لیکن پچھلے کچھ دنوں سے یوشع کی بدولت کہیں دفعہ سبکی کا سامنا کرنا پڑا تھا... اب بھی وہ حیران پریشان سا یہی سوچتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ رہا تھا کہ آخر اس کو کیا جواب دے گا....

\*\*\*\*\*

مایا کے والد آغا خان میں زیر علاج تھے.. انکی حالت بگڑنے پر انھیں کراچی شفٹ کیا گیا تھا.. بلوچستان میں محض بنیادی طبی سہولیات میسر تھیں.. یوشع کے علم میں یہ بات آئی تو وہ فوراً ہسپتال میں ان کی عیادت کے لیے چلا آیا.. ماضی کی چند تلخ یادوں نے اس کا دل جھنجھوڑا لیکن انسانیت کو پہلے درجہ دیتے ہوئے اسنے ان سب باتوں کو اپنے ذہن سے جھٹک دیا.. تعلق جیسا بھی تھا.. تھا تو سالوں پرانا ہی.. اس کا فرض بنتا تھا کہ وہ جاکر ان کی مزاج پرسی کرے اور ان کے گھر والوں کو تسلی دے...

وہ کوٹ ہاتھ میں لیے تیزی سے ہسپتال کی رہداری میں چلتا جا رہا تھا پیچھے اللہ داد پھلوں کا ٹوکرا اور ایک خوبصورت سا بکے لیے ہوئے تھا.. تب ہی سامنے سے آتے میران اور ماڑہ پر اسکی نظر پڑی.. میران اسے دیکھ کر مسکرایا تھا... اسے رکنا پڑا..

"اسلام و علیکم! ان سے ملو یہ میری ممی ہیں... اور ممی ہی از مائی گڈ فرینڈ وائے زی..."

"ماشا اللہ کیسے ہو بیٹا؟؟ یہ تو ہر وقت تمہارا ہی ذکر کرتا رہتا ہے... وہ مسکرا کر بولیں

"میں ٹھیک ہوں.. آپ کیسی ہیں.. انکل کی طبیعت کیسی ہے؟؟" اسنے ایک ہی نظر ان پر ڈالی وہ ہو بہو زرشال کی مشابہت رکھتی تھیں..

"وہ بھی ٹھیک ہیں ان سے ملنے ہی لایا تھا میرو مجھے تم آنا نا کبھی لنچ پر ہمارے گھر...."



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جی انشاء اللہ ضرور.. فی الحال تو میں کسی کی عیادت کو جا رہا ہوں..." وہ مسکرایا

"ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں انشاء اللہ... اپنا خیال رکھنا.."

"اوکے ہیو اے نائس ڈے..." ایک دوسرے کی طرف مسکراہٹ اچھال کر وہ آگے بڑھ گئے...

"یہ تو بہت ہی سویٹ نیچر کی ہیں ان کی ڈائنا بیٹی کس پر چلی گئی؟؟" وہ بڑبڑایا..

"جی سر کچھ کہا؟؟"

"ہاں کہا تو ہے پر خود سے.. ویسے مجھے لگتا ہے آج کل میں کافی اونچا بڑبڑانے لگا

ہوں؟؟؟ نہیں؟؟؟ اسنے اللہ داد سے تائید چاہی..

اللہ داد مسکرا دیا... اور وہ دونوں ایک کمرے میں داخل ہوئے..

مایا والد کے قریب بیٹھی تھی.. اسے دیکھ کر مسکرائی..

"کیسے ہوں؟؟؟"

"ٹھیک ہوں.. انکل کی طبیعت کیسی ہے؟؟؟"

اسنے پلنگ پر دوائیوں کے زیر اثر سوتے نڈھال اور کمزور وجود پر نگاہ ڈال کر پوچھا..

"تمہارے سامنے ہیں..." مایا نے اداسی سے کہہ کر ان کی جانب اشارہ کیا..

"اللہ بہتر کرے گا.. پر امید رہو.. آنٹی کیسی ہیں اور کہاں ہیں؟؟؟"

"وہ کچھ دیر پہلے ہی نکلی ہیں... کل سے یہاں موجود تھیں.."

"کہاں ٹھہرے ہوں؟ ہیں آپ لوگ؟؟؟"

"ہوٹل میں.."

"کونسا ہوٹل میں؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

مایا نے نام بتایا تو یوشع اللہ داد کو دھیمی آواز میں کچھ ہدایات دینے لگا.. اللہ داد سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا..

"جب تک انکل پوری طرح ٹھیک نہیں ہوں جاتے تم اور آنٹی میرے گھر میں ہی رہیں گے.."

"لیکن یوش.."

"نہیں مایا میں کوئی احسان نہیں کر رہا اور کوئی بات نہیں سنوں گا.. اللہ داد آنٹی کو لینے جا چکا ہے.. میں ابھی آفس کے لیے نکل رہا ہوں شام کو ملتے ہیں... انکل کا خیال رکھنا.. کوئی بات ہوں اللہ داد کو کال کر لینا..."

"اللہ داد کو؟؟ تمہیں نہیں؟؟" وہ ہلکا سا طنزیہ مسکرائی..

"مجھے بھی کر سکتی ہوں.. دراصل اللہ داد ہی سب سمجھاتا ہے اس لیے اس کا کہا... خیر میں چلتا ہوں.. وہ کوٹ کا بٹن بند کرتا ہوں اٹھا اور پلٹ گیا.. مایا نے گہری سانس لی..

اوہ یوشع... دیکھو کیسے وقت بدل گیا نا.. تم کہاں تھے میں کہاں تھی.. اب تم کہاں ہوں.. اور میں کہاں آن پہنچی ہوں.. تم سے مدد لینی پڑ رہی ہے.. تمہارے احسانات جوں جوں مجھ پر پڑتے جارہے ہیں میرا احساس جرم مجھے زمیں میں گاڑ رہا ہے... اللہ تو کتنا کھرا ہے.. کسی کا قرض رکھتا ہی نہیں؟؟ اتنی جلدی میں مکافات عمل کے پہیے میں پھنس گئی؟؟" مایا اداسی سے سوچ رہی تھی....

\*\*\*\*\*

زرشال اپنے کمرے میں موجود ایک ڈائری کی ورق گردانی میں پوری طرح منہمک تھی... کب اضلان آکر اس کے پاس آکھڑا ہوں اسے پتا ہی نہ چلا...

"میری گڑیا؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مصروف ہے.. "زرشال نے منہ بنا کر کہا...

"غلط بات ہے نا ڈیر اتنی مصروفیت؟؟ کہ ہوں نے والے ہر بینڈ کا زرا سا خیال نہیں؟؟"

"ہوں نے والے ہر بینڈ جی کل رات کی ڈانٹ پوری طرح تروتازہ ہے میرے دماغ میں..." وہ تلخی سے بولی..

"ہم اندازہ تھا مجھے اس سڑے ہوں بوتھے کے پیچھے میری رات والی محصوم سی سرزنش کا ہاتھ ہے..." اضلان نے کہتے ہوں اس کے ہاتھ سے ڈائری چھین لی..

"اضلان ڈائری دو..." وہ چیخ پڑی..

"اچھا بابا لے لو لیکن غصہ تھوک دو..."

"نہیں تھوکنہ مجھے تم جاؤ مجھے ڈسٹرب مت کرو..."

"میں تو کروں گاتب تک کرتا رہوں گا جب تک تم میری طرف مسکرا کر دیکھ نہیں لیتی..." وہ ڈھٹائی سے بولا.

"ہیسی لو.. دیکھ لیا مسکرا کر اب جاؤ..." اسنے دانت نکال کر اسکی طرف دیکھا اور منہ بنا کر بولی..

"اسکے انداز پر اضلان کی ہنسی چھوٹ گئی..

"کیسے منگیت رہوں... ایک کپ کافی تک نہیں بنا کر دے سکتے.. اوپر سے ڈانٹ دیا..."

"کیا ہوں گیا ہے زری.. تمہیں اچھی طرح پتا ہے مجھے کچن میں گھس کر لڑکیوں کی طرح کام کرنا نہیں

پسند.. اور تم ہر ایک دن بعد مجھ سے پتا نہیں کیسی چیزوں کی فرمائشیں کرنے لگی ہوں..." وہ

تک کر بولا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ضرور تم نے دوبارہ کسی ناول کا اثر لے لیا ہے.. نمل پڑھ کر تم نے مجھے سعدی یوسف سمجھنا شروع کر دیا... جنت کے پتے پڑھ کر مجھے جہاں سکندر بنانے پر تل گئی تھی اب حیات پڑھ کر تم مجھے سالار سکندر کی طرح بے حد زہین انسان بنانے میں جت گئیں.. مائی ڈیئر فیوچر مسز.. وہ صرف خیالی کردار ہیں ان کا حقیقت سے صرف اتنا تعلق ہے کہ وہ ہمیں زرا سی تفریح کے ساتھ اہم اور آگہی بھری باتیں سمجھا سکیں... تم پڑھو ناول جتنا چاہو پڑھو.. لیکن اس میں سے پک صرف وہی کرو جو تمہیں تمہاری زندگی کو آسان بنانے میں مدد کرے.. خود پر ان کرداروں کو سوار مت کرو...." اضلان نے اسے سمجھایا..

"جی ہاں مجھے پتا ہے یہ سب اور میں نے کسی ناول کا اثر نہیں لیا... کچن میں کام کرنا لڑکوں پر حرام تھوڑی ہے.. کس کتاب میں لکھا ہے کہ مردوں کا کچن میں جانا منع ہے.. یہ وہ کلنگ نہیں کر سکتے؟؟؟"

"کہیں نہیں لکھا... میں کب کہہ رہا ہوں کہ لڑکے کلنگ نہیں کر سکتے... ہریم بھائی کا ایک فرینڈ تھا.. یوشع وہ بہت ہی زبردست کلک تھا.. ویک اینڈز پر ہم اکثر اس کے فارم ہاؤس میں اسٹے کرتے تھے.. پتا ہے زری اس کے ہاتھ کا کھانا کھا کر کچھ دن تک تو اپنے گھر کا کھانا پسند ہی نہیں آتا تھا... وہ مسکرایا زرشال کا چہرہ سفید ہوا گیا

"اچھا کون تھا وہ تم بھی اس سے کلنگ کیوں نہیں سیکھ لیتے؟؟؟"

"مجھے سیکھنی ہی نہیں ہے مجھے کلنگ کرنے کا شوق نہیں ہے.. صرف کھانے کا ہے.. جسٹ لائک یو... وہ ہنسا...

"اس لیے میں تمہارے لیے کھانا بنا نہیں سکتا لیکن کھلا ضرور سکتا ہوں... اپنے ہاتھوں سے.. وہ مسکرایا...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مجھے نہیں کھانا..." وہ روٹھتی ہوئی۔

"جب تک تم مجھے اپنے ہاتھ کی بنی کافی نہیں پلا دیتے میں تم سے بالکل بات نہیں کروں گی..."

"اف خدایا... اچھا ٹھیک ہے چلو آؤ کافی بناتا ہوں.." اس نے ہار مانتے ہوئے کہا..

اوو سچ کتنے سویٹ ہو تم... چلو "اس نے فوراً پلنگ سے اٹھ کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے باہر لے آئی اضلان مسکراتا ہوا اس کے ساتھ چل رہا تھا...

\*\*\*\*\*

ہزیم سے ماں جی نے جس رات بات کی اس سے اگلے دن ہی ہزیم نے شازیہ بیگم کو اپنے فیصلے سے آگاہ کیا اور شادی کی بات کرنے کا عندیہ دیا.. شازیہ بیگم خوشی سے نہال ہو رہی تھیں انہوں نے وقت ضائع کیے بغیر گھر میں بات چلا دی... منال اور ہزیم کا رشتہ پھر طے پا گیا تھا.. لیکن نگہت اپنی ضد پر پوری طرح ڈٹی ہوئیں تھیں... اضلان نے اس بار ماں سے حتمی بات کرنے کا سوچا اور ان کے کمرے کی جانب بڑھا... وہ اندر داخل ہوا تو نگہت کسی سے فون پر بات کر رہی تھی اضلان خاموشی سے صوفے پر بیٹھ کر ان کی بات ختم کرنے کا انتظار کرنے لگا... نگہت نے گفتگو مختصر کی اور فون کاٹ کر سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھنے لگیں..

"میں آپ سے بحث کرنے یا بد تمیزی کرنے نہیں آیا.. نہ میں کرنا چاہتا ہوں.. مجھے صرف اتنا بتادیں آپ میرا نکاح زرشال سے کرنگی یہ نہیں؟؟؟"

"ہرگز نہیں،،،"

"اٹس اوکے.. ایک مسافر کے بٹھک جانے سے قافلے نہیں رکتے.. آپ ڈٹی رہیں اپنی ضد پر... ماں

ہوں نے کا فریضہ یوں بھی کبھی نہیں نبھایا... کبھی پوچھا نہیں کہ اسکول میں کیسا دن گزرا پڑھائی کس

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

طرح کر رہا ہوں۔ کہاں جا رہا ہوں کیا کر رہا ہوں۔ آپ نے ساری زندگی صرف بڑی ممی کے ساتھ اپنا کمپیئرزن کیا ہے ان سے جیلس ہوتی رہیں... جس طرح انھوں نے ہماری ماں نہ ہوتے ہوں وہ بھی ہمیں ماؤں جیسا پیار اور توجہ دی.. ماں ہوں کر بھی آپ نے کبھی نہیں دی.. لیکن میں نے ہمیشہ آپ کو مان دیا عزت دی.. کبھی آپ سے شکوہ کیا؟؟ نہیں کیا.. آپ سے پوچھا؟؟ نہیں پوچھا.. اپنی زندگی کے اہم فیصلے میں بھی آپ کو شامل کیا.. آپ کو خوش ہونا چاہیے ورنہ یہ حق آپ کھو چکیں ہیں... خیر آپ کو صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں.. جس دن منال کا ہریم سے نکاح ہوں گا اسی دن میں زرشال سے نکاح کروں گا.. چاہے آپ شامل ہوں یا نہیں.. اگر آپ نے کوئی رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو آپ مجھے کھو دیں گی.. یاد رکھیے گا... فیصلہ آپ کا ہے.. چاہیں تو آکر ماں ہونے کا حق ادا کر دیجیے گا.. آپ کا حق اور عزت و مان اب بھی محفوظ ہے... "سنجیدگی اور دو ٹوک انداز میں کہتا وہ اٹھ گیا..."

"یہ کیا کہہ گیا؟؟؟" نگہت ساکت چہرہ لیے بیٹھیں تھیں...

\*\*\*\*\*

یوشع رات کو گھر لوٹا تو مایا اور جاسما خاتون لاؤنج میں بیٹھیں تھیں..

"اسلام و علیکم..!!"

"وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہوں؟؟؟"

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟؟؟"

"شکر خدا کا.."

"ڈنر کر لیا آپ لوگوں نے؟؟؟" اسنے اپنا کوٹ اللہ داد کی طرف بڑھاتے ہوں سوال کیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نہیں تمہارا ویٹ کر رہے تھے.. بابا کے پاس بھی جانا.."

"ان کی فکر مت کریں وہاں میں نے بیچھ دیا ہے کسی کو وہ ان کی دیکھ بھال کر لے گا.. آپ دونوں کا رات بھر ہسپتال میں رکنا درست نہیں... میں فریش ہوں ولوں پھر ساتھ ڈنر کرتے ہیں" نرمی سے کہتے ہیں اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا... اللہ داد اس کے ساتھ ہی تھا..

"کتنا نیک لڑکا ہے.. اور ایک ہمارا بیٹا ہے.. باپ موت کے دہانے پر پڑھا ہے اسی زرا پرواہ نہیں.. ایک کال تک نہ کی.."

"مام پلیز آپ یہ باتیں یوشع کے سامنے مت کر دیجیے گا..." وہ بیزاری سے بولی.. پہلے ہی یوشع کے گھر رکنا اسے عجیب احساس سے دوچار کر رہا تھا...

یوشع واپس آیا تو آرام دہ حلیہ میں تھا سفید ٹی شرٹ اور سیاہ تڑاؤ زر زیب تن کیے بال ماتھے پر بکھرے تھے.. مایا نے سرد آہ بھر کر اس کی طرف دیکھا.. اور نظریں پھیر لیں..

"یہ تمہارے ساتھ ہی رہتا ہے؟؟" مایا اللہ داد کی طرف دیکھ کر سوال کیا..

"ہاں تنہا ہوتا ہوں.. اس لیے یہ میرے ساتھ ہی رہتا ہے.."

"شادی کیوں نہیں کر لیتے؟؟" مایا نے عام سے لہجے میں کہا.. یوشع مسکرایا... اور گہری نگاہ اس پر ڈال کر سر جھٹک دیا...

"اللہ داد لڑکی ڈھونڈنا شروع کر دو میرے لیے.. مایا کے لیے بھابھی ڈھونڈنی ہے..."

مایا کا ہلک تک کڑوا ہوں و گیا اسنے بمشکل منہ کا لقمہ ہلک سے نیچے اتارا اور فوراً پانی کا گلاس لبوں تک لے آیا.. اللہ داد نے مسکراہٹ ضبط کی تھی...

\*\*\*++\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع ٹیرس پر کھڑا تھا... ہاتھ میں کافی کا کپ تھا.. وہ کسی گہری سوچ میں گم نظر آ رہا تھا.. دفعتاً کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا.. وہ چونک کر پلٹا تو مایا کو اپنے پیچھے کھڑا پایا...

"یہاں کیوں کھڑے ہو؟؟؟"

"یو نہی تم کیوں نہیں سوئی ابھی تک؟؟؟" اس نے عام سے لہجے میں سوال کیا..

"نیند نہیں آرہی مجھے..."

"اچھا..."

"زرشال کو مس کر رہے ہو؟؟؟"

یوشع نے چونک کر اسے دیکھا.. اور فوراً ہی نفی میں سر ہلادیا..

"میرا دماغ خراب ہے؟؟؟ جو اسے مس کروں گا..."

مایا ہنس دی..

"میں دیکھ سکتی ہوں کہ تم کتنے ڈسٹرب اور الجھے ہوئے ہو..."

"میں ہمیشہ ایسا ہی تھا..."

"آہاں ہرگز تم ایسے نہیں تھے.. ہاں ٹھیک ہے تم خاموش اور سنجیدہ رہتے تھے.. بات چیت کم کرتے

تھے.. لیکن اب تم کچھ زیادہ ہی بدل گئے ہو.. تمہارے ہر ایک عضو سے بے چینی کا اظہار ہو رہا

ہے.."

"اچانک لائف روٹین چینیج ہوئی ہے شاید اس لیے بس.. "وہ بولا..."

"میری بھی اچانک لائف روٹین چینیج ہوئی تھی جب اچانک یہاں آکر رہنا شروع ہوئی... میں بھی

ان کمفرٹبل رہی لیکن صرف ایک دو دن.. آج مجھے تمہارے گھر میں رہتے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہے.. لک ائی ایم نارمل... اور رہے تم تو ایک ماہ ہاں وچکا ہے اب تک بھی تم اسے زہن سے نکال نہیں پائے رائٹ؟؟؟"

اسنے اندازہ لگایا.. یوشع خاموش کھڑا رہا.. وہ ٹھیک کہہ رہی تھی..

"مجھے کہنے دو.. یوشع کہ زرشال تمہاری زندگی میں ہی نہیں دل میں بھی داخل ہاں وچکی ہے.. یہ الگ بات ہے کہ تم لاعلم ہاں و..."

"پلیز مایا.. تم یہ اپنی نفسیاتی تحقیق اور تجزیے اپنے مریضوں تک محدود رکھو" سخت خفگی سے کہتا وہ نیچے کی جانب بڑھ گیا.. مایا وہی کھڑی اسے جاتا دیکھتی رہی...

\*\*\*\*\*

اتوار کا دن تھا.. گھر کی رونقیں عروج پر تھیں.. ماثرہ خاتون بھی ہاشم ولا میں موجود تھیں... آج نکاح کی تاریخ طے ہاں ونی تھی.. اضلان ہی ماثرہ خاتون کو یہاں لے کر آیا تھا.. اس کے خیال میں زرشال کی ماں کی موجودگی اسکی زندگی کے اہم دن میں لازمی تھی... زہرہ سپاٹ چہرہ لیے ان سب کے ساتھ بیٹھی تھیں.. نگہت اب تک کمرے سے ہی نہ نکلی تھیں.. شازیہ بیگم ماثرہ خاتون سے باتوں میں مصروف تھیں ماں جی بھی قریب ہی موجود تھیں..

"کیا ہاں و زہرہ باجی آپ خوش نہیں لگ رہی؟؟؟" کافی دیر سے ماثرہ خاتون ان کا اکھڑا رویہ نوٹ کر رہی تھیں...

"ایسی کوئی بات نہیں.. دراصل میری طبیعت ٹھیک نہیں بس اس لیے.. وہ پھیکا سا مسکرائیں..

"اچھا کوئی دوائی لے لیتی؟؟؟"

"ہاں ابھی اٹھ کر لوں گی.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اور فجر کیسی ہے؟؟ کہاں ہے دکھائی نہیں دے رہی؟؟"

"یہی کہی ہں وگی.. اپنی قسمت کا ماتم کرتی ہں وگی.. "آخری جملہ کوئی نہ سن سکا...

"دراصل ایک بات کافی دنوں سے میں سوچ رہی تھی لیکن کہہ نہی پارہی... میرا بیٹا ہے.. میران بہت ہی سلجھا ہں و اور سمجھدار لڑکا ہے... جب سے مراد صاحب کی صحت بگڑی ہے اسی نے سارا کام سنبھالا ہے.. اب تو ماشا اللہ اپنا ہٹل بنانے جا رہا ہے.. میران کے لیے اگر فجر کا رشتہ... "انہوں نے بات ادھوری چھوڑ دی...

زہرہ خاتون کچھ کہنے ہی لگیں تھی جب ماں جی نے انھیں خاموش رہنے کا اشارہ کیا.. "کتنی تعلیم ہے میران کی؟؟"

"ایم بی اے کیا ہے ماشا اللہ... "ماڑہ مسکرائیں..

"اچھا اچھا ماشا اللہ... چلو ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے..."

"جی جی ماں جی آپ اپنی پوری طرح تسلی کروا کر ہی جواب دیجیے گا.."

"انشا اللہ.. "شازیہ بیگم مسکرائیں...

\*\*\*\*\*

میران اور یوشع کی دوستی میں اہم کردار میران کی خوش گوئی اور ہنس مکھ مزاج کا تھا... میران اور یوشع اکثر ملتے تھے.. میران کہی دفعہ یوشع سے ملنے اس کے گھر آچکا تھا.. لیکن یوشع ابھی تک اس کے گھر نہیں گیا تھا.. میران نے بے حد اصرار کر کے یوشع کو اپنے گھر ڈنر کرنے کے لیے راضی کر لیا تھا... وہ اتوار کا دن تھا.. منال اور زرشال بھی ماڑہ خاتون کے ساتھ مل کر شام کو کھانے کی تیاری

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میں مصروف تھیں... اب وہ اکثر ہی ماڑہ خاتون سے ملنے ان کے گھر آجایا کرتیں تھیں... وہ تینوں باورچی کھانے میں موجود تھیں...

"ویسے کوئی آرہا ہے کیا.. مینو تو بڑا اسپیشل لگ رہا ہے..."

"ہاں شام کو میران کا دوست آرہا ہے ڈنر پر.. یوشے زئی نام ہے.. وائے زی کے نام سے مشہور

ہے.. بڑا کامیاب بزنس مین ہے.. میران تو دیوانہ ہے اسکی شخصیت کا..."

زرشال بری طرح چونکی تھی..

"ایسا کیا ہے اس کی شخصیت میں بھلا...؟" منال دلچسپی سے بولی

"میری تو کبھی اس سے تفصیلی بات چیت نہیں ہوئی.. میران ہی دن رات اس کے گن گاتا رہتا

ہے.. کہ فلاں جگہ اس کی اتنی برانچیں ہیں فلاں جگہ اتنے ہوٹل ہیں.. ہاں ہے بہت ہی نرم مزاج

اور پیارا لڑکا ہے... عزت سے ملتا ہے.. غرور نہیں دکھا ابھی تک اس میں..." وہ کہتی ہوئی سلاد کاٹ

رہی تھیں..

زرشال برا سا منہ بنائے سن رہی تھی...

\*\*\*\*\*

وہ تینوں کھانا بنا چکیں تھیں اب لاؤنج میں بیٹھیں چائے پی رہی تھی جب یوشع میران کی ہمراہی میں

سر جھکائے اندر داخل ہوا..

"زری دیکھو تو کیسے نظریں جھکائی ہوئی ہیں.... جیسے ہم اسکا رشتہ لینے آئیں ہیں.."

"بکو مت.. زرشال نے اسکی کہونی ماری.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اسلام وعلیکم..." ماثرہ خاتون کی طرف دیکھ کر اسنے سلام کیا.. اور ساتھ سرسری نگاہ ان دونوں پر ڈالی.. جوں ہی نگاہ زرشال پر پڑی اس کا دل تیزی سے ڈھرک کر ساکت ہوا.. وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگا.. منال نے عجیب سی نگاہ اس پر ڈالی.. یوشع کو جوں ہی احساس ہوا اسنے فوراً خود کو سمنجھالا اور میران کے ساتھ چلتا ہوا ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گیا..

\*\*\*\*\*

ڈرائنگ روم میں بیٹھا یوشع مسلسل اسی کو سوچے جا رہا تھا.. اس کا ذہن اسی پر اٹکا تھا.. اور وہ چاہ کر بھی اسے اپنے دماغ سے نکال نہیں پارہا تھا.. میران مسکراتے ہوئے اسے کچھ کہہ رہا تھا.. جسے سن کر وہ بے دھیانی سے سر ہلا رہا تھا..

"کہاں کھوئے ہو؟؟؟" میران نے اسکی بے دھیانی محسوس کر کے پوچھا..

"کک کہیں نہیں،،،" اسنے فوراً نفی میں سر ہلایا..

"ویسے شادی کب کر رہے ہو؟؟؟؟"

"شادی؟؟؟" یوشع نے سر جھٹکا..

"اس سے زیادہ اچھا موضوع نہیں ملا.. منہ بگاڑ کر بولا.."

میران ہنس پڑا..

"واقعی تمہارے خیال میں یہ ایک بیکار موضوع ہے؟؟؟ اس بیکار موضوع نے مجھے گزشتہ چند دنوں سے ہلا رکھا ہے.. ابھی تو میں نے اپنا کریئر اسٹارٹ کیا ہے اور می کو میری شادی کی پڑگئی ہے.. دراصل وہ چاہتی ہیں زرشال کی شادی کے ساتھ ہی میری شادی بھی ہو جائے.. مزے کی بات سنو... جس لڑکی



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کا آج سے پہلے نام تک نہ سنا تھا.. اس سے رشتہ بھی طے کر کے آگئیں ہیں..." وہ مسکراتے ہیں وہ کہہ رہا تھا..

یوشع ساکت چہرہ لیے یک ٹک اسے دیکھنے لگا..

"زرشال کی شادی کے ساتھ ہی.... زرشال کی شادی کے ساتھ ہی.." اس کے زہن میں ایک ہی جملہ گونج رہا تھا.. وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا..

"ارے کیا ہوا؟؟؟" میران اسے یوں اٹھتا دیکھ حیرانی سے بولا..

"کچھ نہیں میں چلتا ہوں.."

"ارے ایسے کیسے کھانا ابھی باقی ہے.. بیٹھو نا تم میں ابھی کھانا لگواتا ہوں.."

"پلیز ابھی نہیں پھر کبھی.." وہ بے چینی سے بولا... لیکن میران کمرے سے نکل گیا تھا.. یوشع کا سر درد سے پھٹنے لگا وہ انگلیوں کی پوروں سے ماتھے کو مسلتے ہیں وہ دھپ سے صوفے پر گرا..

"مجھے تو بڑے مینرز سکھاتے تھے تم... اب کہاں گئے تمہارے مینرز... ہاں ہم یہاں صبح سے تمہارے لیے کچن میں محنت کر رہے ہیں اور تم ڈنر کیے بغیر ہی جانے لگے؟؟؟" وہ خفگی سے اسکی طرف دیکھتی ہیں وہی کہہ رہی تھی.. یوشع یک ٹک اسے دیکھنے لگا..

"ایسے کیا گھور رہے ہیں؟؟؟" زرشال کو اسکی نگاہوں سے الجھن محسوس ہوتی..

یوشع نے فوراً اپنی نگاہیں اس کے چہرے سے ہٹالیں لیکن اس کا ایک ایک عضو اس کی طرف متوجہ تھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ڈنر کر کے جانا... سمجھ گئے؟؟" شہادت کی انگلی دکھا کر تنبیہی نگاہ اس پر ڈال کر وہ پلٹی یوشع نے بے اختیار دوبارہ اسکی جانب دیکھا یوشع کا دل چاہا اسے روک لے.. اور دل کے اس طرح چاہنے پر اس نے خود پر سو لعنتیں بھیجیں...

\*\*\*\*\*

گھر لوٹا تو بالکل چپ سا تھا.. اللہ داد اس کا چہرہ دیکھ کر ٹھٹھک گیا...  
"سر آپ ٹھیک ہیں؟؟"

"نہیں.. مجھے ڈسٹرب مت کرنا.. آہستگی سے کہہ کر اپنے کمرے میں چلا آیا اور دھپ سے پلنگ پر اوندھے منہ گر گیا.. اس کا دل چاہ رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر روئے.. اور وہ رو دیا.. بے اختیار ہی کسی بچے کی مانند.. جیسے پسندیدہ چیز اچانک ہی کسی نے چھین لی.. سسکیاں بلند ہوتی گئیں.. کمرے کے باہر کھڑا اللہ داد پریشانی سے ہاتھ مسل رہا تھا..

وہ اب بھی پلنگ پر اوندھے منہ گرا سسکیاں لے رہا تھا...

زرشال کا طنزیہ مسکراتا چہرہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے نظر آیا..

"دفعہ ہاں وجاؤ.... کیوں میرا پیچھا نہیں چھوڑتی.. چلی کیوں نہیں جاتی... دفعہ ہاں وجاؤ نفرت ہے مجھے تم سے.. تمہارے خاندان سے.. جاؤ... جاؤ.." وہ ہلک کے بل چلا رہا تھا..

اللہ داد اب بھی بے بسی سے لب چباتا وہیں کھڑا تھا.. چاہ کر بھی اندر قدم نہیں رکھ سکتا تھا..

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میرا ان دونوں کو گھر چھوڑ کر گیا تھا۔ منال کا تھکن سے برا حال تھا وہ سست قدموں سے اندر کی جانب بڑھ گئی۔ زرشال لان کی پچھلی طرف اپنے طوطوں کے پنجروں کے پاس چلی آئی قریب ہی اضلان جھولے پر بیٹھا تھا...

"اوہ اضلان تم یہاں بیٹھے ہو؟؟" وہ مسکرا کر کہتی اس کی جانب بڑھی اور اس کے برابر میں جا بیٹھی۔ اضلان خاموش بیٹھا رہا کوئی جواب نہ دیا...

"ہیلو؟؟ اضلان۔۔ زرشال نے اسے جھنجھوڑا۔۔ اضلان نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔۔ وہ ناراض تھا۔۔

"اوہ تو ناراض ہو؟؟۔۔ زرشال ہنسی۔۔

"نہیں میں کیوں ہوں گا ناراض تمہاری مرضی ہے جہاں جاؤ۔۔ پورا دن گزارو۔۔ میں کون ہوں ووتا ہوں۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

زرشال نے گہری سانس لے کر خود کو پرسکون کیا۔۔

"جاتے وقت تم نظر ہی نہیں آئے تھے ورنہ بتا دیتی۔۔ غصہ چھوڑو۔۔ تمہیں تو پتا ہی ہے مجھے منانا نہیں آتا۔۔ لیکن سچ میں مجھے اچھا نہیں لگ رہا کہ تم ناراض ہو۔۔" وہ بے چارگی سے بولی۔۔

"مت مناؤ میں نے کہا؟؟ کہ مجھے مناؤ؟؟... منانا نہیں آتا۔۔" آخری جملہ اسکی نقل اتارتے ہوئے منہ بنا کر ادا کیا زرشال کی ہنسی چھوٹ گئی اضلان کو مزید غصہ آیا۔۔

"میں مذاق کرتا نظر آرہا ہوں؟؟" غصے میں لہجہ زرا سخت ہوا تھا۔ زرشال کی ہنسی کو فوراً بریک لگا وہ یک دم چپ ہو گئی۔۔ اضلان کو لہجے کی سختی کا احساس ہوا تو فوراً اس کی طرف دیکھا وہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔ اب منانے کی باری اضلان کی تھی اکثر ایسا ہی ہوتا تھا وہ مناتے ہوئے خود ہی ناراض ہو جاتی۔۔

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"آتم سوری.. لیکن یار غلطی تمہاری ہی ہے.. پورا دن گزار دیا ایک ٹیکسٹ کر کے بھی تو بتا سکتی تھی تم.."

"تو تم خود ایک ٹیکسٹ کر کے پوچھ لیتے نا..."

"واہ یعنی یہاں بھی قصور وار میں ہی ٹھہرا.. زرشال ہاشم شاہ نے کبھی اپنی غلطی مانی ہے جو اب مانیں گی خیر چلو میں ہی الو کا پٹھا ہوں.."

"اس میں تو کوئی شک نہیں..." وہ بے ساختہ بولی..

"وہاٹ؟؟؟"

"کچھ نہیں کچھ نہیں چھوڑو.. چلو نا باہر ایک راؤنڈ لگا کے آتے ہیں..." اسنے فوراً بات پلٹ کر اسکو کہونی سے تھاما اور اٹھ کھڑی ہوئی..

"پہلے جا کر کوئی شال یہ جیکٹ لے کر آؤ.." اضلان نے اپنی کہونی چھڑوائی اور اندر جانے کا اشارہ کیا..

"نہیں جارہی تم اپنی جیکٹ دے دو.." وہ منہ بنا کر کاہلی سے بولی..

"کتنی کام چور نکمی لڑکی ہوں نا تم.." اضلان نے خفگی سے کہتے ہوئے اپنی جیکٹ اتار کر اس کی طرف بڑھائی...

"ہاہا وہ تو میں ہوں ہی.. چلو اب..." وہ مسکراتی ہوئی پورچ کی جانب بڑھی اضلان مسکرا کر اسکے پیچھے چل پڑا... دوسری منزل پر اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی فجر نے یہ منظر خون آلود نگاہوں سے دیکھا تھا...

\*\*\*\*\*



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ناشتے کے بعد زرشال ماں جی کے پاس آئی تھی رات کو اضلان کے ساتھ باہر سیر پر نکل جانے پر اسے نگہت نے خوب باتیں سنائیں تھیں جس کی وجہ سے اس کا مزاج بگڑا ہوا تھا..

"کیا ہوا اگر اسکے ساتھ میں چلی گئی تو.. میرا منگیترا ہے وہ.."

"میری جان منگیترا ہے شوہر تو نہیں نا.. اسلام بھی ہمہیں اسکی اجازت نہیں دیتا.."

"تو میں کون سا ہر دن اسکے ساتھ گھومنے پھرنے نکل جاتی ہوں باتیں تو ایسے سناتیں ہیں جیسے میں ان کی غلام یا نوکرانی ہوں غصہ تو آنا ہی ہے نا اب اضلان نے انکی بات جو نہیں مانی.."

"زرشال ایسی باتیں نہ کیا کرو میرا بچہ کیوں خود کو سب کی آنکھوں کا کاٹنا بنانے پر تلی رہتی ہوں و ہر وقت .. نظر انداز کیا کرو..."

"کتنا کروں؟؟ پھپھو بھی کتنا بدل گئیں ہیں سیدھے منہ بات تک نہیں کرتیں... بڑے بابا اور چھوٹے بابا دونوں کا رویہ بدل گیا ہے.. ہزیم بھائی بھی پہلے جیسے نہیں رہے.. آپ کے شازی می اور منال اضلان کے علاوہ سب بدل گئے ہیں.... کیا آپ کو بھی لگتا ہے کہ میں اپنی مرضی سے گھر چھوڑ کر کسی کے ساتھ گئی تھی؟؟؟"

"نہیں مجھے ایسا نہیں لگتا مجھے معلوم ہے سچ کوئی اور ہے.. اور تم مجھ سے وہ سچ نہیں چھپا سکتی..."

"آپ وعدہ کریں مجھ سے کہ کسی کو کچھ نہیں بتائیں گی؟؟؟"

"میں وعدہ کرتی ہوں... "ماں جی نے اسکا ہاتھ تھپتھپایا..."

"کسی یوشع نام کے لڑکے کو جانتی ہیں آپ؟؟؟"

"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"یوشع...؟؟؟ یوشع یوسف زئی؟؟؟" ماں جی دھک سے رہ گئیں.. زرشال نے بولنا شروع کیا.. ماں جی دنگ نگاہوں سے اسکا چہرہ دیکھ رہی تھیں.. زرشال چپ ہوں تو ماں جی نے اسے خود سے لگالیا..

"میں نہیں چاہتی حقیقت کیا ہے... ماں جی لیکن میں اپنی ذات کی خاطر کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی.. میں اگر سچ کہوں گی تب بھی دنیا کی نظر میں حقیر ہی رہوں گی.. اسلیے بہتر ہے چپ رہ لوں... ہزیم اضلان لوگ اس بات کو جان کر چپ یقیناً نہیں رہیں گے کوئی نہ کوئی قدم تو ضرور اٹھائیں گے... اور اس کے نتیجے میں ہوں والے ایک اور فساد کا سامنا کرنا نہیں چاہتی میں..." ماں جی سچ رہ گئیں زرشال نے آنکھیں موند لیں..

\*\*\*

اللہ داد صبح آٹھ بجے اس کے کمرے میں داخل ہوا.. وہ اب تک نیند سے نہیں جاگا تھا.. عموما وہ صبح نماز کے وقت ہی اٹھ کر نماز پڑھتا تھا پھر ایک گھنٹے تک ورزش کرتا اور آٹھ بجے تک دفتر کے لیے تیار کھڑا ہوتا تھا.. اللہ داد نے الجھن بھرے انداز میں گھڑی دیکھی اور اسے پکارا... جواب ندارد..

"سر...؟؟؟" وہ پکارتا ہوا آگے بڑھا اس کے چہرے سے کبل ہٹایا..

وہ گہری نیند میں تھا چہرہ سرخ ہوا تھا.. اسکی تیز سانسیں کمرے میں گونج رہی تھیں.. اللہ داد نے کچھ سوچتے ہوئے اس کا ماتھا چھوا.. اسے لگا اسنے کسی دہکتے انگارے کو ہاتھ میں لے لیا ہوا.. اللہ داد دہل گیا..

"اف خدایا... سر.. اسنے اسکا کندھا جھنجھوڑا لیکن وہ بے ہوش تھا.. اللہ داد نے اپنا فون نکالا اور ڈاکٹر کا نمبر ملایا.. پھر تیزی سے باہر نکلا اور کسی ملازم کو کچن سے باؤل میں پانی لانے کا کہا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ اس کے سرہانے بیٹھا اس کو پانی کی پٹیاں لگا رہا تھا.. اس کا چہرہ بے حد پریشان تھا.. اسے یوشع بے حد عزیز تھا اسے اس طرح بے ہوش و حواس دیکھنا اس کے لیے تکلیف دہ تھا...

"زری.. مت جاؤ.." دفعتاً یوشع غنودگی میں بڑبڑایا.. اللہ داد نے چونک کر اسکی طرف دیکھا...

"زرشال... زر.. شال.. وہ پھر کسمسا کر بڑبڑایا..

"سر؟؟ یوشع سر..؟؟" اللہ داد نے اسے آہستگی سے پکارا وہ پھر بے ہوش ہاں وچکا تھا.. تب ہی ڈاکٹر ایک ملازم کی معیت میں اندر داخل ہوا..

"سر کم ان پلیز.. اللہ داد کہتا ہاں وا وہاں سے اٹھا..

"کیا ہاں وا انھیں..؟؟" ڈاکٹر نے پوچھتے ہاں وئے اس کا بخار چیک کیا اور اپنا ڈاکٹری بیگ کھولنے لگا..

"رات تک بالکل ٹھیک تھے.. ابھی کچھ دیر پہلے میں ان کے روم میں آیا تو یہ بے ہوش تھے.. وہ پریشانی سے بولا..

ڈاکٹر سر ہلا کر اسے چیک کرنے لگا.. چند منٹ بعد دواؤں کی پرچی تھما کر اور چند ہدایات دے کر ڈاکٹر رخصت ہاں و گیا اللہ داد دوبارہ اس کے سرہانے آ بیٹھا.. یوشع کو آدھے گھنٹے بعد ہاں وش آیا تو اسنے سکھ کی سانس لی..

"سر آپ لیٹے رہیں پلیز..." اسنے فوراً اسے کہا اور خود اسکو ناشتہ کروانے لگا..

"ارے میں خود کراؤں گا.. لاؤ دو ادھر.." دھیمے لہجے میں کہتے اسنے اس کے ہاتھ سے ناشتہ کی ٹرے لی..

"کیا یار اللہ داد یہ کیا مریضوں والا ناشتہ؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سر آپ ابھی مریض ہی ہیں ایک سو چار بخار تھا آپ کو.. میری تو جان ہی نکال دی تھی آپ نے جلدی سے یہ کھائیں پھر میڈیسن لے کر ریسٹ کریں کچھ دن آفس نہیں جائیں گے آپ.." وہ فکر مندی سے کہتا اس کی میڈیسن نکال رہا تھا یوشع اس کی محبت پر مسکرایا اور آنکھیں موند لیں..."

"داد شاہ..."

اللہ داد کمرے سے نکل رہا تھا جب اس نے اسے پکارا وہ اسے کبھی کبھار داد شاہ کہہ کر پکارا کرتا تھا..

"جی سر.." وہ فوراً پلٹ کر اس کے پاس چلا آیا

"مجھے بیک وقت خود پر غصہ اور ترس آرہا ہے.. میں بے بس ہوں بے اختیار.. میرا دل چاہ رہا ہے روؤں..."

"سر کیا ہوا ہے؟؟" اللہ داد نے سوال کیا...

"بھلا ایک انسان ایک ہی وقت میں کسی سے محبت اور نفرت ایک ساتھ کر سکتا ہے؟؟" اس نے الجھا ہوا سوال کیا اللہ داد لمحہ بھر کو چپ رہا..

"سر ہوسکتا ہے جسے آپ نفرت سمجھ رہے ہیں وہ نفرت ہو ہی نا.. یا جسے آپ محبت سمجھ رہے ہیں وہ محبت نہ ہو.. ایک شخص ایک ہی انسان سے بیک وقت محبت اور نفرت نہیں کر سکتا..."

"نفرت کیا ہوتی ہے اللہ داد؟؟"

"نفرت ناپسندیدگی کی ایک قسم ہے.. کسی چیز کو دیکھنا برداشت کرنا سوچنا جب ہمیں تکلیف دے اور اسے فنا کر دینے کا دل چاہے جس چیز کو سوچنے پر ہی دل و دماغ میں غصہ پیدا ہو اسے نفرت کہتے ہیں.. نفرت وقتی بھی ہوئی ہے جسے ہم غصہ کا نام دیتے ہیں.. غصہ کچھ وقت تک رہتا ہے.. جبکہ



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

نفرت کے دورانیہ کبھی کبھار سالوں تک محیط ہاں وجاتا ہے.. وہ صرف اس انسان کے لیے ہی نہیں جس سے نفرت کی جارہی ہاں.. بلکہ اس انسان کو بھی تباہ کرڈالتی ہے جو نفرت کر رہا ہاں..

"اور محبت؟؟؟" اسنے دوبارہ سوال کیا... اللہ داد نے گہری سانس لیا چند لمحے چپ رہا..

محبت ایک بے اختیار جذبہ ہے.. کسی کی ایک جھلک یہ چھوٹے سے عمل سے بھی ہاں وجاتی ہے.. کائنات کی ہر چیز سے محبت ہاں و سکتی ہے.. بے وجہ بھی.. ایک محبت جو بالکل قدرتی اور فطری ہاں وتی ہے.. وہ انسان کے خونی رشتوں سے ہاں وتی ہے.. جیسے ماں باپ بہن بھائی دادا دادی وغیرہ... پھر آتے ہیں وہ لوگ جن کے ساتھ ہم زیادہ وقت گزارتے ہیں جیسے ہمارے دوست استاد.. ان سے محبت میں عموماً وہ شدت نہیں ہاں وتی جتنی خونی رشتوں سے ہاں وتی ہے.. اور ایک محبت وہ ہاں وتی ہے جس پر لاکھوں کڑوڑوں داستانیں تخلیق پائیں.. ہیر رانجھا.. لیلیٰ مجنوں.. یہ بھی ایک فطری جذبہ ہے.. محبت ہاں وجانا بالکل ایک عام بات ہے کوئی بھی انسان کسی بھی وجہ سے پسند آجاتا ہے.. لیکن آج کے اس دور میں اس پاک جذبہ کو مذاق بنادیا ہے.. ہر دوسرا شخص اس کا دعویٰ دار بنا پھرتا ہے.. ضرورت کے لیے.. مطلب کے لیے.. ہوس کے لیے.. اس معصوم جذبے کو بدنام کیا جاتا ہے.. اس محبت کا ہاں ونا عام ہے اور اس کی منزل صرف نکاح ہے.. اور سچی محبت کرنے والا.. اس راستے کو صبر اور ایمانداری سے طے کرے تب ہی منزل تک پہنچ پاتا ہے.. "اللہ داد چپ ہاں ووا تو یوشع خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا

تمہیں کبھی ہاں وئی محبت؟؟؟" اسنے اچانک ہی سوال کیا.. اللہ داد نے جھجک کر اثبات میں سر ہلایا..

"میری خالہ زاد ہے اور بیوی بھی.. "وہ مسکرایا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"خوش رہوں... تمہارا اتنا وقت لیا.. لیکن اب بھی میں الجھا ہوں وا ہی ہوں... "وہ اپنا ماتھا مسل رہا تھا اللہ داد نے گہری سانس لی..

"سر محبت کو آج تک کوئی سمجھ ہی نہیں سکا.. ہر شخص کا نظریہ دوسرے سے مختلف ملے گا.. میں یہ نہیں کہہ رہا آپ کو محبت ہے کسی سے.. یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہے.. مجھے نہیں بولنا چاہیے... لیکن آپ ایک الجھے ہوں وئے معاملے کو اپنے سر پر سوار نہ کریں جتنا ممکن ہوں اپنے زہن کو اس سے دور رکھنے کی کوشش کریں چند دن بعد آپ بہتر فیمل کریں گے... کچھ دن کی انسیت بھی ہوں و سکتی ہے یہ... "

"تھینک یو اللہ داد.. میں اب سونا چاہتا ہوں... "اسنے لیٹتے ہوں وئے کہا اللہ داد سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا....

\*\*\*\*\*

زرشال آج پھر ماں سے ملنے آئی تھی علی مراد بھی لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے.. زرشال نے ماں سے ملنے کے بعد انھیں سلام کیا انہوں نے مسکرا کر اس کے سلام کا جواب دیا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا... مارہ کو زرشال کا رویہ ایک انجانی سی خوشی دے گیا.. وہ کبھی علی مراد کو پسند نہیں کرتی تھی... "

"ممی میران بھائی کہاں ہیں نظر نہیں آرہے؟؟"

"ابھی یہی تھا... شاید کسی کام سے گیا ہے.. اور زہرہ پھپھو یہی ہیں نا ابھی؟؟"

"جی نکاح کے بعد جائیں گی.. "اسنے کہا.. اور اپنے فون سے کھیلنے لگی مارہ خاتون محبت بھری پر سوچ نگاہوں سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھیں...

زرا دیر ہی گزری تھی جب میران اندر آتا دکھائی دیا..

"اسلام وعلیکم بھائی!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وعلیکم اسلام کیسی ہوں؟؟؟"

"ٹھیک ہوں..."

"کہاں تھے بغیر بتائے چلے گئے؟؟؟" ماثرہ نے نرمی سے کہا

"وائے زی کے گھر گیا تھا.. اسکی خیریت پوچھنے.. بیمار ہے کچھ دنوں سے.."

زرشال چونکی لیکن فوراً ہی خود کو لاپرواہ ظاہر کرتی دوبارہ اپنے موبائل پر گیم کھیلنے لگی..

"اوہ اللہ رحم کرے.. اکیلا ہی رہتا ہے؟؟؟"

"نہیں نوکروں کی فوج کے ساتھ رہتا ہے.. "میران نے ہنس کر کہا.."

"یوں تو اکیلا ہی ہوں وانا.. ویسے فیملی وغیرہ نہیں ہے اسکی؟؟؟" ماثرہ خاتون نے یوں ہی پوچھا تھا..

"نہیں شاید ڈیٹھ ہوں وچکی ہے پیرنٹس کی.. بھائی بہن کوئی نہیں ہے اسکا..." میران نے کہا...

"جھوٹا آدمی..." زرشال منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی...

\*\*\*\*\*

دو دن گزر چکے تھے یوشع کا بخار نہیں اترتا تھا.. اللہ داد بے حد پریشان تھا اس سے یوشع کی یہ حالت دیکھی نا جاتی تھی.. اسے یوشع سے بے حد محبت تھی.. وہ سارا دن اس کی تیمارداری میں گزارتا تھا دفتری معاملات بھی سنبھال رہا تھا.. شام کا وقت تھا اللہ داد اس کے کمرے میں داخل ہوا ساتھ ٹرائی گھسیٹتا ملازم تھا.. ملازم ٹرائی وہیں چھوڑ کر پلٹ گیا اللہ داد نے سوپ باؤل میں ڈالا اور پلنگ کے قریب آیا یوشع کمرے کی سر تک اوڑھے گہری نیند میں تھا.. اللہ داد نے کمرے کی طرف ہٹا کر اسے جگایا اس کا چہرہ بخار کی شدت سے سرخ ہوں رہا تھا..

"سر یہ سوپ لیں.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بلکل موڈ نہیں ہے داد.." وہ کمبل دوبارہ اپنے اوپر لینے لگا اللہ داد نے کمبل پکڑ لیا..  
"سر ایک سو چار بخار تھارات کو... یہ پی کر میڈیسن لیں گے تب ہی طبیعت سنبھلے گی نا.. پلیز لے لیجیے..."

یوشع کچھ کہے بنا سستی سے اٹھ بیٹھا.. اسکی آنکھیں سرخ ہں ورہی تھیں.. اسنے سوپ کا باؤل ہاتھ میں لیا ہی تھا کہ اس کا فون بجنے لگا... اسنے اکتا کر نگاہ فون پر ڈالی. انجان نمبر تھا.. ہاتھ بڑھا کر فون اٹھا لیا اور یس کرے کان سے لگایا

"ہیلو.. مسٹر یوسع یوشف.. یوشع یوشف.. افف کتنا مشکل نام ہے کڈنپر تمہارا.." جنجھلائی ہں وئی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی..

یوشع کو لگا وہ صدیوں سے چنچلاتی دھوپ میں بھٹکتا اچانک ٹھنڈی چھاؤں میں آگرا تھا.. اسنے سکون سے آنکھیں موند لیں.. اللہ داد حیران سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا.  
"فون ریسو کر کے سو گئے کیا؟؟؟" دوسری طرف سے سوال کیا گیا..

"نہیں جاگ رہا ہوں..." وہ آہستگی سے بولا..

"اوہ ہم پر احسان عظیم کر رہے ہیں..." وہ طنز سے بولی..

یوشع بے اختیار ہنس دیا..

"اب ہنسی کس بات پہ آرہی ہے. ویسے سنا ہے بیمار ہں و... ٹھیک ہے بندہ مس کرے لیکن ایسا بھی نہیں کہا تھا کہ روگ لگا کے دیوداس بن جانا.." شرارت سے کہتی وہ اسے دوبارہ ہنسنے پر مجبور کر گئی.. اسے یوں ہنستا دیکھ اللہ داد حیران سا ہں وا اور خاموشی سے اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گیا..

"ویسے کیسی ہے طبیعت اب؟؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مجھے تو کچھ نہیں ہوا.. "یوشع لا پرواہی سے بولا

"پر میں نے تو سنا تم بیمار ہو؟؟؟" وہ الجھ کر بولی

"غلط سنا ہے... "وہ آہستگی سے بولا..

"اچھا خیر میری پکچرز سینڈ نہیں کیں تم نے؟؟؟"

"نمبر ہی نہیں تھا کیسے سینڈ کرتا.."

"اوہ.. اب تو ہے نا؟؟؟ یاد سے کر دینا.. اور سنو میرا نمبر مل گیا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم دن

رات...

"شٹ اپ زرشال.. وہ جھنجھلایا.. باتیں ہی ایسی کرتی تھی...

"میں کیا تمہیں آوارہ مزاج لفنگا دکھتا ہوں؟؟؟.." خفا سا لہجہ تھا..

"دکھتے ہو کیا مطلب؟؟؟ تم ہو.. "وہ ہل و پر زور دے کر بولی یوشع نے گہری سانس لی اور چپ رہا

وہ اسے سننا چاہتا تھا..

"ویسے گڈ نیوز دوں؟؟؟..."

"نہیں..." وہ عجیب لہجے میں بولا.. جانتا تھا کہ کیا کہنے والی ہے..

"جاؤ مرو پرے نہیں دیتی.. "فورا چڑ کر بولی..." کبھی سن بھی لیا کرو.. ہمیشہ نہیں.. کھڑوس ہو بہت

تم.."

"کیا کروں گا سن کر میں جانتا ہوں کیا ہے گڈ نیوز.. تمہارا نکاح ہو رہا ہے؟؟؟" نا چاہتے ہوئے بھی

لہجہ مرجھا گیا..

"ہائے اللہ...!!! کیسے مخبری کروا رہے ہو؟؟؟ کہیں سچ میں پیار تو نہیں ہو گیا؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"چپ زرشال.. نان اسٹاپ بولتی ہوں.. وہ جھنجھلایا..

"اچھالو ہوں گئی چپ!!" زرشال کو لگا وہ کوئی بات کرے گا... لیکن وہ بھی چپ رہا زرشال اس کی خاموشی سے اکتائی..

"اف کڈنیپر حد کرتے ہوں.. مجھے چپ تو یوں کروایا ہے جیسے خود کو لمبی داستانِ سنائی ہے.. "یوشع بے اختیار مسکرایا..

"رکھ رہی ہوں میں فون... "یوشع کی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی اسکا دل شدت سے چاہا تھا کہ وقت کو روک لے.. کم از کم ان چند لمحوں کو تو ساکت کر ہی دے... پر بے بسی... ٹوں ٹوں کی آواز کانوں میں گونجی.. رابطہ ختم ہو چکا تھا.. یوشع نے فون ایک طرف رکھ کر آنکھیں موند لیں اس کی باتیں... چہکتا ہوں والہجہ اس کے دل و دماغ میں گردش کر رہا تھا.. وہ اس کی تمام باتیں دل میں دہرانے لگا.. اس اعتراف کے ساتھ.. کہ اسے وہ مرض لاحق ہو گیا ہے جس کا علاج آج تک کسی طبیب نے دریافت نہیں کیا تھا.. دریافت دور دعویٰ تک نہ کیا تھا... وہ خود سے اعتراف کر رہا تھا.. ہاں یوشع یوسف زئی کو عشق ہو گیا تھا.. اضلان کے عشق سے... قاتل کے عشق سے... یوشع یوسف زئی کو قاتل عشق ہو گیا تھا..

\*\*\*\*\*

منال اور زرشال اضلان کے ساتھ شاپنگ مال میں ایک دکان سے دوسری دکان میں داخل ہوئیں مختلف چیزیں دیکھ رہیں تھیں انھیں تین گھنٹے ہو گئے تھا یہاں آئے ہوئے... اضلان کے ہاتھ میں محض دو شاپنگ بیگ تھے وہ سخت اکتایا ہوا تھا...

"جلدی کرو تم دونوں کب سے بس دیکھ ہی رہی ہوں.. کچھ لے بھی لو..."

## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"لے بھی لیں گے پہلے دیکھ تو لیں.. "منال انگھوٹیاں دیکھتے ہوئے بولی زرشال بھی قریب ہی کھڑی بریسلٹ دیکھ رہی تھی

اضلان چہرے پر بیزاری سجائے کھڑا کبھی اس کو تو کبھی منال کو دیکھنے لگتا.. زرشال کی نگاہ اس پر پڑی تو بے اختیار ہی ہنس پڑی...

"اضلان منہ تو سیدھا کر لو کوئی سمجھے گا ہم کڈنیپ کر کے ساتھ لائیں ہیں.."

"سمجھنے دو لوگوں کو... تم لوگ جلدی کرو میری اب بس ہو گئی... حد ہوئی ہے چار بجے گھر سے نکلے ہیں اور اب ساتھ بچنے والے ہیں.."

"تو بچنے دو نا کون سا گھر جا کر ہمیں بچے سنبھالنے ہیں.. "زرشال لا پرواہی سے بولی..

"اضلان تم ایسا کرو باہر ہی ہمارا ویٹ کر لو ہم آجائیں گے..." منال کو اس پر ترس آ ہی گیا...

"ہاں جاؤ ایویں ساری شاپنگ کا سٹیناس کر رہے ہو..."

"واہ ایک ایک چیز پر شاپکیپر سے آدھا آدھا گھنٹا بحث تم لوگ کر رہے ہو... ایک ہی دکان میں

تین تین دفعہ ہی تم لوگ ہی داخل ہو رہے ہو اور شاپنگ کا سٹیناس میں کر رہا ہو؟؟؟ واؤ

ویٹس گریٹ ٹھیک کہتے ہیں بابا تم عورتیں کبھی نہیں سدھرو گی... جا رہا ہو میں اور بیس منٹ کے

اندر سب ختم کر کے باہر آ جانا ورنہ میں چلا جاؤں گا..." خفگی سے کہتا وہ وہاں سے چلا گیا...

"افف شکر گیا یہ بدھو..."

ہمم یہ بدھو آپ کے بھی ہوتے ہیں کچھ..." منال بولی

"ہاں جی میرے منگیتر ہوتے ہیں.. "وہ زرا سا شرمناک بولی..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تو کیا سر پر بٹھا لوں؟؟" اگلے ہی لمحے ناک چڑھا کر پھاڑ کھانے والے انداز میں بول کر منال کو سٹیٹانے پر مجبور کر گئی..

"اف زری تمہارا کچھ نہیں ہوں و سکتا... بس اب دعا ہی کر سکتی ہوں میں اپنے معصوم بھائی کے لیے تم جیسی کے ہاتھ لگا ہے جانے کیا حال ہوں گا بیچارے کا..... سچ کہوں تو مجھے کبھی کبھی تصور میں ہی اضلان تو کبھی تمہاری ٹانگیں دباتا نظر آتا ہے تو کبھی ٹانگیں تڑواتا ہوں وا...."

"ہنہ ایڈھا میمنہ معصوم....؟؟؟" زرشال نے ہنس کر سر جھٹک دیا....

یوشع اللہ داد کے ہمراہ آؤٹنگ پر نکلا تھا باتوں ہی باتوں میں اسے اللہ داد کی سالگرہ کا پتا چلا جو دو دن پہلے گزر چکی تھی اسے تو کیا اللہ داد تک کو یاد نہ تھا... اب یوشع اللہ داد کے ساتھ جینٹس وئیرز شرٹس دیکھ رہا تھا اسے اللہ داد کو اپنے لیے شرٹس پسند کرنے کی ہدایت کر رکھی تھی اور خود اللہ داد کے لیے دیکھ رہا تھا..

اللہ داد ایک ہلکی سبز رنگ کی شرٹ پکڑے اس کی جانب آیا..

"یار یہ زیادہ برائٹ نہیں؟؟ سوٹ نہیں کرے گا مجھ پر ڈینٹ سا دیکھو.."

"سر اچھا لگے گا یہ.. ہمیشہ ہی آپ ڈل کلرز لیتے ہیں.."

"اچھا چلو لے لو.. یہ دیکھو کیسی ہیں؟؟" اسنے تین چار شرٹس اس کی طرف بڑھائیں...

"اتنی ساری؟؟"

"ساری؟؟ چار ہیں صرف.. یوشع نے خفگی سے اس کی طرف دیکھا..

"بٹ سر.."

"داد شاہ.. یوشع نے تبہی انداز میں پکارا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سوری... اسے چپ ہونا پڑا..

"اے اندھے!!! الو کے پٹھے.. آنکھیں ہیں یا ڈیکوریشن کے لیے صرف بٹن چپکا رکھے ہیں...؟؟؟ آواز قریب سے ہی آئی تھی یوشع نے جھٹکے سے گردن گھما کر پیچھے کی جانب دیکھا جہاں زرشال ایک نوجوان کا کالر دبوچے کھڑی تھی..

"چھوڑو بھی کیا ہاں وگیا کیا کر دیا میں نے...؟؟؟" وہ اپنا کالر چھڑواتے ہاں وئے بولا..

"اندھے جان بوجھ کر ٹکراتا ہے اوپر سے کہتا ہے کیا کیا ہے ابھی میں ایک ہی چیپرٹ میں ساری شوخیاں نکال دوں گی..." وہ بھری ہاں وئی بولی..

یوشع فوراً اس جانب بڑھنے لگا..

"چھوڑیں سر یہ ایسی لڑکیاں پہلے تو ایسی ڈرینگ کر کے مردوں کو متوجہ..."

"اللہ داد بکواس بند کرو.." وہ غرایا.. اللہ داد گھبرا گیا یوشع سرخ آنکھیں لیے اس جانب لپکا اللہ داد فوراً اس کے پیچھے گیا... وہ اچانک ہی سامنے آیا اور اس نوجوان کو سینے سے دھکیل کر زرشال کے آگے سے ہٹایا.

"ایک سیکنڈ میں چلتا پھرتا نظر آ.. ورنہ پیروں پر چلنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا...." وہ قہر آلود نگاہوں سے اسے گھورتے ہاں وئے غرایا.. وہ نوجوان فوراً ہی وہاں سے چل پڑا اس جنونی شخص کی آنکھیں اسے خبردار کر گئی تھیں.. یوشع نے پلٹ کر ایک قہر آلود نگاہ زرشال کے حلیے پر ڈالی.. سیاہ شرٹ پر نیلی جینز کی جیکٹ تھی نیلی پینٹ اور سیاہ ہی جوتے بال اونچی پونی میں قید تھے وہ حیران نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم... میرا مطلب تھینک یو.. "اسے فوراً ہی منال کا خیال آیا جو الجھن بھری نگاہوں سے یوشع کو دیکھ رہی تھی جانے کیوں وہ اسے پراسرار سا لگتا تھا...

"کس کے ساتھ ہو؟؟" اس نے دونوں کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کیا۔

"ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں..." زرشال کی زبان میں کھجلی ہوئی.. یوشع نے تیز نگاہ اس پر ڈالی

"وہ ہم بھائی کے ساتھ ہیں..." اسکی نگاہوں سے ڈر کر منال فوراً ہی بولی..

"اوہ ہیلو..، تمہارا بھائی ہے وہ.. میرا منگیترا ہے.." اسنے منال کو گھور کر خفگی سے کہا.. یوشع کا ہلک تک کڑوا ہوا لگا...

"کہاں ہے؟؟ بھائی تم دونوں کا؟؟"

"میرا منگیترا ہے.. " زرشال نے تپ کر کہا

"وہاٹ ایور.. ویئر از ہی؟؟.. "اکتا کر سپاٹ لہجے میں بولا

"وہ پارکنگ لاٹ میں ویٹ کر رہا ہے.. "منال نے کہا..

"کم ودمی.. "یوشع نے دونوں کی طرف دیکھ کر تحکم سے کہا...

"کہاں؟؟ ہم نہیں آرہے تھینک یو آپ نے ہیلپ کی... ہماری اللہ حافظ... " زرشال تیزی سے کہہ کر ایک طرف جانے کو تھی..

"آئی سیڈ فلولومی.. "وہ دانت پیس کر بولا۔ منال نے فوراً ہی زرشال کا ہاتھ تھاما اور اسے زبردستی کھینچتے ہوئے یوشع کے پیچھے چلنے لگی اللہ داد بھی الجھن زدہ سا ساتھ چل رہا تھا..

منال کیا مسئلہ ہے؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"زرشال چپ کر کے چلو اس سے پہلے کہ یہ خطرناک انسان ہمارا کچھ کر دے.. کتنا عجیب اور پراسرار آنکھیں ہیں اسکی.. یہ وہی میران بھائی کا فرینڈ ہے..."

"زرشال... اوہ تو یہ ہیں زرشال بی بی جس نے یوشع کی نیندیں حرام کر رکھی ہیں.. اف اللہ داد تو تو گیا... آج کیا ضرورت تھی اتنی بکواس کرنے... وہ دل ہی دل میں سوچتا ہوں ان کے پیچھے چل رہا تھا..."

اضلان اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا دفعتاً اس کی نگاہ سامنے سے آتے یوشع پر پڑی چند لمحے لگے اسے پہچاننے میں... ہاں وہ وہی تھا.. لمحے بھر کو ااضلان ساکت ہوا وہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا.. ااضلان سیدھا کھڑا ہوا تو اسکی نگاہ اس کے پیچھے چلتی منال زرشال پر پڑی ااضلان کا دل ایک لمحے کو بند ہوا تھا.... کیا وہ منال اور زرشال کو دیکھ چکا ہے؟؟ پہچان چکا ہے.. اس کی پرانی باتیں یاد آئیں... منیشے کا چہرہ اس کی آنکھوں کے پردے پر چلنے لگا... یوشع اسکے عین سامنے آکھڑا ہوا.. یوشع قد میں ااضلان سے بمشکل دو انچ لمبا تھا... ااضلان کی سبز آنکھیں یوشع کی بھوری آنکھوں پر جمی تھیں یوشع کی آنکھ سے شعلے نکلتے ااضلان کو صاف محسوس ہوا وہ ہے تھے.. ااضلان نے نگاہیں چرائیں...

"اسلام و علیکم یوشع بھائی..."

"بھائی مت بولو...!! بھائی نہیں ہوں میں تمہارا.. "وہ فوراً اس کی بات کاٹ کر درشتی سے بولا..."

"صرف اتنا کہنے آیا ہوں... گھر کی عزتوں کو غیر مردوں کے بیچ اکیلا نہیں چھوڑتے... عورت کے لیے صرف اس کا بھائی ہی اسکا بھائی اور اس کا باپ ہی صرف اس کا باپ ہوتا ہے.. باہر کا کوئی بھی مرد.. چاہے وہ خود کو باپ کہے یا بھائی.. تمہارے گھر کی عزت کے لیے بھیڑیا بنتے دیر نہیں کرتا.. اور



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

پھر لاشیں ساحلوں پر پڑی ملتی ہیں... "چبا چبا کر زہر خند لہجے میں کہتا آگے بڑھا اور پھر اچانک پلٹ کر نگاہ زرشال پر ڈالی دوسری نگاہ اضلان پر..

"اگر اسے ایک چادر دلانے کے پیسے نہیں ہیں تو مجھ سے لے لو... خیرات نہیں عزت سمجھ کر دوں گا..."

"بکو اس مت کرو... تم کون ہاں وتے ہاں... "زرشال پیچھے سے اس پر چلائی..

"شٹ اپ زرشال گاڑی میں بیٹھو..." اضلان نے فوراً اس کو چپ کروا کر گاڑی میں بٹھایا یوشع جاچکا تھا...

اضلان لب بھیچھے گاڑی میں چلا رہا تھا...

"کون تھا یہ؟؟" زرشال نے پوچھا..

"ارے یہ وہی تو ہے میران بھائی کا..." منال کہہ رہی تھی زرشال نے زور دار چٹکی اس کو کاٹی وہ کراہی...

"میران کا دوست؟؟ یوشع؟؟ اوہ.. تو یوشع ہی وائے زی کے نام سے مشہور ہے؟؟ اوہ مائی گاڈ... یوشع وائے زی مطلب... اف خدایا.." اضلان کے لیے یہ دوسرا دھچکا تھا...

"آج کے بعد تم دونوں کہیں نہیں جاؤ گی میرے بغیر اور زرشال سن لو کان کھول کر آج کے بعد تم مراد ہاؤس نہیں جاؤ گی.. چچی یوں بھی آتی رہتی ہیں اب سو تم اب وہاں نہیں جاؤ گی.."

"لیکن کیوں؟؟؟" منال نے حیرانی سے سوال کیا جبکہ زرشال نے ایک سنجیدہ اور خفا نگاہ منال پر ڈالی وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بس کہہ دیا نا آگے سے کوئی سوال نہیں .." وہ سنجیدگی سے بولا .. وہ سخت الجھن و پریشانی کا شکار  
ہاں ورہا تھا...

\*\*\*\*\*

گھر پہنچ کر وہ سیدھا ہزیم کے کمرے کی جانب بڑھ گیا زرشال تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی  
"زری پلیز آئی ایم سوری ...." منال اس کے پیچھے لپکی

"اُس اوکے .." وہ سنجیدگی سے کہہ کہتی سیڑھیاں چڑھتی گئی منال بھی ساتھ تیزی سے بچ رہی تھی ..  
"پلیز یوں ناراض نہ ہوں مجھ سے مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ اتنی بڑی بات کہہ دے گا .. میں نہیں جانتی  
تھی کہ کیا مسئلہ ہے ان کا ..."

"جب کسی بات کا پتا نہ ہوں تو انسان کو چاہیے چونچ بند کر لے لیکن نہیں میں منال جنید شاہ صاحبہ نے  
تو ٹھیک لے رکھا ہے ہر غلط وقت پر غلط بات کہنے کا ... ورلڈ ریکارڈ بنوائیں گی ... " غصہ سے کہتے  
ہوں زرشال نے ٹھک سے گیٹ بند کیا لیکن اس سے پہلے ہی منال اندر داخل ہوں وچکی تھی ..  
"آئم سوری نا ... " اسنے اسے کندھوں سے تھامنا چاہا

"دفعہ دور ... " زرشال نے اس کے ہاتھ جھٹک دیے ..

"اللہ زری یوں تو نہ کرو معاف کر دو .. اور مجھے بتاؤ کیا تھا وہ سب وائے زی؟؟؟ یوشع؟ کون ہے وہ  
پاگل شخص ؟"

"جا کر اپنے بھائی سے پوچھو ... " وہ منہ بنا کر بولی

"یار پلیز نا .. چچی سے ملنے سے تو نہیں روکا نا بس گھر جانے سے روکا ہے .. تم اتنا غصہ کیوں ہوں ورہی  
ہوں ...؟"

"بس چھوڑو... وہ پلنگ پر جا لیٹی..

"بتاؤ نا کون ہے وائے زی.."

"گدھا اتنا بڑا آدمی ہے نظر نہیں آیا تھا؟؟؟" تک کر سوال کیا..

"میرا مطلب وہ ہے کون اور اضلان سے کیا مسئلہ ہے اس کا؟؟؟"

"دوست ہوں گا پرانا مجھے کیا پتا... لڑائی ہوں وئی ہوں وگی کبھی اب اضلان کو لگا ہوں وگا وہ ہمیں نقصان نہ پہنچادے تبھی شاید.. ویسے مجھے کنفرم نہیں ہے بات کچھ اور بھی ہوں و سکتی ہے.. "زرشال عام سے لہجے میں بولی.

"ویسے کتنا عجیب اور پراسرار ہے نا یہ وائے زی؟؟؟ اس کی آنکھیں پیپاٹن کرتی ہیں دیکھا تھا؟؟؟"

"مجھے کیا ضرورت ہے دیکھنے کی تمہارا بھائی ذکوٹا جن ہی کافی ہے..."

"اووو... ایسے تو نہ بولو اتنا ہینڈ سم بھائی ہے میرا.."

"ہنہ ہینڈ سم... "منال نے سر جھٹکا تھا..."

\*\*\*\*

"اوہ تو یہ بات ہے...!!!" ہریم نے گہری سانس خارج کی

"جی بھائی وہ اتنا بدل گیا ہے کہ میں بتا نہیں سکتا.. مجھے ڈر ہے وہ کوئی نقصان نہ پہنچادے وہ ان دونوں

کو دیکھ چکا ہے.."

"ایسا لڑکا نہیں ہے وہ... بہت ہی پیارے دل کا بندہ ہے.. جتنا بھی بدل جائے انسان اپنے اصل سے

کبھی منہ نہیں موڑ سکتا.. اور یوشع کا اصل بلکل پاک اور سچا ہے وہ ایک انتہائی عزت دار اور اعلیٰ

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

گھر کا لڑکا ہے... فکر مت کرو.. ہاں احتیاط اچھی چیز ہے ضرور کرو.. "اسنے نرمی سے بات ختم کی اضلان کا دل اب بھی مطمئن نہیں تھا لیکن وہ کمرے سے نکل آیا..."

\*\*\*\*\*

"آئم سوری سر... مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ زرشال ہاشم ہیں..." اللہ داد گاڑی چلاتے ہیں وہ شرمندگی سے بولا..

یوشع نے گردن گھما کر حیرت سے اسے دیکھا...

"زرشال کو تم کیسے جانتے ہو؟؟؟"

"وہ.. سر.. دراصل اس رات غنودگی میں آپ یہ نام دہراتے رہے تھے.. وہ جھجک کر بولا..

"آئم سوری سر مجھے ان کے بارے میں یہ.."

"کیپ ڈرائیونگ.. سپاٹ لہجے میں کہہ کر وہ سامنے دیکھنے لگا... اس کی آنکھیں خطرناک حد تک سرخ

ہیں اور ہی تھیں ضبط کی حد تمام ہیں یوشع نے پوری قوت سے اپنی مٹھی ڈیش بورڈ پر دے اگلے ہی

لمحے سرخ سیال اس کے ہاتھ پر بہنے لگا اللہ داد نے ٹرپ کر اسے دیکھا...

"اوہ گاڈ!!! یہ کیا کیا سر؟؟؟" وہ پریشانی سے کہتا گاڑی ایک طرف لگانے لگا..

"تیزی سے گاڑی چلاؤ... روکنے کی ضرورت نہیں.. سپاٹ نگاہوں سے اپنے خون آلود ہاتھ کو

گھورتے ہیں وہ بولا..

"بٹ سر خون بہت بہہ رہا ہے پلیز کار روکنے دیں... وہ بھوکھلایا ہوا تھا..

"آئی سیڈ کیپ ڈرائیونگ....!!!" وہ دانت پیس کر غرایا اللہ داد بے بسی سے لب بھیج کر رہ گیا...

\*\*\*\*\*



..تھے جو خواب سارے بکھر گئے..

...میرے ذخم اور نکھر گئے..

.... تیرا شکریہ میرے مہرباں...

..تو نے درد اور بڑھا دیا...

..کبھی آکے تو بھی دیکھ لے..

..تیری چاہ نے مجھے کیا دیا..

وہ سر جھکائے خاموشی سے ناشتہ کر رہا تھا.. چہرہ سرد و سپاٹ تھا..

"سر.. "دفعۃ اللہ داد نے اسے پکارا..

یوشع نے محض سوالیہ نگاہ اس پر ڈالی..

"آج آفس جائیں گے؟؟"

"ہاں.."

"چینج نہیں کیا آپ نے.."

یوشع نے چونک کر اپنے سر آپے پر نگاہ ڈالی.. اور سر جھٹک دیا..

"مجھے یاد ہی نہیں رہا... "اسنے اپنے ہاتھ گاؤن پر نگاہ ڈالی اور کرسی گھسیٹ کر اٹھا..

اللہ داد حیران رہ گیا کیا وہ اتنی بنیادی بات بھول گیا تھا... کوئی نہانے کے بعد کپڑے پہنا بھولتا

ہے؟؟ کیا وہ اتنا پریشان ہے؟؟ کہ کپڑے پہنا بھول گیا کیوں؟؟ کیا آفت آگئی ایسی کے وہ اتنا بکھر

گیا ہے..؟؟ اسنے کبھی یوشع کو قہقہہ لگاتے نہیں دیکھا تھا وہ کم بولتا تھا زیادہ سنتا تھا.. اداس نہیں رہتا

تھا لیکن اسکے چہرے پر ہمیشہ ایک سکوت طاری رہتا تھا.. لیکن اب وہ ہر دم بے چین سا رہتا تھا الجھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہاں وا چار چار دفعہ پکارنے پر بھی مشکل سے متوجہ ہوتا تھا.. ایسا کیوں صرف اس لیے کہ وہ زرشال سے محبت کرنے لگا ہے کیا اتنا بڑا جرم ہے محبت کرنا کہ یوں پل پل خود کو اذیت میں مبتلا کیا جائے؟؟" اللہ داد سوچ رہا تھا..

\*\*\*\*\*

یوشع دن بہ دن جنونی ہوتا جا رہا تھا بات بات پر بھڑک جاتا روز کھانے کی میز پر برتن ٹوٹنے لگے تھے وہ زرا زرا سی بات پر چلانے لگتا.. وہ ایسا کبھی نہیں تھا.. اپنے دھیمے پر تپاک لب و لہجے کی وجہ سے پہچانے جانے والا یوشع اب بات بات پر پھاڑ کھانے کو دوڑتا تھا.. اللہ داد ایک فائل ہاتھ میں لیے اس کے کمرے میں داخل ہوا.. یوشع منہ کھڑکی کی طرف کیے کھڑا تھا اللہ داد اس کی پشت پر جا کھڑا ہوا..

"ہاؤ کین آئی لو ہر؟؟؟.. اتنی بڑی غلطی میں کیسے کر سکتا ہوں... بابا کو کیا جواب دوں گا..؟؟ نو وائے زی.. نو یو کین ناٹ.. کین ناٹ.. وہ بڑبڑا رہا تھا

"سر... اللہ داد نے آہستگی سے پکارا..

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟ ناک کیوں نہیں کیا؟؟؟" وہ سرد لہجے میں بولتا پلٹا...

"سوری سر.. لیکن میں پچھلے پانچ منٹ سے کھڑا ناک کر رہا تھا.. آپ..

"بولو کیا کام ہے؟؟؟"

"سر فائل سائن کر دیں.. اسنے کہا اور فائل آگے بڑھائی

"مجھے پڑھ کر سناؤ.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اللہ داد فائل پر لکھی تحریر پڑھنے لگا یہ جانتے ہیں کہ یوشع اس کا پڑھا ایک لفظ بھی نہیں سن رہا وہ پڑھتا رہا یوشع غائب دماغی سے سن رہا تھا.. اللہ داد نے تمام شرائط و ضوابط پڑھ کر فائل اس کی جانب بڑھائی... یوشع نے فائل پر دستخط کیے...

"سر آپ کیوں اتنا پریشان ہیں...؟؟ آخر ایسی کیا بات ہے جس نے آپ کو اتنا بدل دیا ہے؟؟" اللہ داد

بولا

یوشع نے گہری سانس لی...

"زرشال..."

"زرشال؟؟" وہ الجھا

"پتا ہے کون ہے زرشال؟؟ اضلان کی ہونے والی منکوحہ... اضلان اس کا وہ اضلان کی؟؟ اور پتا ہے میں کون ہوں؟؟ یوشع یوسف زئی.. بد قسمت بھائی.. بد قسمت بیٹا... بہت ہی زلیل و بے غیرت انسان ہوں.. پتا ہے؟؟ کس سے محبت کی ہے؟؟ زرشال سے؟؟ وہ لڑکی اضلان کی منگیترا کزن عزت ہے اور.. اور لخت ہوں مجھ پر انتقام تو دور کی بات ہے اسی کو محبت و عزت دینے کے لیے مچل رہا ہوں..؟؟ جانتے ہیں و اللہ داد ایک ہی دن ان.. ان ہاتھوں سے اپنی ماں اور بہن کو دفنایا تھا ان ہاتھوں سے!!! وہ جنون کی سی کیفیت میں بولتا ہوں و اسر پکڑ کر صوفے پر آبیٹھا...

اللہ داد سن نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا...

"اللہ داد بہت چھوٹی سی تھی میری منیشہ.. میری زندگی تھی وہ میری بہن تھی!!!"

اللہ داد نے چونک کر اسے دیکھا.. منیشہ منیشن اوہ.... یوشع کی کوئی بہن تھی؟؟

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"بہت پیار کرتا تھا میں اس سے... حد سے زیادہ اور پھر ایک دن میں نے اسے کھودیا... یوشع اسی دن مر گیا تھا اللہ داد جب ساحل پر پڑی منیشے کی لاش پر سے چادر ہٹائی گئی تھی.. میری روح بھی اسی وقت پرواز کر گئی تھی... جانتے ہوں و کس شخص کی وجہ سے؟؟ اضلان شاہ....." وہ ہلک کے بل چلایا اور دونوں ہاتھ پوری قوت سے میز پر دے مارے شیشے کی میز دو ٹکڑوں میں الگ ہو کر گری خون کا فوارا اس کے دائیں ہاتھ سے ابل پڑا بائیں ہاتھ پہلے ہی پٹی میں جکڑا ہوا تھا

"سر پلیز..."

اللہ داد ٹرپ کر اس کی جانب بڑھا..

"ہٹو.." یوشع نے اسے پرے دھکیلا اور خون آلود نگاہوں سے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا...

"اور زرشال ایک پل کے لیے بھی میرے زہن سے نہیں نکلتی ہر وقت مجھے تنگ کرتی ہے اللہ داد وہ اضلان کی.." سسک پڑا

"منیشے نے بھی اضلان کے پیچھے ہم سب کو چھوڑ دیا....." اسنے دوبارہ ہچکی لی..

"پتا ہے اللہ داد.. میرا یقین کرو.. کرو گے نا؟؟؟" اسنے لجاجت سے کہا.. اللہ داد نے بے بسی سے اثبات میں سر ہلایا

"چار سال بعد مجھے لگا کہ میں جی اٹھا ہوں جب زرشال کی آواز سنی اس پل میرے اندر زندگی کی آس جاگی تھی.. لیکن... وہ میری نہیں ہے... وہ اسی درندے کی ہے اس کی محبت ہے اور مجھے نفرت کرنی چاہیے لیکن وہ میری زندگی بن گئی ہے... کیوں اللہ داد ایسا کیوں ہے؟؟ کیا جواب دوں گا میں اپنے بابا کو؟؟ منیشے کی شکوہ کرتی نگاہیں؟؟ میری محبتوں نے مجھے ہمیشہ اذیتیں دی ہیں... میں بہت



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اذیت میں ہوں... اللہ کو مجھ پر زرا ترس نہیں آتا؟؟ وہ مجھ سے زرا بھی محبت نہیں کرتا..." وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا...

اللہ داد نے نم نگاہوں سے اسے دیکھا... اور کندھے پر ہاتھ رکھا..  
"سر اللہ آپ سے محبت کرتا ہے تبھی تو آزمائش میں ڈالتا ہے..."

"اتنی لمبی آزمائش کب سکون ملے گا مجھے.. میرا دل چاہتا ہے میں مرجاؤں..." وہ روتے ہوئے کہہ رہا تھا.. اللہ داد کو اس پر ڈھیروں ترس آیا تھا..  
آج اسے یوشع کا بکھرا وجود سمجھ آ گیا تھا... اور وہ لرز کر رہ گیا تھا..

\*\*\*\*\*

نکاح کی تیاریاں عروج پر تھیں.. سب زور و شور سے تیاریوں میں مگن تھے.. منال اور زرشال کو تو موقع ہی مل گیا تھا.. ہر دوسرے دن بعد کبھی اضلان کے ساتھ تو کبھی ہزیم کے ساتھ خریداری پر نکل جاتیں... سب ہی گھر میں ہونے والی پہلی شادی کو لے کر پر جوش تھے سوائے نگہت کے... وہ ہر اس جگہ سے اٹھ جاتیں جہاں شادی کی بات کی جارہی ہو.. زہرہ کا بھی کچھ یہی حال تھا.. میران کے رشتے کو ابھی تک ہاں نہیں کی گئی تھی... وہ میران سے ملی تک نہ تھیں.. فجر تو سنتے ہی ہتھے سے اکڑ گئی تھی.. صاف انکار تھا اس کی طرف سے.. ماں جی نے بھی دوبارہ ذکر نہیں کیا تھا.. ماثرہ بھی پھر کچھ نہ بولیں تھیں...

ماثرہ آج ہاشم ولا آئیں ہوں تھیں وہ سب لاؤنج میں موجود تھے.. خوش گپیاں جاری تھیں.. خوب ہنسی مذاق کا ماحول تھا.. زرشال اور منال ہمیشہ کی طرح سب سے الگ تھلگ بیٹھی کھسر پھسر میں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

مگن تھیں.. تقریباً سب ہی موجود تھے سوائے نگہت کے.. فجر بھی یہاں موجود نہیں تھی..

یہ منظر لان کا تھا جہاں فجر ایک کتاب گود میں رکھے بیٹھی تھی نگاہیں خلا میں جمی تھیں.. دفعتاً کوئی اندر داخل ہوا تھا پوریچ سے گزرتے اس کی نگاہ فجر پر پڑی وہ لمحے بھر کو رکا کچھ سوچ کر اسے پکارا...

"ایسکیوز می مس!!" فجر نے چونک کر اس کی طرف دیکھا  
"جی؟؟"

"میں میراں ہوں..."  
فجر نے بیزاری سے اس کو دیکھا (میں نے پوچھا کب...)  
وہ فجر کے تاثرات دیکھ کر اپنے آپ میں شرمندہ ہوا.. (عجیب ہے.. شکل تو یوں بنالی جیسے ادھار مانگنے آیا ہوں دفعہ دور میں خود ہی اندر چلا جاتا ہوں) وہ اندر کی جانب بڑھ گیا.. فجر نے منہ بنا کر نگاہیں دوبارہ کتاب پر جمادیں..

وہ اندر داخل ہوا لاؤنچ میں اجنبی چہروں کی بہار تھی...  
"اسلام وعلیکم..." اسنے سب کی طرف دیکھ کر سلام کیا..  
"وعلیکم اسلام... آئیں نا بھائی.. زرشال اٹھی تھی میراں جھجھکتا ہوا ان سب کے پیچ چلا آیا..  
"یہ میرا بیٹا ہے میراں.. "ماڑہ مسکرا کر بولیں  
زہرہ بیگم نے بغور جائزہ لینا شروع کر دیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیسے ہوں بیٹا؟؟؟" شازیہ بیگم نے نرمی سے پوچھا تب ہی زرشال اس کے لیے پانی لائی اس نے تھینک  
یو کہتے ہوں وئے پانی لیا

"میں ٹھیک ہوں آنٹی.. وہ مسکرایا..

"چلیں ممی؟؟" اسنے پانی کا گلاس میز پر رکھ کر مائرہ کو دیکھا

"ارے ابھی تو آئے ہوں بیٹھو تو کھانا کھا کے جانا.. " ماں جی بولیں..

"نہیں ماں جی پھر کبھی انشاء اللہ بابا اکیلے ہوں گے.. میں ابھی آفس سے سیدھا یہاں چلا آیا باہر سے

ہی پک کرنے کا ارادہ تھا اتفاق میرا فون آف ہوں گیا سو اندر آنا پڑا... پلیز اجازت دیجیے..!!" وہ

مسکرایا مائرہ نے بھی تائید کی.. اور اٹھنے کی تیاری کرنے لگیں..

وہ سلام کرتا پہلے ہی باہر نکل آیا نگاہ فجر پر ڈالی جو ابھی تک اسی طرح بیٹھی تھی.. سر جھٹک کر باہر کی

جانب بڑھ گیا.. فجر کی نگاہ اس کی پشت پر پڑی تھی.. تب ہی مائرہ زرشال اور شازیہ بیگم کی ہمراہی

میں گیٹ کی جانب بڑھتی دکھائی دیں..

"اوہ تو یہ تھا وہ.. میرا؟؟ مائرہ ممائی کا سوتیلا بیٹا... " وہ بڑبڑائی "خیر مجھے کیا؟؟؟" سر جھٹک کر کتاب

اٹھائی اور اندر کی جانب بڑھی...

\*\*\*\*\*

اللہ داد نے یوشع کی حالت کا ذکر امیر خان سے کیا تھا.. انہوں نے اگلے روز ہی فون کر کے یوشع کو

زیارت آنے کا حکم دیا.. یوشع بلا چوں چراں کیے فوراً راضی ہوں گیا وہ خود بھی اس شہر سے دور جانا

چاہتا تھا.. اگلے دن ہی فلائٹ پکڑ کر زیارت چلا آیا.. سب سے پہلے منیشے مینشن کا رخ کیا اندر داخل

ہوں وئے ہی ٹھنڈی سانس خارج کی.. سفری بیگ لاؤنج میں رکھ کر وہ سیدھا اوپر ک جانب بڑھ گیا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کڈنیپر تمہارا گھر بہت پیارا ہے۔ !!!

"مجھے چاکلیٹ چاہیے اتنے بڑے گھر کو آگ ہی لگا دو۔۔ جہاں ایک چاکلیٹ کا ٹکڑا دستیاب نہیں!!!"  
"کس کتاب میں لکھا ہے کہ چاکلیٹ صرف بچے کھا سکتے ہیں بتاؤ مجھے!!!" یوشع سر جھٹک کر اندر داخل  
ہوا۔۔ یہ آوازیں تو اب ہر وقت ہی اسکے دلوں دماغ میں گونجتی رہتی تھیں۔۔

"یوسع یوشف۔۔" وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

"ماسٹر شیف پاکستان! خطاب جاتا ہے یوسع یوشف۔۔ اف یو۔۔ ش۔۔ ع۔۔ ہاں یوسع۔۔ اللہ جاؤ نہیں لیتی میں  
تمہارا نام سب تم کڈنیپر ہی ٹھیک ہوں۔۔!! سو ماسٹر شیف پاکستان کا خطاب ہمارے سڑک چھاپ کڈنیپر  
کے نام۔۔۔" وہ گتے کو ماتک کی شکل میں ڈھالے منہ کے قریب پکڑے تیز تیز بول رہی تھی۔۔۔۔۔  
یوشع یاد کر کے ہنس پڑا۔۔ اور ہنستا ہی چلا گیا۔۔ اس خالی گھر میں یوشع کی ہنسی گونجتی عجیب محسوس  
ہو رہی تھی۔۔

تب ہی یوشع کا فون بج اٹھا۔۔ اسنے نم آنکھیں پونچ کر فون اسکرین پر نگاہ ڈالی۔۔ ہنستے ہوئے اسکی  
آنکھوں میں نمی بھر آئی تھی۔۔۔ وہ زرشال کا نمبر تھا یوشع نے فوراً فون کان سے لگایا۔۔  
"کڈنیپر!!!"

"ہاں۔۔ بولو" اسنے جواب دیا

"کیا بکواس کی تھی اس دن اضلان کے سامنے!!؟؟ ہاں؟؟؟"

"اس بکواس کو کیے ہوئے ایک ہفتہ گزر چکا ہے۔۔ مجھے یقین ہے تم نے مجھے اس بات کے لیے کال  
نہیں کی۔۔"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اسی بات کے لیے کی ہے... تمہاری کی گئی بکواس کا نتیجہ ہے وہ ہمیں باہر لے جاتے ہیں وئے کترانے لگا ہے "

"اچھا تو نہ کیا کرو نا اتنی سیر.. گھر میں رہیں.. تم باہر جانے کے قابل ہی نہیں اپنا حلیہ دیکھا ہے نا کوئی ڈوپٹہ نا چادر.."

"بس بس میرے ابا جی نہ بنو.. جب آج تک میرے گھر والوں نے مجھے نہیں ٹوکا تو تم کون ہیں ووتے ہیں و؟؟" وہ خفگی سے بولی یوشع چپ رہا...

"اسے لگتا ہے تم ہمیں نقصان پہنچاؤ گے... اسلیے وہ ہمیں باہر لے جانے سے ڈرتا ہے... اسے نہیں معلوم تم پہلے ہی اپنا کام کر چکے ہیں.."

یوشع اس بات پر ٹرپ سا گیا..

"اور وہ جو میرے ساتھ کیا اس نے..!!"

"تو اس سب میں میرا کیا قصور نکلتا ہے صرف اتنا بتادو!! تم نے مجھے میرے گھر والوں کی نظر میں مشکوک بنا دیا ہے... سب کو لگتا ہے اضلان گھر سے بھاگی ہیں وئی لڑکی سے نکاح کر کے اس پر احسان کر رہا ہے.."

وہ افسردہ ہیں وئی تھی.. یوشع نے تکلیف سے آنکھیں میچ لیں..

"اضلان کو تم... اور تم کو اضلان تو مل رہا ہے نا...؟؟ خوشیاں لوٹ رہی ہیں!! شادی ہیں و جائے گی تمہاریا اور تم نئی زندگی شروع کر دو گی.. خوش رہیں و گی.. بھول جاؤ گی کہ کوئی یوشع بھی تھا.. جس کا نام نہیں لے پاتی تھی تم... مجھے دیکھو زر شال!! پہلے بھی تنہا تھا.. اب بھی تنہا ہیں وں.. پہلے بھی ہار گیا تھا.. اب بھی ہار گیا ہیں وں.. پہلے بھی خالی ہاتھ تھا.. اب بھی خالی ہاتھ ہیں وں.."

وہ افسردگی سے بولا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم بھی شادی کرلو...!!" اسے اس پر خوب ترس آیا تھا  
"شادی نہیں ہوتی ہر مسئلہ کا حل.." وہ جیسے خود سے خفا ہوں کر بولا تھا...  
"مجھ سے محبت کرتے ہوں نا؟؟؟" زرشال نے آہستگی سے سوال کیا.. یوشع نے لب بھیج لیے..  
"بولو.."

"کیا بولوں؟؟ کیوں بولوں؟؟ تاکہ تم ہنسو؟؟ مذاق بناؤ میرا.. مجھے مزید تکلیف دو..." وہ چلایا  
"میں کیوں مذاق بناؤں گی کڈنیپر؟؟؟" وہ صدمے میں گھری بولی..  
"تم خوش ہو گئی کہ میں ٹرپ رہا ہوں...!! تم لڑکیاں ہوتی ہی ظالم ہوں.. میں نے منیشے سے بے  
پناہ محبت کی تھی اور اسے اضلان کے پیچھے سب ختم کر دیا.. جیتے جی مجھے زندہ دفن کر دیا.. اضلان  
ایک درندہ ہے.. بہن بہن بول کر میری معصوم منیشے کو مجھ سے چھین لیا اس کو بے موت مار دیا  
میری بہن کو مجھ سے چھین لیا... اور تم کیا کر رہی ہو سب جانتے ہوئے بھی اسی درندے سے  
شادی کر رہی ہو... جس نے پہلے میری بہن کو مجھ سے چھین لیا اور اب.." وہ جنون کی کیفیت میں کہتا  
ایک دم چپ ہو گیا  
"اور اب مجھے تم سے چھین رہا ہے؟؟ یہی کہنے والے تھے نا؟؟؟"  
"میں یہ نہیں کہہ رہا تھا.. زیادہ اوور اسمارٹ بن کر خود سے باتیں مت گھڑو.." وہ خود پر قابو پاتا چڑ  
کر بولا..

"میں نے کچھ نہیں گھڑا خود سے.. دراصل تم ہو ہی نفسیاتی..."  
"ہاں ہوں میں پاگل... ہوں میں نفسیاتی.. آئندہ مجھے کال مت کرنا.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاں نہیں کروں گی.. مرو جا کر تم ہمدردی کے لائق ہی نہیں ہوں.... جہنم میں جاؤ...!!" وہ بھڑک کر بولی اور فون بند کر دیا یوشع نے موبائل ایک طرف پھینکا اور پلنگ پر اوندھے منہ گر گیا... آنسو بے اختیار گرنے لگے.. شدت غم میں لمحہ بہ لمحہ اضافہ ہوں اور ہا تھا... اور وہ بے بس تھا بالکل بے بس...

\*\*\*\*\*

زرشال ساکت چہرہ لیے بیٹھی تھی...

"کیسی عجیب ہے یہ زندگی.. کب کس کے ساتھ کیا کھیل کھیلنے لگے پتا ہی نہیں چلتا.." وہ یوشع کے بارے میں سوچ رہی تھی..

"کیا سوچ رہی ہوں و ڈیر؟؟" اضلان اس کے پاس آکھڑا ہوا تھا زرشال نے چونک کر اسے دیکھا....  
"درندہ ہے وہ... بہن بہن کہہ کر میری معصوم منیشے کو مجھ سے چھین لیا.." آواز کانوں سے ٹکرائی..  
"اضلان وہ وائے زی کیا کہہ رہا تھا؟" اسنے اچانک ہی سوال کیا اضلان لمحے بھر کو ساکت ہوا..  
"کون ہے وہ؟؟"

"پرانا دوست!!" اضلان سنجیدگی سے بولا

"یہ تم مجھے بتا چکے ہوں.. مجھے سب جاننا ہے سچ جاننا ہے اس کی باتوں سے لگ رہا تھا کہ..."  
"پلیز زری تم ان باتوں کو چھوڑو.." اضلان نے اس کی بات درمیان میں ہی اچک لی..  
"کیوں کیا پروہلم ہے بتانے میں؟؟"

"یار زری جب کوئی بات ہے ہی نہیں تو کیا بتاؤں؟؟"

"بات ہے.. کوئی نا کوئی بات تو ضرور ہے.. ایسے ہی کوئی اجنبی آکر ایسی باتیں نہیں کرتا سمجھے  
تم!!" اسنے غصے سے کہا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جو بھی ہے تم ہر بات پر ضد مت کیا کرو۔ بچی نہیں رہی ہوں!!!"

"میں بھی یہی کہنا چاہتی ہوں... بچی نہیں رہی ہوں میں اب۔ سو مجھے ٹال نہیں سکتے تم... بتانا ہی پڑے گا..."

"نہیں بتاؤں گا... کیا کرو گی تم ہاں؟؟؟" وہ ایک دم طیش میں آیا تھا

"مت بتاؤ دفعہ ہاں وجاؤ میرے روم سے..." وہ چلائی

"جار ہاں وں.. گلا مت پھاڑو اپنا.." وہ درشتی سے کہہ کر باہر کی جانب بڑھا

"پتا تو میں کر ہی لوں گی...!!!" اسنے سوچتے ہوئے منیشے کی پرسنل ڈائری اٹھالی.. یہ وہی ڈائری تھی

جو اسنے منیشے کے کمرے سے لی تھی.. اضلان اور منیشے کا کوئی تعلق اگر تھا بھی تو اس کا ذکر اس

ڈائری میں ضرور ہونا چاہیے.. لیکن اب تک جتنا اس نے پڑھا تھا اس میں صرف عام سی باتیں تھی

.. بہن بھائی کے روٹھنے منانے کے قصے.. ماں کی سرزنش پہ معصوم سی شکایتیں... باپ کی لاڈ بھری

باتیں.. اقوال زریں.. امتحانوں کی باتیں... اضلان کا ذکر تک نہ تھا.. اضلان تو کیا.. کسی بھی مرد کا ذکر

نہ تھا.. سوائے اس کے بابا.. اور یوشع کے... اسنے سوچتے ہوئے آگے کے صفحات کو ٹولنا شروع کیا...

\*\*\*\*\*

وہ سر جھکائے بابا کے سامنے بیٹھا تھا....

"نماز پڑھ رہے ہوں؟؟؟"

"جی.."

"قرآن؟؟؟" بابا نے پھر سوال کیا..

"کبھی کبھار.. وہ جھجھک کر بولا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کم پڑھا کرو لیکن روز میرا بچہ.. سکون چاہیے نا میرے بچے کو؟؟ اور کہاں ہے سکون دنیا میں؟؟ بس

اللہ کے پاس میرا بچہ... قرآن ہے سکون..."

"انشاللہ.. کوشش کروں گا روز پڑھنے کی."

"طبیعت کیسی ہے؟؟" انہوں نے نرمی سے دریافت کیا..

"بہتر ہوں.. مختصر جواب دیا

"چلو آرام کرو... شام کو کھانے پر بات ہوں گی.. انہوں نے نرمی سے اس کا گال تھپتھپایا اور کمرے

سے نکل گئے.. بابا کے گھر کا کمرہ یوشع کے لیے مخصوص تھا.. لیکن بہت کم ہی استعمال میں آتا تھا

... وہ زیادہ وقت اپنے گھر میں ہی رہتا تھا لیکن کل آدھی رات کو وہ نیند سے ہڑبڑا کر یہاں بابا کے

پاس چلا آیا تھا...

\*\*\*\*\*

یوشع گیلے بالوں کے ساتھ صوفے نیم دراز تھا.. چند لمحے قبل ہی غسل کر کے نکلا تھا اور یوں صوفے

پر گرا تھا جیسے سخت تھکا ہوا ہوں.. خاموش اور نڈھال سا تھا.. تب ہی دروازے پر ہلکی دستک ہوںی

اور بابا اندر داخل ہوںے یوشع فوراً سیدھا ہوںا...

"کیا کر رہے ہوںو؟؟"

"کچھ بھی نہیں!!" وہ اداسی سے بولا

"کیا پریشانی ہے بچے؟؟"

"زرشال.. وہ بڑبڑایا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"زرشال پریشانی ہے؟" انہوں نے نرمی سے اسکے گیلے بال اس کے ماتھے پر سے ہٹائے... یوشع ان کے سینے سے جا لگا..

"انسیت ہوتی تو چند دن سے زیادہ نہ لگتے نا... لیکن اتنے دن ہاں وگئے.. وہ مجھے ایک پل کو چین نہیں لینے دیتی.. میں اسے اپنے زہن سے جھٹکتا ہاں وہ پھر مجھے تنگ کرنے لگتی ہے.. "بے بسی کی حد تھی اسکا لہجہ روہانسا ہاں ورہا تھا...

"میں نہیں کرنا چاہتا اسے یاد.. نہیں کرنا چاہتا اسے محبت.. لیکن یہ ہر گزرتے پل کے ساتھ میرے ذہن کو جکڑ رہی ہے... یہ کیا ہاں ورہا ہے مجھے؟؟ کیا یہ محبت نہیں؟؟"

بابا چند لمحے چپ رہے وہ سمجھ گئے تھے.. لیکن یوشع کو احساس نہیں ہاں وگئے دیا.. وہ نہیں چاہتے تھے کہ یوشع تکلیف میں رہے...

"نہیں یہ محبت نہیں ہے... اس کو بالکل مت سوچو.. کام پر دھیان دو.. چند دن بعد تمہیں یاد بھی نہیں رہے گا.."

"اور اگر نہ بھلا پایا...؟؟"

"اللہ کے حضور سجدہ ریز ہاں وکر دعا کرو کہ تمہارے دل و دماغ سے اس کو نکال دے.. "انہوں نے نرمی سے کہا..

"کیوں میں اسے مانگ کیوں نہ لوں؟؟"

"دوسروں کی چیزیں خدا سے نہیں مانگی جاتیں میرا بچہ!!!"

یوشع کا دل کرچیوں میں ٹوٹا تھا بکھری کرچیاں چہرے پر صاف نظر آرہی تھیں.

"اللہ مجھ سے محبت ہی نہیں کرتا... "وہ ضدی بچے کی مانند بولا تھا روہانسا سا خفا سا...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

بابا نے فوراً اس کے لبوں پر انگلی رکھی ...

"نہ میرا بچہ نہ... اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔ بے حد محبت کرتا ہے.. اس لیے تجھے آزماتا ہے..!!"

"لیکن مجھے زرشال سے محبت ہے!! مجھے وہ چاہیے.. میرے سامنے میرے ساتھ.. "وہ یوں کہہ رہا تھا جیسے ننھا سا بچہ ہوں.. پسندیدہ چیز کی فرمائش کر رہا ہوں.."

"میرا بچہ اللہ سے دعا کرو.. وہ آسانیاں پیدا کرنے والا ہے.."

"مجھے زرشال مل جائے گی؟؟؟" آس و امید کا جہاں آباد تھا اس کے لہجے میں ..

"تمہیں سکون مل جائے گا!!" انہوں نے نرمی سے کہا.. یوشع نے چپ چاپ انکی گود میں سر رکھے لیٹا تھا ...

\*\*\*\*\*

سیاہ کالی رات کا منظر تھا.. جھینگروں کی آواز کا تاثر اس رات کو الگ ہی وحشت زدہ سا احساس بخش رہی تھی.. منیشے مینشن بلکل تاریک تھا.. گیٹ کے باہر چوکیدار بیٹھا اونگھ رہا تھا... اس مقام پر منیشے مینشن کے علاوہ کوئی گھر یا عمارت نہیں تھی دائیں بائیں درخت جھاڑیاں تھی سامنے کی جانب سڑک کے اس پار پہاڑ اور گہری کھائیاں تھیں.. اس خاموش اور ویران گھر کے ایک وسیع و عریض کمرے میں وہ یک زمین پر بیٹھا تھا.. سر صوفے پر تھا... کمرے کی فضا میں انگریزی اداس گیت کے سروں کا راج تھا...

!!...I am alone lover"

!..i am broken

..i have nothing dear

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

..pleas come here

..please ....come to me

..give me some shine

...give me yourself

..give me some dreams

... give me yourself

..i...am alone love..i m alone

وہ آنکھیں موندے لیٹا تھا...

"یوشع!! یوشع!!!..مایا نیچے سے پکارتی ہوں اوپر آرہی تھی...

"کہاں ہوں؟؟؟ یوشع!!" کمرے کے باہر پہنچ کر اسنے دستک دی..

"یوشع!!" اسنے دروازہ دھکیلا اور اندر داخل ہوں کمرہ بالکل تاریک تھا گھیت آخری دھنوں پر

تھا.. کمرہ سائیں سائیں کرنے لگا.. مایا نے ہاتھ بڑھا کر لائٹس آن کی کمرہ یکا یک سفید روشنیوں سے بھر

گیا... کمرے کی حالت دیکھ اسکی آنکھیں پھٹی رہ گئیں.. جابجا بکھرا سامان... کانچ کے ٹکڑے

.. تصویروں کا ڈھیر تھا.. منیشے کی تصویریں.. اماں یوسف زئی کی تصویریں.. لیکن اس ایک تصویر کو دیکھ

کر لمحے بھر کو مایا لرز گئی.. وہ زرشال کی تصویریں تھیں... مایا نے گردن گھما کر سامنے کی دیوار پر نگاہ

ڈالی وہاں چوتھی تصویر کا اضافہ ہوں وچکا تھا... درخت کے قریب یوشع کی جیکٹ زیب تن کیے وہ

شرارت آمیز مسکان لبوں پر سجائے ضرور یوشع کو ہی دیکھ رہی تھی.. کیوں کہ وہ تصویریں بنانے

والا بھی تو یوشع ہی تھا...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"یوشع یہ کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی...!! کیا ہوا ہے تمہیں؟؟" مایا کہتی اسکی جانب بڑھی..

"محبت..!! نفرت سے..!! نفرت سے محبت ہاں ہو گئی ہے..!!" اسنے اپنی آنکھیں کھول دی سرخ دوڑے

تنے ہاں ہوئے تھے.. مایا دہل کر رہ گئی.. وہ ہنسا.. اور ہنستا ہی چلا گیا..

"مجھے پتا تھا وہ میری نہیں ہاں ہو سکتی..! مجھے پتا تھا وہ میری نہیں ہے... لیکن پھر بھی مجھے اس سے عشق

ہاں ہو گیا... یہاں آکر بڑے شان سے قبضہ کیے بیٹھی ہے..." وہ انگلی سے اپنے سینے پر دستک دے کر

بولا..

"یوشع یو ریٹلی نیڈ سم ریسٹ!! تم ٹھیک نہیں لگ رہے..! اسنے یوشع کے کندھے پر ہاتھ رکھا...

"ارے ٹھیک ہاں میں..!! وہ بڑبڑایا

اور اسکا ہاتھ جھٹک دیا

"تم کیوں آئی تھیں؟"

"تم سے ملنے.. اللہ داد نے بتایا کہ تم آئے ہاں ہوئے ہاں سو...!!

"اوکے مل لیا؟؟ جاؤ اب..!" پتھر یلے لہجے میں کہہ کر دوازے کی جانب اشارہ کیا

"لیکن یوشع!!

"جاؤ مایا... وہ دھاڑا مایا لرز کر رہ گئی اور تیز قدموں سے باہر نکل گئی..

"یہ پاگل ہاں ہو چکا ہے مایا...!! دور رہاں اس سے... بھول جاؤ.. قناعت پسندی سے کام لے کر پارس کا

رشتہ قبول کر لو... اسکی دولت نہیں کام آنی... خود کو سمجھاتی وہ گاڑی کی جانب بڑھی.. حسرت بھری

نگاہ عالیشان عمارت پر ڈالی... اسکی بڑی خواہش تھی شادی کے بعد "مینیشے مینشن" کو "مایا مینشن

"میں تبدیل کرنے کی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"خیر.. "سر جھٹک کر گاڑی اسٹارٹ کی اور زن سے بھگا لے گئی یہ سڑک اسے ہمیشہ کوفت دلاتی تھی.. ہاشم ولا میں آج عید کا سماں تھا ہر طرف خوشبوؤں اور رنگوں کی بہار تھی.. لان کی سجاوٹ آنکھوں کو بے حد بھلی محسوس ہوں رہی تھی.. سامنے کی طرف اسٹیج لگایا گیا تھا.. سرخ اور سنہری امتزاج کے صوفے مہمانوں کے لیے لان میں رکھے گئے تھے میزوں پر ہم رنگ غلاف تھے.. اضلان مصروف سا یہاں سے وہاں جاتا دکھائی دے رہا تھا.. ہریم کیئرنگ کا انتظام دیکھنے چند لمحے قبل گھر سے نکلا تھا.. منال اور زرشال ابھی تک پارلر سے نہیں لوٹیں تھیں فجر بظاہر مسکراتی شازیہ بیگم کے ساتھ کام کروا رہی تھی.. لیکن اس کا دل بار بار بھر آتا..

نگہت بیگم کہیں نظر نہیں آرہی تھیں!..  
نکاح کی تقریب مغرب کے بعد ہونی تھی...  
ماڑہ کو اضلان صبح ہی لے آیا تھا..

میران چند لمحے قبل ہی آیا تھا اور آتے ساتھ اضلان کے ساتھ کام میں لگ گیا تھا..  
فجر ان دونوں کو لان میں چائے دینے آئی تھی..

عام سے سادہ حلیے میں چہرے پر سنجیدگی سجائے خاموشی سے اضلان کے آگے کپ رکھا اضلان نے سرسری نگاہ اس پر ڈالی فجر اسکے چہرے پر کوئی شرمندگی زرا سا ملال دیکھنا چاہا.. پر ندارد.. وہ بالکل پر سکون تھا.. کیا واقعی دلوں کو توڑ دینا اتنا آسان ہوتا ہے؟؟ وہ سوچے بنا نارہ سکی.. دوسرا کپ میران کے سامنے رکھا..

"تھینک یو.. "اسنے نرمی سے کہا

فجر نے چونک کر میران کی طرف دیکھا اسکی موجودگی تو وہ فراموش کر چکی تھی..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ دونوں کسی بات میں مصروف ہیں وچکے تھے فجر نے سرسری نگاہ دونوں پر ڈالی اور وہاں سے چل پڑی اسے ابھی تیار بھی ہیں ونا تھا...

میران نے اسے جاتے ہیں وئے دیکھا... اور سر جھٹک کر دوبارہ اضلان کی طرف متوجہ ہیں وا...

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے کمرے میں یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا اسکے ہر ایک انداز میں بے چینی بھری ہیں وئی تھی ..چہرہ افسردگی کی گہری چھاپ لیے ہیں وئے تھا.. لمحے تیزی سے گزر رہے تھے اور اسکا بس نہیں چل رہا تھا دنیا تباہ کر ڈالے ...

"کیا اتنی آسانی سے کھودوں؟؟"

وہ اپنے آپ سے بولا

"اور کر بھی کیا سکتے ہیں و.. اندر ہی کوئی بولا

"کیوں نہیں کر سکتا؟؟ کیا میری قسمت میں صرف صبر لکھا ہے؟؟ رونا لکھا ہے؟؟ میں کیا ساری زندگی خالی ہاتھ رہوں گا؟؟ میں اسے حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہیں وں..."

"ایسا کر کے تم خود اور اس کو تکلیف اور مشکل میں ڈالنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں کر پاؤ گے۔ اسکی

خوشیاں مانگو خدا سے اور بھول جاؤ اسے!!" آواز دوبارہ اندر سے ابھری

"کیوں بھول جاؤں؟؟ مذاق ہے جو بھول جاؤں ہر گز نہیں اسے میرا ہیں ونا پڑے گا.. میں اسے چھین

لوں گا اضلان سے.."

"تم ایسا نہیں کر سکتے!!" ضمیر اس پر چلایا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیوں؟ کیوں؟ کیوں؟؟" وہ ہلک کے بل چلانے لگا اور ایش ٹرے اٹھا کر سامنے دے ماری ایل ہی ڈی اسکرین چھناکے کی آواز کے ساتھ زمین پر آگری..

"کیوں کروں میں صبر.. کتنا صبر؟ آخر میرے ساتھ ہی خدا ہمیشہ ایسا کیوں کرتا ہے؟؟ میں نے کب کچھ مانگا ہے اس سے؟؟ بس ایک پہلی دفعہ تو اسے مانگا تھا وہ ابھی اس اضلان کو دے دیا؟؟ اضلان تم مرو گے!! وہ صرف میری ہے...! صرف میری!! دیوانہ وار چلاتے ہوں وہ باہر کی جانب بڑھا..."

\*\*\*\*\*

"اضلان کم از کم برائڈ اور گروم کی سیٹنگ مہمانوں سے الگ رکھتے دیکھو کتنا عجیب لگ رہا ہے یہاں بھی یہی صوفے اور نیچے بھی!!"

"زرشال کم از کم آج کے دن تو موڈ ٹھیک کرلو...!!" اضلان نے کہا

"اچھا بتاؤ!! کیسا لگ رہا ہے میری بیوی بن کر!!"

"اچھا لگ رہا ہے!!" وہ مسکرائی

"تم شرم کر ایسا بھی کہہ سکتی تھی کہ مجھے نہیں پتا ایسی باتیں نہ کریں..."

"اوکے مجھے نہیں پتا ایسی باتیں نہ کرو...!!"

"میں نے شرمانے کو کہا تھا پھاڑ کھانے کو نہیں زری تم کبھی نہیں سدھر سکتی!!" اضلان نے نفی میں سر ہلاتے ہوں کہا تو زرشال کی ہنسی چھوٹ گئی...

زرشال کا لباس نیوی بلو اور سلور کلر کا تھا..

وہ بے حد حسین نظر آرہی تھی..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اضلان سفید گھیردار شلوار سوٹ میں ملبوس تھا۔ نیوی بلو کلر کی مخملی واسکٹ اور سر پر سفید کلاہ میں وہ وجاہت کی اعلیٰ مثال تھا۔ ہریم کا لباس بھی اسی طرز کا تھا لیکن اسکی واسکٹ کا رنگ میرون تھا۔ کیوں کہ منال کا لباس میرون اور سلور تھا۔ دونوں جوڑیاں ہی بے مثال تھیں ماں جی کہیں دفعہ ان چاروں کی نظر اتار چکی تھیں۔۔

\*\*\*\*\*

میران کسی کام سے اندر آیا تھا جب اسے فجر سیڑھیاں اترتی نظر آئی وہ گہرے سبز زنگ کے گھیردار فراک میں ملبوس تھی۔ میک اپ سلیقے سے کر رکھا تھا۔ اونچا سا ہیئر اسٹائل بنائے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی۔ بے اختیار اس کے دل سے ماشاء اللہ نکلا بمشکل نگاہیں اس پر سے ہٹا کر وہ وہاں سے چل پڑا۔ فجر نے لاونج میں آکر بے دلی سے نگاہ ارد گرد دوڑائی کوئی نظر نہیں آ رہا تھا سب لان میں تھے وہ بھی باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔

باہر سب مسکراتے چہروں کے ساتھ موجود تھے اسنے حسرت بھری نگاہ استیج پر موجود ان چاروں پر ڈالی جن کے چہرے خوشی کا غماز تھے۔۔

اسے یوں کھڑا دیکھ زہرہ بیگم نے آواز دے کر اپنے پاس بلایا وہ گہری سانس لے کر ان کی طرف بڑھی۔۔

"میران اچھا لڑکا ہے!"

"تو؟؟؟" اسنے اکتا کر سوال کیا

"تو یہ کہ جلد ہی میں ماثرہ کو ہاں میں جواب دینے والی ہوں اپنا ماسٹڈ سیٹ بنالو۔۔" انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔۔

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جو دل میں آئے کریں..،" وہ بیزاری سے کہ کر وہاں سے اٹھ گئی..

\*\*\*\*\*

"اوہ یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تمہیں فجر پسند آگئی..،" مائرہ نے میران کا گال تھپتھپایا..

"جی وہ اچھی لڑکی ہے.. پیاری بھی ہے..،" اسکی آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ آیا

"وہ تو ہے.. دیکھتے ہیں ذہرہ کیا جواب دیتی ہے!!"

"اور اگر ان کا جواب نہ میں ہاں وا!؟"

"تو پھر میں کوئی اور لڑکی دیکھوں گی!!"

میران کا منہ اترتا دیکھ مائرہ فوراً اصل بات سمجھ گئیں

"وہ منع نہیں کریں گی میں راضی کر لوں گی ان کو..،" انہوں نے اسے تسلی دی..

"پکا؟؟؟" میران نے سوال کیا

"ہاں بھی پکا!!!" وہ اسکے انداز پر ہنس پڑیں

\*\*\*\*\*

یوشع کی گاڑی صبح کے چار بجے ہاشم ولا کی پچھلی دیوار کے پاس آکر رکی... یوشع نے سر اسٹیرنگ پر

ٹکادیا اور آنکھیں موند لیں ہاتھ میں سیاہ زگانا (پستول) تھی چند لمحے یوں ہی ساکت رہا پھر گاڑی سے

اتر آیا اور عقبی دیوار کی جانب بڑھا...

\*\*\*\*\*

اضلان گہری نیند میں تھا جب اسے اپنی پیشانی پر نوکیلا دباؤ محسوس ہوا اسنے ہاتھ لگایا تو وہ پستول کی

ٹھنڈی نال تھی اسنے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں نیم اندھیرے میں وہ یوشع کا چہرہ نا دیکھ پایا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کون ہوں تم؟؟؟" اسکے لہجے میں ناچاہتے ہوئے بھی خوف چھلک آیا وہ سمجھا کوئی چور ہوں گا  
"تمہارا باپ!!" یوشع نے نفرت سے کہا  
"یوشع بھا.."

اگلے ہی لمحے زوردار گھونسا اسکے چہرے پر پڑا  
"ایک دفعہ پہلے بھی کہا تھا بھائی مت بولنا مجھے اہنی گندی ناپاک زبان سے..." وہ دانت پیس کر بولا  
"سوری" اضلان ہکلا کر بولا  
"سوری؟؟؟ ایک لفظ محض سوری؟؟؟ میری زندگی برباد کر کے کہتے ہو سوری؟؟؟ شرم نہیں آئی تھی جس  
کو بہن کہتے تھے اسے ہی ورغلا یا؟؟؟"  
"میں نے اسے نہیں ورغلا یا.."  
"بکواس نہ کرو..!!" یوشع دانت پیس کر نفرت سے بولا..  
میں سچ کہہ رہا ہوں.. مجھے میرے بیگ سے خط ملا میں سیخ پا ہوں گویا ساری کلاس کے آگے شرمندہ  
ہوں وا اس خط پر منیشے.."  
ایک اور گھونسا اس کے چہرے پر پڑا..  
"میری بہن کا نام مت لو اپن زبان سے!!" اضلان بے بسی سے کراہ کر رہ گیا..  
"آگے؟؟؟ خط ملا پھر؟؟؟"

"میں کبھی خواب میں بھی اس کے بارے میں ایسا نہیں سوچ سکتا وہ مجھے بہنوں کی طرح عزیز تھی  
ہمارے بچ ایسا کچھ نہیں تھا لیکن وہ خط مجھے اور میرے کردار کو میری ہی نظر میں برا بنا رہا تھا جس کو  
میں نے کبھی ایسی نگاہ سے دیکھنا تو دور سوچا بھی نہیں تھا خود تو کیا کسی اور کو بھی دیکھنے نہیں دیتا تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میں اسکی بہت عزت کرتا تھا.. لیکن وہ خط دیکھ کر میں گھبرا گیا مجھے لگا آپ مجھے غلط سمجھیں گے .. میں اسے سمجھانے گیا تھا.. لیکن اسنے ماننے سے انکار کر دیا اور بپھر گئی میں نے اسے ڈانٹا.. مجھے نہیں ڈانٹنا نہیں چاہیے تھا.. میں اپنی اس غلطی کے لیے خود کو آج تک معاف کر نہیں پایا ہوں راتوں کو سو نہیں پاتا.."

"اضلان...! اضلان! جلدی باہر آو اتنی مزے کے بارش ہوں ورہی ہے...! دروازے پر دستک ہوں وئی زرشال کی آواز پر یوشع بری طرح چونکا اور گردن گھما کر بند دروازے کو دیکھا

"پلیز وہاں مت دیکھیں وہ بالکل معصوم ہے!! مجھ سے بدلہ لے لیں مجھے مار دیں اسے کچھ مت کریں وہ میری بیوی ہے!!" اضلان اس کے اس طرح پلٹ ر دیکھنے پر دہشت زدہ ہوں و گیا..

یوشع یوں ہی مسلسل بند دروازے کو دیکھتا رہا..

"کیا میں کھو چکا ہوں اسے؟؟" خود سے سوال کیا

"وہ تمہاری تھی ہی کب!!" اندر سے کوئی بولا..

"اضلان جلدی آو نا مجھے پتا ہے تم جاگ رہے ہوں و..!" زرشال نے دوبارہ دستک دی ...

اسکی آواز نے اسکا سارا ابال تھما دیا اس کے اعصاب ڈھیلے ہوں وئے ..

اسنے پستول پیشانی سے ہٹا دیا اور سست قدموں سے کھڑکی کی جانب بڑھا..

یک دم پلٹا اور ایک سپاٹ نگاہ اس پر ڈالی ..

"یوشع تمہیں قیامت تک معاف نہیں کرے گا!! کاش میں پتھر دل انسان ہوں و تا تو اس وقت تمہارا

بیجھا یہاں زمین پر سجا کر جاتا.. لیکن آج پھر یوشع یوسف ذئی صبر کا دامن تھامے یہاں سے



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جارہا ہے... جی لو اپنی زندگی اگر جی سکتے ہوں سکون سے..!! "کہہ کر اگلے ہی لمحے وہ کھڑکی سے کود گیا..

دروازے پر دستک بند ہوں وچکی تھی اضلان سن سا لیٹا تھا..

\*\*\*\*\*

بارش تیزی سے برس رہی تھی وہ مکمل طور پر بھیگ چکا تھا.. آنسو تیزی سے بہہ رہے تھے.. اپنی گاڑی کے بونٹ پر سر رکھے وہ سردی سے بے نیاز تھا.. اس کے اندر ایک آگ تھی بے چینی کی آگ.. "کیوں کوئی نہیں ہے میرا اتنی بڑی دنیا میں کوئی تو ایسا ہوتا جس کی پہلی ترجیح میں ہوں وتا.. اللہ داد کی پہلی ترجیح اس کی فیملی ہے.. اضلان کی پہلی ترجیح زرشال ہے.. زرشال کی پہلی ترجیح اس کی فیملی ہے مایا کی پہلی ترجیح وہ خود ہے بابا کی پہلی ترجیح ان کا بھائی ہے میں اس دنیا میں کسی کے لیے سب سے زیادہ اہم نہیں ہوں کوئی نہیں ہے جو اس برستی تیز بارش میں میری خیریت کا سوچے کس کو کیا پتا میں کہاں ہوں؟ کیا کر رہا ہوں.. کسی کو انتظار نہیں ہے میرا..؟ کسی کو فکر نہیں.. اللہ کوئی ایک شخص تو چھوڑا ہوتا ایسا جو میری فکر کرتا میرے آنسو پونچتا.."

اللہ ہوں و اکبر... اللہ ہوں و اکبر... اشہد اللہ.... "فجر کی اذان ہونے لگی..

"اللہ ہے نا تیرے پاس!!" بابا کی کہی بات کان میں گونجی وہ..

وہ بے اختیار اذان کی آواز کے پیچھے چل دیا

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یہ نکاح کے ایک ہفتے بعد کی بات ہے۔ زہرہ بیگم نے ماڑہ کو گھر پر بلا کر فھر اور میران کے رشتے کے لیے ہاں کر دی تھی۔ سب ہی خوش تھے سوائے فجر کے... وہ چپ کی چادر اوڑھے لان میں اکیلی بیٹھی تھی۔ جب زرشال اس کے سامنے آ بیٹھی۔

"فجر!!"

"بولو...!"

"بہت اداس لگ رہی ہوں...!"

"تمہیں اس سے کیا؟ تم تو خوش ہوں نا۔۔ جا کر جشن مناؤ!!" وہ تلخ ہنسی۔

"انسان خوش تب ہی رہ پاتا ہے ج اس سے جڑے لوگ خوش ہوں۔۔ فجر میں تمہیں فورس نہیں

کروں گی کہ تم میرا یقین کرو لیکن میں تمہیں دل سے خوش دیکھنا چاہتی ہوں...!"

"خوشی چھین کر خوش دیکھنا چاہتی ہوں...!!" وہ طنز کیے بنا نہ رہ پائی۔

"فجر انسان کی اتنی اوقات نہیں کہ وہ کسی سے کچھ چھین سکے۔ اللہ کی مرضی اور مصلحت ہوتی ہے

ہر چیز میں!! وہ جسے جو چاہے نواز دے۔ اور پتا ہے فجر وہ ہمیں ہمیشہ وہ چیز دیتا ہے جو ہمارے لیے بہتر ہوتی ہے۔ اس وقت تو ہم شکوہ کرتے ہیں کہ جو مانگا وہ تو دیا نہیں جس کی زرا بھی طلب نہیں

وہ جھولی میں ڈال دی۔ لیکن کچھ وقت بعد ہمیں احساس ہوتا ہے کہ جو اللہ نے بن مانگے دیا وہ ہی

ہمارے لیے بہترین ہے۔ اللہ بہت اعلیٰ ہے فجر ہم سے زیادہ ہماری بہتری جانتا ہے!! تمہاری خوشیاں

اضلان کے ساتھ نہیں لکھی تھیں شاید۔ تمہارے نصیب میں میران تھا... اور میران بہت اچھا لڑکا

ہے تمہیں بہت پسند کرتا ہے۔ زرشال نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کی پشت پر نرمی سے رکھا۔

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم اس کے ساتھ اتنا خوش رہو گی جتنا شاید اضلان کے ساتھ نہ رہ پاتی چاہنے سے زیادہ چاہے جانے کا احساس خوبصورت ہوتا ہے...!"

اس بات پر فجر مسکرائی زرشال بھی مسکرا کر وہاں سے اٹھ گئی۔  
"سنو!! زرشال ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں تم اتنی بری نہیں ہو جتنی بنتی ہو.. "فجر نے یکجہ سے اسے پکار کر کہا زرشال ہنستی ہوئی اندر کی جانب بڑھ گئی...

\*\*\*\*\*

میران اور فجر کا نکاح طے کر دیا گیا تھا رخصتی دو ماہ بعد اضلان اور ہزیم کے ساتھ ہونا قرار پائی تھی.. فجر کے نکاح کی تیاریاں ذوروشور سے جاری تھیں فجر کو ساتھ لیے منال اور زرشال خوب خریداریاں کر رہی تھیں.. اس وقت وہ لوگ خریداری کرنے کے بعد ایک ریسٹورینٹ میں داخل ہوئے تھے جب زرشال کی نگاہ ریسٹورینٹ کی نیم پلیٹ پر پڑی "دی وائے زی فوڈ" زرشال نے گہری سانس لی اور وہ لوگ اندر داخل ہو گئے سامنے ہی کاؤنٹر پر اللہ داد کھڑا تھا زرشال نے فوراً اسے پہچان لیا منال اور فجر کو میز پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی وہ اسی طرف بڑھی..  
"ایکسیکوزمی!!"

اللہ داد نے چونک کر اسے دیکھا..

"جی!"

"آپ یوسف زئی کے ساتھ ہوتے ہیں؟"

"جی میں ان کا پی اے ہوں..!" اللہ داد نے دل ہی دل میں حیران ہوئے ہوئے کہا..

"کیسا ہے وہ؟؟" زرشال نے عام سے لہجے میں پوچھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اللہ داد کو چیتا چلاتا جھنجھلایا ہوا اپنی ذات سے اکتایا ہوا یوشع یاد آیا...

"ٹھیک ہیں وہ..!!" وہ اتنا ہی کہہ سکا

"یہ لے لیں... اسے دے دیجیے گا.. اور کہیے گا کہ زرشال اس کے ہاتھ کا کھانا مس کرتی

ہے..!!" زرشال نے وہ شرٹ اضلان کے لیے خریدی تھی وہی یوشع کے لیے دے دی.

"اوکے شیور.. میں آپ کا میسج ان کو کنوئے کر دوں گا!!" اللہ داد مودب لہجے میں بولا زرشال مسکرا کر پلٹ گئی...

"کون تھا وہ؟؟؟" منال نے اس سے پوچھا..

"ہینڈ سم لڑکا...!!" زرشال نے لا پرواہی سے کہا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی.

"بتاؤ نا..!!" فجر نے متجسس لہجے میں پوچھا..

"بتاؤ رہی ہوں.. نمبر دینے گئی تھی شادی شدہ نکلا.. میں نے کہا میں بھی نکاح شدہ ہوں لیکن وہ مانا

ہی نہیں کہتا ہے ام اپنا بیبی سے بوت پیار کرتا ہے اس کو دوکا نہیں دے گا... میں آگئی واپس...!!"

"زرشال تم کبھی سیریس مت ہونا... "فجر برا سا منہ بنا کر بولی

"ہاں بھی نہیں ہوں وہی... چلو جلدی آرڈر کرو!!" وہ بے نیازی سے مینو کارڈ اٹھاتے ہوں بولی..

منال اور فجر نے تپ کر اسے دیکھا تھا.. لیکن وہ زرشال تھی کسی کی پرواہ کرنا سیکھا ہی کب تھا

اسنے...!

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے کمرے میں تنہا بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا.. جب اللہ داد اندر داخل ہوا.

"گڈ ایوننگ سر...!!"



"ایونگ!!"

"سر تقریباً ساری برانچز وزٹ کر لیں ہیں چند ایک باقی ہیں جن کو کل کروں گا...!"

"اوکے...!" یوشع نے فضا میں دھوئیں کے مرغولے چھوڑتے ہوئے کہا

"سر یہ آپ کے لیے ہے!!" اللہ داد نے وہی شاپنگ بیگ اسکے سامنے میز پر رکھا..

"کیا ہے یہ؟" یوشع نے سرسری نگاہ اس پر ڈالی

"مجھے آج زر شال میم ملی تھیں..."

یوشع ایک لمحے کے لیے بری طرح چونکا اگلے ہی لمحے خود کو کمپوز کیا...

"تو؟"

"انہوں نے یہ آپ کے لیے دیا ہے! پوچھ رہی تھیں آپ کا اور کہہ رہی تھی کہ آپ کے ہاتھ کا

کھانا مس کرتی ہیں!!"

یوشع نے تلخی سے سر جھٹک کر صوفے کی پشت پر ٹکا دیا

"جس دن ملے اور کہے کہ مجھے مس کر رہی ہے تب آکر مجھے بتانا اس سے پہلے کہیں ملے یا دکھے مجھے

مت بتانا.. میں اسے بھولنے کی ناکام کوشش کر رہا ہوں.. دعا کرو کامیاب ہوں جاؤں... "سپاٹ لہجے

میں کہہ کر اسنے دونوں ٹانگیں میز پر رکھ دیں اور دوسری سگریٹ سلگانے لگا.. اللہ داد کی نگاہوں میں

تاسف جھلکا وہ خاموشی سے پلٹ گیا.. اسکے جاتے ہی یوشع نے ٹانگ مار کے شاپنگ بیگ ایک طرف

گرا دیا...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال آج پھر اس خط کی تلاش میں اضلان کے کمرے میں جا گھسی تھی.. پچیس منٹ مسلسل تلاش کے بعد اسے ایک کونے سے اس کا بیگ مل ہی گیا تھا اسنے فوراً اس کھنگالنا شروع کیا ایک خانے سے زرد بوسیدہ سا کاغذ نکل کر ذمیں پر گرا تھا زرشال نے جھک کر اسے اٹھایا اور بیگ اسی جگہ رکھ کر کمرے سے نکل گئی...

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے دفتر میں لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا اسکرین پر زرشال کی مختلف تصویریں چل رہی تھیں... "زندگی سے دور رہ کر ذندہ رہنا ایک عذاب سے کم نہیں... کیا تم جانتی ہو زرشال؟؟ نہیں تم نہیں جانتی!! انسان کوئی بات تب ہی سمجھتا ہے جب وہ بذاتِ خود اس احساس سے گزرے.. اور میں نہیں چاہتا تم اس تکلیف سے گزرو! جس سے میں گزرتا ہوں... اس لیے تمہارا نا جاننا ہی بہتر ہے.. میں تمہیں تکلیف سے گزرتا نہیں دیکھ سکتا اس لیے اس رات اضلان کو بھی ذندہ چھوڑ دیا.. وہ اسکرین پر اسکی تصویر کو دیکھتا ہوں وا کہہ رہا تھا..!

اس کا فون بجنے لگا.. اسکرین پر نام دیکھے بغیر ہی فون اٹھا کر کان سے لگایا سارا دھیان اسکرین پر اسکی تصویر پر تھا...

"کڈ نیپر!"...

اسنے کہیں پڑھا تھا کچھ آوازیں جسم میں جان ڈال دیتی ہیں.. احساس آج ہوں اور ہا تھا کہ آوازیں کیسے جسم میں جان ڈالتی ہیں!...

"فون ریسو کر کے سو کیوں جاتے ہو؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیوں کہ تمہاری آواز میں اتنا سکون ہے میں سن رہی ہوں جاتا ہوں.. تمہاری آواز صدیوں سے جاگے ہوئے کے لیے ایک ایسا گیت محسوس ہوتی ہے جسے سن کر پر سکون نیند آجائے..!!"

"کیا ہے کڈنیر بات نہیں کرنی تو بول دو!!" اب کی بار آواز میں غصہ اور جھنجھلاہٹ بھری تھی..

"کیوں فون کیا ہے؟؟؟" اسنے دل پر وزنی پتھر رکھ کر سنجیدگی سے دریافت کیا..

کاش تم کہہ دو کہ تم مجھے یاد کرتی ہو ویسے ہی جیسے میں کرتا ہوں.. کاش تم کہہ دو مجھ سے ویسا ہی عشق ہے تمہیں جیسا مجھے ہے.. "لیکن کاش کاش ہوتا ہے.. درد دینے کے لیے!! امیدوں کا خون کرنے کے لیے.. !!!

"تم پر احسان کرنے کے لیے فون کیا ہے.. بہت شکوے ہیں نا مجھ سے اوریرے خاندان سے تمہیں؟؟ آج تمہارے شکوے گلوں کا رخ موڑنے کے لیے فون کیا ہے...! اسنے طنز کا تیر برسایا

یوشع نے گہری سانس لی

"کیا کہنا چاہتی ہو؟؟؟"

"منیشے کی لکھائی پہچانتے ہو؟؟؟"

"اسے میں نے لکھنا سکھایا ہے...!!" یوشع نے دل میں اٹھتے درد کو قابو کرتے ہوئے کہا..

"اور تمہیں یہی لگتا ہے نا کہ منیشے اضلان میں انٹر سٹڈ تھی؟؟؟"

"ماضی نے وقت نے حالات نے لوگوں نے مل کر مجھے یہ سوچنے پر مجبور کیا ہے..!!"

"میں جانتی ہوں تمہاری سب سے بڑی تکلیف یہی ہے... میں منیشے کے کردار پر لگا داغ ہٹا رہی ہوں تم اپنے دل سے شک کا کاٹنا نکال دو.. وہ خط اسنے نہیں لکھا تھا.. میں تمہیں اس خط کی تصویر

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

واٹس ایپ کر رہی ہوں جو اضلان کے بیگ سے ملا تھا...!! تم نے کبھی منیشے کی ڈائری نہیں پڑھی؟؟؟

"نہیں وہ اس کی پرسنل ڈائری تھی پڑھنے کی ہمت نہیں ہوں کبھی...!!" یوشع نے بمشکل کہا...

"منیشے بدکردار نہیں تھی یوشع وہ بہت معصوم پیاری فرشتے کی مانند پاک کردار کی تھی..."

وہ الفاظ یوشع کو ٹھنڈک پہنچا گئے تھے.. چار سال سے وہ کسی کے منہ سے یہ الفاظ سننے کا خواہاں تھا..

"وہ خط دیکھ لینا.. مانتی ہوں اضلان کی غلطی ہے مگر اتنی نہیں جتنی تم سمجھتے ہو...!!"

"سنو زرشال!!"

"ہاں؟؟؟"

"آئی لو یو...! تم میرا سب کچھ ہو.. لیکن میری نہیں ہو.. مجھے چاہیے بھی نہیں ہو...!! لیکن مجھے لگتا

ہے تمہیں جاننا چاہیے یہ...!!"

زرشال برف بن گئی.. کچھ بول نہ پائی... فون رکھ دیا...

یوشع نے سر میز پر ٹکا دیا...!!

\*\*\*\*\*

یوشع سر میز پر رکھے ہوئے تھا.. جب اسکے فون کی لکھائی مایا کی ہی تھی..!

یوشع سن رہ گیا...

"مایا؟؟؟..." وہ ہلکا سا بڑبڑایا

"تو تم ہو میری اصل مجرم!!" وہ نفرت سے بولا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"آستین کا سانپ... منافق کم ظرف لڑکی! تمہیں میں معاف نہیں کروں گا.. ہر گز نہیں...!" وہ سنگیں لہجے میں بڑبڑا کر وہاں سے اٹھا اور دفتر سے باہر نکل گیا!..

\*\*\*\*\*

اللہ داد گھر پہنچا تو یوشع لاؤنج میں بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا چہرے پر بلا کی سختی تھی.. آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی...

"سر آپ ٹھیک ہیں؟"

"نہیں!! میں فی الحال ٹھیک نہیں ہوں..." یوشع نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا...

"زرا پتا تو کرو..! یہ مس مایا خان آج کل کیا کر رہی ہیں!!.. اور ہیں کہاں؟" اس کے لہجے میں چنگاریاں جل اٹھیں

"اوکے سر..." اللہ داد نے تابعداری سے کہا اور پلٹ گیا

یوشع نے دوسری سگریٹ سلگائی.. گہرا کش لیتے ہوئے سر صوفے کی پشت سے ٹکادیا..

"تجھ سے جدا تو ہوں پر کوئی غم نہیں مجھے!!"

میں تو ہر لمحے ہی تیرے ساتھ ہوتا ہوں.."

(فاطمہ نیازی)

\*\*\*\*\*

ہاشم ولا کا ماحول خوشگوار تھا... اسے خوشگوار بنانے میں زرشال کا بڑا ہاتھ تھا.. تیز آواز میں گانے لگائے وہ سب کو ساتھ نچا رہی تھی.. اگلے روز فجر کا نکاح تھا.. وہ صوفے پر بیٹھی مسکرا رہی تھی.. وہ

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

خوش نہیں تھی لیکن مطمئن تھی.. کسی کی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھنا اسے اچھا لگا تھا.. اسنے میران کو دل سے قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا.. اور اب وہ ہر ایک لمحے سے خوب لطف اندوز ہونے کی پوری کوشش کر رہی تھی...

زہرہ بیگم منال کے بھونڈے ڈانس اسٹیپ پر ہنس کر دوہری ہوں اور ہی تھیں..! منال سب سے بے نیاز زرشال کے اسٹیپ کو نقل کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی...

"یار منال جا کر بیٹھ جاؤ تم میرے ڈانس کا ستیاناس کر رہی ہو!!!" زرشال نے اسے ٹوکا منال کھسیا کر وہاں سے ہٹ گئی..

"چلو یہ ناچ گانا بند کرو اور آکر چائے پی لو تمہارے بابا لوگ آتے ہیں ونگے غصہ کریں گے پھر یہ ناچ گانا دیکھ کر!!!" شازیہ بیگم نے سب کو چائے دیتے ہوئے کہا.. زرشال نے منہ بنا کر ڈیگ کا بٹن بند کیا اور صوفے پر آ بیٹھی..

"بتاؤ فجر کیسا لگا میرا ڈانس؟؟؟"

"زبردست لیکن منال کو بھی کچھ سکھا دیتی نا!!!"

"لو اس نکمی نے خاک سیکھنا ہے!! ویسے میں سوچ رہی تھی ہم تینوں ڈانس کی پریکٹس کریں ویسے ہی آج کل اپنی شادیوں پر ناچنے کا ٹرینڈ عام ہے!!!" زرشال نے کہا

"کوئی ضرورت نہیں ہے ایسے جاہلانہ ٹرینڈ کاپی کرنے کی مشرقی لڑکیاں ایسے چھچھور پن کرتی اچھی نہیں لگتیں!!!" شازیہ بیگم نرمی سے بولیں

"اف کتنے بورنگ ہیں نا آپ لوگ قسم سے...!!!" وہ ناک چڑھا کر بولی اور چائے کا کپ اٹھالیا اسکی انداز پر سب کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی...

یوشع اپنے جہازی سائز پلنگ پر سلیپنگ سوٹ پہنے نیم دراز تھا بھورے بال ماتھے پر بکھرے تھے.. ہاتھ میں سگریٹ تھی چہرے پر گہری سوچ کا سایا تھا... اللہ داد نے دستک دی اور اندر داخل ہوا..

"کیسے ہیں سر؟"

"گڈ.. تم سناؤ وہاں سب ٹھیک تھے؟؟"

"جی سب ٹھیک تھے.. مورے جان بہت خوش ہیں وئی مجھے دیکھ کر...!! بابا پوچھ رہے تھے آپ کا میں نے کہا آپ ٹھیک ہیں!!"

"گڈ..! اور جس کام کے لیے بھیجا تھا؟"

"جی مایا میم وہیں ہیں آج کل..!! منگنی کر لی ہے علی خان خٹک سے..!"

"ہنہ.. گولڈ ڈگریج...!!" یوشع نے استہزائیہ گردن جھٹکی

اللہ داد سن رہا تھا تین سال کی رفاقت میں یہ پہلی دفعہ تھا جب وہ یوشع کے منہ سے گالی سن رہا تھا وہ بھی کسی عورت کے لیے...!!

"سر کیا ہیں واسب ٹھیک؟؟؟..."

"کچھ ٹھیک نہیں داد کچھ بھی نہیں!!! یہ مکار عورت میرے قریب رہتی تھی کاش پتا ہوتا کہ یہی

بد نسل ساری فساد کی جڑ ہے تو وہیں گاڑ دیتا.. بٹ نو پرو بلم... ٹیک اٹ ایزی..! وائے زی.. جسٹ

ٹیک اٹ ایزی!!.. "وہ نفرت سے کہتا پلنگ سے اتر آیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ایسی سزا دوں گا..!! ساری زندگی پھر کسی کے ساتھ ایسا کرنے کا سوچے گی بھی نہیں!!.. اعتراف جرم کیا تھا اسنے میرے سامنے محبت کا اظہار کیا تھا بتایا تھا مجھے کے مجھے اور میرے خاندان کو پسند نہیں کرتی تھی.. لیکن اسنے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ خط والی گری ہوںی حرکت بھی اسی نے کی تھی... میں اسے معاف نہیں کروں گا.."

"سر آپ نے بابا سے ڈسکس کیا؟؟؟"

"تم کیا کہنا چاہتے ہوں والد داد میں اسے معاف کر دوں؟؟؟ اللہ بدلہ لے گا؟؟؟" یوشع نے بھڑک کر پوچھا "سر! آپ کو نہیں ملتا کہ اللہ بدلہ لے چکا ہے!! اس کے بھائی نے تین سال سے ماں باپ کو پوچھا تک نہیں!! باپ کینسر کی لاسٹ اسٹیج پر ہے!! سارے خاندان نے ان کا بائیکاٹ کر دیا ہے وجہ اسکا جعلی ڈگری کا اسکینڈل کلینک سیل کر دیا گیا ہے.. کاروبار پہلے ہی ٹھپ تھا.. مکافات عمل نے ذمہ داروں کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیا ہے.. اللہ نے آپ کا انتقام لے لیا ہے!!"

یوشع خاموش نگاہوں اسے دیکھتا رہا

"میں ایسا کیا کروں کہ کچھ لمحوں کے لیے ہی سہی مجھے سکون مل جائے!! پلیز شادی کا مت کہنا!!" اسنے باقاعدہ ہاتھ جوڑ لیے

"سر سکون صرف اللہ کے پاس ہے..!!"

"یار چار سال سے میں سکون مانگ رہا ہوں کہاں ہے سکون؟؟؟ اللہ نے نہیں دینا مجھے سکون!!"

"سر آپ نے مانگا ہی نہیں سکون..! آپ چار سال تک اپنا انتقام مانگتے رہے.. آپ کو لگتا تھا سکون انتقام سے ملے گا.. اور اب آپ زر شال میم کو اپنا سکون سمجھتے ہیں!! اللہ سے صرف سکون مانگیں اللہ سے اللہ کو مانگیں انکی رضا مانگیں...! آپ کو سکون اسلیے نہیں ملا کیوں کہ آپ کا سکون نہ انتقام میں



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تھانہ زرشال میں سکون اللہ کی رضا میں ڈھونڈیں امید ہے مل جائے گا.. جو چیز آپ کے حق میں بہتر نہیں وہ اللہ آپ کو نہیں دے گا کیوں کہ وہ ہماری بہتری ہم سے زیادہ جانتا ہے اور چاہتا ہے..!!" اللہ داد آہستگی سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا..

یوشع گہری سوچ میں گم ہوں گیا..

\*\*\*\*\*

فجر اور میران کا نکاح سادگی منعقد کیا گیا تھا مہمانوں کی تعداد بھی زیادہ نہ تھی لیکن زرشال اور منال نے خوب رونق لگا رکھی تھی.. وہ دونوں محفل کی جان بنی ہوں تھیں..! فجر گلابی اور میرون کے امتزاج کے لہنگے میں پیاری لگ رہی تھی میران بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا.. گو کہ وہ اضلان کی طرح بے انتہا مردانہ وجاہت کا شاہکار نہیں تھا لیکن پیارا تھا... چہرے پر مسکان سجائے وہ گاہے بگاہے نرم نگاہ سے اسے فجر کو دیکھ لیتا فجر بھی اسے دیکھ کر مسکرا دیتی...!! زہرہ بیگم آج کے دن بے حد پرسکون تھیں!! اور بے حد خوش بھی!!

\*\*\*\*\*

یوشع نے اللہ داد کی بات پر عمل کیا تھا.. وہ اللہ سے سکون مانگتا تھا اللہ کی رضا مانگتا تھا ہر گزرتے دن کے ساتھ اسکے مزاج میں تبدیلی آتی جا رہی تھی.. چیخنا چلانا چھوڑ دیا تھا.. وہ اب پرسکون رہتا تھا.. باقاعدگی سے دفتر جا رہا تھا پوری کوشش کرتا زرشال کو بھلانے کی لیکن یہ ایک واحد چیز تھی جس کو کرنے میں وہ بری طرح ناکام ہوں تھا وہ کسی نہ کسی بہانے اسے یاد آجاتی.. کبھی وہ اداس ہوں جاتا چند لمحوں کے لیے تو کبھی مسکرا دیتا.. اسکی خوشیوں کی دعا مانگتا تھا.. اسنے صبر کر لیا تھا.. زرشال کی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تصویروں سے باتیں کرنے کی عادت نہ چھوٹی تھی.. وہ ان تصویروں کو باقاعدگی سے دیکھتا تھا.. اسکی کل متاع وہ چند تصویریں اور اس کی یادیں تھیں! جنہیں وہ خوب سنبھال کر رکھتا تھا..

\*\*\*\*\*

یوشع اس وقت زیر تعمیر ہوںٹل کی سائٹ وزٹ پر آیا تھا.. سفید شرٹ اور نیلی جینز کے ساتھ بھوری لیدر کی جیکٹ زیب تن کیے... شیو زرا بڑی تھی مونچیں بڑی ہوں و کر سروں سے مڑ گئی تھیں... بھورے بال پہلے کی طرح بڑھا لیے تھے جن کی اونچی پونی بنائی ہوںی تھی جو کم از کم دو انچ کی تھی... اس بدلاؤ نے اسکی شخصیت کو مزید رعب دار بنادیا تھا...!

"دعا کرو میرا نہ ٹکرا جائے!" یوشع نے سن گلاسز آنکھوں پر چڑھاتے ہوںے کہا

"کیوں سر؟؟ میں کافی دن سے نوٹ کر رہا ہوں آپ اسے اوائڈ کر رہے ہیں!!" اللہ داد نے کہا

"اور کیا کروں ایک ماہ پہلے اس کا نکاح ہوں وا ہے اس سے پہلے اسنے تمہاری میم کے نکاح میں بھی مدعو کیا تھا...! بہت ہی خلوص سے بلایا تھا پر کیا کرتا جان یوشع سے سامنا افورڈ نہیں کر سکتا میں!!" وہ عام سے لہجے میں بولا

"اوہ..!" اللہ داد نے سمجھ کر سر ہلایا یوشع تنقیدی نگاہوں سے تعمیری کام کا جائزہ لے رہا تھا چہرے پر سکوت تھا...

"ہے!! وائے زی!!" میراں کی آواز پر یوشع نے سختی سے آنکھیں میچ لیں پھر بے بس نگاہ اللہ داد پر

ڈالی اللہ داد نے کندھے اچکا دیے یوشع نے چہرے پر مسکان سجائی اور پلٹ کر آواز کے تعاقب میں دیکھا اگلے ہی لمحے دل تیزی سے ڈھرک کر ساکت ہوں و اوہ اکیلا نہیں تھا.. اسکے ساتھ زرشال فجر اور منال بھی تھیں!!

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کہاں ہوں یار؟؟ اتنے دن سے نمبر بند اللہ داد کو بھی کالز کی اسنے بتاتا تم زیارت میں ہوں!! میرے نکاح پر بھی نہیں آئے!!" وہ شکوہ کرنے لگا

زرشال گہری نظروں سے اس کا جائزہ لینے لگی..

"آئی لو یو زرشال تم میرا سب کچھ ہوں!!" آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

یوشع اسے پرسکون لگ رہا تھا.. اسنے سر جھٹک دیا

"نشے میں ہوں گا اس وقت.. ہے بھی تو نفسیاتی بدھو!!" وہ بڑبڑائی

"یہ تو میری وائف ہیں فجر اور ان کو تو جانتے ہی ہوں نازشال اور یہ منال..!" میران نے کہتے

ہوں وہ اس کی طرف اشارہ کیا تو یوشع نے ایک نگاہ اس پر ڈالی.. ہلکا سا مسکرایا اور اگلے ہی لمحے نگاہ پھیر لی زرشال نے خاموش نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی وہ زیادہ رکا نہیں تھا چند منٹ بعد ہی وہاں سے چلا گیا اس کے جاتے ہی فجر نے سوال کیا

"کون تھا یہ؟"

"وائے زی میں اسکی پارٹنر شپنگ میں ہی یہ ہوں ٹل بنوار ہا ہوں..!" میران نے بتایا

"مجھے بالکل پسند نہیں آیا مغرور اور ال مینرڈ انسان!!" اسنے عام سے لہجے میں تبصرہ کیا

"ہاں یہ سائیکو مجھے بھی پسند نہیں!!" منال نے ناک چڑھائی

"اسے تم لوگوں کی پسندیدگی کی ضرورت نہیں!! یوں منہ پھاڑ کر کسی کی ذات پر تبصرہ نہیں کرتے

جب تک اسے اچھی طرح جان نہ لو!" سنجیدگی سے کہتی زرشال آگے بڑھی ان تینوں نے عجیب

نگاہوں سے اسے گاڑی کی طرف بڑھتے دیکھا...

\*\*\*\*\*

مچل رہا ہے رونے کو دل..!!

شاید پھر کہیں دیکھ لیا ہے اسے..!

فاطمہ نیازی

یوشع سائٹ سے سیدھا گھر لوٹ آیا تھا... کسی کام میں دل نہ لگ رہا تھا... افسردگی سے گہری سانس لے کر پلنگ پر لیٹ گیا.. اس کے ارد گرد بے شمار حسین ترین لڑکیاں اسی ایک نگاہ کے لیے سو جتن کرتی تھیں!! لیکن وہ سرسری نگاہ بھی نہ ڈالتا کام کی بات کرتے ہی وئے بھی نگاہیں کہیں اور ہی ہوتیں.. اس کا دل ایک ہی جگہ اٹکا تھا اور وہی اٹکا رہ گیا تھا یہ جانتے ہی وئے بھی کہ وہ اسکے نصیب سے کوسوں دور ہے!! وہ سوچتے سوچتے پلنگ پر جوتوں سمیت سو گیا رات کو آنکھ عشاہ کی ازان کے وقت کھلی نماز قضا ہونے کو تھی وہ پھرتی سے اٹھا اور واش روم کی جانب بڑھ گیا..

وہ تیز قدموں سے مسجد کی طرف بڑھ رہ تھا جب اس کے وریب سے بقیع پوش لڑکی لنگڑاتی ہی وئی گزری اسکی ایڑھی سے خون رس رہا تھا یوشع نے سرسری نگاہ ڈالی اور نظر انداز کرتا آگے بڑھ گیا "سنیے!" دفعتاً اس نے یوشع کو آواز دے کر روکا

"جی؟" یوشع نے سوالیہ سرسری نگاہ اس پر ڈالی

"وہ... دراصل!!" وہ ہچکچائی

"جلدی بولے میری نماز قضا ہاں و رہی ہے!" ناچاہتے ہی وئے بھی اسکا لہجہ بیزار ہاں و

"میری چپل ٹوٹ گئی ہے پیر پر بھی کانچ چھب گیا ہے چلا نہیں جا رہا مجھ سے!!" اسکا لہجہ بھرا گیا

یوشع نے اس کے پاؤں پر نگاہ ڈالی

"کانچ نکل گیا ہے؟"



"جی..!"

"اوکے بیٹھ جائیں یہاں" یوشع نے جیب سے فون نکالتے ہیں وئے فٹ پاتھ کی طرف اشارہ کیا وہ لڑکی خاموشی سے وہاں بیٹھ کر اس کا تفصیلی جائزہ لینے لگی

"ہاں بشیر.. میں فقیری مسجد والی گلی میں ہیں وں زر گاڑی لے کر پلے گراؤنڈ کے سامنے آجاؤ!!"

"ککس کو بلارہے ہیں و دیکھو میں نے مدد مانگی ہے اس کا یہ مطلب نہیں آپ.."

"شٹ اپ ڈرائیور ہے میرا!! وہ ہی آپ کو گھر ڈرا کرے گا ظاہر ہے میں گود میں اٹھا کر تو نہیں لے جاؤں گا!!!" وہ سنجیدگی سے بولا

لڑکی کھسیا گئی..

"مجھے لگا اغوا کرنے کی کوشش.."

"وہ شرمندگی سے آدھا جملا کہ کر چپ ہیں و گئی یوشع کو بہت کچھ یاد آیا..

"کڈ نیپر!!!" آواز کانوں میں گونجی وہ مسکرا دیا

لڑکی اسے مسکراتا دیکھتی رہ گئی

چند منٹ بعد سیاہ کار ان کر قریب آکر رکی یوشع نے ڈرائیور کو ہدایات دیں اور خود پیدل ہی آگے بڑھ گیا

\*\*\*\*\*

"تھا کون؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مجھے کیا پتا لمبے بال تھے.. خود بھی لمبا تھا پیارا تھا.. اکڑو اتنا کہ اف... ظاہر ہے میں گود میں اٹھا کر تھوڑی لے جاؤں گا..! اسنے اسکی نقل اتاری اور کھکھلا کر ہنس دی ماہی اسکے پیر پر پٹی باندھ رہی تھی

"بس کردو جانیتا!! امی سن لیں گی!!" ماہی اسکو ٹوکا

"ارے نہیں سنتی امی اور پتا ہے ماہی امیر بھی لگ رہا تھا بڑی سی گاڑی تھی اس کی!!" اسکا لہجہ پر جوش ہاں وا

"اسے پتا نہیں لگا کہ میں اتنی حسین ہوں تبھی تو ایسے اکڑ کر بات کر رہا تھا ورنہ کی ہے کسی نے آج تک ایسی بات..! اف کاش میں نے یہ عبایا نہ پہنا ہوتا وہ مجھے پسند کر لیتا..."

"بس کرو جانیتا!! ایسی باتیں نہیں کرتے کتنا سمجھاؤں جتنی چادر ہوں پیر صرف اتنے ہی پھیلاؤ..! اتنے اونچے خواب نہیں دیکھتے مسجد میں آنے والے عطیات اور زکوٰۃ کے پیسوں سے پیٹ بھرنے والوں کے گھر بڑی گاڑیوں اور اونچے بنگلوں کے رہائشی رشتے لے کر نہیں آتے..!!" اسنے اسکا کندھا تھپتھپایا اور وہاں سے اٹھ گئی

"تم کنویں کا مینڈک ہی رہنا.. دیکھ لینا میں اپنے خواب کیسے پورے کروں گی!!" وہ چمکتی آنکھوں سے بولی

ماہیان اور جانیتا افشاں کی بیٹیاں تھیں افشاں ایک غریب خاتون تھیں مسجد کے ساتھ ہی ان کا دو کمروں کا کوارٹر تھا...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نماز پڑھنے کے بعد امام صاحب کے حجرے میں چلا آیا وہ اکثر ان کے پاس آکر ان کی تلاوت سنا کرتا تھا کبھی کچھ پوچھ لیتا ورنہ یوں ہی چپ چاپ بیٹھا سنتا رہتا امام صاحب بھی اس کی پراسرار خاموش شخصیت سے مانوس ہوں گئے تھے وہ فجر کے وقت بھی ان کے پاس آتا وہ تلاوت کے دوران گاہے بگاہے رک کر اسے کسی آیات کا مفہوم سمجھا دیتے کبھی مسکرا دیتے.. یوشع ہر ماہ ان کو خطیر رقم عطیات کی صورت میں دیتا تھا جسے وہ مستحق افراد تک پہنچا دیتا..!

"بیٹا کل سے مسجد کے پچھلے حصے کی تعمیر نو کا آغاز ہوں گا راشدی صاحب پوچھ رہے تھے تم کچھ کرنا چاہو تو آکر مل لو ان سے!"

"تعمیر کے سارے اخراجات میں ادا کروں گا آپ راشدی صاحب کو یہ کارڈ دیجیے گا وہ میرے سیکریٹری سے مل لیں گے..!" وہ عام سے لہجے میں بولا

امام صاحب زرا سا چونکے

"کیا کرتے ہو بیٹا؟" نرمی سے سوال کیا

"کاروباری آدمی ہوں..!" وہ زرا سا مسکرایا

"کیا عمر ہے تمہاری؟"

"بتیس سال!!"

"گھر بار والے ہو؟؟؟"

"نہیں..، اسے الجھن ہوئی"

"ماں باپ کہاں ہیں؟؟؟" انہوں نے گہری نگاہ اس پر ڈالی

"وفات پاچکے ہیں!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کوئی بھائی بہن ماما چاچا؟؟؟"

یوشع نے اب کے اکتا کر انھیں دیکھا

"نہیں ہے کوئی یوشع یوسف زئی کا اللہ کے سوا...!" سپاٹ لہجے میں کہتا اٹھا

"میں کوئی دہشت گرد نہیں ہوں..! میرا کاروبار ہے حلال کی کمائی ہے..! شک ختم ہوں و جائے آپ

کا تو بھیج دیجے گا راشدی صاحب کو!!" وہ کہہ کر باہر نکلنے لگا

"رکو بیٹا..!"

یوشع ان سنی کرتا باہر نکل گیا..

\*\*\*\*\*

اضلان اور زرشال نکاح کے بعد پہلی دفعہ یوں اکیلے باہر گھومنے نکلے تھے دونوں کا مزاج خوشگوار تھا..

"نکاح کے بعد یہ ہماری پہلی آؤٹنگ ہے نازری!!"

"ہاں یہ تو ہے!!" زرشال نے اثبات میں سر ہلایا

"تو کچھ رومینٹک سی ہوںی چاہیے!!" اضلان مسکرایا

"صرف زرا؟؟؟" زرشال شرارت سے مسکرائی

اضلان کا قہقہہ ابل پڑا

"سدھر جاؤ جان اضلان!!"

"سدھار دو!!" اسنے کندھے اچکائے

وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے فٹ پاتھ پر چل رہے تھے..

"آہاں تم جیسی ہوں مجھے ویسی مجھے بہت عزیز ہوں..!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مجھے پتا ہے.. میں بہت خوش نصیب ہوں جسے تم جیسا ہر بینڈ ملا..!"  
اضلان کا منہ کھلا رہ گیا اسنے خوشگوار حیرت سے اسکی طرف دیکھا یہ پہلی دفعہ تھا..

"مجھ جیسا مطلب؟؟" وہ اظہار سننے کا متمنی تھا

"ہاں تم جیسا..! اینٹک بندر!!"

اگلے لمحے ہی اسکا منہ بن گیا

زرشال ہنس پڑی..

"تبھی کہتے ہیں انگلی پکڑائی جائے تو ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے!!"

"بس بس.. اعلان نے خفگی سے کہتے ہاتھ چھڑوانا چاہا

زرشال نے ہنستے ہوئے اور مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکی آنکھوں میں جھانکنے لگی

"ہاتھ چھڑوا رہے ہیں وہ اسی!!"

اضلان کے نے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش ترک کر دی اور خفگی سے اسے دیکھنے لگا..

"آئی ہیٹ یو...!"

"زیادہ زمریوسف بننے کی ضرورت نہیں سیدھا سیدھا لو یو بولو!!"

"جاؤ میں نہیں بولتی!! تمہیں ویسے ہی پتا ہے!!"

"نہیں مجھے نہیں پتا بتاؤ جلدی!" اعلان بضد ہوا

"نہیں پتا تو بے خبر رہو!!" وہ چڑ کر بولی

اضلان ہنس دیا

"لو یو سو مچ چڑیلوں کی ملکہ!!"

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"لو یو مور!! جنوں کے سردار!!"

دو دونوں ساتھ ہنس دیے!!!

\*\*\*\*\*

یوشع امام صاحب کے حجرے میں داخل ہوا.. امام صاحب نے مسکرا کر اسے دیکھا..

"اسلام و علیکم!"

"وعلیکم اسلام بیٹا! مجھے لگا اب نہیں آؤ گے..! خفا ہوں کر چلے گئے تھے!"

"آئی ایم سوری!!" وہ کہتا ہوں ان کے قریب بیٹھ گیا

"کوئی بات نہیں!" انہوں نے مسکرا کر اسکا کندھ تھپتھپایا

فجر کی آذان میں کچھ وقت باقی تھا امام صاحب نے تلاوت شروع کی

یوشع نے دیوار سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں..!

کافی دیر تک وہ خاموش سا سنتا رہا

امام صاحب نے تلاوت مکمل کی اور اٹھ کر حجرے سے باہر نکل گئے

یوشع یوں ہی آنکھیں موندے لیٹا تھا

جب وہ ڈوپٹہ سر پر لیے اندر داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں پانی کا جگ تھا!

"باباجی!!"

آواز پر یوشع نے چونک کر آنکھیں کھولیں سرسری نگاہ اس پر ڈالی اور اٹھ کر جانے لگا..

یوشع نے اسے نہیں پہچانا تھا یہاں تک کہ آواز سے بھی نہیں!

"ارے آپ!!" وہ خوشگوار حیرت سے بولی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے چونک کر اسے دیکھا

"آپ تو وہیں ہیں نا اس شام کو ہم ملے تھے..!"

یوشع نے الجھ کر اسے دیکھا

گندمی رنگت بے حد پرکشش چہرہ آنکھیں گہری سیاہ تھیں جن میں چمک لیے وہ مسکرا کر اسکی جانب دیکھ رہی تھی!

"لگتا ہے آپ نے نہیں پہچانا میرے پیر میں چوٹ...!"

"اوکے.. مجھے یاد آگیا..!" اسکی بات کاٹ کر بولا اور جانے لگا

"تھینک یو سو میچ اس شام..."

"اٹس اوکے..!" وہ جاتے جاتے بنا پلٹے بولا

"اچھا سنیے تو!"

یوشع نے پلٹ کر سوالیہ نگاہ اس پر ڈالی

"آپ کون ہیں پہلے تو کبھی دیکھا یہاں تو میں روز آتی ہوں"

"میں بھی روز آتا ہوں لیکن اس وقت پہلی بار آیا ہوں..!" وہ کہہ کر پھر جانے کے لیے مڑا

"اچھا سنیے!!" اسنے پھر پکارا.. آخر کیا جلدی ہے بھاگنے کی میں کون سا کھا جانا ہے اسے..!

"جی؟"

"آپ کیوں آتے ہیں یہاں میرا مطلب کہ باباجی کے کچھ لگتے؟"

"تلاوت سننے آتا ہوں..!"

"کیوں آپ کو نہیں آتی؟"

"ان جیسی نہیں آتی!!" وہ بولا

"لیکن مجھے بالکل ان کی طرح ہی آتی ہے کیونکہ ان سے ہی قرآن پڑھا ہے! اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو پڑھا سکتی ہوں.. میں بچوں کو گھر جا کر قرآن بھی پڑھاتی ہوں!" اس نے جھوٹ کہا..

"نو تھینک یو! نہ میں بچہ ہوں نہ انہ مجھے آپ کو گھر بلا کر قرآن پڑھنے میں دلچسپی ہے!" وہ بے نیازی سے کہہ کر باہر نکل گیا..!

"حیرت ہے اتنی پیاری لڑکی سے کوئی یوں بات کرتا ہے بھلا!!" وہ منہ بنا کر بڑبڑائی اور حجرے سے ملحقہ کچے صحن میں چلی آئی وہ امام صاحب کے لیے روز وضو کا گرم پانی لاتی تھی ...

اس نے جگ کا پانی بالٹی میں ڈالا اور پلٹ گئی

حجرے مسجد کے اندر جانے والے دروازے کی جانب سے نکل کر مسجد کے اندر جھانکا زرا فاصلے پر یوشع اسے جائے نماز پر بیٹھا

"لو آذان تو ہوں نہیں یہ ابھی سے نماز پڑھ رہا ہے..!" سر جھٹک کر دوبارہ اندر آئی اور گلی میں نکلنے والے دروازے سے باہر نکل کر اپنے کوارٹر کی جانب بڑھ گئی..

\*\*\*\*\*

یوشع روز ہی عشاء کی نماز کے بعد امام صاحب کے پاس آجاتا تھا فجر کے وقت کبھی نہیں آیا تھا لیکن اس رات غصے میں امام صاحب کی بات نظر انداز کر کے جانے کے بعد وہ ساری رات ملال میں رہا اور فجر سے پہلے ہی ان کے پاس چلا آیا وہ ایسا ہی تھا نرم دل اور پیارے دل کا... وہ کسی کے ساتھ زرا سی بھی زیادتی کر جاتا تو گھنٹوں ملال میں رہتا.. معافی نہیں مانگتا تھا لیکن اپنے عمل سے ازالہ کر دیتا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

...وہ اکثر اللہ داد کو ڈانٹ دیا کرتا اور اگلے دن ہی بے حد محبت اور نرمی سے اپنی غلطی مان کر اسے تسلی دیتا..!

جائتا پانچوں وقت کی آذان کے بعد کھڑکی پر آکھڑی ہوتی تھی لیکن وہ صرف فجر اور عشاء کی نماز پڑھنے مسجد آتا تھا اس بات کا ادراک ہوتے ہی وہ صرف اسی وقت کھڑکی پر آکھڑی ہوتی مختلف جتن کر کے اسے متوجہ کرنے کی کوشش کرتی لیکن یوشع بے نیازی سے گزر جاتا..

وہ باقاعدگی سے فجر کے وقت امام صاحب کے حجرے میں جاتی لیکن وہ پھر نظر نہیں آیا تھا..!

عشاء کے وقت وہ کبھی کبھار کھانا دینے چلی جاتی تو وہ سر جھکائے یا آنکھیں موندیں دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا ہوتا! امام صاحب کی موجودگی میں کوئی بات ہی نہ کر پاتی!!

فجر کی آذان میں کچھ وقت باقی تھا وہ پانی رکھنے آئی تو یوشع خاموشی سے بیٹھا تھا اس کا دل خوشی سے ناچ اٹھا

امام صاحب موجود نہیں تھے..!

"باباجی کہاں ہیں!" اسنے سوال کیا

"معلوم نہیں!" یوشع نے مختصر جواب دیا

"آپکا نام؟"

"یوشع!.."

"بہت پیارا نام ہے بالکل آپکی طرح..!" وہ ادا سے مسکرائی

یوشع نے ناگوار نگاہ اس پر ڈالی

"پہلا مرد دیکھا ہے جو اپنی تعریف پر ناگواری ظاہر کر رہا ہے..! آپ کو برا لگا سوری..!"

یوشع نے کوئی جواب نہ دیا

"کیا کرتے ہیں آپ؟"

"کچھ نہیں!" یوشع نے جواب دیا

"کچھ نہیں؟ کوئی کام کاج؟؟"

"نہیں..!"

"کچھ نہیں کرتے کھاتے پیتے کہاں سے ہیں؟؟"

"باہر سے..!"

"کوئی گھر بھی نہیں؟؟" وہ حیرت زدہ رہ گئی

"نہیں ہے..!" وہ سنجیدگی سے بولا

"اور وہ ڈرائیور گاڑی؟؟"

"دوست کے تھے..!"

جانیتا بے حد مایوس ہوئی تو وہ ایک ماہ سے فضول میں اس سڑک چھاپ کے لیے اتنے پاپڑ بیل رہی

تھی.. اففف..! اسکا ہلک تک کڑوا ہوا گیا

اسنے منہ بنا کر یوشع کو دیکھا اور باہر نکل گئی

یوشع کے لبوں پر طنزیہ مسکان پھیل گئی..!

\*\*\*\*\*

شکل سے تو امیر لگتا تھا نکلا بھکاری سڑک چھاپ!.. تبھی کہوں روز آکر کیوں باباجی کے پاس آکر بیٹھ

جاتا ہے؟ لینے آتا ہوں گا پیسے بابا سے!

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ماہیان نے افسوس سے سر جھٹک کر اسے دیکھا.. کبھی کبھار اسے جانتا پر بے حد غصہ آتا تھا وہ بے حد بد لحاظ اور لالچی تھی اس کے خواب اونچے تھے وہ بڑے گھروں میں رہنے کی متمنی تھی بڑی گاڑیوں میں گھومنا اس کا شوق تھا... وہ ہر پل اسی تصور میں رہتی تھی کہ کب کوئی حسین دلکش رئیس زادہ اسے پسند کر کے اپنی دلہن بنا کر لے جائے..

\*\*\*\*\*

ہاشم ولا کو رنگ برنگی قمقموں سے سجا دیا گیا تھا  
کل مایوں تھا ہاشم ولا کے مکینوں کا جوش و خروش دیدنی تھا  
اضلان کے چہرے پر مسرت کے عجیب ہی رنگ پھیلے ہوئے تھے..  
ماں جی بے حد پر سکون تھیں  
نگہت نے بھی سمجھوتا کر لیا تھا وہ بھی اپنے دونوں بچوں کی خوشی میں خوش تھیں...  
تیاریاں عروج پر تھیں..  
دلہنوں کی تیاریاں مکمل ہوئے کو نہیں آرہی تھیں.. وہ تینوں آج کے دن بھی شازیہ بیگم کے ساتھ  
شاپنگ مال میں موجود تھیں..  
"آخری دفعہ کا کہہ کر یہ تم لوگوں کا تیسرا چکر ہے جو لینا ہے آج کے دن ہی لے لو کل مایوں ہے  
لگ نہیں رہا کہیں سے تم تینوں مایوں کی دلہنیں ہو.."  
"نہ لگے..! ہمیں تو پتا ہے ناکہ ہم دلہنیں ہیں.. "زرشال کی زبان رک جائے ایسا کب ہو گا جو اب  
ہو گا..!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"دیس اے پوائنٹ پر جس میچنگ کی چوڑیاں لینی ہیں وہ ڈوپٹہ تو میں گاڑی میں ہی رہ گیا.. جانا میرا بچہ زری لادے.. "اسنے کہتے ہوں اسے پچکارا

"مکھن مہنگا ہے میرا بچہ کم استعمال کرو.. بھلکڑ مائی.. دھیان رکھا کرو نا...!" منہ بنا کر کہتی وہ ڈوپٹہ لینے کو پلٹ گئی فجر نے ہنستے ہنستے سر جھٹکا

"چلیں ہم جب تک کچھ دیکھ لیں...!"

"نہیں یہی رکو کہاں ڈھونڈے گی ہمیں وہ پورے مال میں...!" شازیہ بیگم بولیں

منال نے ان کی تائید میں گردن ہلائی

فجر نے اپنا فون لاک کھولا

اسکرین پر "ٹیک کیئر مائی لو.." کا پیغام جگمگا رہا تھا

وہ میران کو سوچ کر مسکرا دی..!

\*\*\*\*\*

وہ گاڑی سے ڈوپٹہ لے کر پلٹی جب اسے سامنے سے یوشع آتا دکھائی سر مئی شلوار سوٹ پر سیاہ واسکٹ پہنے بال ہوا سے اڑ کر چہرے پر آرہے تھے جنہیں وہ بے نیازی سے پیچھے جھٹکتا اللہ داد سے کچھ کہہ رہا تھا زرشال نے دیکھا آس پاس سے گزرتے لوگ یوشع کو دیکھتے ہوں گزر رہے تھے

دفعۃ یوشع کی نگاہ اس پڑ پڑی وہ لمحے بھر کو ساکت ہوا.. دوسرے لمحے ہی آگے بڑھنے لگا..

"یوشع..!"

اس آواز نے قدموں سمیت چلتی سانسوں کو بھی تھمنے پر مجبور کر دیا..

ناچاہتے ہوں بھی اسے پلٹنا پڑا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال اسکے سامنے آکھڑی ہوں  
کیسے ہوں؟

"تمہارے سامنے ہوں.. خود دیکھ لو..!"

"ہم دیکھ رہی ہوں اس لک میں زیادہ ہینڈ سم لگتے ہیں!! لیکن ہوں تم ویسے ہی عجیب کم از کم بندہ  
حال ہی پوچھ لے دو ماہ ساتھ گزارے ہم نے بڑے ہی خوشگوار دن تھے.. ہے نا؟"

یوشع چپ چاپ اسے دیکھتا رہا

"تین دن بعد میری شادی ہے..!"

"مبارک ہوں..! خون کے آنسو روتے مچلتے چیختے چلاتے دل کو قابو میں کر کے بمشکل بولا

"تم خوش ہوں..!" زرشال نے اس کی ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں میں جھانکا

"تمہیں اس سے کیا..؟" وہ تلخ ہوا

"میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں..!"

"خود خوش رہوں تم میری فکر مت کرو...." یوشع نے دیکھا قریب سے گزرتا ایک لڑکا زرشال کو

دیکھتا ہوا جارہا ہے اسنے تپتی نگاہ اس لڑکے پر ڈالی اور اپنی سیاہ شال کندھوں سے اتار کر زرشال پر

ڈال دی

زرشال ساکت ہوں

یوشع جانے کو پلٹا

"مجھے بھی تمہاری فکر ہے یوشع!"

"کیوں؟" وہ فوراً پلٹا اور سوالیہ نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیوں کہ تم اچھے انسان ہو و میرے دوست ہو و میں چاہتی ہو تم سب بھول کر خوش رہو.. تم مجھ سے بہت زیادہ اچھی لڑکی ڈیزرو کرتے ہو و.... شادی کرلو..

"میں سب بھول چکا ہو.. اور بہت جلد شادی کر رہا ہو میری فکر چھوڑ دو اب...!"  
"سن کر اچھا لگا.. مجھے پتا ہے تم نہ میری شادی پر آؤ گے نا مجھے اپنی شادی پر بلاؤ گے.. لیکن میں دیکھنا چاہوں گی اس خوش نصیب لڑکی کو..!"

"تم اضلان سے محبت کرتی ہو و؟" اچانک ہی جانے کیوں اسے یہ سوال سوچھا  
"ظاہر ہے شوہر ہے میرا..!" وہ بولی  
کرچی کرچی ہو تے دل کو سمیٹتا وہ وہاں سے چل پڑا...

\*\*\*\*\*

یوشع اداس چہرہ لیے اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑا تھا سفید ٹی شرٹ اور سیاہ جینز پہنے بال پیچھے کی طرف گرے تھے قریب میز پر چائے کا دھواں اڑاتا کپ رکھا تھا جو چند لمحے قبل ملازم رکھ کر گیا تھا تین دن بعد میری شادی ہے!! "آواز کانوں سے ٹکرائی یوشع بے چین سا ہو کر پلٹا اور میز پر رکھا کپ اٹھا کر چائے اپنی ہتھیلی پر انڈیلنے لگا تکلیف کا احساس جسم میں تیزی پھیلنے لگا...  
"سر یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟" اللہ داد نے تیزی سے کپ جھپٹ لیا  
"کچھ نہیں یار!" وہ اکتا کر بولا

"اندر چلیں!" اللہ داد اسے کھینچتا ہوا کمرے میں لے گیا اور پلنگ پر بٹھایا یوشع منیشی انداز میں اسکی تقلید کرتا خاموشی سے بیٹھ گیا اللہ داد فرسٹ ایڈ باکس لے آیا اور اسکے ہاتھ پر مرہم لگانے لگا یوشع پتھر ملی نگاہ سے سامنے دیکھ رہا تھا..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اللہ داد..! پرسوں اس کی شادی ہے!"

"جانتا ہوں سر..!" وہ آہستگی سے بولا

"میرا دل بہت بے چین ہے اور رہا ہے میں اسے مکمل طور پر کھودوں گا...!"

"وہ آپ کی تھیں ہی نہیں اور جسے پایا ہی نہیں اسے کھونے کا کیا سوال...!"

"وہ کیوں نہیں تھی میری؟" وہ اداسی سے بولا

"اللہ نے آپ کے حق میں کچھ بہتر سوچ رکھا ہے گا..!" اللہ داد بولا

یوشع بے بسی سے اللہ داد کو دیکھتا رہا

"آپ نے اپنا ہاتھ کیوں جلایا؟"

"میں اپنا دھیان زرشال پر سے ہٹانا چاہ رہا تھا لیکن اسے کھونے کی تکلیف اس جلن سے اب بھی کہیں زیادہ ہے..!" اللہ داد اس عجیب شخص کی عجیب منطق پر عجیب سا منہ بنا کر زرشال کو کوستا ہے واکمرے سے نکل گیا....!

\*\*\*\*\*

مایوں کی رسم شام کو ہنسی و چمکی تھی مہمان اپنے گھروں کو لوٹ چکے تھے باقی مہمان کمروں میں سونے کے لیے جا چکے تھے ٹھہرے ہوئے مہمانوں میں ہزیم اور اضلان کے ننھیال سمیت ماں جی کے بہن بھائیوں کے بچے پوتے پوتیاں شامل تھیں..

رات کے گیارہ بجے کا وقت تھا زرشال لان کے جھولے پر بیٹھی جھولا جھول رہی تھی جب اضلان وہاں آیا زرشال نے فوراً اپنا چہرا ڈوپٹے سے ڈھک لیا..

"ارے یہ کیا شرم آرہی ہے؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جی نہیں کوئی شرم نہیں آرہی دراصل ماں جی نے کہا ہے کہ اب شادی کے دن تک تم میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتے! ورنہ شادی والے دن منہ پہ پھٹکار برے گی..!"

"وہاٹ..!" اضلان قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

"ہنسنے کی ضرورت نہیں جاؤ یہاں سے اب..!"

"میں تو نہیں جارہا!"

"جاؤ نا اضلان کوئی دیکھے گا تو کیا سوچے گا؟؟"

"یہی سوچے گا کہ اضلان اپنی بیوی سے بات کر رہا ہے..!"

"اف نہیں کرنی ابھی تمہاری بیوی کو تم سے بات!"

"کیوں نہیں کرنی میری بیوی کو مجھ سے بات...!" اسے تنگ کرنے کا اضلان کو ایک الگ ہی مزہ آتا تھا..

"یار جاؤ نا اسی..!" وہ چڑ گئی

"اچھا جارہا ہوں تم بتاؤ اس وقت یہاں کیا کر رہی ہوں؟؟"

"کچھ نہیں بس یوں ہی نیند نہیں آرہی تھی..!"

"کوشش کرو گی تو آجائے گی چلو اندر جاؤ..!!"

"خود جانے کے بجائے مجھے اندر بھیج رہے ہوں و حد ہے..!" وہ پیر پٹخ کر اٹھی اور اندر کی جانب بڑھ گئی  
اضلان سر جھٹ کر ہنستا ہوا خود بھی اس کے پیچھے اندر چلا گیا..

\*\*\*\*\*

جائیتا صحن میں بیٹھی میگزین دیکھ رہی تھی جب ماہیان وہاں چلی آئی..!



# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نماز پڑھ لی؟"

"جی.. اسنے مصروف سے انداز میں لا پرواہی سے جھوٹ بولا

"کھانا؟؟"

"نہیں مجھے نہیں کھانی دال.. تم آتے ہوئے باہر سے کچھ لے آنا..!" وہ کھانا کھا چکی تھی لیکن اسنے

ایک اور جھوٹ بولا

"دال میں کیا برائی ہے؟"

"بس نہیں کھانی تم مجھے لیکچر مت دو

مہندی کی رسم ہو رہی تھی.. خوبصورتی سے سجائے گئے اسٹیج پر وہ تینوں جوڑے بیٹھے تھے!

مسکراتے اور چمکتے چہروں کے ساتھ وہ سب کا دل موہ رہے تھے..!

ہاشم ولا کے لان میں ہر طرف مہمان نظر آرہے تھے.. مختلف ٹولیاں میں خواتین باتوں میں مگن تھی

نو عمر لڑکے لڑکیاں یہاں سے وہاں بھاگ کر اپنے کھیلوں میں مگن تھے..!

ماڑہ بیگم مسکراتے چہرے کے ساتھ زرشال کے قریب کھڑی اس کا ڈوپٹہ ٹھیک کر رہی تھیں..!

"تمہارا ڈوپٹہ ٹک کیوں نہیں رہا..!"

"شروع سے ڈوپٹہ لینے کا تکلف کرتی تو آج کے دن سنبھالنا بھی آجاتا..!" اضلان نے چھیڑ خانی کی

"ممی اس کو چپ کروائیں میں نے منہ توڑ دینا اس کا..!"

"استغفر اللہ زرشال بد تمیزی کی حد ہے.. شوہر ہے وہ تمہارا..! اضلان پوری اجازت ہے تمہیں زرا بھی

بد تمیزی کرے منہ توڑ دینا اس کا..!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"واؤ اس کی باتیں سنائی نہیں دی...!" وہ ممنائی اور خفگی سے دوسری طرف دیکھنے لگی...!  
اضلان مسکرا کر اسے دیکھے گیا..

"بھائی تھوڑا سا لحاظ بس تھوڑا سا...!" ہزیم نے اس کے یوں دیکھنے پر اسے ٹوکا اسنے شرمندہ ہوں کر  
نظریں ہٹالیں..

وہ کیا کرتا.. اسے وہ غصے میں لگتی ہی اتنی پیاری تھی.. تبھی تو وہ اسے غصہ دلاتا تھا.. اور وہ حسب  
توقع فوراً غصہ ہوں کر اپنی چھوٹی سی ناک چڑھالیتی تھی..!

\*\*\*\*\*

اللہ داد تم کام دیکھ لینا.. میں زیارت جا رہا ہوں..!  
یوشع کی بے چینی دن بہ دن بڑھتی جا رہی تھی اسے ڈر تھا کہ وہ یہاں رہے گا تو جذبات میں آکر کوئی  
بڑا قدم نہ اٹھالے..

"تصویریں بنا لینا.. مسجد کے کام کی بھی نگرانی کرتے رہنا شاید مجھے کچھ وقت لگ جائے.. تحفے خرید کر  
میران کے گھر بجوادینا شادی کی مبارکباد کے ساتھ..! وہ اسے مختلف ہدایات دے کر اپنا فون پکڑے  
کمرے سے نکلا اللہ داد نے اس کا سفری بیگ اٹھایا اور خود بھی اس کے پیچھے کمرے سے نکلا اسے  
ایئرپورٹ چھوڑنے جانا تھا..!

\*\*\*\*\*

ہال خوبصورتی سے سجا ہوا تھا.. ہر طرف رنگ و بو کی بہار آئی ہوں تھی.. تینوں دلہنیں بے حد  
پیاری لگ رہی تھی...! دلہے بھی کچھ کم نہیں لگ رہے تھے.. لیکن اضلان کی تو ڈھپ ہی الگ تھی وہ  
آسمان سے اترے کسی شہزادے کی مانند نظر آ رہا تھا سبز چمکتی آنکھیں مسکرا رہی تھیں کھڑی مغرور

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ناک اور بے حد گلابی ہوں ونٹ اس کا چہرہ گلابی مائل تھا خوشی کی چمک نے مزید چمکا دیا تھا.. ماں جی دور سے ہی کہیں دفعہ ان کی نظر اتار چکیں تھیں. زرشال کے لبوں پر خوبصورت مسکان سچی تھی.. "اس دن جو تم نے منہ چھپایا تھا اس کا اثر کچھ زیادہ ہوں ورہا ہے. بہت پیاری لگ رہی ہوں.!"

"میں تو ہوں ہی پیاری.. اسنے سرگوشی کی

"آہاں خوش فہمیاں؟؟"

"ان دونوں کی چونچ کبھی بند نہیں ہوں گی. شادی کے دن بھی لڑھے ہیں..!" منال نے کہا

"یہ ان کا اپنا انداز محبت ہے.!" ہریم مسکرایا وہ بھی مسکرا دی..

"آپ اداس لگ رہی ہیں فجر..!" میران نے کہا

"ارے نہیں بس بابا یاد آگئے..!" وہ ہلکا سا مسکرائی

"اچھا خوش ہیں نا؟؟"

"کیوں خوش نہیں ہوں گی؟؟" وہ مسکرائی..

"یوں ہی مسکراتی رہا کریں بہت پیاری لگتی ہیں!" میران بولا

وہ شرما کر رہ گئی..!

ان تینوں نے کہیں امیدوں خوابوں اور مسکراہٹوں کے ساتھ نئی زندگی کا سفر کا آغاز کرنے جارہے تھے..!

ایک کونے میں اللہ داد کھڑا کیمرے کی آنکھ کو زرشال کی طرف کر کے زوم کر رہا تھا..

یوشع ہر ایک ڈیڈھ ہفتے بعد اسے کیمرہ پکڑا کر اسکی تصویریں بنانے کی غرض سے بیجھ دیتا اور وہ

تصویریں بنا کر یوشع کو دے دیتا..

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع کی کل پونجی یہ چند تصاویریں ہی تو تھیں..!

\*\*\*\*\*

یوشع منیشے مینشن میں داخل ہوا تو خالی پن نے اسے خوش آمدید کہا.. صبح ہونے کو تھی وہ بیگ لاؤنج میں رکھ کر کچن میں آیا اور کافی بنانے لگا..  
اس کی زہنی حالت ابتر تھی.. دل رونے کو بے حد مچل رہا تھا لیکن یوشع نے نہ رونے کا تہیہ کر رکھا تھا ضبط سے لبوں کو دانتوں میں دبائے اسنے کپ میں کافی انڈیلی اور اپنے کمرے میں آگیا..  
آنکھیں سرخ ہوں رہی تھیں.. سوچ کا مرکز ایک ہی تھا فون کی بجتی گھنٹی نے اس کا ارتکاز توڑا اسنے بے دلی سے فون کان سے لگایا..

"کون؟؟؟" بے زاری سے دریافت کیا

"میں ہوں...!"

آواز سنتے ہی اس کے آنسو گالوں پر بہے گئے اس نے سر صوفے کی پشت سے ٹکادیا  
"یوشع...!"

"بولو...!"

"میں جانتی ہوں تم رورہے ہو..! بہت افسوس ہے مجھے حد سے زیادہ جو سب تمہارے ساتھ ہو وہ تم ڈیزرو نہیں کرتے.. تم بہت اچھے ہو.. اور بہت زیادہ اچھا ڈیزرو کرتے ہو..! تمہاری زندگی کی تلخیوں میں ناچاہتے ہوئے بھی کہیں نا کہیں میں اور اضلان وجہ بن گئے ہیں.. کل ہماری شادی تھی.. میں نے اپنی نئی زندگی کا آغاز کر دیا ہے.. اور میں نہیں چاہتی کہ ہم اپنی نئی زندگی کا آغاز تمہارے آنسوؤں کے گھیرے میں کریں.. پلیز خوش رہو اپنا خیال رکھنا ہمیں معاف کر دینا.."



# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میری بات سن لو..!"

"ہاں بولو..؟"

"تم اضلان سے محبت کرتی ہوں و؟؟؟"

"تم یہ سوال پہلے بھی کر چکے ہوں و..!"

"تم نے واضح جواب نہیں دیا تھا..!"

"ظاہر ہے یوشع وہ میرا شوہر ہے..!"

"ضروری نہیں جو شوہر ہوں و اسی سے محبت ہوں و.."

"جواب دو.. بولو کیا تم اضلان سے محبت کرتی ہوں و؟؟؟"

زرشال چند پل چپ رہی پھر بولی

"ہاں..!"

"اوکے آج کے بعد مجھے فون مت کرنا..!" وہ تلخی سے بولا اور فون کاٹ دیا..

اگلے ہی لمحے جھٹکے سے اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گیا

آنس تیزی سے بہہ رہے تھے..!

\*\*\*\*\*

"یہ تم صبح صبح کس سے بات کر رہی ہوں و..!" اضلان نے پلنگ پر لیٹے لیٹے اس سے پوچھا..

"دوست تھی ایک شادی کی مبارکباد دے رہی تھی اور شکوہ بھی کر رہی تھی کہ بلایا کیوں

نہیں!!" زرشال مسکرائی

"ناشتہ کیا میری جان؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نہیں ابھی میں کمرے سے نہیں نکلی..!"

"اچھا چلو جا کر ریڈی ہاں و جاؤ بریک فاسٹ کے لیے نیچے جانا ہے..!"

"اوکے..!" زرشال مسکرا کر وارڈروب کی طرف بڑھی..

"آپ کے لیے بھی کپڑے نکال دوں..؟" وہ زرا جھجک کر بولی

اضلان مسکرا دیا

"آپ.... ہمممم.."

"بولیں نا..!" وہ اس کے یوں دیکھنے پر گڑبڑائی

"بولوں؟؟؟"

"جی..!" اس نے نظریں چرائیں

اضلان اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے سامنے آکھڑا ہاں وا اور اسکی تھوڑی پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر اٹھایا

وہ شرم سے سرخ پڑھتی کارپٹ کو دیکھتی رہی

"بولوں پکا..؟؟؟"

"میں کپڑوں کا پوچھ رہی تھی..! وہ ممننائی اور اپنی تھوڑی پر سے اس کا ہاتھ ہٹا کر تیزی سے پلٹ کر

الماری کی جانب بڑھی

اضلان کا قہقہہ ابل پڑا

"میں نے پہلی دفعہ تمہیں شرماتے ہاں وئے دیکھا ہے.. یقین کرو گی آج دوسری دفعہ عشق ہاں وا

ہے.. اور تم سے ہی ہاں وا..!" مسکراتے ہاں وئے اسکے رنگ بدلتے چہرے کو دیکھ رہا تھا وہ مزید سرخ

پڑی اور بے وجہ الماری کھنگالنے لگی... اپنے کپڑے وہ پہلی ہی نکال چکی تھی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیا ڈھونڈ رہی ہوں اب اندر میں یہاں ہوں.. "وہ شرارت پر آمادہ ہوں"

"تنگ نہیں کریں اضلان...!" وہ خفگی سے بولی

"ابھی کہاں کیا ہے تنگ..؟؟" وہ حیران ہوں

"یہ کیا ہے پھر..؟"

"پیار ہے میرا.. اور کیا.."

"جائیں جا کر چنچ کریں آپ پہلے..!" وہ نظریں چرا کر بولی

اضلان ہنستا ہوں غسل خانے کی جانب بڑھ گیا

زرشال نے ماتھے پر آیا پسینہ پونچا اور سر جھٹک کر ہنس پڑی..!"

\*\*\*\*\*

یوشع بابا کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا بابا نرمی سے اس کے بالوں کو سہلا رہے تھے..

"بابا اس کی شادی ہوں گی..!" اس کا لہجہ بکھرا ہوں تھا

"اللہ اسے خوش رکھے..!"

"اور میرا کیا..؟" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا

بابا نے اسے رونے دیا

وہ کافی دیر تک روتا رہا آخر کار اس نے سر اٹھایا

آنکھیں سو جی ہوں وئیں تھیں

"پتا نہیں کیوں میں اس کے لیے اتنا بچکانہ رویہ اپنا رہا ہوں... شاید یہ محبت ہی ہے جو بچہ بنادیتی ہے.. بے بس نا سمجھ اور ضدی.. مجھے سمجھ نہیں آتا میں نے زندگی کا کیا بگاڑا ہے.. کیوں یہ ہر قدم پر

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ٹھوکر مار کر منہ کے بل گرا دیتی ہے.. میں بہت ہمت کر کے اٹھتا ہوں سنبھلنے کی کوشش کرتا ہوں جوں ہی سنبھلتا ہوں.. زندگی کی ایک اور ٹھوکر میری منتظر ہوتی ہے..! کیا میرا مقدر صرف ٹھوکر ہے؟؟؟

"میرا بچہ کندن ایسے ہی تو نہیں بن جاتے امتحانوں سے مرحلوں سے گزرنا پڑھتا ہے.. چکی پس کر ہی تو کھانے لائق بنتی ہے.. کبھی دیکھا ہے بنابنایا گھر؟ مٹی پتھر بجری کی ملاوٹ اور بناوٹ سے ہی تو گھر بنتا ہے..! انسان بھی ایسا ہی ہے.. زندگی جس کو ٹھوکر مارے وہ بد قسمت نہیں ہوتا بد قسمت تو وہ ہے جو زندگی کی ٹھوکر کھا کر گرے اور دوبارہ اٹھنے کی ہمت نہ کرے گر گر کے اٹھنا ہی زندگی کا طریقہ ہے.. یہ ٹھوکر ہے ہی تو ہوتی ہیں جو شخصیات کی تعمیر کرتی ہیں ٹھوکر ہیں سبق دیتی ہیں.. یہ ٹھوکر ہیں تمہیں اللہ کے قریب جاتی ہیں.. اللہ تمہیں اپنا دوست بنانا چاہتا ہے.. اللہ کی رحمت کو تھام لو دنیا کو اہمیت مت دو.. صرف اللہ حقیقت ہے بس باقی سب جھوٹ اور دھوکہ ہے..! "بابا نرمی سے سمجھا رہے تھے

یوشع انکی گود میں آنکھیں موندے لیٹا تھا..

\*\*\*\*\*

یوشع پلنگ پر آلتی پالتی مارے بیٹھا تھا بال شانوں پر بکھرے تھے... چہرہ بالکل سپاٹ تھا.. نگاہیں پلنگ پر بکھری تصاویر پر تھیں.. جن زرشال موجود تھی.. ہنستی مسکراتی.. شرماتی ہوتی.. کسی سے لڑتی ہوتی.. خفا سی.. آسکریم کھاتی.. کسی میں چائے پی رہی تھی.. کچھ میں سنجیدہ تو کچھ میں شرارت آمیز مسکان سجائے وہ ڈھیروں تصاویریں تھیں جو اس کی بے خبری میں لی گئی تھیں.. وہ ایک ایک کرتا تصاویریں



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اٹھاتا رہا دیکھتا رہا اور لفافے میں ڈالتا رہا یہاں تک کے لفافہ پھول گیا اسنے لفافے کو بند کیا اور اپنی جگہ سے اٹھ کر الماری کی جانب بڑھا الماری سے چھوٹا سفری بیگ نکالا اور لفافہ اس میں ڈال دیا..  
"وائے زی.. یوہں وٹو گو بیک ناؤ..."

\*\*\*\*\*

زرشال پلنگ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی.. چہرہ پر سوچ تھا..

"تم میری نہیں ہوں.. اور مجھے چاہیے بھی نہیں ہوں.."

تم نے بھی وہی کیا جو منیشے نے کیا... آئینہ مجھے فون مت کرنا...!

ضروری نہیں شوہر سے ہی محبت ہوں..!"

اضلان کمرے میں داخل ہوا تو اسے صبح والے حلیے میں ہی سست بیٹھا دیکھ حیران ہوا..

"جانِ اضلان کیا ہوں..؟ طبیعت ٹھیک ہے؟؟"

زرشال اسکی آواز پر چونکی...

"آپ آگئے؟؟" اسنے حیرت سے گھڑی کی طرف دیکھا اور دوسرے ہی لمحے اپنے حلیے کو...

"جی میں آگیا.. تم تیار نہیں ہوں.. ہمیں جانا تھا نا تقریب میں.. طبیعت ٹھیک ہے؟؟" اسنے کہتے

ہوں اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا

"جی ٹھیک ہے... طبیعت سر درد کر رہا تھا تو ٹیبلٹ لے کر سو گئی ابھی آنکھ کھلی ہے.. سوری میں ابھی

تیار ہوں جاتی ہوں..." وہ شرمندہ سی بولی

"سر درد کر رہا تھا؟؟ کیوں کیا ہوں.. کوئی ٹینشن ہے؟؟ ممی نے کچھ کہا ہے؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نہیں ایسا کچھ نہیں بس یوں ہی سر درد تھا.. آپ پریشان مت ہوں اب ٹھیک ہوں... آپ تھوڑی دیر بیٹھ جائیں میں تیار ہوں وجاتی ہوں.."

"اوکے.. "اضلان مسکرایا

اسنے بھی زبردستی کی مسکان لبوں پر سجالی جبکہ اس کا دل و دماغ کسی اور طرف لگا تھا..

\*\*\*\*\*

یوشع ڈرینگ ٹیبل کے آگے کھڑا بالوں کو پونی میں قید کر رہا تھا سیاہ قمیض اور گھیر دار شلوار پہنے پیروں میں سیاہ پٹاوری چپل تھی  
"تم نے تحفے بھجوادے تھے؟؟"

"جی سر.. میرا شکوہ کر رہا تھا کہ آپ نہیں آئے کافی دفعہ فون آیا ہے میرے پاس..."  
"ہم چھوڑو، کوشش کیا کرو کہ خود ہی اسے نمٹالیا کرو... مجھے اس سے ملنے میں مشکل پیش آتی ہے..."

"جی سر میں سمجھتا ہوں..!"

"اور مسجد کا کام کہاں تک پہنچا؟؟"

"بنیادیں ڈالی ہیں.. دیواریں اٹھ رہی ہیں.. امام صاحب درجن بار آپ کا پوچھ چکے ہیں.. اور ایک لڑکی بھی..."

"کون لڑکی.. "یوشع نے پرفیوم خود پر چھڑک کر عام سے انداز میں پوچھا

"میں اسے جانتا تو نہیں ہوں سر.. وہی مسجد کے قریب رہتی ہے..!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اوہ.. وہ لڑکی.. جانتا تو میں بھی نہیں میں ہوں.. عجیب لڑکی ہے..! ایک بار مدد کردی تو پیچھے ہی لگ گئی..."

"سر مجھے بھی اس کے لچھن..!"

"اللہ داد... یوشع نے اسے گھورا

"سوری سر..!"

"مجھے جو بات سب سے زیادہ بری لگتی ہے وہ کس لڑکی کو اچھے یا برے کردار کا سرٹیفکٹ دینا.. دیکھو کوئی لڑکی جیسی بھی ہے چاہے جتنی بری ہے اسکے کردار پر کبھی چوٹ مت کرنا پتا ہے لڑکی کی جو فطرت ہے نا وہ بالکل پاک ہوتی ہے لیکن کچھ باتیں کچھ حادثے نا چاہتے ہوتے بھی اسے کچھ برا کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں نوے فیصد لڑکیاں بے قصور ہوتے ہوتے بھی بد کرداری کا داغ لگوا بیٹھتی ہیں...! ہم مرد دن میں کہیں لڑکیوں کو گھورتے ہیں باتیں کرتے ہیں ملتے ہیں لیکن ہمیں کبھی بد کرداری کا لیبل نہیں لگتا.. ہمارے قریب سے لڑکی گزری ہم نے اسے گھورا ہم ٹھیک ہیں قریب سے گزرنے والی کو بد کردار کہہ دیا جاتا کہ کیوں وہ نکلی باہر مرد تو دیکھے گا اسکی تو فطرت ہے.. کیا ہمارے ڈر سے وہ نہ نکلے باہر..؟ دنیا صرف مردوں کے لیے نہیں ہے... "وہ کہتا ہوا اپنی واسکٹ پہننے لگا

اللہ داد سکون سے اسکی باتیں سن رہا تھا

یوشع کی موجودگی میں اسے سکون ملتا تھا اس کی باتیں سننا بھی اسے پسند تھا...!

\*\*\*\*\*

یوشع مسجد کے تعمیر ہونے والے حصے پر کھڑا تھا ساتھ ہی امام صاحب تھے..

"کہاں تھے اتنے دنوں..!"

"زیارت میں تھا.."

"زیارت میں خیریت وہی کے ہوں؟؟؟"

"نہیں میرا آبائی گاؤں تو پشاور ہے..! لیکن ہمارا گھر زیارت میں ہے..! اس لیے وہاں سے انسیت

ہے..!"

"اچھا گھر والوں کے ساتھ وہاں رہتے ہوں گے..!"

"جی انکی قبریں بھی وہیں ہیں..!" وہ اداسی سے بولا.. امام صاحب نے گہری سانس لے کر اسکا شانہ تھپکا

"موت پر کسی کا بس نہیں چلتا بیٹا یہی زندگی ہے..!"

\*\*\*\*\*

جانیتا کھڑکی سے زرا ہٹ کر یوں کھڑی تھی کہ باہر کا منظر صاف نظر آرہا تھا لیکن اسے کوئی دیکھ نہ سکتا تھا.. اسے یوشع کی چھوڑی پشت نظر آرہی تھی اور بھورے بالوں کی ڈیڈھ انچی اونچی پونی... وہ دونوں ہاتھ پشت پر باندھے کھڑا تھا جانیتا کو دور سے ہی اسکے ہاتھ میں بندھی قیمتی گھڑی نظر آرہی تھی..! دوسری نگاہ اسنے قریب کھڑی سیاہ مرسدیز پر ڈالی تیسری اللہ داد پر اور چوتھی ڈرائیور پر...!!!!

"جانیتا اتنے ملازم ہیں اتنی گاڑیاں.. کبھی سیاہ کبھی سفید کبھی نیلی کبھی سرمئی... ڈرائیور بھی کبھی کالا کبھی گورا کبھی لمبا کبھی ٹنگنا.. ہاہا... ہائے مزے ہیں ان کے تو.. لیکن یہ خوب رو لڑکا ہمیشہ ہی ساتھ

ہوں ووتا ہے خاص آدمی ہوں گا...!"

وہ اپنے آپ میں بڑبڑا رہی تھی..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جانو جی.. کچھ کریں کچھ سوچیں یہ سب آپ کا ہاں و سکتا ہے.. لیکن کیسے یہ مغرور انسان مجھے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا...! ہنہ دیکھے نا دیکھے... لیکن میرے خوابوں کا راستہ تو یہی سے ہاں و کر گزرتا ہے..!! اسے میرا ہاں و نا پڑے گا.. عمر مجھ سے بڑا ہے.. خیر آٹھ دس سال سے کیا فرق پڑھتا ہے...! وہ صحن میں ٹہلتی اندر ہی اندر منصوبے بنا کر رد کرتی جارہی تھی

\*\*\*\*\*

یوشع نماز پڑھ کر مسجد سے نکلا اور جیب سے موبائل نکال کر آن کیا جو تین گھنٹے قبل مسجد میں داخل ہاں و تے وقت بند کیا تھا وہ موبائل اسکرین پر نگاہیں جمائے مسجد کے احاطے سے نکل رہا تھا وہ اپنی دھن میں بے خبر چل رہا تھا جب کسی نے اچانک اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر کھینچ لیا.. وہ اس اچانک افتاد پر بوکھلایا.. سمنبھلا تو خود کو ایک گھر کے اندر پایا جانیتا گیٹ بند کر چکی تھی..

"کیا بد تمیزی ہے یہ؟؟" وہ درشتی سے بولا

"بد تمیزی؟؟؟ ہا ہا ہا.. محبت کہیے جناب.. ویسے بڑے سخت دل اور ظالم ہیں آپ اتنے دن سے آپ کی راہ تکتی یہ لیلیٰ آپ کے دیدار کے لیے مری جارہی تھی کتنی دفعہ پوچھا آپ کا اور آپ ہیں لے نولفٹ کا بورڈ چہرے پر سجائے مسجد میں داخل ہاں و تے ہیں تو تین گھنٹے تک واپسی نہیں ہاں و تے...! صرف اللہ کو نہیں اس کو بھی تو یاد کریں نا جسے اللہ نے آپ کے لیے بنایا..!!" وہ محبت پاش نگاہوں سے اسکو دیکھتی ہاں وئی اسکی جانب بڑھی اور اپنے بازو اسکی گردن میں ہماں ل کرنا چاہے.. یوشع نے فوراً اسکے ہاتھ جھٹ دیے..

"کیا چاہتی ہاں و اور اس گری ہاں وئی حرکت کا مقصد؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"آپ کو چاہتی ہوں سمپل..! میری محبت کو گراہاں وامت کہیں...!....!" وہ مصنوعی ناز سے منہ بنا کر بولی

یوشع تاسف سے سر جھٹک کر گیٹ کی جانب بڑھا وہ فوراً گیٹ کے آگے آکھڑی ہوںی...  
"کتر اتو ایسے رہے ہیں جیسے آپ کی بیوی چھپ کر دیکھ رہی ہے...!"  
"ہٹو آگے سے...!" وہ غرایا

"آہاں... ہٹنے کے لیے تھوڑی نا کوئی راہ میں آتا ہے.. سو مسٹر یوشع یوسف زئی... بی ریڈی فار بینک مائی گروم.. ہاہاہاہاہا....."

بچاؤ... بچاؤ کوئی ہے... یہ میرے ساتھ زیادتی کرنا چاہتا ہے بچاؤ!!"  
وہ کہتے ہی ہلک پھاڑ کر چلانے لگی اور ڈوپٹہ ایک طرف پھینک دیا...  
"بچاؤ..... کوئی ہے..."

"اے یہ کیا کر رہی ہوں.. یوشع اسکی چال سمجھ گیا اور اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش کرانا چاہا لیکن دیر ہوں وچکی تھی مسجد کا احاطہ تھا سیکڑوں نمازی موجود تھے چند لمحوں بعد ہی ڈورتے قدموں کی چھاپ گھر کے باہر آکر رکی گیٹ بجایا جانے لگا  
یوشع نے گہری تھکی ہوںی سانس خارج کی اور خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا بے بس نگاہ آسمان کی طرف ڈالی دنیا کی نظر میں کامیاب ترین ..

امیر ترین مشہور ترین بزنس مین آخر اتنا بد قسمت کیوں ہے کیا میں اب زنا کار بھی کہلاؤں گا؟؟؟  
"میرے اللہ ایک اور امتحان؟؟؟... ٹھیک ہے.. جو تیری رضا...!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جانیتا گیٹ کھول چکی تھی لوگ جوک در جوک اندر داخل ہوں یوشع نے دیکھا سب غصیلی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھ رہے ہیں..

اسنے جانیتا کی طرف دیکھا جو آنسو بہاتی بے پردہ کھڑی تھی یوشع جھکا.. اس کا ڈوپٹہ اٹھا کر اس کی طرف پھینکا... جانیتا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا.. یوشع نے تاسف بھری نگاہ اس پر ڈالی اور سر جھٹک دیا

"کیا ہوا ہے یہاں..؟" ان میں سے ایک آدمی بولا  
"تمہاری ماں کہاں ہے..؟؟"

"امام صاحب کو بلائے کوئی ان کے لاڈلے رئیس زادے نے ہمارے محلے کی بچی کی عزت پر حملہ کیا ہے...!"

ارے دیکھ کیا رہے ہوں پکڑو حشر بگاڑ دو اس کا...!"

"اسٹاپ اٹ...! یہی کھڑا ہوں ہاتھ لگانے کی غلطی کوئی نا کرے.. میری خاموشی کو میری کمزوری سمجھنے کی غلطی نہ کرے کوئی بھی.. ورنہ بہت پچھتائے گا... اے دور.. دور...!!" سنجیدگی سے کہتا اپنی طرف بڑھنے والے نوجوان کو شہادت کی انگلی سے پیچھے جانے کا اشارہ کیا اسکے لہجے کی سنگینی تھی کچھ اسکی شخصیت کا رعب وہ فوراً پیچھے ہٹا

یوشع نے اپنا فون نکالا اور اللہ داد کا نمبر ڈائل کیا

"ہاں داد شاہ...." وہ اسے کچھ کہہ رہا تھا

لوگ کھڑے چہ مگوئیاں کر رہے تھے...!

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع صوفے پر خاموش بیٹھا تھا.. قریب اللہ داد کھڑا تھا.. سامنے کی جانب افشاں بیٹھی تھی دوسرے صوفے پر امام صاحب تھے ان کے برابر میں ایک اور ادھیڑ عمر شخص بیٹھا تھا

"دیکھو یوشع پورا محلہ گواہ ہے تم نے ہماری بچی کو اپنی حوس کا نشانہ بنانا چاہا پورے محلے میں اسکی عزت نیلام ہوں کر رہ گئی ہے.. اب تمہارا فرض ہے کہ تم ازالہ کرو کون کرے گا ایسی لڑکی سے شادی کس کس کو یہ غریب عورت صفائیاں دیتی پھرے گی.. اسلیے تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ اسے اپنے نکاح میں لے لو...!"

"بابا کی کال آئی یا نہیں اللہ داد؟؟" یوشع نے ان کی بات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اللہ داد سے دریافت کیا

"سر وہ ابھی گھر نہیں لوٹے عمر کو کہہ دیا ہے جیسے ہی وہ گھر آتے ہیں وہ ہمیں کال کرے گا.. اللہ داد نے بات مکمل ہی کی تھی جب اس کا فون بجنے لگا

"عمر ہے..", اللہ داد نے کہتے ہوئے اپنا فون اسکی طرف بڑھایا یوشع فون ہاتھ میں لے کر وہاں سے اٹھا

افشاں خاموش نگاہوں سے ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی اس کے دل کی حالت عجیب ہوں رہی تھی اسے اپنی بیٹی کی عادتوں اور فطرت کا اچھی طرح اندازہ تھا لیکن وہ ان حالات میں کسی قسم کا فیصلہ اور نتیجہ قائم کرنے سے گریز پا تھیں..

...

"حالات کچھ ایسے بن گئے کہ میں قصور وار لگتا ہوں.. وہ لڑکی بہت شاطر نکلی ہے اسنے بہت تیزی اور چالاکی سے مجھے ٹریپ کیا.. سارے محلے کے مردوں کے سامنے وہ اس حال میں کھڑی تھی صاف



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ظاہر تھا کہ میں قصور وار ہوں... اب ان سب نے مل کر یہ مطالبہ کیا ہے کہ میں اس لڑکی کو نکاح میں لے لوں...!"

"کیا مقصد ہے اس لڑکی کا کچھ اندازہ ہے..؟!" بابا مے نرمی سے پوچھا

"محبت کا دعویٰ کرتی ہے.."

"کم عمر ہے؟؟"

"جی.."

"جو بھی ہے اب اسے جو عمل کیا ہے اس کے بعد اسے خود پر کیچڑ اچھالی ہے تمہارے ساتھ ساتھ... لیکن تم اچھائی سمیٹو اسے نکاح میں لے لو کیا پتا اللہ کو تمہارا یہ عمل اتنا پسند آئے کہ وہ تمہیں اپنا پکا دوست بنا لے اگر وہ لڑکی تمہاری اچھائی سے متاثر ہو کر ہدایت پالے تو تم کتنے قریب ہو جاؤ گے اللہ سے کبھی سوچا ہے...!"

"آپ چاہتے ہیں میں نکاح کر لوں؟؟"

"ہم اپنی مرضی سے...!"

"ہنہ میری مرضی.... کبھی چلی ہے میری زندگی میں... وہ تلخی سے بولا اور فون بند کر دیا..."

\*\*\*\*\*

یوشع شیشے کے آگے کھڑا بال بنا رہا تھا چہرے پر گہری سنجیدگی تاری تھی

"سر ان کا سامان کہاں رکھوانا ہے..؟!"

"دکھا دو پورا گھر.. جو کمرہ پسند آئے دے دینا..!"

"لیکن سر وہ کہہ رہی تھیں کہ آپ کے.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"شٹ اپ اللہ داد... وہ لڑکی مجھے میرے کمرے کے ارد گرد بھی نہیں نظر آنی چاہیے سنا تم نے..."  
"او کے سر...!" وہ پلٹ گیا

چند لمحے ہی گزرے تھے جب ہیل کی ٹک ٹک سنائی دی یوشع پلٹا جانیتا کمرے میں داخل ہاں وہی تھی ہاتھ میں گلابوں کا بکے تھا چہرے پر دلکش مسکان سجائے اپنا سراپا خوبصورتی سے سجائے....  
"یہ پھول میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتی ہوں..."  
"کس خوشی میں؟"

"ہماری شادی کی خوشی میں..!"  
"لعنت سمجھتا ہوں میں آپ پر اور آپ کی اس یک طرفہ شادی پر... آج کے بعد میرے کمرے میں قدم رکھنے کی ہمت کرنے کی غلطی مت کیجیے گا.. میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا..." وہ سختی سے بولا...

"اوہ سو کیوٹ... آپ تو بے عزت بھی کتنی عزت سے کرتے ہیں...! آئی لو یو یوشع..." وہ مسکرائی اور نگاہ کمرے میں دوڑائی

"واؤ آپ کا کمرہ تو بہت ہی خوبصورت ہے... پر یہ کون ہیں؟؟ آپ کی فیملی ہے؟؟" وہ سامنے کی دیوار پر لگی ان چار تصاویر کو دیکھ رہی تھی

"یہ تینوں تو آپ کی شکل کے ہیں لیٹ می گیس یہ آپ کی مدر یہ فادر ہیں رائٹ یہ سسٹر لگ رہی ہیں کیوں کہ اسکی شکل بالکل آپ میں مل رہی ہے یہ کون ہے..!"

"زیادہ بولنے کی بیماری میں مبتلا لگتی ہیں آپ.. خیر مجھے آپ کے سوالوں میں کوئی دلچسپی نہیں آپ کمرے سے جاسکتی ہیں..." وہ سرد مہری سے بولا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں آپ کی بیوی ہوں اور مجھے پورا حق ہے یہ کمرہ میرا بھی..."  
"بی بی حق جتانے کے لیے پورا گھر موجود ہے اس کمرے کو بخش دیجیے... میں لیٹ ہوں اور ہاں ہوں کین  
یو پلیز لیو؟؟؟"

"نو...،" وہ ڈھٹائی سے بولی

"جانیتا لیو ناؤ...!" اب کی بار لہجہ مزید سخت تھا...

"انگلش سمجھ نہیں آتی مجھے ویسے کیسی لگ رہی ہوں میں..؟؟؟" اس نے مسکراتے ہوئے سوال کیا

"آپ جارہی ہیں یا نہیں؟؟؟"

"نہیں کیا کر لیں گے...!" وہ تپ کر بولی

یوشع نے مٹھیاں بھینچی اور ضبط سے گہری سانس لی....

"جانیتا جسٹ لیو ناؤ...!!!" یوشع نے گلدان اٹھا کر زمین پر پٹخا

"اس ویز کی جگہ آپ بھی ہوں سکتی ہیں سو پلیز لیو یا میں اس ویز کی طرح آپ کو اٹھا کر کمرے سے

باہر پٹھوں؟؟؟" چبا چبا کر بولا

وہ ہنس پڑی

"جارہی ہوں..."

جاتے جاتے آنکھ دبا کر اسکی طرف ہوں وائی بوسہ اچھالا اور کمرے سے نکل گئی

"استغفر اللہ بد تمیز بے حیا..،" وہ بڑبڑاتے ہوئے کمرہ لاک کرنے لگا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی غیر

موجودگی میں وہ اس کمرے کا رخ کرے...!

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اضلان اور زرشال باہر سیر کو نکلے تھے موسم نہایت حسین تھا بارش کی ہلکی بوندیں فضا میں مٹی کی خوشبو مہکا رہی تھیں۔ وہ دونوں لانگ ڈرائیو کے بعد ایک معیاری ہاٹل میں داخل ہوئے۔ قدرے کونے کی میز کا انتخاب کیا اضلان نے زرشال کا ہاتھ تھاما اور اس میز کی جانب بڑھنے لگا قریب ہی ایک میز پر یوشع بیٹھا تھا اس کے سامنے کافی کا کپ رکھا تھا لیپ ٹاپ کھلا پڑا تھا۔ وہ شہادت کی انگلی سے اپنی پیشانی مسلتا بغور لیپ ٹاپ کی اسکرین کو گھور رہا تھا دوسرے ہاتھ کی انگلیاں کی پیڈ پر تیزی سے چل رہی تھیں وہ ارد گرد سے بالکل بے نیاز تھا جوں ہی اضلان اور زری اسکی میز کے قریب سے گزرے کسی احساس کے تحت اس نے چونک کر گردن اٹھائی اگلے لمحے وہ ساکت ہو گیا اسکی چلتی انگلیاں رکیں نگاہیں زرشال کے ہاتھ پر جاٹھری جو اضلان کی گرفت میں تھا وہ چند پل یوں ہی ان کے ہاتھوں کو دیکھتا رہا آنسو کا ایک قطرہ بے اختیار اسکی آنکھ سے بہہ گیا اسنے فوراً اپنا گال رگڑا اور تیزی سے اپنا سامان سمیٹنے لگا۔۔۔

"تو کیا کھاؤ گی؟؟"

"کھانا کچھ نہیں ہے آنسکریم منگوائیں...!"

"چاکلیٹ فلیور نا؟؟"

"نہیں پستا..!"

"ہیں؟؟ پستا..!"

"جی آج آپ کی پسند کی چاکلیٹ کھائیں گے...!"

"ارے واہ واہ زہے نصیب ہماری پیاری بیگم صاحبہ دن بہ دن سدھرتی جا رہی ہیں...!"

"کیا مطلب ہے آپ کا؟؟" اسنے پوری آنکھیں کھول کر اسے گھورا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ہاہا کچھ نہیں...!" وہ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا

زرشال جربز ہاں وئی

"آپ آسکریم منگوارہے ہیں یا نہیں؟؟"

"منگوارہاں وں سویٹ ہارٹ کہو تو خود جاکر لے آؤں آپ کے لیے آسکریم؟؟"

"نہیں آپ صرف منگوائیں بیراگری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔!" وہ شرارت سے لب دانتوں میں دبا کر بولی اور وہ دونوں ایک ساتھ ہنس دیے۔!"

\*\*\*\*\*

یوشع تھکے قدموں سے اندر داخل ہوا لاؤنج میں جانیتا موجود تھی اسے دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھی...  
"اتنا پیارا موسم ہاں ورہا تھا... زرا خیال نہیں کہ ہماری نئی نئی شادی ہے...! کہیں گھومنے پھرنے ہی چلے جاتے..!" وہ خفگی سے بولی

یوشع نے بے تاثر سی نگاہ اس پر ڈالی اور اوپر کی جانب بڑھنے لگا  
"میں آپ سے مخاطب ہاں وں..!"  
وہ خاموشی سے سیڑھیاں چڑھتا رہا

"یوشع.. میں آپ سے بات کر رہی ہاں وں...!" وہ پیچھے سے چلائی

یوشع آخری سیڑھی پر پہنچ کر پلٹا اور ایک سخت نگاہ اس پر ڈالی

"اپنی آواز پر قابو رکھیں زبان کھینچ لوں گا اگر آج کے بعد مجھ سے اونچی آواز میں یوں بات کی تو.. اول تو مجھے مخاطب ہی نہ کیا کریں...!" درشتی سے کہہ کر وہ اوپر چلا گیا...

چند لمحے بعد ہی اللہ داد بھی اندر داخل ہوا اور سیدھا اوپر کی جانب بڑھنے لگا

"سنو..!!" جانیتا نے اسے پکارا

"جی؟"

"یہاں آؤ..!" اسنے تحکم سے کہا

اللہ داد خاموشی سے اسکے پاس آکھڑا ہوا..

"تم کیوں ہر وقت اسکی بیوی بنے اسکے آس پاس منڈلاتے رہتے ہو؟" لہجہ غصیلہ تھا

"جی؟؟؟" وہ الجھا

"بہرے ہو؟؟ سنائی نہیں دیتا؟؟؟" وہ بلند آواز سے چلائی

اللہ داد کا خون کھول کر رہ گیا

"پلیز... میم آپ مجھ سے یوں بات نہیں کر سکتیں..!" اسنے بمشکل لہجہ کو متحمل رکھا

"بکو اس بند کرو... یو باسٹرڈ تم مجھے سکھاؤ گے؟ مجھے تم سے کیسے بات کرنی ہے اور کیسے نہیں؟؟؟" وہ

ہلک کے بل چلائی

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟" یوشع ریلنگ پر ہاتھ رکھے سیڑھیاں اترتا نیچے آ رہا تھا...

"اسے زرا تمیز نہیں کہ مالک کی بیوی سے کیسے بات کرتے ہیں؟"

پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ میرا ملازم نہیں ہے.. نا میں اس کا مالک ہوں.. ہمارا رشتہ اس سے بڑھ کر

ہے.. یہ میرا واحد دوست رازدار اور بھائی ہے میں اسے ڈانٹتا ہوں بالکل ویسے جیسے کوئی اپنے چھوٹے

بھائی کو ڈانٹتا ہوگا پھر بعد میں اس سے معذرت بھی کرتا ہوں.. اور آپ کو نہیں جانتا میں جانیتا نا

جاننے میں یا سمجھنے میں دلچسپی ہے لیکن قانونا آپ میری بیوی ہیں.. آپ کا اس گھر میں پورا حق ہے

آپ کو کوئی بھی کام ہو بہت سے ملازم ہیں آپ کو رقم چاہیے یا کہیں جانا ہے یہ ڈرائیور یا کلکس بک

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کرے گا آپ کو رچا ہیے یہ چیک دے گا لیکن آپ اس سے بدتمیزی نہیں کر سکتیں.. میں ہرگز برداشت نہیں کروں گا... اور میں اللہ داد کو جانتا ہوں وہ کبھی بدتمیزی نہیں کرتا نا کر سکتا ہے..! آئندہ میں یہ شور شرابا نہ دیکھوں اس گھر میں.. جاہلانہ طور طریقوں سے پیچھا چھڑوائیں... سنجیدگی سے کہتا پلٹ گیا.....

\*\*\*\*\*

جانیتا سر جھکائے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی جب اللہ داد میز پر آیا...  
"یوشع نہیں آئے؟"

"نہیں آج انکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں!!" اسنے جگ سے گلاس میں مالٹے کا شربت ڈالا اور گلاس پر کور رکھ کر پلٹنے لگا..

"یہ یوشع کے لیے لے جا رہے ہوں... وہ ناشتہ نہیں کریں گے؟؟؟"  
"نہیں..!"

"یہ میں لے جاؤں ان کے لیے؟؟؟" جانیتا نے اجازت طلب نگاہوں سے اسے دیکھا..  
"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں.. لیکن آپ ان کے روم میں جائیں گی تو ان کا موڈ مزید بگڑ جائے گا...!"  
"اوکے تم لے جاؤ..!" وہ نبجھے دل سے بول کر سر جھکا گئی اللہ داد نے اس کے بدلے انداز کو نوٹ کیا اور سر جھٹک کر وہاں سے چلا گیا

وہ نبجھے چہرے کے ساتھ اپنے کمرے میں آئی اور چاروں طرف ایک طاہرانہ نگاہ کی..  
ہر چیز اعلیٰ ترین تھی قیمیتی فرنیچر قالین پردے جدید طرز کا خوبصورت رنگ و روغن بڑے سائز کی ایل ای ڈی غرض ہر چیز اپنی شان و شوکت آپ بیاں کر رہی تھی.. وہ گہری سانس لے کر ڈریسنگ

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

روم میں آئی اور الماری کے گلاس سلائیڈنگ دوڑ ایک طرف کیا.. سامنے قیمیتی لباسوں کا ڈھیر تھا ہر رنگ کے جدید برانڈڈ ملبوسات دوسرے خانہ میں جوتوں اور سینڈلز کا ایک بڑا ذخیرہ تھا مختلف طرز کے پرس ہینڈ بیگز پرفیومز قیمیتی زیورات وہ سب کچھ موجود تھا جس کی اسے چاہ تھی... اسنے افسردگی بھری سانس خارج کی اور ڈریسنگ روم سے نکل کر بالکنی میں چلی آئی کھلی ہوا دار جگہ تھی ایک طرف خوبصورت سا جھولا تھا دوسری طرف کرسیاں اور میزیں تھیں زمین پر مختلف قسم کے پھول پودے تھے.... اسنے بالکنی سے نیچے جھانکا پورچ میں چار گاڑیاں کھڑیں تھیں گیٹ کے پار دو باوردی سکیورٹی گارڈ...

ہاں یہی سب تو خواب تھے اسکے بڑا گھر نوکر چاکر گاڑیاں گھومنا پھرنا بڑے ہاؤسوں میں کھانا... تو پھر وہ خوش کیوں نہیں تھی؟؟ اسے خود بھی سمجھ نہ آتا تھا وہ اندر کمرے میں آئی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا فون اٹھایا اور ایک نمبر ملایا

اگلے لمحے ہی فون اٹھالیا گیا

"ہیلو ماہی..! میں جانو بول رہی ہوں...!"

"ہاں بولو جانیتا کیسی ہوں؟؟" دوسری طرف سے رسائیت کا راج تھا

میں ٹھیک ہوں.. امی کیسی ہیں؟"

"اللہ کا شکر ہے..."

"تم مجھ سے ملنے کیوں نہیں آتیں؟؟" جانیتا نے شکوہ کیا

"ٹائم ہی کہاں ہوتا ہے امی نے فیکٹری میں کام ڈھونڈ لیا ہے... میں بھی وہیں جاتی ہوں...!"

"اور مدرسہ...؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں لگتا ہے اب کوئی اپنے بچوں کو میرے پاس پڑھنے دے گا... ساری دنیا میں رسوا جو کر گئی  
ہاں...!" وہ سرد مہری سے بولی

"جس کے لیے اتنا کیا وہ میری طرف دیکھتا تک نہیں..."

"تم نے دولت کے لیے سب کیا...! اسکے لیے نہیں!!"

"لیکن اب وہ شوہر ہے میرا کیا اس کا فرض نہیں کہ میرا حال چال ہی پوچھ لے...!"

"یہ شکر کرو کہ وہ ایک اچھا انسان ہے اس نے گھر دیا عزت دی ورنہ کون پوچھتا تمہیں اگر وہ  
تمہارے ساتھ ظلم و جبر کا سلوک اختیار کر لیتا حقیقتاً تم نے کام ہی ایسا کیا ہے صرف اپنی اور ہماری  
نہیں اس کی بھی رسوائی کی ہے.. اب وہ یہاں نہیں آتا نماز کے لیے....!!  
جانیتا خاموش رہی

"اب کوئی بے وقوفی مت کرنا جانیتا... جس سے بات مزید بڑھے فی الحال جو جیسا چل رہا ہے چلنے  
دو...!"

"ٹھیک ہے..!" اسنے بے دلی سے کہہ کر فون کاٹ دیا..

\*\*\*\*\*

جانیتا لاؤنج میں بیٹھی تھی چہرہ بجھا بجھا سا تھا.. دو دن سے یوشع گھر نہ آیا تھا.. یوشع اسکی موجودگی سے  
بے نیاز رہتا تھا لیکن وہ اس کی موجودگی کو دل سے محسوس کرتی تھی لان میں بیٹھ کر جب وہ اللہ داد  
سے گفتگو کرتے.. گھر کے پچھلے لان میں بیٹھے شطرنج کھیلتے ہاں وہ.. لاؤنج میں بیٹھ کر چائے پیتے  
ہاں وہ نیوز چینل سرچ کرتے ہاں وہ اپنی گردن کو آگے کی طرف جھکا کر بالوں کو پیچھے کی طرف  
لے جا کر سیٹ کرتے ہاں وہ... وہ اسے دیکھا کرتی تھی.... محسوس کرتی تھی اسکی راہ دیکھتی تھی اور

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اب اس کی غیر موجودگی اسے اپنے وجود کے خالی ہونے کا احساس دلا رہی تھی کہ اس کے اندر کے تمام احساسات و جذبات اس کی ذات سے انجان اور لاپرواہ محبوب کی قید میں جا چکے تھے....!!!

\*\*\*\*\*

وہ شام کی چائے لان میں بیٹھی چائے پی رہی تھی جب سیاہ کار اندر داخل ہوا تو اس کا دل زور سے ڈھرکا... کیا یوشع واپس آگیا؟؟؟

کار کے شیشے سیاہ تھے وہ اندر موجود نفوس کو دیکھ نہ سکی تھی متحسب سی گردن گھمائے وہ اسی جانب دیکھ رہی تھی... کار سے اللہ داد نکلا.. اس کا چہرہ بجھ کر رہ گیا... اللہ داد سرسری نگاہ اس پر ڈال کر اندر کی جانب بڑھنے لگا..

"سنو...!"

"جی؟؟؟" اللہ داد رک کر سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھنے لگا..

"یوشع کہاں ہیں؟؟؟" وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے قریب چلی آئی اس کے لہجے کا تحکم اور سختی غائب تھی جو اللہ داد سے بات کرتے ہوئے ہوا کرتی تھی

"لاہور گئے ہیں..."

"کیسے ہیں؟؟؟ کب تک آجائیں گے؟؟؟" اس کے لہجے کی بے چینی دیکھ کر اللہ داد ٹھٹھا

"ٹھیک ہیں کل تک آجائیں گے..!!" وہ جواب دے کر جانے لگا

"سنو..!"

اب کے مڑ کر سوالیہ نگاہ سے دیکھا

"یوشع کی شادی ہوئی تھی؟؟؟"

"نہیں.."

"فیملی کی دیتھ ہاں وچکی ہے؟؟"

"جی.."

"اور وہ لڑکی یوشع کی منگیتر تھی؟؟ کیا اس کا بھاء انتقال ہاں وچکا ہے؟؟"

"نہیں وہ اس کی محبت ہے۔ اور زندہ ہے..!"

جانیتا کی رنگت فق ہاں وئی

"محبت ہے زندہ ہے..!"

وہ دھیما سا بڑبڑائی

اللہ داد اندر کی جانب بڑھ گیا...

\*\*\*\*\*

زرشال کی طبیعت صبح سے ناساز تھی وہ بے حد سست اور نڈھال لگ رہی تھی... کمرے سے نکلی تو

سب لاؤنج میں بیٹھے تھے منال کا بدلا بھرا بھرا سراپا نئے مہمان کی آمد کا اعلان کر رہا تھا.. ماں جی

اسے دیکھ کر مسکرائیں..

"اب کیسی ہے طبیعت؟؟"

"ٹھیک ہے بس چکر سے آرہے ہیں..!"

"مجھے تو معاملہ الگ ہی لگتا ہے ڈاکٹر بنہ کی طرف جانا ٹھیک رہے گا..!" شازیہ بیگم بولیں نگہت

مسکرائیں

"اللہ اچھی خبر دے...!"

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"آمین.. اضلان آئے تو اسے کہنا تمہیں لے جائے..! نگہت بولیں.."  
"جی.. وہ دھیما سا مسکرائی"

\*\*\*\*\*

صبح ناشتے کی میز پر یوشع کو دیکھ کر کھل اٹھی.. وہ شاید رات کو ہی آگیا تھا..  
"اسلام و علیکم یوشع...!"

"وعلیکم اسلام...!" اسنے سر اٹھا کر سرسری نگاہ اس پر ڈالی اور دوبارہ ناشتے کی طرف متوجہ ہاں وا..  
"کیسے ہیں؟؟ کب آئے..؟ بہت مس کیا میں نے آپ کو..!" وہ مسکرا کر بولی  
یوشع اور اللہ داد نے ایک ساتھ سر اٹھا کر جائیتا کو پھر ایک دوسرے کو دیکھا.. اللہ داد نے شرمندہ  
ہاں و کر فوراً گردن جھکا لی

"آپ میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دے رہے یوشع..؟"

"کیا ہم خاموشی سے بریک فاسٹ کر سکتے ہیں؟؟" یوشع نے رسائیت سے اسکی طرف دیکھ کر کہا  
"آپ پھر آفس چلے جاتے ہیں... رات کو ڈنر بھی ساتھ نہیں کرتے یہی تو وقت ہاں و تا ہے صبح کا جب  
آپ میرے ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر بریک فاسٹ کر لیتے ہیں.. اس کے علاوہ تو کوئی وقت ہی  
نہیں ہاں و تا آپ سے بات کرنے کا..!" اسنے شکوہ کیا

اب کے اللہ داد نے اٹھ جانا ہی مناسب سمجھا

یوشع نے گہری سانس لے کر اس کی جانب دیکھا

"اب کیا چاہ رہی ہیں؟؟ ان سب باتوں کا کیا مقصد ہے؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نارمل لائف گزارنا چاہتی ہوں آپ کے ساتھ... جیسے ایک ہر بینڈ وائف کا ہوتا ہے.. آپ کو روز صبح آفس کے لیے جگانا چاہتی ہوں... آپ کے چھوٹے موٹے کام خود کرنا چاہتی ہوں... میں چاہتی ہوں آپ میرے ہاتھ کی چائے پیسے مجھ سے مختلف کھانوں کی فرمائشیں کریں.. ہم ساتھ آؤٹنگ پر جائیں..."

"اوہ کم آن جانیتا...!" یوشع نے استہزائی انداز میں ہنس کر سر جھٹکا

"دیکھیں یوشع میں جانتی ہوں.. مجھ سے غلطی..!"  
"گناہ...!! گناہ...!!" یوشع نے انگلی اٹھا کر سرد مہری سے تصحیح کی  
"یوشع آئی ریپلی سوری... پلیز ایک چانس دے دیں مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے... آئی جسٹ لو یو.. یوشع آئی ریپلی لو یو...!" اسکی آواز بھرا گئی

"جانیتا میں آپ کو معاف کر چکا ہوں.. مجھے آپ سے بالکل کوئی شکایت نہیں ہے یہ آپ کا گھر ہے جیسے چاہیں رہیں... جو چاہیں کریں.. اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کر سکتا.."  
"کیا ہم عام کپل کی طرح لائف اسپینڈ نہیں کر سکتے؟؟"

"نہیں... ہر گز نہیں.. اور اس کے لیے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں.."  
جانیتا کا چہرہ بجھ کر رہ گیا

یوشع اپنا کوٹ اٹھا کر وہاں سے چلا گیا...

\*\*\*\*\*

زرشال نڈھال سی پلنگ پر بیٹھی تھی.. ماں جی فکر مند سی اس کی کمر سہلا رہی تھیں... شازیہ بیگم فون ہاتھ میں لیے مسلسل اضلان کو کال ملائے جارہی تھیں.. گھر میں موجود رہنے والی گاڑی پر منال اور

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

نگہت منال کے منتحلی چیک اپ کے لیے گئے تھے... اس لیے وہ مسلسل اضلان کا نمبر ملا رہی تھیں پر فون نہیں اٹھایا جا رہا تھا..

"کہا بھی تھا بتانا اسے تاکہ وہ یاد سے تمہیں لے جائے...!" وہ خفگی سے بولیں  
اسی وقت زرشال منہ پر ہاتھ رکھتی واش روم کی جانب دوڑی ماں جی پانی کا گلاس لیے اس کے پیچھے گئیں

\*\*\*\*\*

"آتم سوری... میں اس کام میں انویسٹ نہیں کروں گا نا آپ لوگوں کی انویسٹ منٹ ایکسیپٹ کروں گا..."

"ہم کس جگہ سے آئے ہیں یہ ہم بتا چکے ہیں.. تمہیں شاید سمجھ نہیں آئی.."  
"مجھے سمجھ آگئی ہے سر... معاف کیجیے.. میں یہ نہیں کر سکتا...!" اضلان معزرت کرتا وہاں سے اٹھ گیا  
کانفرنس روم سے باہر آکر اسنے اپنا فون چیک کیا... اتنی سارہ مسڈ کالز دیکھ کر پریشان ہوا اور فوراً فون ملایا.. لیکن رابطہ ممکن نہ ہوسکا اسنے وقت ضائع کیے بغیر باہر کی جانب دوڑ لگادی...!

\*\*\*\*\*

نگہت اور منال واپس آگئیں تھیں لیکن تب تک شازیہ بیگم ٹیکسی بک کر زرشال کو ڈاکٹر کے پاس لے جا چکیں تھیں.. وہ تقریباً ایک گھنٹے بعد گھر میں داخل ہوئیں تو لبوں پر مسکان تھی.. شازیہ بیگم نے آتے ہی ملازم کو مٹھائی لینے کے لیے بھیج دیا..

"مبارک ہو نگہت... تم ہم دادی اور نانی ساتھ بننے والے ہیں..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ماشاء اللہ اللہ مبارک کرے...!" نگہت نے زرشال کو اپنے ساتھ لگایا ماں جی نے بھی دعائیں دیتے  
ہاں وئے اسکے ماتھے کو چوما

"سنو زری.. اگر تمہارا بیٹا ہاں وواتو وہ میرا داماد بنے گا اور میرا ہاں وواتو وہ تمہارا...!"  
زرشال ہنس پڑی ..

\*\*\*\*\*

وہ سب لاؤنج میں بیٹھیں تھی جب جنید صاحب زبیر صاحب اور ہریم گھر میں داخل ہاں وئے  
زرشال نے متلاشی نگاہوں سے اضلان کو ڈھونڈا وہ یہ خبر اسے سنانے کے لیے بے حد بے چین تھی  
اس کے چہرے پر خبر سن کر خوشی دیکھنے کے لیے وہ شام سے اس کا بے صبری سے انتظار کر رہی  
تھی ...

"اضلان نہیں آیا؟؟" نگہت نے پوچھا

ابھی تک نہیں پہنچا وہ گھر؟؟" زبیر صاحب نے سوالیہ نگاہیں ان پر ڈالیں

"وہ تو شام کو پانچ بجے ہی آفس سے نکل گیا تھا.. "ہریم بولا

"کسی کام سے چلا گیا ہاں وگا..!" جنید صاحب بولے

زرشال نے ان کی بات سنی اور اضلان کا نمبر ملانے لگی جو بند جا رہا تھا

"فون بھی آف ہے...!" وہ تفکر سے بولی

"بیٹری ڈیڈ ہاں و سکتی ہے ڈونٹ وری بیٹا....!"

"کسی کام سے جانا ہوتا ہے آفس کے بعد تو مجھے بتا دیتے ہیں...! صبح کچھ کہہ کر نہیں گئے..!"

"زبیر آپ نے تو کسی کام سے...!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نہیں میں نے کسی کام سے نہیں بھیجا... زبیر صاحب نے انکی بات بیچ میں ہی اچک لی  
زرشال کے چہرے پر ہوا بیاں اڑنے لگیں اسنے بے چینی سے پہلو بدلا  
"انوار سے پتا کریں..!" شازیہ بیگم نے کہا انوار اضلان کا پی اے تھا  
"کرتا ہوں... "جنید صاحب نے فون نکالتے ہوں وئے کہا  
"فکر نہ کرو بیٹا... ایسے ہی وہم نہ پالو...!" جنید صاحب نے زرشال کی طرف دیکھتے ہوں وئے اسے تسلی  
دی  
زرشال دل ہی دل میں آیتوں کا ورد کرنے لگی....

.....  
آدھی رات گزر چکی تھی اضلان کا کچھ پتا نہ چلا تھا سب کا رورور برا حال تھا پولیس کو مطلع کر دیا گیا  
تھا جگہ جگہ تلاش جاری تھی زرشال صوفے پر گھٹنوں پر سر رکھے بے آواز روتی اسکی سلامتی کی  
دعائیں مانگ رہی تھی...

.....  
دوسرا دن شروع ہوں وچکا تھا اندھیرا پھیلنے لگا تھا زرشال سفید و ساکت چہرہ لیے بیٹھی تھی شدت گریہ  
سے ناک اور آنکھیں سرخ ہوں ورہی تھیں..  
"کسی کی کیا دشمنی ہے ہم سے...! آخر سکون کا سانس کیوں نہیں لینے دیتے پہلے زرشال کا اغوا پھر مل  
میں آگ اور اب ہمارا بچہ نہیں مل رہا.." نگہت بیگم روتے ہوں وئے بولیں  
زرشال کا زہن ایک ہی جملے میں اٹک کر رہ گیا  
"کسی کی کیا دشمنی ہے ہم سے...!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"درندہ ہے اضلان... میرا بس چلے اس کی ایک ایک سانس حرام کردوں... مجھے نفرت ہے اس سے.. وہ قاتل ہے میری بہن کا... کیا تم اس سے محبت کرتی ہو... جملے تیزی سے اس کے زہن میں گردش کرنے لگے....!

وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھی اور آہستگی سے باہر کی جانب بڑھ گئی... شازیہ بیگم نے تاسف بھری نگاہ سے اس کی پشت کو دیکھا ان کے خیال میں وہ لان میں جانے کے لیے باہر نکلی ہے اس لیے اسے کچھ نہ بولیں....!

\*\*\*\*\*

اندھیرا پھیل چکا تھا.. زرشال یوسف زئی پیلس کے باہر کھڑی تھی.. دل و دماغ آندھیوں کی جھکڑ میں تھے.. شاندار بلند و بالا کوٹھی اسے ایک دیو کی مانند محسوس ہو رہی تھی گیٹ کے قریب دو گاڑد کھڑے تھے..

زرشال کا ڈوپٹہ سر سے لڑھک کر کندھوں پر آگرا تھا بال یونہی کھلے تھے چند لٹیں چہرے پر بکھریں تھیں.

وہ گیٹ کی جانب بڑھی...

"آپ کو کس سے ملنا ہے؟؟"

"یوشع سے...!"

"اپاسٹنٹ؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں نے کہا مجھے یوشع سے ملنا ہے... اور اس سے ملنے کے لیے مجھے کسی اپائنٹمنٹ کی ضرورت نہیں اگر اسے پتا چلا کہ تم لوگوں نے مجھے یہاں روک کر پریشان کیا ہے... تو وہ تم دونوں کو ایک سیکنڈ میں اٹھا کر باہر پھینک دے گا....! وہ غرائی..

دونوں گارڈز نے سوالیہ نگاہوں سے ایک دوسرے کو دیکھا اور گیٹ کھول دیا..!

\*\*\*\*\*

جانیتا لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب وہ اندر داخل ہوئی یوش....! یوشع..! وہ اندر آتے ہی بلند آواز سے اسے پکارنے لگی جانیتا نے چونک کر گردن گھمائی اور اگلے لمحے ہی اسے پہچان لیا یہ وہی لڑکی تھی جس کی تصاویر یوشع کے کمرے میں لگیں تھیں... وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی "جی آپ کون؟؟ اور یوں اندر کیسے آگئیں...؟" جانیتا کا لہجہ آپ ہی سرد مہری در آئی "آپ کون ہیں؟؟" زرشال نے سوالیہ نگاہوں سے اس پر ڈالیں...

"میں جانیتا یوشع....! یوشع کی وائف..!" یہ کہتے ہوئے اس کی گردن آپ ہی تن گئی لہجہ میں غرور سا بولنے لگا...

زرshal لمحے بھر کو خاموش رہ گئی

"مجھے یوشع سے ملنا ہے..!" اگلے لمحے سپاٹ لہجے میں بولی

"گھر پر نہیں ہیں وہ....!"

"میم آپ..!" اللہ داد ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئی اسے دیکھ کر بری طرح ٹھٹکا

"بیٹھیں نا پلیز میں ابھی سر کو بلاتا ہوں....!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جانیتا نے تپ کر اسے دیکھا..

"مجھ سے تو کبھی اتنی عزت سے بات نہیں کی..!" وہ تپ کر سوچنے لگی

"میں بیٹھے نہیں آئی جلدی اسے بلاو...!" زرشال نے سنجیدگی سے کہا اور وہیں ٹہلنے لگی

چند لمحوں بعد یوشع تیزی سے سیڑھیاں اترتا دکھائی دیا

"کیا ہاں وازی تم ٹھیک تو ہاں و....!"

"تم ٹھیک رہنے دو گے تو رہاں وں گی نا ٹھیک...! کیوں کیا ایسا کہاں ہے اضلان بتاؤ کیا کیا تم نے میری

شوہر کے ساتھ؟؟؟" اس کے درشت لہجے اور جملوں نے یوشع سمیت جانیتا کو بھی ساکت کر دیا

"شوہر..!" جانیتا بڑبڑائی

"کیا مطلب...!" یوشع الجھ کر بولا

اگلے ہی لمحے زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر پڑا یوشع ساکت رہ گیا

"ایکسیکوزمی... ہاؤ ڈیر...!" جانیتا کچھ کہتی اس سے پہلے یوشع نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا اور

ایک سرد نگاہ اس پر ڈالی جانیتا لب چباتی وہیں خاموش رہ گئی

"کیوں کر رہے ہاں و ایسا بولو... بڑی محبت کا دعویٰ تھا ناس یہی تھی محبت.... میری خوشی برداشت

نہیں کر پار ہے.... اب تو پیچھا چھوڑ دو یار... شادی کر چکے ہاں و آگے بڑھ چکے ہاں و تو مجھے کیوں میرے

حال پر نہیں چھوڑ دیتے..! بتاؤ کہاں ہے اضلان؟؟" وہ ہلک کے بل چلائی

یوشع کا دل کٹ کر رہ گیا اس کے جملوں پر...

"ریلیکس ہاں و جاؤ... میں نے ایسا کچھ...!"

"تم نے کیا ہے... تم نے ہی کیا ہے تم ہی ہاں و اس کے دشمن..!"

"میرا یقین کرو زری...!"

"بکواس مت کرو... اسنے ایک اور تھپڑ اس کے گال پر جڑ دیا

جانیتا سرخ ہوتی آنکھوں سے یوشع کو دیکھ رہی تھی جو اس لڑکی کے آگے بالکل بے بس کھڑا تھا  
"کیوں کیا ایسا بولو... کیوں کیا... کہاں ہے اضلان... بتاؤ.. نفرت ہے مجھے تم سے.... تم جلاد ہاں و... بہت  
برے ہاں و... بہت برے آئی ہیٹ یو کڈ نیپر... آئی ہیٹ یو... وہ بری طرح روتے ہاں وے اس پر پہ در  
پہ تھپڑ برسا رہی تھی... یوشع پر اس کے تھپڑوں کا اثر نہیں ہاں و رہا تھا... لیکن اس کے جملے اس کا دل  
چیر رہے تھے... بری طرح.. بے درد سے دل خون خون ہاں و رہا تھا..

زرشال آخر تھک ہار کر زمین پر بیٹھ گئی اور رونے لگی یوشع اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا  
"زرشال تم میرا یقین نہیں کرو گی... مجھے پتا ہے.. لیکن میں نے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا... پلیز  
ایسے مت روؤ... میں اسے ڈھونڈ لوں گا... اسے کچھ نہیں ہاں و نے دوں گا... ٹرسٹ می...!" یوشع نے  
نرمی سے اسکا ہاتھ سہلایا جانیتا نے سلگتی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا اور پیر پٹخ کر وہاں سے چلی گئی...  
زرشال آگ اگلتی نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی... اور پھر اٹھ گئی  
"رکو اکیلے مت جاؤ میں ڈر..

"نہیں جانا مجھے تمہارے ساتھ... نفرت سے کہتی وہ جانے لگی

رکو اللہ داد چھوڑ آئے گا... جاؤ اللہ داد...

اللہ داد تیزی سے سر ہلا کر اسکے پیچھے گیا...

\*\*\*\*\*

زری کہاں تھی تم...؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وہ جوں ہی اندر داخل ہوئی سب نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا  
"اضلان کو دھونڈنے گئی تھی...!" وہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی سب نے عجیب نگاہ سے  
اس جاتے ہوئے دیکھا...!"

\*\*\*\*\*

یوشع ڈائننگ ٹیبل پر سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گم تھا  
"وہ شادی شدہ لڑکی...!"

یوشع نے چونک کر سر اٹھایا  
"جسے اپنے شوہر کی پرواہ ہے...! اس سے محبت ہے... جسے آپ کی ہر گز پرواہ نہیں جو آپ سے  
نفرت کرتی ہے جو اپنے شوہر کے لیے آپ سے لڑ کر آپ پر ہاتھ اٹھا کر گئی ہے.. اور ایک طرف  
میں ہوں جو آپ کی بیوی ہے جو آپ سے بے پناہ محبت کرتی ہے جسے آپ کی پرواہ ہے.. جسے آج  
تک آپ کے سوا کسی نے دیکھا تک نہیں...!"

"میں بھی نہ دیکھتا اگر میرے پاس یہ دولت نہ ہوتی.... آپ نے کسی کو اس لائق ہی نہیں سمجھا  
ہوگا... کیوں کہ آپ کو آپ کی ترجیحات کے مطابق کوئی ملا ہی نہیں ہوگا... اگر یہ دولت مند میں  
ناہوتا تو کوئی اور ہوتا...! محبت فکر تو ہوں ہی جاتی ہے... اتنی بڑی بات نہیں...! ڈیر ان وانڈ  
وائف اصلیت آپ کی یہی ہے کہ آپ نے میری دولت دیکھ کر مجھے غلط طریقے سے ٹریپ کیا.. اور  
رہی زرشال... تو یہ سب کچھ معنی نہیں رکھتا... وہ مجھ سے نفرت کرے چاہے جان تک لے لے  
مجھے اسی کا رہنا ہے.. کیوں کہ عشق ہے مجھے اس سے... عشق... سمجھتی ہیں عشق...؟ ارے نہیں آپ  
کیسے سمجھ سکتی ہیں... وہ سر جھٹک کر وہاں سے اٹھ گیا...!"

"آخری بار اس کی میٹنگ تھی عمر بنگش کے ساتھ... "اللہ داد نے اسے کہا

"کون عمر بنگش...؟" یوشع بری طرح چونکا

"وہی عمر بنگش جس کے لنکس ہیں ٹیمرسٹ گروپس کے ساتھ...! وہ جو کچھ ٹائم پہلے ہمارے پاس

آئے تھے انویسٹ منٹ لے کر...

"اوہ گاڈ..!" یوشع نے سر پکڑ لیا

"کیا کرنا ہے سر....!"

"ارے یار تم مجھے یہ سر کہنا کب بند کرو گے....!!!" وہ بری طرح چڑ گیا

"سر..!"

"بھائی...!" یوشع نے سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھ کر اس کی بات کاٹی

"اوکے لالہ...!" وہ جھجھک کر بولا

یوشع ہنس دیا وہ بھی مسکرایا

"چلو یار کہیں پہلے کافی پی کر مائنڈ فریش کر لیں پھر اس خبیث کے بارے میں سوچیں گے.... زری

سے وعدہ کیا ہے کہ اس بچاؤں گا... اف ف کیا کرواتا ہے یہ محبت.. میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا

یار...!" وہ جھنجھلا کر اٹھا اور اپنے بال پونی میں مقید کرنے لگا...

"پریشان نہ ہوں لالہ.. ہم اس خبیث کو بچالیں گے....!" اللہ داد منہ بنا کر بولا

یوشع سر جھٹک کر رہ گیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

واؤ... زرا دیکھیں تو ہم سے ملنے کون آیا ہے..! وائے زی داکنگ آف برانڈز.... ارے ہماری تو قسمت کھل گئی..! "عمر بنگش سیاہ رنگت کا حامل بے حد لمبا چوڑا آدمی تھا... یوشع کو طنزیہ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا...

"اضلان کو چھوڑ دو..!"

"ہیں؟؟ ااضلان کون ااضلان..."

"اضلان زبیر شاہ.. جسے کل شام پانچ بجے تم نے برنس روڈ کی طرف سے اٹھایا تھا... سیاہ گاڑی میں... اسی کی اپنی گاڑی میں موجود تھا تمہارا آدمی گن پوائنٹ پر تم اسے یہاں لے کر آئے ہو.....!"

کمرے میں جناتی قہقہہ گونجا

"اور دنیا کہتی ہے وائے زی از اندھا گونگا اور بہرا تاجر ہے.... ہاہا... مجھے بھی نہیں معلوم تھا کہ اس کی کار سیاہ تھی... واقعی... ہاہا تم نا لڑ کے ہمیشہ کلیجے میں جا کر لگتے ہو... میں ابھی پہلی ملاقات نہیں بھولا... میری پیش کش قائم ہے ابھی بھی..!"

"میں یہاں ااضلان کو لینے آیا ہوں...!"

"اور کیسا چل رہا ہے کام تمہارا...؟"

"میں یہاں ااضلان کو لینے آیا ہوں...!" "یوشع نے چبا چبا کر کہا

"سنائے دبئی میں تمہارا مال بہت اچھی پوزیشن پر ہے...!"

"میں یہاں ااضلان کو لینے آیا ہوں...!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سنا ہے شادی کر لی ہے کیسی ہیں بھابھی؟؟؟ بہت پیار کرتے ہیں وگے اس سے....!" وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہیں وئے بولا

"سنا ہے تمہاری بیٹی مناہل اسکفورڈ سے گریجویشن کر رہی ہے... کتنا مشکل ہیں وتاہیں وگا نا اس سے اتنا دور... رہنا بیمار شمار ہیں و جائے خداخواستہ کوئی حادثہ پیش آجائے... کیسے پہنچو گے وقت پر....!!!" یوشع نے مسکراتے ہیں وئے اپنی پونی کو کسا اور گہری سانس لے کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی

"لے جاؤ اسے....!!!" پھیکی رنگت سے عمر بولا اور ساتھ ہی قریب کھڑے نوجوان کو ایک مخصوص اشارہ کیا

"تھینک یو... عمر.. میں یہ فیور یاد رکھوں گا... اور ہاں تمہاری دوسری بیوی کیا نام ہے؟؟ آشا... ہاں آشا ہی ہے.. دبئی میں میرے اسی مال سے شاپنگ کرتی ہے.. ہم گڈ اسٹینڈرڈ....!!!" وہ اٹھتا ہی تین فائر ہیں وئے....!

یوشع نے خون اگلتی نگاہ اس پر ڈالی

"پریشان مت ہیں و صرف زخمی کیا ہے... بچالو... جا کر.. "منہ بنا کر بولا اور اسے جانے کا اشارہ کیا

"فیور میں بھول چکا... اب اپنی باری کا انتظار کرو....!!!" وہ کہتا تیزی سے کمرے سے نکلا

\*\*\*\*\*

یوشع کمرے میں داخل ہیں و اتوا تضلان اپنی کلائی تھامے کراہ رہا تھا... ٹانگ سے بھی خون رس رہا تھا.. تیسری گولی پیٹ میں لگی تھی..

تیزی سے بہتا خون دیکھ کر یوشع کا چہرہ سفید پڑا

"لالہ منیشے بد کردار نہیں ہے....!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے آواز کو نظر انداز کیا اور تیزی سے اس کی طرف بڑھا

اضلان ڈھے گیا آنکھیں بند ہوں نے لگیں

"پلیز آنکھیں بند مت کرنا اضلان....!" وہ بے بسی سے بولا

اضلان نے تکلیف سے بو جھل پلکیں زرا سی اٹھا کر اسے دیکھا آنکھوں میں حیرت کا جہاں آباد تھا...

"پلیز تمہیں جینا ہے مرنا مت پلیز آنکھیں کھولو...!"

"اے دیکھ کیا رہے ہوں اسے اٹھواؤ گاڑی میں ڈالو..."

"جو کرنا ہے خود کرو... میرا کوئی لڑکا بیچ میں نہیں آئے گا....!!! عمر قریب کھڑا تھا

یوشع نے بمشکل اسے کندھے پر ڈالا اور تیزی سے باہر کی جانب بڑھ گیا

\*\*\*\*\*

آپریشن ٹھیٹر کے باہر ہاشم ولا کے تمام نفوس موجود تھے روئی آنکھیں دعاؤں کے لیے لرزتے لب

.... زرشال بیچ کی پشت سے سر ٹکائے بیٹھی تھی ...

"مسٹر زبیر...!"

"سب نے چونک کر آپریشن تھیٹر سے باہر آنے والے ڈاکٹر کو دیکھا زرشال بے چینی سے اپنی جگہ

سے اٹھی

"سب ٹھیک تو ہے؟؟"

ڈاکٹر نے خون کا انتظام کرنے کی ہدایت کی ہریم نے فوراً اپنا فون نکالا اور کسی سے رابطہ کرنے لگا

.....

"چند لمحے بعد ڈاکٹر نے آکر خون کا انتظام ہوں نے کی نوید سنائی ..

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہوں وجائے گا نا...؟" نگہت بڑی آس سے بولیں..

"انشا اللہ...!"

\*\*\*\*\*

یوشع بے چینی سے لاونج کے گرد چکر کاٹ رہا تھا...

"یوشع کھانا کھالیں...!"

"بھوک نہیں ہے..!"

"آپ آخر کیوں اتنا خود کو کھپا رہے ہیں... اب کیا باقی ہے بچ میں.. جو آپکا فرض تھا جس کی ذمہ داری آپ نے اٹھائی تھی وہ پوری کر لی نا اسے اپنا خون بھی دیا.. اللہ کو منظور ہوں گا تو زندگی مل جائے گی

اسے...؟؟!!"

یوشع چپ رہا

"آخر ایسا کیا ہے اس میں.. جواب تک وہ آپ کے دل سے نہیں نکلی...!!"

"محبت نہیں کی میں نے جو ختم ہوں وجائے.. عشق اور محبت میں بہت فرق ہوتا ہے... محبت تو ہر

کوئی کر لیتا ہے.. لیکن عشق کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں...!!"

جانیتا لب بھینچ کر وہاں سے چلی گئی...

\*\*\*\*\*

اضلان کو ہوش آگیا تھا لیکن اس کی حالت ٹھیک ہر گز نہ تھی نگہت اس کے سرہانے بیٹھیں

تھیں.. زرشال قریب ہی کھڑکی نڈھال سی اسے دیکھ رہی تھی

"ممی اپنا اور سب کا خیال رکھیے گا...! اسکا لہجہ اٹکا سا اور بے حد دھیمہ تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

نہ میرا بچا ایسا نہیں کہتے تو ہے نا میرا خیال رکھنے کے لیے زری کا خیال رکھنے کے لیے..! وہ اسکی پیشانی چوم کر بولیں...

اس بات پر اسنے نگاہیں زرشال پر ڈالیں اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے...  
"ارے خوش خبری تو سنائی نہیں تجھے پتا ہے اضی تو بابا بننے والا ہے..!" ماں جی نے کہا  
"اضلان کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلیں وہ سختی سے آنکھیں میچ کر رو پڑا  
"اضلان...! زرشال ٹرپ کر آگے بڑھی

"ایسے کیوں رو رہے ہوں...!"  
"اسے کہتے ہیں بد نصیبی... میں اپنی آخری سانسوں میں اپنے باپ بننے کی خبر سن رہا ہوں...!"  
"اضلان....!" وہ سب ٹرپ کر رہ گئیں...

"یہ کیسی باتیں کر رہا ہے... ڈاکٹر کو بلائیں نا...! زرشال روتی ہوں بولی  
اضلان تلخی سے مسکرایا

مجھے زری سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے..!" وہ بمشکل بولا  
سب اٹھ کر باہر نکل گئے...

اب صرف زری باقی تھی جو سر جھکائے مسلسل رو رہی تھی...  
"یوشع نے کڈنیپ کیا تھا نا؟؟؟"

زرشال نے جھٹکے سے اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا

"پریشان مت ہوں یہ راز اب میرے ساتھ ہی دفن ہوں جائے گا....!"

زرشال رو پڑی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اپنا خیال رکھنا....!! اب جاؤ میرا مہمان آتا ہوں گا...!! "وہ نرمی سے بولا  
زرشال ہچکیاں لیتی تیزی سے باہر نکل گئی

\*\*\*\*\*

یوشع خاموش نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا...  
"تم الجھے ہوئے ہو ونا کہ میں نے تمہیں کیوں بلایا ہے...؟ میری چند سائیں باقی ہیں...! تم نے مجھے  
بچانے کی پوری کوشش کی ہے.. میں جانتا ہوں زری کے لیے.. تم نے اسے اغوا کیا تھا.... پھر چھوڑ  
دیا شاید اپنے اندر کی اچھائی سے مجبور ہو کر یا اسکی محبت میں...  
اب بھی محبت کرتے ہو ونا اس سے...!"  
"بولو...!"

یوشع کی زبان سے الفاظ ادا نہ ہوئے وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا  
شادی کر لینا اس سے...! زرشال کو تمہاری امان میں دیا.. وہ ماں بننے والی ہے..!"  
یوشع نے جھٹکے سے جھکا سر اٹھایا

"میرا بچہ میرے خاندان میں چھوڑ دینا... میرے بعد ایک تم ہی ہو جو اس کا خیال رکھ سکتے  
ہو.. زری تمہاری ہوئی...!"

یوشع پھٹی نگاہوں سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا...

ہاشم ولا میں صف ماتم بچھی تھی سسکیوں اور آہوں کے درمیان تابوت میں اضلان پر سکون نیند  
سورہا تھا لان میں ایک طرف خواتین تھیں باہر کی جامب مرد تھے.. یوشع ایک طرف سپاٹ چہرہ لیے  
کھڑا تھا بال کندھوں پر گرے تھے سفید سادہ کرتا پیروں میں سیاہ کھسے تھے.. آس پاس موجود تمام



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اشخاص اس کے لیے اجنبی تھے اور ان سب کے لیے.. یہاں کوئی نہیں جانتا تھا اس کے اہاشم ولا سے جڑے تعلق کو.. اسنے ابھی تک کسی سے تعزیت نہیں کی تھی آتی ہی نہ تھی وہ یہاں کیوں تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا جاتے جاتے اضلان نے اس کے دل و دماغ پر ایک بھاری بوجھ لا دیا تھا وہ بوھ زرشال ہر گز نہیں تھی... ہاشم ولا کے مکین تھے...!!! جن کے سامنے اسے اضلان کی وصیت رکھنی تھی.. اللہ کے سوا کوئی اضلان کے لفظوں کا گواہ نہیں تھا.. یہ امتحان تھا.. اسے سمجھ نہ آتی ے ہی یا رد عمل ظاہر کرے... جشن منائے یا.. سوگ رچائے کچھ ایسے بھی لمحے ہوتے ہیں جو کبھی سمجھ نہیں آتے انسان سمجھدار ہوتے ہوتے بھی خود کو مکمل طور پر بے عقل سمجھنے لگتا ہے...!!!\*

\*\*\*\*\*

لحد میں اترے اضلان ل مردہ و کود پر دونوں مٹھاں بھر کر خاک ڈالتے یوشع کا ہاتھ کانپا تھا.. اس لا دل شدت سے چاہا تھا کہ وہ دوبارہ زندہ ہوں و جائے جانے تنی دفعہ اسنے اس کی موت مانگی تھی.. کتنی دفعہ اسے قتل کرنے کا سوچا تھا تین چار بار کوشش بھی کی تھی لیکن اس وقت جب اسنے اپنے حالات سے زندگی سے سمجھوتا کر لیا تھا تو اچانک ہی چل بسا تھا... قسمت نے عجیب موڑ پر اسے لا کھڑا کیا تھا.. اضلان نے زرشال کی زمرہ داری اسے سوئپ دی تھی... لیکن کیا وہ مان جائے گی... اور اس لے گھر والے کیا وہ مان جائیں گے... آخر وہ کیسے ان ے سنے اپنے قلبی رشتے کی وضاحت کرے گا... یوشع کو اپے سامنے ایک پہاڑ کھڑا نظر آیا جسے سر کرنا لازمی تھا...!!!!

\*\*\*\*\*

یہ اضلان کی موت کے پندرہ دن بعد کی بات تھی کب وہ اپنے کمرے میں پلنگ پر نڈھال سی نیم دراز تھی.. چہرے پر صدیوں کی تھکن تھی چہرے سے لگتا تھا کہیں گھنٹوں سے روتی رہی ہے..!

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اچھا نا اب نہیں ہوں گا ایسا سوری...!!!"

"سوری..؟ واہ روز سوری کہتی ہوں پھر وہی حرکتیں... آمیندہ میری سائیکل کو ہاتھ مت لگانا  
سمجھی...!!!"

پندرہ سالہ اضلان اپنی سائیکل گندی کرنے پر آٹھ سالہ زرشال کو ڈانٹ رہا تھا..!!  
زری نے گہری سانس لی اور نگاہیں کمرے میں ارد گرد دوڑائیں آنسو کا ایک قطرہ اسکی آنکھ سے بہہ کر  
گال پر پھسل گیا

کمرے میں ہر جگہ اسکی باتیں تھی اس کی یادیں تھی اسی مسکان کی شبہ دیواروں پر بنتی مٹی رہتیں  
!!!...

"کیوں اللہ..؟ کیا تصور تھا میرا اور اس معصوم وجود کا جو میرے ساتھ سانس لے رہا ہے... کیوں اس  
کی پیدائش سے پہلے ہی اس کے سر سے باپ کا سایا چھین لیا... آخر کیوں گھر والوں کی نظر میں میری  
ذات ایک داغ بن رہی ہے کیوں مجھے اس امتحان میں ڈالا کیوں اللہ کیوں...؟؟؟ وہ گڑ گڑا کر  
روپڑی...!!!"

"زری...!!!" "ماں جی ے اسے پکارا..  
زرشال نے سر اٹھا کر انھیں دیکھا....

"ادھر آؤ میرے پاس..!!" "ماں جی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا زری اٹھ ران  
کے پاس چلی آئی

"تم سے میں نے کیا کہا تھا کہ اب رونا نہیں ہے.. اس کے لیے دعا کرو.. اللہ کا مال تھا اسنے واپس لے  
لیا بس دعا کرو.. صبر کرو.. اس کے سوا ہمارے بس میں کچھ نہیں..!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کچھ نہ بولی آنسو کا ایک قطرہ اس کی آنکھ سے گرا ماں جی نے اسکا آنسو پونچا اور اسما ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

"میں نہیں جانتی.. اضلان نے آخری وقت تم سے کیا کہا.. لیکن میں تمہیں وہ بتانا چاہتی ہوں جو اسنے مجھ سے کہا تاکہ تم ابھی سے خود لو آنے والے وقت کے لیے تیار کرو.. زری اضلان نے جاتے وقت تمہاری ذمہ داری یوشع یوسف زئی کو سونپ دی تھی.. تمہیں اسکی امان میں دیا تھا اللہ کے بعد... اپنی آخری سانسوں میں اسنے یوشع سے درخواست کی تھی....!!!"

زرشال سن نگاہوں سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھیں....!!

\*\*\*\*\*

شام کا پہر تھا یوشع گھر میں داخل ہوا..

"اسلام وعلیکم..!" جانیتا اس کے انتظار میں بیٹھی تھی

"وعلیکم اسلام..!" وہ جواب دیتا سیڑھیاں چڑھنے لگا

"سنیں..!"

یوشع نے پلٹ کر سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا

"کہیں باہر چلیں؟؟" اسنے عاجزی سے درخواست کی

"ایسکیوزمی..!" یوشع نفی میں سر ہلاتا سیڑھیاں چڑھنے لگا

"یوشع پلیز...!!" وہ زرا اونچا بولی یوشع ان سنی کرتا سیڑھیاں چڑھتا گیا اور اوپر راہداری میں غائب ہوا گیا

جانیتا بجھا چہرہ لیے کھڑی رہ گئی..!

یوشع اپنے کمرے میں فائل تھا مے ٹھل رہا تھا دماغ کچھ دن پہلے ہزیم کے ساتھ ہوں والی باتوں پر اٹکا تھا ایک فلم سی اس کے زہن کے پردے پر چلنے لگی

"تو تم ہی تھے جس نے زرشال کو اغوا کیا ڈھائی ماہ اپنی قید میں رکھ کر چھوڑ دیا میں تو سوچتا تھا تم بہت اچھے انسان ہوں ایسی گری ہوں حرکت کر ہی نہیں سکتے.. لیکن تم نے کی تم ہی تھے وہ زلیل انسان.. کاش میں تم کو سزا دے سکتا.. میرے بھائی نے تم کو ہی معاف کر کے اتنی بڑی ذمہ داری دے دی ہے اور ہماری بھابھی بیگم زرشال صاحبہ ان کی تو دلی مراد بھر آنے کو ہے..!!"

"اسٹاپ اٹ..!!" زرشال کے کردار پر بات آئی تو یوشع چیخ پڑا  
"اسکے بارے میں کوئی بات برداشت نہیں کروں گا وہ بالکل پاک اور بے قصور ہے اسے میں نے دھمکایا تھا اس لیے اس نے اپنی زبان بند رکھی...!!"

آگے سے ہزیم کچھ نہ بولا تھا آس پاس لوگ تھے یوشع بھی اس کے پاس سے ہٹ گیا تھا لیکن یہ بات اٹک گئی تھی زری کے لیے ہاشم ولا کے مکینوں کے دل میں بال آگیا تھا.. وہ بے گناہ ہوں کر بھی قصور وار سمجھی جا رہی تھی... عدت کی مدت پوری ہوتے ہی وہ جتنی جلدی ہوں گا زرشال کو اس گھر سے لے آئے گا...!!!! سوچتے ہوں اسے اپنا ماتھا مسلا ان دنوں وہ بہت بے چین سا رہنے لگا تھا..!!!! یوشع نے فائل میز پر رکھی اور اپنا لپ ٹاپ لے کر پلنگ پر آبیٹھا بالوں کو پونی کی قید سے آزاد کیا اور ٹیک لگا کر لپ ٹاپ کھول لیا.. کچھ پل ہی گزرے تھے جب جانیتا وہاں آن موجود ہوں...!!

"کیا میں اندر آ جاؤں..؟" وہ ہاتھ میں چائے کا کپ لیے کھڑی تھی...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے نفی میں سر ہلادیا

"یہ چائے لائی ہوں آپ کے لیے..!"

"میں اس وقت چائے نہیں پیتا..!!"

"کافی لے آؤں آپ کے لیے..! وہ دروازے پر کھڑی محبت پاش نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی  
"نو تھینکس...!"

"آپ نے کھانا بھی نہیں کھایا...!"

"کھالوں گا جب بھوک لگے گی..!"

"نگلٹس فرائے کرلوں آپ کے لیے؟؟" نگاہیں یوشع کے بے نیاز چہرے پر تھیں.. وہ اسے اس وقت  
بے حد پیارا لگ رہا تھا.. کچھ چڑچڑا سا.. سارے جہاں سے بے زار سا...

"کہنا بھوک نہیں ہے جائیں یہاں سے..!" یوشع نے بیزار نگاہ لیپ ٹاپ سے ہٹا کر اسے دیکھا  
"لیکن آپ ایسے بغیر کچھ کھائے اتنا کام کریں گے تو بیمار ہوں جائیں گے نا..!!" مسکراتی نگاہیں یوشع کے  
چہرے پر تھیں..!!

"کیا مسئلہ ہے کیا چاہ رہی ہیں آپ؟؟" یوشع نے زنج ہو کر ٹھک کی آواز سے لیپ ٹاپ بند کیا اور  
پلنگ سے اتر کر اس کی جانب بڑھا..

"سکون چاہ رہی ہوں.. یعنی کے صاف لفظوں میں آپ کو...!!!" سامنے کھڑے یوشع کی آنکھوں میں  
جھانکتی محبت سے چور لہجے میں بولی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"نانس..! اچھی پوسٹری کر لیتی ہیں.. لیکن ابھی میں شعرو شاعری کے موڈ میں نہیں ہوں.. آپ اپنا شوق اپنے روم میں جا کر پورا کریں..!" یوشع نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے کمرے کا دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا..!

^^^^^^^^^^

یوشع ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا اپنے بال سیٹ کر رہا تھا اللہ داد جھجھکتے ہوئے اندر داخل ہوا "ناشتہ کر لیا؟؟"

"جی...!!"

"کون تھی وہ لڑکی؟؟"

"مریم...!!"

"کیا تعلق ہے اس سے... دیکھو داد اگر مجھ سے جھوٹ بولنے کی کوشش کی نا تو میں...!!"

"میں آپ سے جھوٹ کیسے بول سکتا ہوں..!!" اللہ داد آہستگی سے بولا

"did u cheated your wife....is she your girlfriend???"

"...no" اللہ داد بے حد شرمندگی سے بولا

"وہ مجھ سے ملنا چاہتی تھی...!!"

"اور تم چلے گئے؟؟ حد ہوتی ہے بے شرمی دل چاہ رہا ہے رکھ کہ تمہارے منہ پر تھپڑ لگاؤں...!! وہ

زیارت میں تمہارے ماں باپ کی خدمت کر رہی ہے یہ اس کا فرض نہیں ہے لیکن وہ اپنا فرض سمجھ

کر نبھا رہی ہے اس کی معصومیت کا یہ فائدہ اٹھا رہے ہیں وغیر عورتوں کے ساتھ ہوں ٹلوں میں رنگ

رلیاں مناؤ...!!!" وہ اللہ داد کی طرف مڑا سرخ چہرے لیے کہہ رہا تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"سوری مجھے پتا نہیں تھا کہ وہ کس مقصد سے ملنا چاہتی ہے...!!! مجھے لگا وہ کوئی بزنس ریلیٹڈ میٹنگ  
ہو گی پر...!!"

"کیا تمہیں پتا نہیں تھا کہ وہ تم میں دلچسپی لے رہی ہے؟؟"

"پتا تھا...!!! اسنے سر جھکا کر کہا

"تو تم اندازہ لگا سکتے تھے.. منع کر سکتے تھے باہر ملنے سے... کیوں گئے تم...!!"

"شک تو تھا مجھے لیکن..!!"

"بکواس بند کرو.. شک تو تھا کا بچہ...!!! آج کے بعد نہ دیکھوں میں کسی لڑکی کے ساتھ تمہیں... تمہیں  
معلوم نہیں کہ لڑکیاں کتنی نازک ہوتی ہیں.. کتنی نادان ہوتی ہیں کتنی حساس ہوتی ہیں کبھی کسی  
عورت کے جربوں کے ساتھ مت کھیلنا... عورت کی موت تب واقع ہوتی ہے جب کوئی مرد اس  
کے جربوں کو مارتا ہے جانتے ہوں عورت کیا ہے ایک عظیم ہستی ہے جو ہمیں جنم دیتی ہے.. ہمارے  
لیے ہزاروں تکلیفیں سہتی ہیں.. اور ہم مرد کیا کرتے ہیں ان کو ہی کھلونا سمجھ کر کھیلنا شروع کر دیتے  
ہیں.."

"سوری...!!!"

"سوری نہیں.... آج کے بعد نہ دیکھوں میں یہ...!!! دفتر جاؤ.. میں لیٹ آؤں گا... زری کے گھر جا رہا  
ہوں.. اور جاتے ہوں جانیتا کے اکاؤنٹ میں رقم ٹرانسفر کر دینا... یہ لو اس کا کریڈٹ کارڈ جاتے  
ہوں دے جانا...!!" سنجیدگی سے کہتے اسنے کارڈ اس کی طرف بڑھایا اور اپنا کوٹ اٹھایا

"لالہ آپ ناراض ہیں... اللہ داد کا چہرہ بجھا ہوا تھا

"نہیں آئینہ احتیاط کرنا...!!" یوشع نرمی سے کہہ باہر نکل گیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اللہ داد نے سکھ کی سانس لی ... وہ یوشع کی ناراضی برداشت نہیں کر سکتا تھا...!!!

&&&&

ہاشم ولا میں سب ڈائنگ ٹیبل پر موجود تھے سوائے زرشال کے... وہ کمرے سے نہ نکلتی تھی..

"زرشال کو بلا لیتے...!!! سارا دن کمرہ بند کیے بیٹھی رہتی ہے.. "شازیہ بیگم بولیں

"ہنہ کیسے نکلے گی.. کارنامہ بھی تو کوئی شریف زادیوں والا انجام نہیں دیا.. میں تو پہلے ہی کہتی تھی لڑکی

نہیں بلا ہے...!! سارے فساد کی جڑ وہ ہی نکلی میرے معصوم بیٹے کو کھا گئی... ڈھائی ماہ ایک غیر مرد

کے ساتھ رہ کر اسے اپنے عشق میں پاگل کر کے وہ واپس چلی آئی میرے بیٹے کو برباد کرنے

.. میرے بیٹے کی جان لے لی قتل کر دیا دونوں عاشق و معشوق نے میرے معصوم بیٹے کو... اور وہ

منہوس مارا ہر ہفتے اسکی خیریت دریافت کرنے آ جاتا ہے...!!!"

"تم سب کی زہنیت سے واقف تھا تبھی زرشال کو اسکے زمے لگایا یہ تم لوگوں کے لیے ڈوب مرنے کا

مقام ہے... گھن آتی ہے مجھے تم لوگوں کی سوچ دیکھ کر....!!! ماں جی غصے سے بولی

"یوشع صاحب آئیں ہیں...!!" گلشن بوانے وہاں آکر اطلاع دی...

"لو آگیا... آپ کا سگا جائے...!!! خاطر داری کیجیے...!!!"

"ہزیم جاکر ریسیو کرو اس کو..!!" ماں جی نے سختی سے حکم دیا

ہزیم منہ بنا کر وہاں سے اٹھ گیا

"ویسے تو وہ اس گھر کا پانی نہیں پیتا...!! لیکن رسمی طور پر ہی سہی اندر کچھ بجھوا دینا.. شازیہ بیگم..! ماں

جی چبا چبا کر بولیں اور اٹھ گئیں..

"نگہت.. ان الجھے حالات میں یہ باتیں درست نہیں...!!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"شازیہ اس بے حیا کی طرف داری مت کرو..." جنید صاحب نفرت سے بولے  
شازیہ بیگم آہستگی سے سر ہلا کر وہاں سے اٹھ گئیں..

\*\*\*\*\*

ہزیم اندر داخل ہوا تو یوشع خاموش سا بیٹھا درودیوار کا جائزہ لے رہا تھا...

"مہذب مہمان اطلاع دے کر آتے ہیں..."

"جانتا ہوں پر تم مجھے مہذب اور مہماں دونوں فہرستوں سے خارج کر دو..."

"کیوں آئے ہو..."

"بتانے کی ضرورت ہے؟؟" یوشع نے سنجیدگی سے دریافت کیا

"کتنے دھڑلے سے دو بدو جواب دے رہے ہو ویرا سی شرمندگی یا احساس جرم نظر نہیں آ رہا..."

"آئے گا بھی نہیں میں شرمندہ ہوں اور نہ ہی مجرم..." یوشع سرد مہری سے بولا

"تم اپنی دولت اور طاقت کا زعم اس دروازے سے باہر رکھ کر آیا کرو..."

"ٹرسٹ می... میں ایسا ہی کرتا ہوں..! پلیز کیا تم جی کو بلا دو گے... تم سے الجھنے کے موڈ میں

بلکل نہیں ہوں..."

"تو تم کیا سمجھ رہے ہو میں تم سے بات کرنے کے لیے مرا جا رہا ہوں..."

"نہیں تم مجھ سے بات کرنے کے لیے نہیں مرے جا رہے... تمہارا مقصد یہ ہے کہ میں مشتعل

ہوں و کر تم پر حملہ کروں... تاکہ بات بڑھاسکو تم.."

"یہاں مت آیا کرو..." ہزیم دانت پیس کر بولا

"روک سکتے ہو تو روک لو...!! میں تو آؤں گا..." یوشع نے کندھے اچکائے

"یو بلڈی..!!.. ہزیم دانت پیس کر اسکی طرف بڑھا  
یوشع پھرتی سے اٹھا اور اسکا بڑھا ہاتھ فوراً روک لیا..

"یہ غلطی نہ کرنا.. میں پانچ سال پرانا جولی لیش نہیں ہوں... میں وائے زی ہوں... ورلڈ کلاس برانڈ  
جس سے مقابلہ کرنے کے لیے ہر ایک تیار بیٹھا ہے پر میں خود کسی کو منہ نہیں لگاتا... تم مجھ سے  
دشمنی مول نہ ہی لو تو بہتر ہے... اپنے اور میرے درمیان کے فرق کو پہچانو آئندہ مجھ پر ہاتھ اٹھانے  
کی غلطی نہ کرنا...!!!" چبا چبا کر کہتے اسنے ایک جھٹکے سے ہزیم کا ہاتھ ایک طرف گرا دیا  
ہزیم خون آلود نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا

"دیکھو ہزیم میں سمجھ سکتا ہوں کہ یہ تمہارے اور تمہارے خاندان کے لیے ایک ناقابل برداشت  
اور ناقابل یقین امر ہے کہ اضلان نے زرشال کی زہ داری مجھ پر سوئی... لیکن اس کا یہ مطلب  
نہیں کہ اسے تم سب پر بھروسہ نہیں تھا اسنے جو کیا سوچ سمجھ کر کیا... یہ حقیقت ہے کہ مجھے  
زرشال پسند تھی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ پسند ہے لیکن میں اسی وقت پیچھے ہٹ گیا تھا جب زرشال کو  
اس کے ساتھ خوش دیکھا... میں مطمئن رہنے لگا تھا صبر کر لیا تھا... لیکن اس رات زرشال میرے پاس  
آئی اور مجھ پر الزام لگایا اسے لگتا تھا کہ میں نے اسے نقصان پہنچایا ہے.. لیکن ایسا نہیں تھا میں نے  
اس سے وعدہ کیا کہ میں اس کو تلاش کر لوں گا اور مین نے ایسا کیا لیکن میں اسے بچا نہیں پایا کوشش  
پوری کی تھی... اضلان سمجھ گیا تھا میرے زرشال سے جڑے قلبی تعلق کو.. جب اسے اس بات کا  
احساس ہوا کہ میں زرشال کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہوں ت اسنے مجھے بلایا اور کہا کہ وہ  
اسے میری ذمہ داری پر چھوڑ کر جا رہا ہے... میں نے اس سے پوچھا اتنے بڑے خاندان کے ہوتے  
ہوں وائے تم زری کو میرے حوالے کیوں کر رہے ہوں... تو اسنے جواب دیا کیوں کہ زرشال تمہاری پہلی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ترجیع ہے ہریم کی پہلی ترجیع میری بہن اور اسکا ہونے والا بچہ ہے میرے ماں باپ کی پہلی ترجیع وہ خود ہیں.. جنید تایا اور شازیہ می کی پہلی ترجیع ہریم ہے.. ماں جی ضعیف ہیں... اور ماثرہ چچی کہیں سال پہلے ہی اس سے دستبردار ہوں وچکی تھیں اب ایک تم ہی ہوں جو اس کا سب سے زیادہ خیال رکھ سکتے ہوں...!! ہریم تم بھی سمجھداری کا ثبوت دو.. اس بے وجہ کے عناد کو ختم کرو.. خود بھی اپنی ذمہ داری پوری کرو اور مجھے بھی کرنے دو...."

"واؤ... گریٹ اسپیچ... تم نے خود کو فرشتہ ثابت کرنے کے لیے جتنی بکواس کی ہے اس پر لعنت بھیجتا ہوں... اصل حقیقت یہی ہے کہ تم نے زری کو اغوا کیا تم کو اس سے محبت ہوںی اور تم نے ہی اضلان کو قتل کیا ہے... اگر زری عدالت میں تمہارے خلاف گواہی دے دے تو تمہیں سزا سے کوئی نہیں بچا سکتا لیکن وہ ایسا کیوں کرے گی اسے تو پچھڑایا ر ملنے والا ہے...!!!"

"بکواس بند کرو میری خاموشی اور نرمی کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ میں قوت گویائی سے محروم ہوں وقت آنے پر منہ توڑ جواب بھی دے سکتا ہوں اور جان توڑ حساب بھی لے سکتا ہوں.. so please do not underestimate me It can harm u badly مجھے برا کہنا ہے کہو.. جھوٹا سمجھنا ہے سمجھو... لیکن اگر اس کے کردار پر انگی اٹھائی تو ہاتھ کاٹ دوں گا اس کے پاک دامن پر ایک بھی جملہ کہا تو زبان کاٹ دوں گا.. "وہ بری طرح غرایا

اسی وقت کمرے میں ماں جی داخل ہوںی ہریم اسے گھورتا ہوں واکمرے سے نکل گیا... یوشع نے گہری سانس بھر کر خود کو پرسکون کرنا چاہا...

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال اپنے کمرے میں موجود تھی دل و دماغ میں کچھ دیر پہلے کی باتیں گونج رہی تھیں جو ڈانگ ہال میں اس کے حوالے سے کی جا رہی تھیں وہ سب لچھ سن چکی تھی اور اب تک سن تھی... دروازے پر کھٹکا ہوا اسنے چونک کر گردن گھمائی ماں جی اندر داخل ہوں اور ہی تھیں "یوشع کیوں آیا تھا..؟"

"تمہاری خیریت دریاف."

"کیوں کیا میری موت واقع ہونے والی ہے؟؟؟"

"بیٹا ایسی باتیں نہیں کرتے..!!" ماں جی دہل گئیں

اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی

ہزیم اور منال دروازے پر کھڑے تھے زرشال نے دونوں پر سرد نگاہ ڈالی

"آجاؤ اندر...!!" ماں جی بولیں..!

وہ دونوں اندر داخل ہوئے

"کیسی ہوں؟؟؟" منال نے رسما پوچھا

"زندہ ہوں...!!!" وہ سنجیدگی سے بولی

منال کا چہرہ تن گیا اسنے جتنی نگاہ ہزیم پر ڈالی ہزیم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

"یوشع کی ہر ہفتے"

"مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی نا میں اسے بلاتی ہوں نا ملتی ہوں تو کس بنیاد پر مجھ سے سوال کرنے آئے ہیں؟؟؟" وہ ہزیم کی بات کاٹ کر سنجیدگی سے بولی



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وہ تمہاری خیریت دریافت کرنے آتا ہے تم سے سوال نہیں کریں گے تو کس سے کریں گے..!"  
آتا ہے تو آتا رہے.. آپ لوگوں کو کیا تکلیف ہے؟"  
"مسئلہ ہے مجھے میرا بھائی کھویا ہے میں نے بے دردی سے گولیاں اتاری گئیں ہیں اس کا حساب کون دے گا تم یا وہ تمہارا عاشق..؟" منال نے نفرت سے کہا  
زرشال ساکت رہ گئی

ہاں وہ وہی منال تھی جس کی ہر بڑی سے چھوٹی غلطی کو اس نے چھپایا اسے ہر سرد و گرم سے بچایا اس کے حصے کی مار وہ بچپن سے کھاتی آرہی تھی اسکی زندگی کے ہر ایک لمحے کو اس نے سنوارا تھا اس سے بے پناہ محبت کی تھی بہنوں سے بڑھ کر اسے چاہا تھا.... اور آج اس کے منہ سے اپنے لیے اتنے سخت الفاظ سن کر زرشال کا ساکت ہونا بنتا تھا..

"کیا میں نے کچھ نہیں کھویا؟ وہ میرا شوہر تھا میرا محافظ تھا مجھے محبت تھی اس سے وہ میرے بچپن کا ساتھی تھا منال تم سے جتنی محبت اور دوستی تھی اس سے سو گنا زیادہ مجھے اضلان سے تھی اندازہ کرلو پھر کتنی قیمیتی متاع کھوئی ہے اور تم سب میرا غم بانٹنے کے بجائے مجھے قاتل گردانتے ہو اس کا... قصور وار ٹھہراتے ہو احساس انسانیت ہے آپ لوگوں میں؟؟"

"تم ہو سکتا ہے شامل نہ ہو لیکن وہ یوشع یوسف زئی اس کا کردار بے حد مشکوک ہے کہاں ملا اسے نیم زندہ اضلان کون تھا اسے گولیاں مارنے والا اگر یوشع نہیں ہے... اور اگر یوشع نہیں ہے تو کون ہے وہ یوشع بتاتا کیوں نہیں ہے... خیر ان باتوں کا مقصد صرف اتنا ہے کہ ہم کیس کر رہے ہیں یوشع پر قتل اور دوہرے اغوا کا.. تم کو عدالت میں گواہی دینی ہے ہم تمہاری مدعیت میں یہ مقدمہ دائر کریں گے... اگر خود کو بے گناہ ثابت کرنا ہے تو جو کہہ رہا ہوں کرو..!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مجھے منظور ہے...!" وہ سنجیدگی سے بولی

ہریم اور منال نے چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا ماں جی نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا  
"زری...!"

"ماں جی پلیز...!! میں یہ آپ لوگوں پر اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے نہیں کروں گی... یہ میں  
اپنے شوہر کے قاتل کا سراغ لگانے کے لیے کروں گی اپنے لیے کروں گی تم لوگوں پر مجھے اپنی پاک  
دامنی ثابت کرنے کی پرواہ ہے اور نہ ہی ضرورت.. کیوں کہ اللہ میرا مجھے جانتا ہے.. تم لوگوں کو میں  
نے اپنا سمجھا تھا بے پناہ محبت کی تھی لیکن میری زندگی کے سب سے مشکل وقت میں میرا ساتھ  
چھوڑ کر مجھے توڑنے کا شکریہ...!! لیکن میں زرشال ہوں اول تو ٹوٹتی نہیں لیکن ٹوٹ بھی جاؤں تو  
پہلے سے زیادہ مضبوط ہوں کر جڑتی ہوں... مجھے آپ لوگوں کی باتوں اور سوچ.. بلکہ مجھے یوں کہنا  
چاہیے گھٹیا سوچ کی مجھے زرا پروہ نہیں ہے...! وہ سنجیدگی سے بولی  
ہریم اور منال لاجواب سے ہوں کر اٹھ گئے...!!

"یہ کیا تھازی اتنی بے وقوفی کی امید نہیں تھی تم سے..." ان کے جاتے ہی ماں جی ناراضی سے  
بولیں

"کیا بے وقوفی کی ہے...؟"

"یہ کیس عدالت سزا؟؟ کیا ہوں گویا ہے؟ اپنا آخری سہارا بھی کھونا چاہتی ہوں؟ یوشع ایک نعمت ہے کسی  
فرشتے کی مانند صاف ہے اگر وہ قاتل ہوتا تو اضلان کبھی آخری وقت میں تمہیں اس کے حوالے نہ  
کرتا لیا ملے گا عدالت جاکر تمہاری عزت اچھالی جائے گی سو سوال اٹھیں گے صرف یوشع کی ہی نہیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تمہاری عزت کا بھی جنازہ نکالا جائے گا دیکھو بیٹا اضلان جاچکا ہے.. یہ سب کرنے سے واپس نہیں آئے گا بھلائی اسی میں ہے کہ تم اپنی قسمت سے سمجھوتا کرو اور صبر کا دامن تھام لو...!"

"یوشع کا کوئی نا کوئی تعلق ہے اضلان کی موت سے"

"اتنی پر یقین مت ہو اصل کہانی ہمیشہ وہ نہیں ہوتی جو نظر آتی ہے..!"

"میں پتا لگا کر رہوں گی..!"

"بلکل تم پتا لگالینا... لیکن یوشع پر کوئی کیس نہیں کرو گی تم...!" ان کا لہجہ سخت اور تحکم بھرا تھا.."

\*\*\*\*\*

زرشال اپنے کمرے میں موجود تھی ساتھ ہی ماڑہ خاتون بیٹھی تھیں.. زرشال کا ہاتھ انکی نرم گرفت میں تھا

"بیٹا چند دن کی بات ہے میرے ساتھ چلو تمہارا زہن تازہ ہو گا اس ماحول سے نکلو گی تو...!"

"نہیں می مجھے کہیں نہیں جانا پلیز فورس مت کریں.. یہی میرا گھر ہے...!"

"ہاں بیٹا تمہارا ہی گھر ہے کون کہہ رہا ہے کہ تمہارا نہیں ہے لیکن کچھ دن ماحول کی تبدیلی تمہاری صحت پر اچھا اثر ڈالے گی... ڈیوری کے ساتھ ہی عدت کی مدت مکمل ہو جائے گی جلد ہی تمہارا نکاح...!"

"پلیز می...!"

"نہیں تم اس بات سے نہیں بھاگ سکتی یوشع سے نکاح کرنا ہو گا تمہیں یہی ہم سب کے اور تمہارے حق میں بھی بہتر ہے یہ تمہارے مرحوم شوہر کی آخری وصیت ہے... اس کی روح کو سکون ملے گا... اور ویسے بھی اب اس گھر میں تمہارے لیے کچھ باقی نہیں رہا اپنوں کا بدلنا تو دیکھ لیا یقین

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کروگی بیٹا آج سے انیس سال قبل میرے ساتھ بھی یہی ہوا تھا ہاشم کی موت کے بعد... میں نے اپنے حق میں فیصلہ کیا لیکن تمہیں نہیں لے جاسکی میں پرانی باتیں دہرانا نہیں چاہتی بس اتنا چاہتی ہوں کہ سمجھداری سے کام لو کم عمر ہوں و آگے کی زندگی کے لیے تمہیں اور تمہارے ہونے والے بچے کو ایک مضبوط سہارے کی ضرورت ہے اور یوشع ہیرا ہے اس پر مجھے پورا بھروسہ ہے وہ بہت اچھا ہے نیک اعلیٰ ظرف....!"

"اسکی برین واشنگ بند کر دین...!!!" ہزیم کہتا ہوا اندر داخل ہوا اس کا لہجہ طوفان بدتمیزی لیے ہوا تھا کھردرا اور حقارت سے پر... اس کے ہاتھ میں سرخ فائل تھی "ہم کیس کرنے جارہے ہیں...!!!" "یہ کیا کہہ رہا ہے...!!!"

"درست کہہ رہا ہوں... زرشال کی پوری رضامندی سے یہ ہوا رہا ہے "تم اچھی طرح جانتے ہو کہ وہ قاتل نہیں ہے...!"

"عدالت میں اس کا فیصلہ ہو گا...!" ہزیم لٹھ مار لہجے میں بولا

"ہزیم تمہیں ذرا بھی خیال نہیں کہ زری کی عزت کس طرح نیلام ہو گی...!"

"ان کی اپنی کارستانیاں ہیں...! لو سائن کرو...!" اسنے سنجیدگی سے کہتے فائل اس کے سامنے رکھی

"آئم سوری میں ایسا نہیں کروں گی...!" زرشال نے فائل ایک طرف ہٹائی

"وہاٹ؟ یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟"

"جی میں یہی کہہ رہی ہوں کہ اس پر سائن نہیں کروں گی!" وہ پرسکون سی بولی

ہزیم سرخ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا



"سائن کرو...!!" وہ سختی سے بولا

"نو...!!" اسنے نفی میں سر ہلایا

ہزیم نے جھٹکے سے اسکی گردن دبوچ لی زرشال کی آنکھوں میں حیرت ابھر کر معدوم ہوئی تکلیف کا

احساس روح سمیت سارے جسم میں سرایت کرنے لگا اسنے کوئی مزاحمت نہیں کی

"ہزیم چھوڑو اسے....!!! مائرہ ٹپ کر آگے بڑھیں اور ہزیم کا بازو پکڑ لیا

"سائن کرو...!!" وہ سختی سے بولا

زرشال یوں ہی ساکت رہی

"درندے مت بنو چھوڑو اسے انسانیت مر گئی ہے کیا وہ پریگنٹ ہے چھوڑو اسے....!!!" مائرہ چلائیں

ہزیم نے ایک جھٹکے سے اس کی گردن چھوڑی زرشال پلنگ پر ایک طرف گر گئی

"اب دیکھو میں کیا کرتا ہوں....!!!" سنگین لہجے میں کہتا وہ وہاں سے چلا گیا

زرشال مائرہ خاتون کے گلے لگی پھوٹ پھوٹ کر رودی..

\*\*\*\*\*

زرشال تمام گھر والوں کے سامنے بیٹھی تھی ماں جی اپنے کمرے میں سو رہی تھیں.. سب کے چہروں پر

سنجیدگی چھائی تھی

"تم اپنے لیے مشکلیں پیدا کر رہی ہو...!!"

"میں یا آپ لوگ...!!" وہ سنجدگی سے بولی

دیکھ رہے ہیں... رسی جل گئی بل نہ گئے... ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری... اپنے عاشق کو بچانا

چاہتی ہے "نگہت نخوت سے بولیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اس بات پر شازیہ بیگم نے تاسف سے نگہت کو دیکھا

"ہاں تو کیوں ناجاؤں آخر کو عاشق ہے میرا...!" وہ چبا چبا کر بولی

"بیٹا عقل سے کام لو.. ایسے معاملات مزید بگڑتے جائیں گے...!" شازیہ بیگم نے تحمل سے کہا

"اب کچھ باقی ہی نہیں رہا نہ بگڑنے کو اور نہ ہی سدھرنے کو..!" وہ تلخی سے بولی

"جانے کیا سوچ کر اتنی بکواس آپ لوگوں کے دماغ میں بھری ہوں؟ ہے ٹھیک ہے تو پھر ایسا ہی سہی

آپ لوگ پھر مجھے بھی جانتے ہی ہیں اچھے سے.. چار ماہ سے برداشت کر رہی ہوں.. آپ لوگوں کی

بکواس نظریں اور باتیں لیکن مجھے اور میرے اللہ کو میری نیت اور کردار کی صفائی کا علم میں آپ

لوگ کیا سوچتے ہیں مجھے پرواہ نہیں..!" درشتی سے کہتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی

"جانے کیا کیا گل کھلاتی رہی ہے اس مردود کے ساتھ مجھے تو لگتا ہے یہ بچہ بھی اسی بغیرت کا ہے زیر

صاحب جلد سے جلد اس گندگی کی دکان کو بند کرو...."

زرشال کے بڑھتے قدم ایک لمحے کو لرز کر رہ گئے اسنے پلٹ کر ایک تلخ مسکان ان کی طرف اچھالی

اور بمشکل خود کو سمبھالتی وہاں سے چل دی...!!

\*\*\*\*\*

یوشع اپنے دفتر میں موجود تھا جب اس کا فون بجا اسنے فون اٹھا کر کان سے لگایا

"بیٹا کہاں ہوں تم؟؟؟" ماں جی بری طرح رہ رہی تھیں

'یوشع کا سانس تھم کر رہ گیا

"کیا ہوں و اکیوں رو رہی ہیں زری ٹھیک ہے...!" یوشع فوراً کرسی سے اٹھ کر باہر کی جانب تیز قدموں

سے بڑھنے لگا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے تم جلدی پہنچو...!!"

"میں آرہا ہوں...!" یوشع نے تیزی سے ڈھرتے دل کو سمبھالتے ہوئے کہا اور گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا...!!

\*\*\*\*\*

حد سے زیادہ دباؤ کی وجہ سے زرشال کا نروس بریک ڈاؤن ہوا گیا تھا یوشع اگلے پندرہ منٹ میں ہسپتال میں موجود تھا...!!

یوشع کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑا ہوا تھا

"کیا ہوا اسے؟ ابھی تو ایک منٹہ باقی ہے نا...!"

"دباؤ کی وجہ سے نروس بریک ڈاؤن ہوا گیا ہے.."

"ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں؟؟" یوشع پریشانی سے بولا

"کچھ نہیں کہا ابھی تک...!"

"میں دیکھتا ہوں...!" وہ فکر مندی سے کہتا تیزی سے آگے بڑھا

چند لمحے بعد وہ واپس آیا تو ہریم شازیہ بیگم کے ساتھ کھڑا نظر آیا

عین اسی لمحے ماہرہ خاتون میران کے ساتھ تیزی سے وہاں پہنچیں

"کیا ہوا اسے؟؟؟ میری بچی ٹھیک تو ہے؟ کیا کیا تم نے میری بیٹی کے ساتھ زرا شرم نہ آئی اتنا برا

سلوک کر کے زہنی تکلیف دے دے کر اسے اس حال تک لا پہنچایا اور شازیہ بھابی آپ تو ایسی نہ

تھیں بیٹی کہتی تھیں زری کو.. "وہ رورہی تھیں

"ممی پلیز کالم ڈوان یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے...!!!" میران کہتے ہوئے یوشع کی طرف دیکھنے لگا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیا کہ رہے ہیں ڈاکٹرز...؟"

"آپریشن ہے اس کا... سائن کر دیا ہے میں نے پندرہ منٹ میں آپریشن ہے...!!" یوشع ماتھا مسلتا ہوں وا بولا

"تم نے سائن کیوں کیے کاغذات پر...؟" ہریم سنجیدگی سے بولا

"اپنے کام سے کام رکھو یوں ظاہر مت کرو جیسے تمہیں بہت پرواہ ہے...!"

"تم سے میں حساب لوں گا...!!" ہریم نفرت سے بولا

"میں دوں گا حساب اگر نکلتا ہے تو...!!" وہ سنجیدگی سے بولا اور رخ موڑ لیا

"میری بچی کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے ناجائز اولاد کا الزام لگا دیا..."

یوشع نے چونک کر مائرہ خاتون کو دیکھا

"یہ بکواس کس نے کی ہے؟؟" اسکا خون کھول اٹھا

"بیٹا فی الحال ان باتوں کو چھوڑو دعا کرو بس...! ماں جی روتے ہوں گے بولیں

یوشع نے تلخی سے سر جھٹکا

زری کی حالت دیکھ کر اسے ہاشم ولا کے ایک ایک فرد سے شدید قسم کی نفرت محسوس ہوں ورہی تھی...

\*\*\*\*

فجر کی آذنائیں ہوں ورہی تھیں جب ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر یوشع فوراً بیچ سے اٹھ کھڑا ہوں وا اس وقت وہاں اس کے علاوہ کوئی موجود نہیں تھا ماں جی کو وہ گھر بھیج چکا تھا ہریم رات کو ہی کاچا تھا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

شازیہ بیگم کو لے کر فجر بھی چند گھنٹے کے لیے آئی تھی پھر چلی گئی تھی جبکہ یوشع نے ساری رات آپریشن تھیٹر کے باہر گزاری تھی

"زرشال کیسی ہے؟؟"

"آپ کی وائڈ خطرے سے باہر ہے.. لیکن آپ کی بیٹی کے لیے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچے مشکل سے سروائیو کر پاتے ہیں آپ دعا کریں اللہ ذندگی دے...!!"

"آمین..!!" یوشع آہستگی سے بولا

\*\*\*\*\*

صبح سات کے قریب وہ روم میں گیا.. زرشال کی آنکھیں بند تھیں... وہ اسے پورے پانچاھ بعد دیکھ رہا تھا وہ بحد کمزور ہوں چکی تھی چہرے کی چمک پوری طرح غائب تھی وہ پلنگ کے قریب آیا تو اسنے فوراً آنکھیں کھول دیں اس کی آنکھوں میں بے اختیار نفرت اٹھ آئی

"کیوں آئے ہوں؟؟؟" لہجہ بھی نفرت کی نشاندہی کرتا تھا

"یوشع اسکی نگاہوں اور لہجے کی تاب نہ لاسکا ٹر کر رہ گیا

"میں تم سے محبت نہیں مانگ رہا لیکن صرف اتنا چاہتا ہوں اتنی نفرت مت کرو اتنا برا نہیں ہوں

میں..!!"

"میں نے پوچھا کیوں آئے ہوں...؟"

"تمہاری دیکھنے آہاںوں...!"

"کیوں کس حق سے کس رشتے سے؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کچھ وقت ساتھ گزارا ہے ہم نے انسانیت کا رشتہ ہے مانوسیت کا رشتہ ہے تم نے ہی تو کہا تھا ہم دوست ہیں... تو دوست کی فکر نہیں ہوں گی کیا مجھے؟ "وہ نرمی سے بولا  
زرشال کو اس جواب کی توقع نہیں تھی..

"میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا نہ مجھے پرواہ ہے کون کیا کہتا ہے کیا سوچتا ہے تم اور تمہاری کیس کرنا چاہتی ہے مجھ پر... مجھے کوئی شکایت نہیں تم کرو کیس میں ہر الزام قبول کروں گا اف تک نہیں کروں گا چپ چاپ سولی پہ چڑھ جاؤں گا.. میری ذات کبھی میرے لیے اہم نہیں رہی.. مجھے موت کا ڈر نہیں ہے نہ سزا کا نارسوائی کا یہ سب کچھ میرے لیے اب ایک عام بات ہے لیکن اس سب سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ ایک بار تم میری بات سن لو مجھے میرا موقف پیش کرنے دو... مجھے صرف پانچ منٹ دو..؟؟"

زرشال نے آہستگی سر ہلا دیا

"میں نے اضلان کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا اسے بچانے کی پوری کوشش کی میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے اسے نہیں مارا.. تمہاری خوشی میں میری خوشی ہے اور رہے گی مجھے تم سے عشق ضرور ہے پر کوئی مطلب یا غرض ہر گز نہیں میں نے اسے کہیں دفعہ قتل کرنے کی کوشش کی تھی حتیٰ کہ تمہارے نکاح والی رات بھی میں آیا تھا لیکن تمہاری آواز اور لہجے کا اطمینان دیکھ کر میں پلٹ گیا  
اضلان سے نفرت ایک طرف اس کی آڑ میں تمہیں کوئی تکلیف پہنچے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا اس کے بعد میں نے کبھی اسے نقصان پہنچانے کے بارے میں نہیں سوچا اس رات جب تم میرے پاس آئی میں نے تم سے وعدہ کیا کہ میں اسے ڈھونڈ لوں گا میں نے اسے ڈھونڈا اسے تکلیف اور موت سے بچانے کی پوری کوشش کی اس سے مجھے جتنے شکوے تھے جتنی نفرت تھی ختم ہو گیا تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

سب اس پل جب میں نے اسے اپنے ہاتھوں میں اٹھایا اسے اپنا خون دیا تمہارے لیے میں جانتا ہوں تم جاننا چاہتی ہو کہ اسے کس نے مارا میں ابھی بتا کر تم کو اور تمہاری پوری فیملی کو نقصان میں نہیں دھکیلنا چاہتا لیکن میں تمہارا حساب لوں گا وعدہ کرتا ہوں قاتل کو تمہارے سامنے لا کھڑا کروں گا۔ میں تم سے نہیں کہہ رہا کہ مجھ پر بھروسہ کرو یہ فیصلہ میں تم پر چھوڑتا ہوں۔۔

"یہ الگ بات ہے کہ مجھے تم پسند نہیں رہے لیکن تم پر بھروسہ ہے مجھے۔۔ کڈنیپر۔۔"

"تھینک یو۔۔!" وہ نرمی سے بولا

"میرا بے بی۔۔!"

"ٹھیک ہے لیکن کیوں کہ بہت چھوٹی ہے اس لیے اسے انڈر آبزرویشن رکھا ہے"

"میرے گھر سے کوئی نہیں آیا؟"

"آئے تھے رات کو چلے گئے تھے فون کیا ہے آتے ہی ہوں گے سب۔۔"

"تم ساری رات یہی تھے؟"

"ہاں۔۔!" وہ آہستگی سے کہہ کر پلٹ گیا زرشال اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔ اس شخص سے نفرت کرنا بہت مشکل ہے یہ فرشتہ سا کہیں سے بھٹک کر انسانوں کی بستی میں چلا آیا تھا۔۔۔!!!

\*\*\*\*\*

ماں جی اور مارہ خاتون زرشال کے قریب بیٹھیں تھیں

"باقی سب نہیں آئے؟"

"آتے ہوں گے۔۔!" ماں جی نرمی سے بولیں

زرشال تلخی سے ہنس دی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میرے ہی گھر میں میری جگہ نہیں رہی..!"

"بیٹا یہ سب باتیں مت سوچو... کچھ مصیبتیں صرف امتحان لیے نہیں آتی آپ کے ساتھ موجود لوگوں کی پہچان کرانے آتی ہیں میں تمہاری ماں ہوں تمہارے ساتھ ہوں ماں جی نے تمہیں ماں بن کر پالا ہے وہ تمہارے ساتھ ہیں ماں باپ کے علاوہ کوئی کسی کا نہیں ہوتا کچھ دن کی بات ہے پھر تمہارا نکاح کر دیں گے...!!"

"وہ شادی شدہ ہے اسے نکاح میں دلچسپی نہیں ہے آپ لوگ کیوں مجھ اس پر لادنا چاہتے ہیں...!!!  
"اسنے تمہاری ذمہ داری قبول کی ہے....!"

"پلیز ابھی یہ باتیں چھوڑیں آپ لوگ...!!" وہ اکتا کر بولی  
ماں جی خاموش ہوں گئیں...!

\*\*\*\*\*

یوشع لاونج میں بیٹھا چائے پی رہا تھا جب جانیتا اس کے قریب آ بیٹھی  
"کب آئے آپ...؟"  
"کافی دیر پہلے..!"  
"زرشال کیسی ہے؟"  
"ٹھیک..!"

"اور بے بی؟؟ کیا نام رکھا ہے اس کا؟"

"ٹھیک ہے.. ابھی تک نام نہیں رکھا گیا.."

"وہ اب تک آپ کو اس کے ہزبینڈ کا قاتل سمجھتی ہے..؟؟"



"پتا نہیں..!"

"جلد ہی آپ اس سے شادی کر کے اسے یہاں لے آئیں گے؟" اس کا لہجہ افسردگی لیے ہوا تھا  
"ہاں..!" یوشع آہستگی سے بولا

"جب وہ اتنی نفرت لرتی ہے تو آپ کیوں کر رہے ہیں اس سے شادی مت کریں چھوڑ دیں اس  
کو...!" وہ بچکانہ انداز میں بولی

یوشع ہلکا سا مسکرا دیا  
اور اسکی طرف دیکھا

اس سے آپ کو کیا فائدہ ہوگا؟"

"پتا نہیں..!!!" وہ بجھے لہجے میں بولی

"جو آپ کا نہیں ہے پھر وہ کسی کا بھی ہو جائے آپ کو فرق نہیں پڑھنا چاہیے ایک مخلصانہ مشورہ  
دوں گا آپ کو میری بات پر غور کیجیے گا...!!!" جانیتا ہمارا رشتہ آفس کو لیگز کی مانند ہے ایسے کو لیگز جن  
میں کوئی دوستی نہیں یہ سمجھ لیں کہ محض نام سے واقفیت ہے... میں نہیں جانتا آپ کو نہ سمجھتا  
ہوں...!!!" میرے دل میں آپ کے لیے کوئی احساس نہیں ہے اس لیے میں آپ کو کوئی جھوٹی تسلی  
نہیں دوں گا میں نے آپ کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی کیوں کہ خود سے کمزور پر میں حاوی  
ہوں ونا پسند نہیں کرتا آپ نے جو میرے ساتھ کیا تھا وہ میں بھولا نہیں ہوں میں آپ کو معاف کر چکا  
لیکن وہ زلالت ہمیشہ یاد رہے گی جس کے باعث آپ کے لیے میرے دل میں کبھی کوئی نرم گوشہ  
جنم نہیں لے گا اور جس سے دل نہ ملتا ہوں اس سے رشتہ بھی نہ ملنے چاہیے اس لیے میں نے آپ  
سے کبھی کوئی رشتہ جوڑنے کی کوشش نہیں کی یہ گھر آپ کا ہے آپ کے نام پر ہے جیسے چاہیں رہیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جب کہیں گی آپ کو طلاق دے دوں گا اور چلا جاؤں گا یہاں سے سوچ سمجھ لیجیے...!!! اپنے لیے ایک بہتر فیصلہ کریں ایک ایسے انسان کا انتخاب کریں جس کے دل میں آپ کی قدر ہو جسے آپ سے محبت ہو جس کو آپ کی ضرورت ہو مجھے نہ آپ سے محبت ہے نہ آپ کی ضرورت ہے...!!! "یوشع کا کپ خالی ہو چکا تھا اپنی پونی کستا کوٹ اٹھا کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا جانیتا اسے جاتا دیکھتی رہی...!!!

\*\*\*\*\*

آج کے دن زرشال کو ڈسپارچ ہو نا تھا یوشع وہاں موجود تھا ایک گھنٹے منانے کے بعد زرشال ماہرہ خاتون کے ساتھ جانے پر راضی ہوئی تھی اس کے مان جانے پر یوشع نے سکھ کی سانس لی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ہاشم ولا جائے اسنے ماں جی سے درخواست کی تھی کہ زرشال کو ماہرہ خاتون کے گھر لے جایا جائے بچی کی پیدائش کو پچیس دن گزر چکے تھے بچی کی طبیعت میں سدھار آچکا تھا جس کے باعث ڈاکٹرز نے گھر جانے کی اجازت دے دی تھی...!

مراد ہاؤس میں اس کا بے حد گرمجوشی سے استقبال کیا گیا تھا فجر اور میران نے ایک کمرہ بے حد سلیقے سے تیار کیا تھا جہاں ضرورت کی ہر چیز موجود تھی

"یہ اتنے بڑے کھلونوں کے ساتھ کیسے کھیلے گی؟؟" زرشال ہنس پڑی

"میں تو کہہ ہی رہا تھا لیکن یہ ہے نا آپ کی بھابھی صاحبہ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سارا بے بی کار نہ اٹھا لائیں..." میران بولا.. سب ہنس دیا فجر نے جھینپ گئی اور سب سے نظر بچا کر اسی کمر پر ہلکا سا تھپڑ جڑا...

"سب کے سامنے کیوں بولا..؟"

"تو کس کے سامنے کہتا..؟"

"اپنا بھی تو بتائیں نا ہر سائز کے ڈائریز جو اٹھالائیں ہیں اتنا تو پتا نہیں ہے کہ بچی کتنی چھوٹی ہے اسمال سائز لینا ہے..!!"

میران مسکرا دیا

"تم دونوں پھر شروع؟؟" مائرہ خاتون نے ان دونوں کو نرمی سے ڈانٹا

"ممی یہ میران ہی ہیں ہر وقت مجھے تنگ کرتے ہیں..!" فجر نے منہ بسورا

"جیسے آپ تو کچھ کرتی ہی نہیں ہیں نا خاتون میران...!!" میران مسکراتا ہوا بولا

زرشال ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتی رہی اسے بے اختیار اضلاع یاد آیا وہ دونوں بھی تو ایسے ہی ہر لمحے ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچتے رہتے تھے...!!!

\*\*\*\*\*

"واؤ دیٹس گریٹ تو میڈم نے گھر آنے سے ہی انکار کر دیا؟؟؟" ہریم بلند آواز بولا

"اسنے انکار نہیں کیا وہ تو آنا چاہتی تھی لیکن میں اسے لے کر نہیں آئی آستین کے سانپوں سے دور

ہی رہے تو بہتر ہے....!!"

"تو اب ہم آستین کے سانپ ہیں...!!"

"بلکل ہں و تم لوگ جو سلوک اس کے ساتھ کیا وہ انسانیت تو نہیں اس کے لیے خدا معاف نہیں

کرے گا تم لوگوں کو.. "ماں جی تلخی سے بولیں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اور جو آپ کی لاڈلی نے ہمارے ساتھ کیا ہماری عزتوں کے کھلواڑ کیا ہمارے جزباتوں کا خون کیا اپنے عاشق کے ساتھ مل کر میرے بھائی کو قتل کیا اس کے خلاف کچھ کہنے کی ہمت نہیں ہے اس میں اسے بچا رہی ہے مجھے تو لگتا ہے یوشع نے اسے اغوا کیا ہی نہیں تھا شروع سے ہی عشق و معاشقی کا چکر تھا..."

"بکو اس بند کرو ہریم...!!" ماں جی ڈھاریں

"آپ اچھا نہیں کر رہی ماں جی اس کا ساتھ دے کر...!!" زبیر صاحب بولے  
"مجھے مت سکھاؤ...!! لعنت بیجھتی ہوں میں ت سب پر اور تم لوگوں کی گھٹیا سوچ پر... ایک بات یاد رکھنا یہ گھر اسی کا ہے اور جس بل بوتے پر اتنا بول رہے ہوں نا اسی کے حصے کا مال ہے....!!!!!"  
"تو لے جا کر دیے دیں ہم نے مانگا تھا؟؟" نگہت بھڑک کر رہ گئیں  
"میرے سامنے اونچی آواز مت نکالنا نگہت بیگم جتنی ہی دکھانی تھی دکھا دی میں نے ایک لمحہ نہیں لگاؤں گی یہاں سے نکال باہر کرنے میں تم سب کو...!!" درشتی سے کہتی وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں سب ہکا بکا رہ گئے.. ماں جی کا یہ روپ بالکل نیا تھا سب کے لیے..!!

©©©©©©©©

یوشع کی گاڑی مراد ہاؤس میں داخل ہوئی میراں اسکے استقبال کو پورچ میں کھڑا تھا اسے دیکھ کر مسکرایا یوشع بھی ہلکا سا مسکرا دیا

"!!..HOW are U dude"

"..fine bro"

"!..nice to see you here...come"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

میران کہتا اندر کی جانب بڑھا

یوشع نے کوٹ درست کیا اپن پونی کو کسا اور ہاتھ پینٹ کی جیب میں اڑستا اس کے پیچھے چل دیا....!!  
یوشع ماں جی کے سامنے سر جھکائے بیٹھا تھا قریب ہی ماثرہ خاتون میران فجر اور علی مراد موجود تھے..  
یوشع غیر آرام دہ لگ رہا تھا باقی سب کے چہرے مطمئن تھے..

"آپ لوگ اتنی جلدی کیوں کر رہے ہیں..؟"

"جلدی کہاں کب تک ایسا چلتا رہے گا عدت پوری ہوں وئے ماہ گزر چکا ہے ہم جانتے ہیں تم کیسے ہو  
لیکن دنیا تو یہی سمجھتی ہے کہ تم کسی حیثیت و رشتے کے بغیر اس سے ملنے آتے ہو!!"

"میں کب ملا ہوں؟؟؟" وہ حیران ہوا

"ان کے کہنے کا مطلب ہے کہ لوگ یہی سمجھتے ہیں...!" میران بولا

"آئی ابھی وہ بہت ڈسٹرب ہے اسے سمنہلنے دیں حالات کو سمجھنے دیں مجھے زرشال سے ہی نکاح کرنا  
ہے زرشال اور انزلہ میری ذمہ داری ہیں اپنی جان سے زیادہ حفاظت کروں گا ان کی لیکن میں چاہتا  
ہوں کہ یہ فیصلہ وہ خود کرے آپ لوگ اس پر دباؤ ڈال کر نکاح کے لیے راضی کریں گے تو دل  
سے مجھے اور ہمارے رشتے کو قبول نہیں کرپائے گی..!!" یوشع بولا

"یہ بات تو ٹھیک ہے تمہاری لیکن جب تک قدم ہی نہیں بڑھائے گی تو آگے کیسے بڑھے گی نئے  
ماحوم میں نئے رشتے کا آغاز کرے گی تبھی ہی تو اپنے تلخ ماضی سے جان چھڑپائے گی نا جب ماضی کے  
خیالات سے نکلے گی اتنی ہی جلدی آنے والے کل کو قبول کرے گی اور تم پر بھروسہ ہے تمہارے  
سات ہوتے ہوں وئے اس کی آنے والی زندگی میں کوئی پر خار راستہ نہیں آئے گا...!!"

"ٹھیک ہے پھر جیسا آپ لوگوں کو بہتر لگے میں تیار ہوں..!!" وہ بولا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ماں جی نے سکھ کی سانس لی وہ جلد سے جلد زرشال کو مضبوط سہارے کے سپرد کر کے ہر فکر سے آزاد ہاں وجانا چاہتی تھیں...!!

\*\*\*\*\*

"وہاٹ؟؟ نکاح پر میں انکار کر چکی ہوں...!!" زرشال سن کر ہی بدک گئی  
"تمہارے انکار کی کوئی گنجائش ہے نہ ہی اہمیت...!! اتوار کو نکاح ہے تمہارا..! اور میں ایک لفظ نہیں  
سنوں گی...!!" ماں جی سختی سے بولیں زرشال روتی ہوتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

\*\*\*\*\*

جائیتا اپنے کمرے میں موجود تھی چہرہ اداس اور سرخ تھا وہ کئی گھنٹے روتی رہی تھی دروازے پر دستک  
ہاں وئی اسنے چونک کر سر اٹھایا  
"سر نے بلایا ہے..!!" ملازم اطلاع دے کر چلا گیا  
اسنے اپنا دوپٹہ لیا اور اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گئی  
وہ لاؤنج میں آئی تو یوشع اسی کا انتظار کر رہا تھا  
"گڈ آفٹر نوں...!!" وہ بولی

"آفٹر نوں... بیٹھیں..!!" یوشع نے صوفے کی طرف اشارہ کیا وہ خاموشی سے بیٹھ کر اسے سوالیہ نگاہوں  
سے اسے دیکھنے لگی

"کل میرا نکاح ہے.. آج شام کو میرے بابا آجائیں گے میری زندگی میں چھ لوگ بہت اہمیت رکھتے ہیں  
میرے ماں باپ.. میری بہن.. یہ وہ تین لوگ ہیں جو اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور باقی تین میرے  
بابا اللہ داد اور زرشال... بابا کی جتنی عزت میں کرتا ہوں میں چاہتا ہوں باقی سب بھی کریں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

..ان کے سامنے کسی قسم کی غیر ضروری بات اور نامناسب عمل کرنے سے گریز کیجیے گا اور کل زرشال بھی اس گھر میں آجائے گی اسکی اہمیت بتانے کی ضرورت میں محسوس نہیں کرتا یوشع یوسف ذئی کی چلتی ہوئی سانسوں کا دارومدار زرشال پر ہے وہ ہے تو میں اس کی مسکراہٹ کے لیے میں سو خون کر سکتا ہوں اور اس کی آنکھوں میں آنسو لانے والے ایک ہی شخص کو سو بار قتل کر سکتا ہوں... میرا یہ گھر آپ کا ہے باقی بھی جو آپ کو چاہیے ہوں گا میں دوں گا باقی میرا سب کچھ زرشال کا ہے میری زندگی دل و دماغ ہر سوچ اسکی ہے... امید ہے آپ سمجھ گئیں ہوں گی...!!!"

وہ آنسو ضبط کرتی وہاں سے اٹھی... اسکے ذہن میں صرف ایک بات تھی کہ زرشال سب کچھ تھی اور وہ کچھ نہیں اسے شدید قسم کی نفرت محسوس ہوں زرشال سے.. کاش اضلان کی جگہ موت زرشال

کو آجاتی..!! سنے نفرت سے سوچتی وہ اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی...!!

\*\*\*\*\*

فجر زری کے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے روتے ہوئے پایا زری نے فوراً اپنا رخ موڑا اور آنسو صاف کیے

"تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟"

"کچھ نہیں بس ایسے ہی...!!" اسنے ٹالنا چاہا

"یار یوشع بہت اچھا ہے تم کیوں...!"

"بس رہنے دو فجر وہ ہوں گا اچھا لیکن آج تک میرے لیے کوئی بھلائی نہیں کی اسنے تکلیف اور دکھوں کے سوا کچھ نہیں دیا محرومیاں پہلے بھی کم نہیں تھیں لے دے کر کچھ رشتے ہی تھے وہ بھی غلط فہمیوں

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اور بدگمانیوں کی گہری تہہ میں دفن ہوں گئے یقین بھروسہ سب ختم میں جب جب ان باتوں کو سوچتی ہوں اپنی ہی نظروں میں گر جاتی ہوں.. سو تم اس کی اچھائیوں کے گن میرے سامنے مت گاؤ میرے زخم تازہ ہیں اور یوشع نمک کی صورت.. اس کا نام بھی مت لو..!! وہ گیلی سانس اندر کھینچ کر تلخی سے بولی

اچھانا نہیں لے رہی اس کا نام تم رونا بند کرو.. شام کو تمہارا نکاح ہے اور حالت دیکھو کیا بنا رکھی ہے.. ماں جی کا موڈ بے حد خراب ہے بہتر ہوں گا چپ چاپ لباس بدل لو..!!

"میں یہ بھڑکیلا سرخ لباس نہیں پہنوں گی...!" زرشال نے لباس اٹھا کر دور پٹخ دیا

"تم میرا والا پہن لو نہ سرخ ہے اور نہ ہی بھڑکیلا..!"

"تم کیا..."

"میری فکر مت کرو میرے پاس کئی غیر استعمال شدہ کپڑے موجود ہیں.. ابھی انزلہ سو رہی ہے تم جا کر فریش ہوں جاؤ..!"

زرشال سر ہلا کر غسل خانے کی طرف بڑھ گئی..!!

\*\*\*\*\*

یوشع سفید کاٹن کے شلوار سوٹ میں ملبوس تھا سیاہ کوٹ پہنے بال آج پونی کی قید سے آزاد تھے.. چہرہ اسکی الجھن اور بے چینی کی چغلی کھا رہا تھا.. باباجی قریب ہی صوفے پر بیٹھے تسبیح کے دانے گرا رہے تھے.. جانیتا رات سے کمرے میں بند تھی وہ باباجی سے ملنے بھی نہ آئی تھی

"بابا میں صحیح کر رہا ہوں؟؟"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ان حالات میں اس سے بہتر کوئی اور راستہ نہیں اتنے پریشان مت ہوں و تم نکاح کر رہے ہوں و گناہ نہیں...!!"

تب ہی اللہ داد سیڑھیاں اترتا نظر آیا وہ بہت اہتمام سے تیار ہوا تھا وہ شلووار کرتے بہتلم پہنتا تھا اس لیے اس پر ہلکانیلا رنگ بہت بچ رہا تھا خوشبوؤں میں نہایا ہوا ان کے قریب آیا یوشع نے اچنبھے سے اسکی تیاری کو دیکھا

"کس کی بارات میں جارہے ہوں؟؟" یوشع نے حیرت سے کہا وہ جھینپ گیا

"آپ کے نکاح میں..!" اسکی بات پر بابا مسکرائے

"مجھے جانے کیوں اتنی خوشی ہوں و رہی ہے آج... بس ایسے ہی میں تیار ہوں و گیا میرے لالہ کا نکاح ہے...!!"

یوشع ہنس دیا

"پیارے لگ رہے ہوں و...!!"

"ہمارا چھوٹا ہے ہی پیارا...!!!"

"جی اسکے پیارے پن پر اور نیلی آنکھوں پر کتنی لڑکیاں فدا ہیں...!!" یوشع بولا

اللہ داد بری طرح سٹپٹا گیا

"یہ کسی پر تو فدا نہیں ہوں و؟؟" بابا نے اللہ داد کی آنکھوں میں جھانکا سوال یوشع سے کیا

"میرے ہوتے ہوں و ایسا ہوں و سکتا ہے؟" یوشع ہنسا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"چلیں ناب دیر ہاں ورہی ہے...!!" اللہ داد کو موضوع گفتگو ہاں ونا اچھا نہیں لگ رہا تھا بے چینی سے

بولا

"ہاں چلیں..."

وہ باہر کی جانب بڑھ گئے...!!"

~~~~~

لاؤنج میں یوشع بیٹھا تھا یہ لمحے اسکی زندگی کے مشکل ترین لمحے تھے ماں جی بابا سے بات کر رہی تھی مائرہ خاتون کچن میں چائے لینے گئی تھی میراں ان کی مدد کر رہا تھا جبکہ فجر زرشال کے پاس تھی نکاح خواں کے علاوہ علی مراد کے بھائی عمر مراد اور ان کا بیٹے بھی موجود تھے چند منٹ بعد زرشال فجر کی ہمراہی میں وہاں آتی دکھائی پستی رنگ کے لباس میں چہرہ کسی بھی میک اپ سے عاری تھا بڑا سی سبز شال کندھوں پر تھی چہرہ کسی بھی احساس سے عاری تھا یوشع نے بغور اس کا چہرہ دیکھا کوشش کے باوجود کوئی احساس نہ ڈھونڈ پایا زرشال نے اسکی طرف دیکھا یوشع ہلکا سا مسکرا دیا زرشال نے بنا مسکرائے چہرہ دوسری طرف کر لیا.. یوشع کے برابر میں بیٹھی وہ ہر احساس سے عاری تھی بابا اس کے پاس آئے جانے کیا کہتے رہے وہ نا سمجھی سے انھیں دیکھتی رہی آواز تو آرہی تھی اسے لیکن آوازوں کا مطلب سمجھے بغیر وہ یک ٹک ان کو دیکھتی رہی

بابا نے نکاح نامہ کی فائل رکھنے سے پہلے ایک اور فائل میز پر کھول کر رکھی "میں کچھ کہنا چاہتا ہوں اور اس بات کو کہنے کا اس سے زیادہ بہتر موقع اور کوئی نہیں ہے...!!" بابا بولے تو سب سوالیہ اور متجسس نگاہوں سے ان کی جانب دیکھنے لگے..

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"یہ بچی کا برتھ سرٹیفکیٹ ہے اور چند مزید کاغذات ہیں جن پر دستخط کے بعد زرشال کی بیٹی یوشع کی سرپرستی میں آجائے گی قانونی طور پر اور سرکاری طور پر یوشع کی بچی ہوں گی دوسرے لفظوں میں بچی کی ولدیت تبدیل ہوں گی یہ ایک اچھا فیصلہ ہے یوشع کی طرف سے وہ دل سے بچی کو اپنانا چاہتا ہے اس سے بچی کی آگے کی زندگی سہل ہوں گی...!!"

ماں جی اور مارہ نے خوشگوار حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا جبکہ زرشال جھٹکے سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی ماحول میں تناؤ بھر آیا یوشع نے سوالیہ نگاہ ماں جی پر ڈالی..

"جاؤ یوشع... دیکھو..!!"

یوشع سر ہلا کر وہاں سے اٹھ کر اسکے پیچھے گیا..

\*\*\*\*\*

زرشال انزلہ کو خود سے لپٹائے رو رہی تھی یوشع نے دستک دی اور اندر داخل ہوا انزلہ کسمسار ہی تھی

"بے بی ڈسٹرب ہوں رو رہی ہے...!!" یوشع نے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے انزلہ کو لیا اور نرمی سے اپنی باہوں میں بھر لیا

زرشال رخ موڑے کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی

"زرشال...!!" یوشع نے نرمی سے پکارا

"مرگئی زرشال جان چھوڑو اسکی...!!"

"بکواس بند کرو.. آئینہ ایسی بات تو چوتھا تھپڑ مارنے میں ہرگز نہیں ہچکچاؤں گا... یوشع کو زرشال کی

بات نے بری طرح تڑپایا تھا

زرشال نے تلخی سے سر جھٹکا

"کیا مسئلہ ہے؟؟"

"تمہیں کیا مسئلہ ہے کیوں خود کو مہان ثابت کرنے پر تلے ہوئے مت کرو احسان مجھ پر...!!"

"میں تم پر کوئی احسان نہیں البتہ تم مجھ پر احسان کرو اور مان جاؤ...!! یہی تمہارے حق میں بہتر ہے"

"تمہیں زرا ہچکچاہٹ نہیں ہو رہی اپنی بیوی کو دھوکہ دیتے؟؟؟"

"وہ جانتی ہے سب..!!" یوشع سنجیدگی سے بولا

"سب باتیں سچ ہو جائیں گی جو لوگوں نے کیں ہزیم.."

"ہزیم کو چھوڑو اپنا سوچو بچی کا سوچو لوگوں کی باتوں کے خوف سے اپنی زندگی کو جہنم بنا دو گی؟ زری

دنیا کبھی چپ نہیں رہتی میں یہ ثابت کروں گا تمہارے گھر والوں پر کہ یہ اضلان کی بچی ہے تم

حقیقت ثابت کرنا چاہتی ہو نا؟؟؟"

زرشال نے اثبات میں سر ہلایا

"تو حقیقت جاننے کے بعد وہ شرمندہ ہو نا ہو اس کا مطالبہ ضرور کریں گے میں یہ تمہارے

لیے ہی کر رہا ہوں آنے والی صورتحال کا حل ابھی سے نکالنا بہتر ہے یہ انزلہ کے حق میں بہتر ہے

انزلہ اضلان کو انزلہ یوشع بنے دو.. اتنا تو مجھے جانتی ہو گی کبھی اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹوں

گا...!! جذبات ایک طرف رکھ کر عقل سے کام لو.. "وہ نرمی سے کہتا ہوا مسلسل انزلہ کو جھلا رہا تھا

بات مکمل کر کے اس نے نگاہ بچی پر ڈالی وہ سوچکی تھی اسنے اسے بے بی کاٹ میں لٹایا اور باہر نکل

گیا چند لمحوں بعد زری مرے قدموں سے کمرے سے نکلی تھی..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"زرشال شاہ بنت ہاشم شاہ آپ کو ایک کڑوڑ حق مہر کے حوض یوشع یوسف زئی بن امان یوسف زئی سے نکاح قبول ہے؟؟"

ق.. قبول ہے...!! "لرزتی آواز میں بولی آنسو تیزی سے بہہ رہے تھے  
"قبول ہے...!!" اسنے ہچکی لی

"قبول ہے...!!!" نکاح نامے پر دستخط کرتے اسکے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے  
یوشع اسکے کانپتے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا لبوں کو ہلکی مسکان چھو گئی...!!

\*\*\*\*\*

زرشال کمرے میں عجیب احساسات میں گھری بیٹھی تھی سامنے دیوار پر چار تصاویروں میں سے ایک  
اسکی تھی جس میں وہ دل سے مسکرا رہی تھی یہ وہی تصویر تھی جو صنوبر کے درخت کے پاس لی تھی  
وہ اسے روز دیکھتا ہوں گا سوچتا ہوں گا... وہ یوشع کے کمرے میں تھی... اسکی بیوی کیا وہ برداشت  
کر لے گی سب...؟؟"

وہ گہری سوچ میں گھری بیٹھی تھی جب اس کا فون بجنے لگا ہزیم کا نمبر تھا وہ زرا سا چونکی اور فون کان  
سے لگایا  
"جی؟؟"

"مل گیا سکون یار کے پاس جا کر..؟ جشن منایا جا رہا ہوں گا؟؟؟ ہے نا؟؟ یہی چاہتی تھی تو میرے بھائی  
کو کیوں برباد کیا بد کردار لڑکی! جو تم کو کرنا تھا تم کر چکی اب دیکھنا میں کیا کرتا ہوں اب دیکھنا کیسے  
زلیل کرواتا ہوں تمہیں اور تمہارے عاشق کو..\*\*\* کی بچی...! آج کے بعد تیرا ہر رشتہ ختم اس  
گھر سے.. اس گھر سے ایک ایک فرد سے... غلطی سے بھی خود کو شاہ خاندان سے جوڑنے کی ویشش نہ

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کرنا زندہ گاڑھ دوں گا" فون کاٹ دیا گیا تھا اسے لگا اسکے کانوں میں کسی نے جلتے انگارے ڈال دیے  
ہوں ہزیم نے اسے بے حد گندی گالی دی تھی

اتنی نفرت؟ بے اعتباری؟ زرشال نے روتے ہوئے اپنا سر تھام لیا یوشع اسی وقت اندر داخل ہوا  
زرشال کے ہچکیاں لیتے وجود کو اسے حیرت سے دیکھا اور پریشانی سے اسکی جانب بڑھا  
"زرشال؟؟؟"

"بکو اس بند کرو...! اضلان کی جگہ تمہیں مرجانا چاہیے تھا سیاہ بخت ہوں و تم عذاب ہوں و ایک جب سے  
میری زندگی میں آئے ہوں و میری زندگی درد بن گئی ہے مرجاؤ...!!! تم مرجاؤ مریوں نہیں  
جاتے..!!"

یوشع قدم قدم چلتا اسکے پاس آیا اور سامنے بیٹھ گیا  
"دل سے روز دعا کیا کرو... مرجاؤں گا...!!" نرمی سے کہتے اس کے آنسو صاف کیے  
اور سائیڈ ٹیبل سے پانی اٹھا کر اسکو پلانا چاہا  
"نہیں پینا مجھے..!!" اسنے گلاس پرے کرنا چاہا یوشع نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ایک ہاتھ میں لے لیے  
اور گلاس اس کے ہونٹوں سے لگایا اسنے بمشکل چند گھونٹ لیے  
"ایسے تو نہیں روتی تھی...!!!"

"میں سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں لیکن میرے کردار کو نشانہ بنایا جائے میں برداشت نہیں  
کر پاتی...!!"

"ہزیم نے فون کیا تھا؟؟ کیا کہہ رہا تھا" یوشع کی مٹھیاں ضبط سے بھنچ گئی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کچھ نہ بولی اسکے کان میں ہزیم کی دی ہاں وئی گالی گونجی وہ یوشع کو کیا بتاتی اسکی عزتوں کے پاسبان ہی اسے بے عزت کر رہے تھے...!!

"کیا کہا اسنے؟؟"

"اسنے کہا وہ بیچ بازار میں ہمیں لا کھڑا کرے گا...!!"

"لیٹس سی...!!! فکر مت کرو اب کبھی وہ تمہیں فون نہیں کرے گا....!!!!!!" یوشع اسکی سرخ آنکھوں

میں جھانکتے ہاں بولا زرشال نے چہرہ دوسری طرف کر لیا

یوشع الماری کی طرف بڑھا

"تم اس روم..

"نہیں آرام سے رہاں و میں کچھ دن کسی اور کمرے میں رہ لوں گا...!!" نرمی سے کہتا وہ اپنے

کپڑے لے کر کمرے سے چلا گیا

۰۸\*

ساری رات کروٹیں بدلنے کے بعد آخر فجر کے بعد اسکی آنکھ لگ گئی وہ کچھ دیر ہی سو پائی تھی جب

انزلہ کے رونے سے اسکی آنکھ کھلی دودھ پینے کے بعد بھی وہ چپ نہ ہاں وئی تو وہ اسے لے کر کمرے

سے نکلی ہر طرف نیم اندھیرا پھیلا ہاں وا تھا وہ دائیں جانب مڑ گئی سامنے کھلی چھت نظر آرہی تھی

... آسمان صاف دکھائی دیتا تھا ہلکی ہلکی روشنی پھیلنے لگی تھی وہ انزلہ کو ہاتھوں میں لیے اس طرف آئی

...

"گڈ مارنگ...!!" وہ آواز پر چونک کر پلٹی جانیتا چند قدم کے فاصلے پر کھڑی اسے پر تپش نگاہوں

سے گھور رہی تھی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیسی ہوں..؟" زرشال ہلکا سا مسکرائی

"تمہارے سامنے ہوں..!" وہ تلخی سے بولی

زرشال چند پل اسے دیکھتی رہی پھر چہرہ دوسری جانب کر لیا

"کل رات تم یوشع پر کیوں چلا رہی تھی؟؟"

"وہ میرا اور یوشع کا معاملہ ہے..!" زرشال کو اس کا انداز اور بات دونوں بری طرح چھبے تھے

"وہ میرا شوہر ہے اور آئندہ میرے یوشع کو عذاب مت کہنا اسے کوئی شوق نہیں تھا تمہیں ڈھول

بنار گلے سے لٹکانے کا.. سیاہ بخت اور عذاب تم خود ہوں جو اپنے شوہر کو کھا گئی اور اب ایک عذاب بن

کر میرے شوہر پر نازل ہوں گئی ہوں لیکن زرشال ایک بات یاد رکھنا میں اس کی پہلی بیوی ہوں اور

تم دوسری ان چاہی بیوہ لڑکی جس پر ترس کھا کر میرے شوہر نے اپنی بیوی بنایا.. اپنی اوقات یاد

رکھنا...!!!"

"جانیتا..." یوشع دھاڑا جانے کب وہ وہاں آکھڑا ہوا تھا جانیتا بری طرح سٹپٹا گئی اور تھر تھر کانپنے لگی

زرشال بے تاثر چہرہ لیے وہاں سے چل پڑی..!!!"

جانیتا سہمی نگاہوں سے یوشع کا غصے سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ رہی تھی

"عزت راس نہیں آتی تو کہ دیتی یوں ہی...!!!" تم سے کیا کہا تھا میں نے ہاں؟ تمہاری ہمت بھی کیسے

ہوں وہی اس سے یہ سب کہنے کی اپنی اوقات یاد نہیں ہے؟؟ اسے اسکی اوقات بتا رہی ہوں وہ زرشال

ہے یوشع کا عشق یہ اسکی اوقات ہے اور تم.. ایک گری ہوں لڑکی جسے اپنی عزت کا خیال تک نہیں

آیا تھا ایک غیر مرد کو اپنے ساتھ رسوا کرتے ہوں...!!!" یوشع نے اسکی کہونی کو جھنجھوڑتے



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہاں وہ زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا وہ لڑکھڑاتی ہاں وہی دیوار سے جا لگی جانیتا پھٹے نگاہوں سے یوشع کی دہشت کا یہ روپ دیکھ رہی تھی

"میں سمجھا بدل گئی ہاں و تم میں سدھار آگیا ہے لیکن میں بھول گیا تھا کہ سانپ کا زہر نکل بھی جائے تو ڈسنے سے باز نہیں آتا... وہ پہلے ہی غلط فہمیوں میں گھری ہاں وہی ہے تم نے مزید اسے بدل کر دیا دل تو چاہتا ہے تمہارا گلہ دبا دوں...!!" یوشع نے بمشکل اپنے ہاتھ روکے جانیتا مزید سہم گئی وہ بری طرح کانپ رہی تھی یوشع کا یہ روپ بالکل نیا تھا اس کے لیے وہ یوشع کا غصہ پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی

"آتم سوری...!!"

"شٹ اپ...!!" وہ ڈھاڑا

"یہ پہلی اور آخری دفعہ تھا جانیتا...!!" اگر اگلی دفعہ تم نے زرشال سے اس طرح بات کی تو زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا... جتنا اچھا ہاں... اس سے سو گناہ زیادہ برا بھی ہاں وہی اور اپنے قریبی رشتوں کے حوالے سے بہت حساس ہاں انکی تحقیر کرنے والوں کو معاف نہیں کرتا میں.... "شہادت کی انگلی دکھا کر خبردار کرتا وہاں سے چلا گیا...!!"

.....

زرشال اپنے کمرے میں موجود یوشع کے چلانے کی آوازیں سنتی رہی... اس کے آنسو بہہ رہے تھے... انزلہ پلنگ پر لیٹی ہاتھ پاؤں چلا رہی تھی... تقریباً آدھے گھنٹے بعد یوشع اندر داخل ہوا ساتھ میں ٹرائی گھسیٹتا ہوا ملازم تھا ملازم ٹرائی کمرے کے وسط میں چھوڑ کر واپس پلٹ گیا...!!

"گڈ مارنگ زری...!!"

زرشال کچھ نہ بولی اور دوسری جانب دیکھنے لگی

"آؤ ناشتہ کرو..!"

"مجھے بھوک نہیں ہے"

"بے بی کو فیڈ کروانا ہے زری اپنے لیے نہ سہی اس کے لیے ہی کرلو.." اسنے کہتے ہوئے ناشتہ کی  
ٹرے اس کے آگے رکھی اور انزلہ کو گود میں لیا

"بہت پیاری ہے یہ..!!"

زرشال خاموشی سے اس کو پیار کرتے دیکھ رہی تھی... وہ بہت احتیاط سے اس کے گالوں کو چوم رہا  
تھا..

"تم ناشتہ کرو میں نے بنایا ہے تمہارے لیے پنیر والا آلیٹ...!!! اسے لان میں لے جا رہا ہوں"  
وہ کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا  
زرشال چپ بیٹھی رہ گئی

\*\*\*\*\*

یوشع بچی کو گود میں لیے لاؤنج میں ٹہل رہا تھا...  
"یہ بچہ کتنا پیارا ہے.. کتنا... کتنا.." وہ مسکراتے ہوئے پیار سے اس کے گالوں کو سہلا رہا تھا..  
تب ہی اللہ داد وہاں چلا آیا

"واہ بڑی خاطر داریاں چل رہی ہیں... سنا ہے بھابھی کے لیے کلنگ کی ہے؟؟"

یوشع مسکرایا

"میں پہلے بھی اس کے لیے کلنگ کرتا رہا ہوں تب وہ زبردستی کھانے بنوایا کرتی تھی... اسے میرے  
ہاتھ کے کھانے پسند ہیں...!!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ویسے لگتا نہیں تھا کہ آپ کلنگ کرنگے وہ بھی ایک لڑکی کی خاطر...!!!"  
"لڑکی؟؟؟ آہاں زندگی ہے وہ میری..!! اور مرد جس عورت سے عشق کرتا ہے نا تو اس کے لیے انا ضد اپنی ذات سب چھ قربان کر دیتا ہے کلنگ تو بہت چھوٹی سی بات ہے.."  
"پہلی بار آپ کو اتنا خوش دیکھ رہا ہوں...!!!"

"میں بھی بہت وقت بعد خود کو زندہ اور خوش محسوس کر رہا ہوں... وہ میرے آس پاس میری نگاہوں کے سامنے ہے مجھے لگتا ہے میری دنیا مکمل ہو گئی.. اور اس چھوٹی پری کو دیکھو م.. یہ اس کے وجود کا حصہ ہے اس لیے مجھے یہ بھی بے حد عزیز ہے...!!" یوشع نے اپنی بانہوں میں سون سے سوتی انزلہ کو محبت سے دیکھا

"اللہ ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے تمہیں...!!!" بابا جانے کب سے وہاں کھڑے تھے مسکراتے ہوئے بولے...

یوشع مسکرا دیا وہ تینوں باتیں کرتے ہوئے باہر لان میں نکل گئے..!!

\*\*\*\*\*

زرشال ناشتہ کر چکی تھی ٹرے ایک طرف رکھ کر کمرے سے نکلی اور ارد گرد نگاہ دوڑائی یوشع کا گھر خاصہ بڑا تھا... خوبصورتی سے سجا تھا وہ دائیں طرف بنی کھلی چھت پر چلی آئی یہاں سے لان کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا لان کے صوفوں پر یوشع انزلہ کی گود میں سو رہی تھی اللہ داد اور بابا سامنے کی طرف بیٹھے تھے..!!!

زرشال کو عجیب سے احساس نے آگھیرا اتنے سال خونی رشتوں کے درمیان رہنے کے بعد اچانک ان لوگوں کے درمیان آکر رہنا جن سے دور دور تک کوئی خونی رشتہ نہیں تھا.. لیکن اب وہی سب رشتے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

تھے.. قسمت بھی عجیب ڈھنگ اپنالیقی ہے... کب کس سرے کو کہاں لاجوڑتی ہے انسان سمجھ ہی نہیں پاتا.. وہ بھی ان نئے جڑے رشتوں کو قبول نہیں کر پار ہی تھی اپنوں کی بدگمانی اور بے حسی نے اسے بری طرح جھنجھوڑا تھا... وہ نگاہیں لان میں جمائے گہری سوچ میں گم تھی

\*\*\*\*\*

زرشال کمرے میں واپس آئی تو چند لمحے بعد یوشع بھی انزلہ کو گود میں لیے اندر داخل ہوا "سو گئی ہے..." اسنے کہتے ہوئے اسے بے بی کاٹ میں ڈالا..

"تمہیں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟؟"

"ضرورت ہے... اس کی کہ تم بار بار کمرے می آکر یہ سوال نہ پوچھو..!" وہ چڑ کر بولی یوشع مسکرا دیا..

"جانیتا کم عقل اور بے وقوف لڑکی ہے..!! اس کی باتوں کو بالکل بھی سنجیدہ مت لینا...!!"

"وہ بے وقوف ہے یا کم عقل جو بھی ہے تمہاری بیوی ہے... وہ بھی پہلی میری وجہ سے اس کے ساتھ برا سلوک کرنے کی ضرورت نہیں...!!"

"زرشال تم سے نکاح میں نے کسی دباؤ یا مجبوری کے تحت نہیں کیا"

"تو؟؟؟"

"اپنی پوری رضامندی اور خوشی سے کیا ہے..!! اور جانیتا سے نکاح میری مجبوری تھی وہ ہمارے تعلق

کو اور میری محبت کو نہیں جانتی کیوں کہ میں نے اسے بتانا ضروری نہیں سمجھا لیکن جتنا وہ جان گئی ہے اس کے بل بوتے پر وہ تم سے جیسلس ہو رہی ہے... لیکن میں تمہیں سب بتانا ضروری سمجھتا ہوں



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کیوں کہ تم میرے بارے میں جو کچھ سوچتی ہو وہ میرے لیے معنی رکھتا ہے... جانیتا نے مجھے ٹریپ کیا... "یوشع نے بتانا شروع کیا

زرشال حیرت سے منہ کھولے اس کی باتیں سن رہی تھی.."

"دیکھو زری اس کا اور میرا رشتہ ایسا ہے کہ کب ٹوٹ جائے بھروسہ نہیں... کاغذی اور زبردستی جڑے رشتے یوں بھی پائیدار نہیں ہوتے..! لیکن تمہارا اور میرا رشتہ اب تاحیات رہے گا میرے لیے ہمارا یہ پیوندزدہ اور بدگمانیوں میں گھا رشتہ بہت اہم ہے کسی بھی حال میں اسے میں کھونا نہیں چاہتا... اس کو میں مزید غلط فہمیوں کی آنچ نہیں دینا چاہتا.. پلیز اس رشتے کو ختم کرنے کا مت سوچنا... اسے درخواست ہی سمجھ لو... کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے کال کر دینا میں آفس جا رہا ہوں تمہارا نیا نمبر ہے اس فون میں اب تمہیں کوئی تنگ نہیں کرے گا...!!" اس کا اشارہ ہریم کی جانب تھا...!!

"اپنا خیال رکھنا اور منیشے کا بھی...!!" وہ بولا زرشال نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا

"یہ انزلہ ہے...!!"

"منیشے ہے... یوشع کی بیٹی ہے اس کی مرضی جو نام رکھے... وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا

"حد ہے پاگل آدمی...!!" وہ بڑبڑا کر رہ گئی..!!

\*\*\*\*\*

شام ہونے کو آئی تھی زرشال اس بڑے سے گھر میں تنہا تھی ملازموں کے علاوہ کوئی نہ تھا... جانیتا اب تک نہ لوٹی تھی... وہ کمرے میں بیٹھے بیٹھے اکتا گئی تو انزلہ کو کمرے میں ہی سوتا چھوڑ کر کمرے سے نکل آئی...

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی جب سامنے سے جانیتا لرزتے قدموں سے سیڑھیاں چڑھتی اوپر آرہی تھی...! زرشال نے چونک کر بغور اس کا چہرہ دیکھا اس کی آنکھیں بے حد سرخ ہو رہی تھیں... وہ شراب پی کر آئی تھی یہ سمجھنے میں اسے دیر نہ لگی

... "ہیلو.. ہیلو ڈیئر وائف.. یو... یوشع کی ڈیئر وائف کیسی ہو؟؟؟" وہ رینگ کو تھامے لڑکھڑاتی زبان سے بولتی تلخی سے مسکرا رہی تھی

"تمہیں آرام کی ضرورت ہے... عالمہ بی بی یہاں آئیں.. اسنے ملازمہ کو پکارا اور کہونی سے اسے تھام لیا اسے ڈر تھا کہ وہ گر نہ جائے

"تم کیا آسمانی حور ہو؟؟؟ کک.. کون ہو تم ہاں؟؟؟" وہ مسلسل بول رہی تھی

"جی میڈم...؟؟؟"

"میڈم..؟؟؟ یہ چڑیل میڈم ہے؟؟؟" جانیتا ہنسی

"ان کو کمرے میں لے جائیں... زرشال نے اسکی بات نظر انداز کر دی اور ملازمہ کو اشارہ کیا

"ارے چھوڑ میں خود جاسکتی ہوں چھوڑ بڑھیا پیچھے ہٹ..!!" اسنے اپنا ہاتھ جھٹک دیا اور بڑبڑاتی لڑکھڑاتی سیڑھیاں چڑھنے لگی...

\*\*\*\*\*

یوشع صبح جاگنگ سے واپس آتے ہی کچن میں جاگھستا باورچی ملازم حیرت سے منہ کھولے اسے کام کرتے دیکھتے

"سر آپ شیف تھے؟؟؟" باورچی اس کی مہارت دیکھ گنگ رہ جاتا

"یہی سمجھ لو..!!" وہ ہنس دیتا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اب بھی وہ کچن میں ایپرن باندھے کھڑا تیزی سے پیاز کاٹ رہا تھا.. تب ہی جانیتا آن وارد ہوئی  
"یہ کیا کر رہے ہیں؟؟" اسے کام کرتا دیکھ حیرت سے بولی

یوشع نے کوئی جواب نہ دیا

"بتائیں نا..!!" یوشع کے جواب نہ دینے پر پھر سے بولی

"یوشع آئی ایم سوری..!!"

"تم یہاں سے جاسکتی ہو!" وہ سنجیدگی سے بولا

"میں ڈرنک تھی... جو میرے منہ میاں آیا میں نے بول دیا مجھے تو یہ بھی یاد نہیں کہ میں نے اسے  
کیا کہا تھا... پلیز مجھے معاف کر دیں یوشع..!!"

یوشع کے ہاتھ لمحے بھر کو رکھے آنکھیں حیرت ست پھیلی

"تم شراب پیتی ہو...!!!" ناگواری سے بولا

جانیتا نے سر جھکا لیا

"جاؤ یہاں سے میں ڈسٹرب ہو رہا ہوں..!!" اس دفعہ اس انداز تقریباً جھڑکنے جیسا تھا جانیتا چپ چاپ  
پلٹ گئی!!

اب یوشع اسے آپ کہ کر مخاطب نہیں کرتا تھا نہ اس سے بات کرتے ہوئے لہجہ نرم ہوتا...!! اور  
اسے یوشع کا یہ رویہ بے حد تکلیف دیتا تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پار ہی تھی اور خود کو شراب نوشی  
میں مصروف کر لیتی...!! یوشع لاعلم تھا کہ وہ راتوں کو دیر سے گھر آنے لگی تھی..!!

\*\*\*\*\*

یوشع نے ناشتے کی ٹرے اس کی جانب رکھی

"چلو آجاؤ ناشتہ ریڈی ہے...!!"

"مجھے بھوک نہیں...!!" وہ کمبل کے اندر سے ہی بولی

یوشع نے اس کے چہرے سے کمبل ہٹایا

"کیا ہے کہا نا نہیں کرنا..."

"یقین نہیں آرہا کہ تم کھانے سے انکار کر رہی ہو میرا خیال تھا تم کھانے کے لیے بہت آسانی سے

میدان جنگ میں بھی اتر جاؤ گی..."

"واہٹ...!!" وہ جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی یوشع نے مسکراہٹ دہائی

"ناشتہ کرو مجھے پھر دفتر بھی جانا ہے...!!"

"تو جاؤ ناکس نے بولا ہے میرے سر پر سوار ہونے کو...!!"

"تم کیوں کر رہی ہو سر پر سوار چپ چاپ ناشتہ کر لو تاکہ میں ٹلوں یہاں سے...!!"

زرشال نے منہ بناتے ہوئے ٹرے اپنی طرف کھسکائی

"میں نے برتھ سرٹیکٹ پر نام چینج کروالیا ہے... پرسوں اس کے نام سے ایک ٹرسٹ کا افتتاح کروں

گا اور اسی شام کو چھوٹی سی تقریب ہے... تیار رہنا...!!!"

زرشال چند لمحے تک کچھ نہ بول پائی اسے دیکھتی رہی وہ بے بی کاٹ کے قریب کھڑا سوتی ہوئی منیشہ

کو محبت سے دیکھ رہا تھا

"تم کب سے اتنے سوشل ہو گئے کہ پارٹیز اریج کرنے لگے...!!"

"ایک اکیلا انسان تو دنیا سے کٹ کر رہ سکتا ہے لیکن فیملی مین نہیں... بیوی بچوں والوں کو تعلقات کی

ضرورت ہوتی ہے.. میرے بزنس پارٹنرز ہمیشہ مجھے ان چیزوں کے لیے فورس کرتے تھے لیکن میں



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

نے کبھی دلچسپی نہیں لی.. لیکن اب مجھے تمہیں کچھ دوستوں کی ضرورت ہے..!! اور کل کو منیشے بڑی ہوگی اسے دوستوں کی ضرورت ہوگی.. اور سچ کہوں تو اسے میں تمہاری طرح نہیں بنانا چاہتا.. کانفیڈنٹ ہونا اچھی بات ہے لیکن تم کبھی کبھار بے حد بدتمیز ہو جاتی ہو اور ری ایکٹ کرتی ہو... ایسا تب ہی ہوتا ہے جب بچہ اکیلا رہتا ہے... اور لڑکیاں تہذیب کے دائرے میں ہی اچھی لگتی ہیں..!!

زرشال لا جواب سی ہو گئی  
"ناشتہ کرو... مجھے معلوم ہے تمہارا دل پھڑپھڑا رہا ہے جواب دینے کو لیکن تمہارے پاس کوئی جواب نہیں ہے.. وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا  
"تم.. تم.. نا چلے جاؤ یہاں سے کڈنیپر.. میں یہ گلاس تمہارے سر پر دے ماروں گی...!!!" وہ دانت پیس کر بولی

that is the moment of truth...!!!by the way..i feel awesome...when u call me "  
"...kidnapper...!bundle of love for you..take care  
وہ مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا... زرشال کو صرف وہی سنبھال سکتا تھا وہ اس کی سوچ کا رخ جس جانب چاہتا موڑ دیتا... وہ جاچکا تھا زرشال اس کے کہے لفظوں کو سوچ رہی تھی...

\*\*\*\*\*

ماں جی اپنے کمرے میں موجود تھیں جب ہزیم وہاں آیا... بغیر کسی سلام و دعا کے فائل ان کے سامنے پٹخ دی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"یہ لیں آپ کی پوتی کا گھر اور اس کا مال... لعنت بھیجتا اس پر بھی اور اس کے مال پر بھی... اور ہاں اضلان کے قتل کے جرم میں آپ کی پوتی اور آپ کا لاڈلا بے غیرت پٹھان یوشع یوسف زئی پر کیس کر رہا ہوں بتا دیں ان کو کہ تیار رہیں...!!"

"چلو اتنی غیرت تو باقی تھی کہ مانگنے سے پہلے ہی لے آئے شاباش اب جا کر جو کرنا ہے کرلو...!!" ماں جی نے سرد مہری سے کہتے ہوئے فائل اٹھالی

"پرسوں ہم یہاں سے شفٹ کر رہے ہیں آپ اپنی پیکنگ کر لیں...!!"

"لعنت بھیجتی ہوں میں تم پر اور تمہارے نئے گھر پر... یہی ٹھیک ہوں میں...!!!" تلخی سے کہہ کر وہ اپنا رخ موڑ گئیں...!!

ہریم سر جھٹکتا وہاں سے چلا گیا...!!

\*\*\*\*\*

یوشع اندر داخل ہوا تو کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا.. زرشال پلنگ پر نیم دراز خلا کو گھور رہی تھی.. بالوں کی چند لٹیں چہرے کے گرد بکھریں تھیں کمرے میں جلتے ننھے بلب کی زرد روشنی اس کے چہرے پر رہی تھی وہ اسے سونے کا مجسمہ لگی.. حسین دلکش نظارہ... یوشع یک ٹک اسے دیکھنے لگا

"آنکھوں ہی آنکھوں میں ننگے کا ارادہ ہے؟؟" وہ چبا چبا کر بولی

یوشع سر جھٹک کر ہنسا اور ہاتھ بڑھا کر لائٹس آن کی

"یوں لگ رہا تھا جیسے غلطی سے جنت میں داخل ہو گیا ہوں اور سامنے ہی سنہری حور موجود

...!! تمہارے وجود کا حصار جنت سے کم نہیں..." وہ مسکراتے ہوئے لاپرواہی سے اظہار کر رہا تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کا دل اچھل کر ہلک میں آگیا  
وہ اسے کہہ بھی نہ سکی کہ فلمی مکالمے بازی بند کرو... کیونکہ وہ واقف تھی یوشع کی ذات کی شفافیت  
سے...!!!

اسے دیکھتی رہ گئی

"دن کیسا رہا میری زیادہ یاد تو نہیں آئی؟"

یوشع اپنے بال سنوارتے ہوئے پوچھنے لگا  
"وہاٹ ایور... یاد تو نہیں آئی...!!" وہ بڑبڑائی

"مجھے تو بہت یاد آرہی تھی...!! تمہاری نہیں منیشے کی...!! تمہیں یاد کروں گا؟؟ وہاٹ ایور...!!" وہ  
بھی اسی کے انداز میں بولا اور بالوں کو پونی میں مقید کیا

"پونی کیوں باندھتے ہو اتنی اونچی جوڑا ہی بنالیا کرو پھر..!!" وہ اب اس کے بالوں کی جانب متوجہ تھی  
"مجھے اچھی لگتی ہے پونی..!!" وہ نرمی سے بولا اور بے بی کاٹ کے قریب آکر جھک کر اس کا گال چوما  
وہ زرا سا کسمسائی

زرشال اس کو دیکھتی رہی.. اس کا ٹھہرا ہوا دھیما نرم گھمبیر لہجا..  
"ایسے کیوں گھور رہی ہو؟؟" وہ خود پر جمی اس کی نظروں کو محسوس کر کے بولا  
"میں سوچ رہی ہوں کہ تم ہم سے بہتر ڈیزرو کرتے تھے...!!!"

"ہم سے بہتر؟؟" وہ الجھا

"مجھ سے اور جانیتا..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"شٹ اپ... سوچ سمجھ کر بولا کرو...!!! اور آئندہ اپنا موازنہ اس سے مت کرنا...!!!!!" وہ اس کی بات کاٹ کر سختی سے بولا

"بد تمیز...!!" زرشال جو چند لمحے پہلے اس کی نرم گوئی سے متاثر لگ رہی تھی تپ کر بولی  
یوشع چند لمحے غصیلی نگاہوں سے اسے گھورتا رہا... زرشال بھی تپی نگاہوں سے اس کو گھور رہی تھی  
یوشع مسکرا دیا آنکھوں میں غصے کی جگہ نرمی نے لے لی  
"ریڈی ہو جاؤ ہم مراد ہاؤس جارہے ہیں ان کو انوائٹ کرنے ماں جی کو بھی وہیں بلوالیا ہے.. " نرمی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

"اوکے...!!" وہ آہستگی سے بولی درحقیقت وہ اس کی نظروں سے خائف ہو رہی تھی  
"ٹھیک ہے ریڈی ہو جاؤ میں کافی بنواتا ہوں...!!"

"مجھے لگا خود بناؤ گے...!!" زرشال پلنگ سے اترتے ہوئے جتاتے ہوئے بولی  
"تو بنالیتا ہوں نو پر اہلم...!!" وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا زرشال عجیب احساس میں گھری اس دروازے کو گھورتی رہ گئی جہاں سے وہ نکل کر گیا تھا

\*\*\*\*\*

زرshal منیشے کو لیے تیار کھڑی تھی... یوشع نے اس کی تیاری پر نگاہ ڈالی.. سادہ نیلی کرتی اور سفید  
ٹراووزر ڈوپٹہ سرپر تھا چادر شانوں پر ڈال رکھی تھی.. چہرہ کسی بھی میک اپ سے عاری تھا وہ میک اپ استعمال نہیں کرتی تھی

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟؟" زرشال نے پوچھا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تم شادی کے بعد پہلی بار اپنے گھر جا رہی ہو... ویسے تو تمہیں کسی تیاری کی ضرورت نہیں لیکن ماں جی کو اچھا لگے گا تم کچھ جیولری وغیرہ یوز کر لو تو...!!!"

"ماں جی کو اچھا لگے گا یا تم شو آف کرنا چاہتے ہو ان کے سامنے ان ڈائمنڈز کا جن سے تم نے میری الماری بھر رکھی ہے؟؟" وہ طنز سے بولی

یوشع کا چہرہ تاریک ہوا اس نے کندھے اچکائے اور ایک تاسف زدہ نگاہ اس پر ڈالی

"اتنا اچھا سوچتی ہو میرے بارے میں.."

"!!..i m glad"

خیر میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں.."

سنجیدگی سے کہہ کر وہ باہر کی جانب بڑھ گیا

زرشال چند لمحے یوں ہی کھڑی رہی پھر اس کے پیچھے چل دی

گاڑی میں بیٹھتے ہی اسے یوشع کے تاثرات جانے

وہ بے تاثر چہرہ لیے بیٹھا تھا

"یوشع...!!!"

"پلیز زری بار بار مجھے بے عزت کرنا بند کرو...!!!" میں تم سے محبت کرتا ہوں اس لیے نہیں کہ تم

میں کچھ بہت خاص ہے... تم خاص اس لیے ہو کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں... مجھے کبھی کسی نے

اتنا ذلیل نہیں کیا جتنا ایک دن میں مجھے کر دیتی ہو اور میں اپنی ہی نظر میں گر جاتا ہوں میں تم سے

بات اس لیے کرتا ہوں کہ تم خوش رہو اور اپنے زہن کو تکلیف دہ باتوں سے نکالو میں تم سے اپنے

لیے نہیں تمہارے لیے محبت کرتا ہوں...!!!" مجھے تم سے کسی چیز کی امید نہیں لیکن کم از کم میرا اتنا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

لحاظ کیا کرو کہ میں اپنی عزت نفس کو قائم رکھ سکوں .."

"آئم سوری ...!!! میں جان بوجھ کر تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتی نہ کرتی ہوں ...!!!"

"میں جانتا ہوں تم ایسا کیوں کرتی ہو تمہیں لگتا ہے اس طرح تم اضلان سے وفا کر رہی ہو تمہیں پوری طرح میرے بے گناہ ہونے کا یقین نہیں ہے اور یوں تم خود کو تسکین پہنچانے کے لیے میری تزیل کرتی ہو پر میں کوئی پنچنگ بیگ نہیں ہوں سوری ٹو سے ...!!!" اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھالی

زرشال کچھ نہ بول سکی کیوں کہ وہ جانتی تھی یوشع سہی کہہ رہا تھا

اسے بے اختیار یوشع پر ترس آیا

"آئم سوری یوشے ...!!! وہ آہستگی سے بولی

"کیا کہا؟؟" یوشع نے چونک کر سوال کیا

"آئم سوری ..."

"نہیں نہیں اس کے بعد کیا لفظ تھا؟؟" وہ لبوں پر مسکراہٹ سجا کر بولا

"یوشے ...!!"

"ایک بار پھر بولو ...!!"

"کیوں؟؟" وہ الجھی

"بولو نا ...!!"

"یوشے ...!!! وہ بولی

یوشع مسکراتی نگاہ سے اسے دیکھنے لگا ناراضی کا نشان تک نہ تھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال دل ہی دل میں اس پر مسکرا دی ...

"بہت آسان ہے اسے منانا

وہ محبت کی پکار پر مان جاتا ہے..!!"

\*\*\*\*\*

ماں جی زرشال کو گلے لگاتے ہوئے رو پڑیں

"کیا ہوا ماں جی کیوں رورہی ہیں؟؟" زرشال نے حیرت سے پوچھا

"کچھ نہیں بس یوں ہی..!!"

"ماں جی اب آپ فکر نہ کیا کریں اسکی... یوشع کے ساتھ ہے وہ..!! وہ اس کا بہت خیال رکھتا

ہے" میراں نے یوشع کی طرف دیکھا وہ مسکرایا..!!

"وہ سب شفٹ ہو رہے ہیں یہ سب انہوں نے زری کا واپس کر دیا ہے..!!" ماں جی نے فائل میز پر

رکھی

زرشال کا چہرہ اتر گیا

"میرے دل سے اور گھر سے ہجرت مبارک ہو انھیں...!!"

"لیکن یہ گھر اور سب کچھ ہمیں نہیں چاہیے۔" یوشع بولا تو سب نے چونک کر اسکی جانب دیکھا

"لیکن کیوں..!!" ماں جی بولیں

"کیوں کہ ہمیں ضرورت نہیں زرشال کے پاس پہلے ہی سب کچھ ہے یہ آپ ان کو واپس کر دیں.."

"لیکن.."

"ہاں ہاں جیسے تم کو بہتر لگے...!!" ماں جی کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اور ہم جس مقصد سے آئے تھے وہ تو بھول ہی گئے.. کل منیشے کے نام سے ایک ٹرسٹ کا افتتاح کر رہا ہوں اسی سلسلے میں شام کو ایک چھوٹی سی تقریب بھی ہوگی اس میں آپ سب کو آنا ہے..!!  
ماں جی کھل اٹھیں

"اللہ خوش رکھے دو جہاں کی خوشیوں سے نوازے..." انہوں نے بے اختیار یوشع کا ماتھا چوم لیا  
"آمین...!!" وہ مسکرایا

"ہم ضرور آئیں گے..."  
زرشال مسکرائی تھی..!!

"اور یہ کارڈ ہماری طرف سے ہزیم کی فیملی کے لیے ہے اسے دے دیجیے گا"  
سب نے حیرت سے اور زرشال نے غصیلی نگاہ اس پر ڈالی  
"ہنہ مدر ٹریسا کافی میل ورن...!!!" وہ بڑبڑائی

"ہٹلر کی فی میل ورن بلکہ ہٹلر بھی پانی بھرتا نظر آئے گا تمہارے آگے" وہ اس کی بڑبڑاہٹ سن چکا تھا اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کی

زرشال نے سخت نگاہ اس پر ڈالی یوشع نے جواب میں شرارت سے آنکھ دبائی زرشال مزید سیخ پا ہوئی  
سب سے نظر بچا کر اسنے یوشع کی ٹانگ پر مکا رسید کرنا چاہا یوشع نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا  
"چھوڑو..!!"

"میں نے کب پکڑا تھا تم یہی چاہ رہی تھی.. یوشع شرارت سے بولا  
"سب بیٹھے ہیں یوشع میں تمہارا خون پی جاؤں گی..." وہ گھبرا گئی اور دانت پیس کر بولی  
"سوری بولو پہلے؟"



"کس لیے؟؟"

"بولو پھر بتاؤں گا...!!" اسے تنگ کرنے میں یوشع کو لطف آرہا تھا

"اوکے سوری اب چھوڑو...!!"

"سوری کس لیے؟؟" یوشع نے ابرو اچکا کر آہستگی سے سوال کیا

"مجھے نہیں پتا...!!"

"تو بولا کیوں؟؟"

"افف مجھے نہیں پتا چھوڑو یوشع...!!" وہ بے چارگی سے بے حد دھیمابولی  
یوشع نے مسکراتے ہوئے گرفت ڈھیلی کی زرشال نے فوراً ہاتھ کھینچ لیا اس کا دل تیزی سے ڈھرک  
رہا تھا اسنے چور نگاہوں سے سب کے چہرے دیکھے سب اپنی باتوں میں مگن تھے...

اسنے خفگی بھری نگاہ اس پر ڈالی

"آئیندہ یوں بیچ بازار میں ہاتھ اٹھاؤگی مجھ پہ.."

"یہ بیچ بازار ہے؟؟" وہ منہ بنا کر بڑبڑائی

"ہے تو میرا سسرال ہی..!! میرے سسرالیوں کے سامنے میری عزت کا فالودہ کرنا ہے؟"

"تمہیں تو میں گھر جا کر دیکھوں گی...!!"

"ابھی بھی دیکھ سکتی ہو پیسے نہیں لوں گا دیکھنے کے...!!" وہ مسکرایا

زرشال دانت پیس کر رہ گئی..

ماں جی مسکراتے ہوئے کنکھیوں سے ان کی نوک جوک دیکھ رہی تھیں

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ارے او اندھے گاڑی ہٹا آگے سے...!!!"

وہ مصروف ترین شاہراہ تھی جہاں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگیں تھیں.. سگنل کے جام ہونے پر تمام گاڑیاں رکی ہوئی تھیں اور جانیتا گاڑی کی کھڑکی ست سر باہر نکالے اپنے آگے کھڑی گاڑی کے ڈرائیور کو صلواتیں سنارہی تھی.. کہیں لوگ اپنی گاڑیوں سے سر نکالے اسے دیکھ رہے تھے... چند لمحے چلانے کے بعد وہ اپنی گاڑی سے نکل آئی اور اپنی آگے کھڑی گاڑی کو چند لائیں رسید کیں..

"ہیلو میڈم آر یو اوکے؟؟" گاڑی کا ڈرائیور سختی سے بولا

"اوکے کے بچے گاڑی کیوں نہیں ہٹاتے کب سے بول رہی ہوں...!!!" وہ لڑکھاتی زبان سے بولی صاف معلوم ہو رہا تھا کہ وہ پوری طرح نشے میں ہے

گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے نفوس نے بغور اس کا چہرہ دیکھا

"!!!!....she is damn beautifull"

وہ بڑبڑایا نگاہ اب کے اس کے حلیے پر ڈالی

بے حد چست شرٹ کے اوپری دو بٹن کھل چکے تھے سڑک پر موجود لوگ لپچائی اور عجیب نگاہوں سے اسے گھور رہے تھے

جانے کیوں اسے برا لگا...!!!"

وہ گاڑی سے نکل آیا

"مالک تم گاڑی گھر لے جاؤ میں آجاؤں گا...!! اسنے اپنے ڈرائیور کو حکم دیا

سگنل کھلنے لگا تھا پیچھے موجود گاڑیاں ہارن بجا رہی تھیں وہ کچھ سوچتے ہوئے اسکی گاڑی کی طرف بڑھا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اگلے چند منٹ میں گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی تھی

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

جانیتا فرنٹ سیٹ پر بیٹھی مسلسل اس پر چلا رہی تھی

"گاڑی سے اترو میری چور...!!"

"..let me drop you maam..!kindly tell me your adress"

"ایڈریس..!؟ کس کا ایڈریس؟" وہ آنکھیں رگڑتے ہوئے بولی

آپ کا ایڈریس...!! آپ کو اپنے گھر لے جانے کے لیے تو میں ایڈریس نہیں پوچھوں گا نا...!!!"

"نہیں میں اپنے گھر خود ہی چلی جاؤں گی تم جاؤ..."

"آپ کیسے جائیں گی حالت دیکھی ہے؟؟"

"ہاں... دیکھی ہے حالت جاؤ تم میں خود چلی جاؤں گی... بھومم... بھو...م...م..."

اس کی ہنسی چھوٹ گئی

جانیتا اسے دیکھنے لگی

اس کی سیاہ گہری خوبصورت آنکھیں اس وقت سرخ ہو رہی تھیں حازم نے نظریں چرا کر دل ہی دل

میں توبہ کی...!!!"

"!!!!!!...WHAT should i do now"

وہ بڑبڑایا اچانک ہی اس کی نظر سامنے لگے جی پی ایس سسٹم پر پڑی قریب ہی جانیتا کا موبائل پڑا تھا

وہ کچھ سوچنے لگا

"!!!!...come on haazim khan You can do it"

اسنے جی پی ایس سسٹم آن کیا اور فون اٹھا کر کچھ کرنے لگا چند منٹ بعد سامنے اسکرین پر یوسف زئی

میشن کا نقشہ ظاہر ہونے لگا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"چلو اس ٹیکنالوجی نے کچھ تو فائدہ دیا... ورنہ یہ قاتل حسینہ کسی سڑک پر ایکسیڈنٹ کروا کر پڑی ہوتیں...!! اپنے آپ سے کہتے اسنے نگاہ جانیتا پر ڈالی وہ سیٹ کی پشت پر بے ڈھنگے انداز میں سن پڑی تھی

چند لمحے وہ اس حسین مجسمے کو دیکھتا رہا

"...go back to your limits haazim...dont stare her like this"

خود کو ڈانٹتے ہوئے اسنے توجہ ڈرائیونگ کی جانب لگانا چاہی

\*\*\*\*\*

یوشع اور زرشال گھر لوٹے تو جانیتا لاؤنج کے صوفے پر نشے میں دھت پڑی تھی شرٹ کے اوپری بٹن کھلے تھے یوشع نے گھبرا کر فوراً نظریں چرائیں زرشال نے یوشع کا یہ انداز بغور دیکھا

"عالمہ بی بی...!!" یوشع نے آواز دی

اگلے لمحے وہ کہیں سے برآمد ہوئی

"کبمل لا کر ان پر ڈال دو اور خیال رکھنا کوئی میل سرونٹ یہاں نہ آئے...!!!"

"اوکے.. سر...!!"

"اسے اٹھا کر اگر روم میں لے جاؤ گے تو ہاتھ ٹوٹ نہیں جائیں گے یوشع... کیا وہ ساری رات یہاں

پڑے گی؟؟؟"

"اتنی ہمدردی ہے تو خود اٹھا کر لے جاؤ... مجھے نہیں پسند یہ ڈرامے...!!!" شراب کے نشے میں ادھ

موئے ہو کر کہی بھی پڑ جاؤ... ایک دن جب لاؤنج میں سوئی گی تو کل سے شراب کی ٹینکیاں چڑھا کر

گھر نہیں لوٹے گی... اس کے لیے یہی سہی ہے...!!!!!! وہ سنجیدگی سے کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال سوتی ہوئی جانیتا کو تاسف سے دیکھتی رہی... پھر گہری سانس لے کر سیڑھیاں چڑھ گئی...!!

\*\*\*\*\*

وہ اندر داخل ہوئی تو یوشع صوفے پر کسی فائل کو دیکھ رہا تھا...

"تم نے ہزیم کو انوائٹ کیوں کیا ہے؟؟" اسنے چھوٹے ہی سوال کیا

"ساری زندگی تم کٹ کر نہیں رہ سکتی جو بھی ہے وہ تمہارے گھر والے ہیں...!!!"

"اور وہ جو ان لوگوں نے کیا؟؟؟"

"جانتا ہوں بہت غلط کیا ہے لیکن کچھ وقت بعد تمہارا دل ان کی طرف کھینچے گا... تم بھول جاؤ گی یہ

سب...!!!"

"ایسا نہیں ہوگا...!!!"

"دیکھتے ہیں...!!!" یوشع فائل سنبھالتا اٹھ گیا اور باہر کی جانب بڑھا

"تم یہاں صوفے پر سو سکتے ہو یوشع...!!!" زرشال نے کہا

یوشع نے پلٹ کر صوفے کو دیکھا

"یہ میرے سائز کا نہیں ہے...!!!"

"ٹھیک ہے جاؤ پھر دوسرے روم میں ہی سو جاؤ تمہیں کیا لگتا ہے میں بیڈ سنئیر کروں گی...!!" وہ منہ بنا

کر بولی

"میں نے کہا کہ میرے ساتھ بیڈ سنئیر کرو؟؟؟" وہ بری طرح تپ گیا

زرشال چپ رہ گئی یوشع سخت نگاہ اس پر ڈال کر کمرے سے نکل گیا

"کیا میں نے کچھ غلط کہا؟؟؟" وہ سوچنے لگی..!!

یوشع صبح کمرے میں داخل ہوا ساتھ ہی ملازم ٹرالی گھسیٹتا ہوا آیا اور ٹرالی وسط میں رکھ کر ہی پلٹ گیا

"زری...!!"

"جاگ رہی ہوں..!!" وہ کہتے ہوئے اٹھی اور بغور اس کا چہرہ دیکھا وہ نارمل لگ رہا تھا

"رات کو تو بہت غصے سے نکلے تھے مجھے لگا آج ناشتہ نہیں ملے گا...!!!"

یوشع نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے...!!"

"کیوں نہیں ہو سکتا؟" اسنے ابرو اچکا کر سوال کیا

"کیوں کہ تم سے میں کبھی ناراض نہیں ہو سکتا...!! تم پر مجھے غصہ بھی آتا ہے تو محض چند منٹ کے

لیے...!!" وہ ٹرے اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولا

زرشال اسے دیکھتی رہ گئی

وہ اب ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا تھا

"یوشع تم بھی ناشتہ کرو میرے ساتھ!" وہ بولی

"نہیں تم کرلو میں پھر کروں گا..! میں اوپننگ سیر منی کے انتظامات دیکھنے جا رہا ہوں اپنا خیال رکھنا

منی کا بھی اور ہاں میں نے شام کے لیے کچھ شاپنگ کی ہے کچھ دیر میں سامان آجائے گا.. تمہارے

لیے ایک ساڑھی پسند کی تھی میں چاہتا ہوں تم وہ پہنو...!!!" وہ مسکراتے ہوئے بولا

"میں کوئی ساڑھی نہیں پہنوں گی... مجھے نہیں پسند..!!" اسنے صاف منع کر دیا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع کا چہرہ بچھ سا گیا

"اُس اوکے.. اور بھی ڈریسز ہیں تم کچھ اور پہن لینا...!!" وہ آہستگی سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا  
زرشال کے زہن میں یوشع کا بچھا ہوا چہرہ نقش ہو گیا...!!! اسے شدت سے ندامت کا احساس ہوا...!!

\*\*\*\*\*

یوشع افتتاحی تقریب سے فارغ ہو چکا تھا شام چار بجے گھر پہنچا تو یوسف زئی پیلس کا وسیع لان  
خوبصورتی سے سجا ہوا تھا مرکزی گیٹ کے ساتھ ہی سفید جالی دار پردوں کی راہداری بنائی گئی تھی  
ایک طرف بیٹھنے کا انتظام تھا دوسری طرف لمبی کھانے کی میز لگائی گئی تھی...!!!  
"کیسا لگا لالہ؟؟؟" اللہ داد نے انتظام کے حوالے سے پوچھا  
"زبردست...!!" وہ مسکرایا  
"اچھا سنو تم نے کہیں مس امتل کو تو انوائٹ نہیں کر لیا؟؟؟" یوشع نے سوال کیا  
"کیا ہو گیا ہے لالہ آپ نے تو کہا تھا تمام کاروباری ساتھیوں کو دینا ہے تو میں نے سب کو کارڈ بھجوا دیا  
تھا کیوں کیا ہوا ان کو نہیں بلانا تھا کیا؟  
"تم جانتے تو ہو اس کا رویہ... زری کے سامنے کچھ بک نہ دے...!!"  
"لالہ اچھا ہے نا بھابھی کو بھی تو پتا چلنا چاہیے ناک آپ پر کتنی لڑکیوں کا کرش ہے..."  
"فضول گوئی نہ کیا کرو... کچھ بھی ہو جائے تمہاری بھابھی کے لیے میں سڑک چھاپ کڈنیپر ہی رہوں  
گا..." وہ ہنستے ہوئے کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

شام کے ساتھ بجے کا وقت تھا مہمان آنا شروع ہو گئے تھے اللہ داد منیشے کی گود میں تھی سنہری فراک پہنے سنہرے نرم بال ماتھے پر پڑے تھے معصوم چہرہ اور چمکتی آنکھیں یوشع پر ٹکی تھیں ننھے ہاتھوں سے بار بار وہ یوشع کی جانب لپک رہی تھی

"لالہ بھابی تو آنہیں رہی آپ منی کو پکڑیں میں مہمانوں کو دیکھتا ہوں.."

اسی وقت زرشال سیڑھیوں سے اترتی دکھائی دی

میرون اور سیاہ ساڑھی میں ملبوس تھی ہلکا پھلکا میک اپ بال ایک طرف کیے وہ بے حد حسین نظر آرہی تھی

"وئی...زا قربانوم...!!!!!" (میں قربان... ) یوشع کے منہ سے بے اختیار نکلا اگلے لمحے ہی اسنے سٹیٹا کر اللہ داد کو دیکھا جو بمشکل مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا... اسنے منیشے کو یوشع کی گود میں دیا اور مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا

یوشع یک ٹک اسے دیکھے جارہا تھا

زرشال اس کی نظروں سے خائف ہو رہی تھی

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟؟"

"میرے پاس لفظ نہیں ہیں تمہاری تعریف کرنے کے لیے اور مجھے تعریف کرنا آتا بھی نہیں... بس مجھے اتنا پتا ہے آج تم زندگی جتنی حسین لگ رہی ہو...!!!!" وہ محبت سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

زرشال فوراً گھبرا گئی

"چلو نا باہر مہمان انتظار کر رہے ہونگے...!!!" وہ جھجھک کر بولی

یوشع مسکرا دیا



# Qatil Ishq by Fatima Niazi

"زری تم شرماری ہو؟؟؟" وہ ہنسا

"جی نہیں... چلو نا تم باہر...!!!" وہ چڑ کر بولی یوشع نے مسکراتے ہوئے قدم باہر کی جانب بڑھائے..."

\*\*\*\*\*

"ماشاء اللہ ماں جی دیکھیں کتنے مکمل لگ رہے ہیں اف زری کو دیکھیں بالکل پری لگ رہی ہے.." ان کے وہاں آتے ہی فجر اشتیاق سے بولی...

سب کی نگاہیں ان پر جمی تھیں یوشع منیشے کو گود میں اٹھائے ہوئے تھا سیاہ سوٹ میں ملبوس وہ پیارا لگ رہا تھا سیاہ رنگ اس پر یوں بھی بہت جبتا تھا...

زرشال حیران سی تھی سب کی نگاہوں میں اپنے اور یوشع کے لیے اتنی چاہت اور عزت دیکھ کر سب لوگ یوشع سے یوں مل رہے تھے جیسے وہ کسی ریاست کا بادشاہ تھا اور وہ اس کی ملکہ کچھ لڑکیوں کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت اور ناپسندیدگی دیکھ کر اسے سمجھنے میں چند لمحے لگے.. کچھ کی نگاہیں یوشع پر ہی جمی تھیں.. زرشال عجیب احساس میں گھری...!!! کہیں دلوں کی خواہش تھا وہ ہوتا کیوں نا اس کی شخصیت کا اثر ایسا تھا ہی نہیں کہ نظر انداز کر دیا جاتا لہجے کی نرمی اور متانت سامنے والے کو مسحور کر دیتی تھی... زرشال اسے لوگوں سے باتیں کرتے دیکھ رہی تھی اور اسے احساس ہو رہا تھا کہ خدا نے اسے کس نعمت سے نوازا ہے....!!!!

®®®®®®®®®®

کچھ فاصلے پر ایک ستون کی اوٹ میں کھڑا وہ نفرت سے اس منظر کو دیکھ رہا تھا...

"منالو جتنی خوشیاں منائیں ہیں تمہاری بربادی دور نہیں..."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

جانیتا نے کار مشہور بار کے آگے روکی اور بے نیازی سے اتر اندر کی جانب بڑھنے لگی ...

"ہائے...!!! وہ اسکے ساتھ چلنے لگا..!!!"

جانیتا رکی اور حیرت سے اسے دیکھنے لگی

حازم چمکتی نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا

"کیا میں آپ کو جانتی ہوں؟؟؟"

"جی ہم دو دن پہلے ملے تھے..!!! آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی میں نے آپ کو گھر ڈراپ کیا

تھا..!!"

جانیتا نا سچھی سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی

"میں بیمار؟؟؟"

"...You were drunk"

وہ ہچکچا کر بولا

"..oh...thats why i dont recall...btw thankyou"

وہ ہلکا سا مسکرائی

"!!!...i am Haazim Yousufzai from Peshawar"

"..umm .Nice to meet You"

جانیتا کہتے ہوئے آگے بڑھی

"...excuse me...!!!can we talk for a while...then we will be frnds if u like"

وہ زرا ہچکچایا

"???why"

"!!!please ma'am"

وہ عاجزی سے بولا

جانیتا چند لمحے اس کی جانب دیکھتی رہی پھر اثبات میں سر ہلادیا.... اور وہ دونوں ساتھ آگے بڑے...

\*\*\*\*\*

"ہاں واقعی تم نے بہت برا کیا؟؟.. کیا میں تمہیں تم کہہ کر پکار سکتا ہوں...؟"

جانیتا نے اثبات میں سر ہلادیا

"دیکھو جانیتا اس وقت جو تمہاری سچویشن ہے واقعی بہت مشکل ہے لیکن... اسے سدھارا جاسکتا ہے خود کو بربادی کی راہ پر چلانا کوئی حل نہیں ہے.. اب تک محفوظ رہی ہو اس کا یہ مطلب نہیں کہ مستقبل میں بھی ایسا کچھ نہیں ہوگا کوئی تمہاری حالت کا فائدہ اٹھا کر تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے آدھی رات کو تم اپنی ذات سے بے نیاز ہو کر سڑکوں پر بھٹک رہی ہوتی ہو.. یہ ایک اچھی لڑکی پر زیب نہیں دیتا...!!!"

"کس نے کہا میں اچھی لڑکی ہوں؟؟" وہ تلخی سے بولی

"کس نے کہا تم بری ہو؟؟؟ تمہارا عمل برا ضرور تھا... تم بری نہیں ہو... کوئی بھی برا نہیں ہوتا... بس کبھی کبھار برا عمل ہم سے سرزد ہو جاتا ہے تو لوگ ہمیں اسی سے جج کرنے لگتے ہیں... جیسا کہ تم نے کہا یوشع نے تم سے کوئی تعلق نہیں بنایا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تم اس کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی وہ اس کی اچھائی ہے کہ تم سے اچھا سلوک کیا اور تمہیں اپنے ساتھ عزت دی...!! ہم کسی بھی لحاظ سے اسے قصور وار نہیں ٹھہرا سکتے... تو اب ایک ہی راستہ ہے کہ تم اپنی بھلائی سوچو...!!!"

"کیسے؟؟"

"اپنا فیوچر پلان کرو.. تم کم عمر ہو کب تک خود کو بے بنیاد اور نام نہاد رشتے سے اذیت دیتی رہو گی .. اس سے طلاق لو اور اپنی نئی زندگی کا آغاز کرو...!!!"

"میں اسے چھوڑ نہیں سکتی میں اس سے محبت کرتی ہوں...!!!"

"ہر جذبے کو محبت کا نام نہیں دیا جاسکتا... ضروری نہیں محبت ہو...!!!"

"محبت ہی ہے...!!"

"کیوں؟"

"کیا مطلب کیوں کسی کو بھی اس سے محبت ہو سکتی ہے وہ بہت ہی زبردست انسان ہے نیک باکردار با اخلاق...!!"

"یہ محبت نہیں ہے جانیتا پسندیدگی ہے ..."

"ایک بات ہے.."

"ایک ہی بات نہیں ہے پسند ہونا عام بات ہے کوئی بھی کسی بھی وجہ سے پسند آجاتا ہے پسندیدگی ختم

بھی ہو جاتی ہے... محبت بے وجہ بے اختیار ایک پل میں ہو جاتی ہے...!! جو مشکل سے ختم ہوتی

ہے"(جیسے مجھے ہو گئی تھی...) وہ اپنی اچھائیوں کی بنا پر تمہیں پسند آگیا ہے تمہارے اختیار میں ہے

اسے بھول جانا اپنے دل کو اپنی مرضی پر چلاؤ اور ایک اچھا فیصلہ کرو..! ایک طرفہ رشتوں کی زندگی

بہت مختصر ہوتی ہے..."

جانیتا گہری سوچ میں گم تھی

"اس بارے میں سوچنا ضرور... ویسے کیا اب ہم دوست ہیں؟؟"



"ہاں.."

"تو اپنے دوست کی ایک بات مانو گی؟؟"

"کہو.."

"شراب چھوڑ دو.."

"مشکل ہے...!!"

"بہت آسان ہے.."

"کیسے؟؟" جانیتا نے سوال کیا

"بس ایک مضبوط ارادہ کر لو اور پھر اس پر قائم رہو.. جب تمہیں شراب کی طلب محسوس ہو چائے کافی یا کولڈ ڈرنک لے لو اور خود کو مصروف کر لو.. سالوں پرانی عادت تو ہے نہیں ہے کہ چھوٹ نہ سکے.. وہ نرمی سے بولا

"کوشش کروں گی.."

کوشش ہی تو نہیں کرنی... مضبوط ارادہ کر لو اور ڈٹ جاؤ.."

جانیتا خاموش رہی

"تم بری نہیں ہو.. جانیتا خود کو برا مت سمجھو.. انسان غلطیاں کرتا ہے ہو جاتی ہیں غلطیاں... غلطیاں

بری نہیں ہوتیں... غلطیوں پر ڈٹ جانا برا ہوتا ہے... غلطی کا احساس نہ ہونا برا ہوتا ہے.. غلطی کا

احساس ہو جانے کے بعد اسے قبول نہ کرنا برا ہوتا ہے..."

جانیتا مسکرا دی...!!!

"تھینک یو حازم... تم بہت اچھے ہو...!!!"

وہ بھی مسکرا دیا...!!!

\*\*\*\*\*

شام کا آخری پہر تھا زرشال لاؤنج میں منیشے کو لیے بیٹھی تھی... اچانک گیٹ ٹھک سے کھلا اور درجن بھر افراد پولیس کی وردی میں اندر داخل ہوئے...

یوشع اب تک گھر نہ لوٹا تھا... گھر میں زرشال اور ملازموں کے سوا اور کوئی موجود نہ تھا..."

"یہ کیا طریقہ ہے اور آپ لوگ اندر کیسے داخل ہو گئے؟؟؟" وہ ناگواری سے بھڑک کر بولی "ہمیں کہیں بھی داخل ہونے کے لیے کسی کی اجازت نہیں چاہیے ہوتی...!!" انسپیکٹر چشتی چبا چبا کر بولے.. وہ جنید صاحب کے دیرینہ دوست تھے زرشال ان کے سامنے کھیلتی بڑی ہوئی تھی...

زرshal نے سنجیدہ نگاہ ان پر ڈالی

"یہ جگہ کہیں بھی ہرگز نہیں ہے... یہ یوشع یوسف زئی کا گھر ہے..."

"ہمیں معلوم ہے میم.. دراصل ہمارے پاس آپ کے اور آپ کے ہزبینڈ یوشع کے اریسٹ وارنٹس ہیں" ایک اور افسر بولا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے... میں ابھی یوشع کو فون کرتی ہوں.. اسنے کہتے ہوئے موبائل نکالنا چاہا

انسپیکٹر چشتی تیزی سے آگے بڑھے اور فون چھین لیا

"اس دنیا میں سب کچھ ہو سکتا ہے میڈم.. درشتی سے کہا اور اس کے ہاتھ سے منیشے کو لے کر ایک

اہلکار کو پکڑایا

"اریسٹ ہر... دوسری طرف کھڑے ایک اہلکار کو اشارہ کرتے ہوئے بولے

زرshal کو سمجھنے میں ایک لمحہ لگا وہ جان گئی کہ یہ کس کی ایما پر ہو رہا ہے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ایک اہلکار ہتھکڑیاں لیے اس کی جانب بڑھا اور اس کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ڈالنے لگا اس وقت یوشع اندر داخل ہوا زرشال کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں دیکھ اس کا پارہ آسمان پر جا پہنچا وہ تیزی سے آگے بڑا اور ہتھکڑیاں ڈالنے والے اہلکار کے منہ پر زوردار مکا رسید کیا "تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کے نزدیک آنے کی ہاں..." اس سے پہلے کے وہ مزید اس کی درگت بناتا چند اہلکاروں نے آگے بڑھ کر اسے روکنا چاہا اللہ داد نے اس دوران منیشے کو اہلکار کے ہاتھ سے لے کر ملازمہ کی جانب بڑھایا اور اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کیا

یوشع نے ہتھکڑیاں نکال کر ایک طرف پٹخ دیں اور زرشال کو کہونی سے تھام کر اپنے پیچھے کیا زرشال کو تحفظ کا گہرا احساس ہوا بے اختیار اس کی آنکھیں نم ہوئیں "مسٹر آپ قانون کو ہاتھ میں لے رہے ہیں.."

"قانون کی ایسی کی تیسری تم لوگوں کی ہمت بھی کیسے ہوئی یوں میرے گھر میں داخل ہو کر میری بیوی سے یہ سلوک کرنے کی..."

"ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے یہ قانون کا تقاضہ ہے..." انسپیکٹر چشتی سنجیدگی سے بولے "شٹ اپ قانون مجھے مت سکھاؤ... نامردوں کی طرح گھر میں داخل ہو کر میری عزت پر انگلی اٹھائی تو اٹھائی کیسے؟؟؟ مجھے گرفتار کرنے میرے دفتر نہیں آسکتے تھے...؟؟؟" وہ چیخ ہی پڑا اس کا خون

کھول رہا تھا زہن کے پردے پر زرشال کا ہتھکڑی بندھا ہاتھ بار بار ظاہر ہو رہا تھا

"سر آپ کی وائف کا بھی نام شامل ہے ایف آئی آر میں..." ایس ایچ او بولا

یوشع ساکت رہ گیا

"کیا بکواس ہے؟؟"

"یہی سچ ہے تمہارا اور زرشال دونوں کا نام اس میں شامل ہے..!" انسپیکٹر چشتی بولے

"اپنی گندی زبان سے میری بیوی کا نام مت لو..."

"وہ میرے سامنے پل کر جوان ہوئی ہے گری ہوئی حرکت نہ کی ہوتی تو آج بھی مجھے ویسے ہی عزیز

ہوتی..." وہ سنجیدگی سے بولے

یوشع نے الجھ کر ان کی طرف دیکھا..

"اوہ.. اب سمجھا... تو تم لوگوں کو ہریم نے بھیجا ہے... گریٹ... لاؤ وارنٹس دکھاؤ؟؟" اسنے ہاتھ بڑھایا

اہلکار نے وارنٹس اس کی طرف بڑھائے

یوشع بغور پڑھنے لگا..

چند لمحے بعد سر اٹھایا تو اس کے لبوں پر ہلکی مسکان تھی..!!

اسنے گہری سانس لی اور ایک جھٹکے میں وارنٹس کے دو ٹکڑے کر دیئے

"ختم وارنٹس؟؟ اب گرفتار کر سکتے ہو ہمیں؟؟ اوہ.. مشکل ہوگی نا وارنٹس تو ہیں ہی نہیں؟؟ چیچ چیچ

چیچ... اب؟؟" اسنے ابرو اچکا کر ان کی طرف دیکھا

"تو اب میں اعلیٰ حکام کو فون کروں گا کہ چند پولیس والے بغیر وارنٹس کے میرے گھر میں داخل

ہوئے اور میری بیوی کو ہراساں کیا بغیر کسی لیڈی پولیس کے میری بیوی کو گرفتار کرنے کی کوشش

کی گئی... کیسا رہے گا؟؟ ایس ایچ او سمیت تمام اہلکار معطل...!!! اور تم..." اسنے کہتے ہوئے انسپیکٹر

چشتی کی طرف دیکھا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جا کر دوسرے وارنٹس بنواؤ پھر آکر مجھے گرفتار کرنا... اب سب کے سب دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کے میں تم سب کو اٹھوا کر باہر پھینکوا دوں...!!!" درشتی سے کہہ کر گیٹ کی جانب اشارہ کیا "گیٹ آؤٹ...!!!"

انسپیکٹر چشتی خون آلود نگاہوں سے اس کی جانب دیکھتے باہر کی جانب بڑھ گئے..!!  
"داد.. زری کی ٹکٹس بک کرواؤ... زری تم ابھی کہ ابھی زیارت جا رہی ہو.."  
"لیکن.."

"میں نے کہا تم ابھی کہ ابھی یہاں سے جا رہی ہو؟؟ کیا سنا تم نے؟؟" وہ سختی سے غرایا  
زرشال اس انداز پر بری طرح سہم گئی اور فوراً اثبات میں سر ہلادیا  
"اللہ داد..! مجھے آدھے گھنٹے میں ڈی جی آر سے ملنا ہے.. "وہ سنجیدگی سے کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا  
.....

یوشع ڈی جی آر میجر علیم خان کے گھر موجود تھا.. اللہ داد قریب بیٹھا تھا.. سامنے علیم خان بیٹھے تھے  
"میں وائے زی ہوں ..."  
"تعارف کی ضرورت نہیں.. یوشع یوسف زئی"  
یوشع نے اثبات میں سر ہلادیا  
"آپ مجھ سے کیوں ملنا چاہتے تھے؟"

"مجھے کچھ وقت دیں کہ میں تفصیل بیان کر سکوں.. گو کہ یہ میرا ذاتی مسئلہ ہے لیکن درمیان میں  
حالات کچھ ایسے بن گئے ہیں کہ یہ اب صرف میرا مسئلہ نہیں رہا... میں چاہتا تو اس کا حل خود بھی  
نکال سکتا ہوں لیکن میں چاہتا ہوں یہ کاروائی آپ لوگ کریں... دہشت گرد تنظیموں کے لنکس یوں تو

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہر محکمہ میں پائے جاتے ہیں لیکن ان دنوں یہ تنظیمیں کاروباری افراد کے ساتھ مل کر کالے کام کر رہے ہیں...! دو سال پہلے دہشت گرد تنظیم کے سرغنہ عمر بنگش نے مجھ سے رابطہ کیا تھا مجھے بھاری لالچ دے کر میرے نام سے کام کرنے کا مطالبہ کیا میں نے صاف انکار کر دیا وہ لوگ مجھے چاہ کر بھی کوئی نقصان نہ پہنچا سکے..!"

"کیوں؟؟؟"

"کیوں کہ امیر خان خٹک سے تعلق ہے میرا وہ قبائلی تنظیموں کے سربراہوں میں سے ہیں..."

"اوہ.. زیارت والے امیر خان؟"

"جی.. میں چاہتا تو یہ مسئلہ بھی ان کے سامنے رکھ سکتا تھا لیکن ان قبائلی تنظیموں میں صلح ہو جاتی ہے

بات ختم کر دی جاتی ہے میں چاہتا ہوں اسے سزا دی جائے.. عمر بنگش کو گرفتار کر لیا جائے.."

"لیکن اسے پکڑنا تو بہت مشکل ہے چند ماہ قبل اس کے خلاف کارروائی کی گئی تھی کوئی ثبوت نہیں

ملا!!!"

"میں دوں گا..!!!"

"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم مجھے پوری بات سے آگاہ کرو...!"

"اوکے... دراصل بات یہ ہے کہ آج سے تقریباً پانچ سال قبل میری بہن نے خودکشی کی

تھی...!! یوشع نے بتانا شروع کیا

علیم خان توجہ سے سن رہے تھے

... اور اس لیے اضلان کی فیملی مجھے اس کا قاتل سمجھتی ہے اور ہم پر کیس کیا ہے.. آج میں دفتر سے

گھر پہنچا تو انسپیکٹر چشتی درجن بھر پولیس اہلکاروں کے ساتھ میرے گھر میں موجود تھے میری بیوی کو

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

ہتھکڑیاں لگائی گئی وہ بھی بغیر کسی لیڈی پولیس کی موجودگی میں...!!! میں زرا سالیٹ ہو جاتا تو میری عزت کی دھجیاں اڑادی جاتی... میں نے اریسٹ وارنٹس پھاڑ دیئے ہیں اسلیے ان کو واپس جانا پڑا میں کسی بھی صورت میں اپنی بیوی کو گرفتار ہونے نہیں دوں گا چاہے اس کے لیے مجھے قانون توڑنا پڑے کچھ بھی کر کے اس کا نام اس سب سے نکلوائیں بدلے میں عمر بنگش کی ایک ایک تفصیل آپ کے ہاتھ میں دوں گا...!! میرا ساتھ دیں میں آپ کا ساتھ دوں گا لیکن مجھے جج مت کیجیے گا کیوں کہ میں انسان ہوں فرشتہ نہیں میں نے بہت سی غلطیاں کی ہیں لیکن غلطیوں سے ہٹ کر میری نیت میں فتور نہیں تھا...!

"اور اگر انکار کر دیں ہم...؟؟؟"

"تو کر دیں میں اپنے طریقے سے کر لوں گا.. میرا مقصد صرف آپ کے علم میں یہ بات لانا تھی تاکہ بعد میں آپ پر بات نہ آئے کہ اتنا کچھ ہو گیا اور آپ لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے. خیر میں پہلے ہی بہت وقت لے چکا آپ کا اب اجازت دیں... میں بالکل طریقے سے اپنا بچاؤ کروں گا لیکن بات عزت پر آئی تو حیوان بننے میں دیر نہیں کروں گا... "وہ سنجیدگی سے بولا تمام گفتگو میں پہلی دفعہ میجر علیم خان کے لبوں پر مسکان چمکی

"مجھے غیرت مند مرد بہت پسند ہیں...!!!"

یوشع نے ان کی طرف دیکھا اور پھر اللہ داد کو اٹھنے کا اشارہ کیا

"ڈنر کر کے جانا...!!"

"نہیں شکریہ...!!"

"کل تک میں جواب دوں گا ڈپارٹمنٹ میں مشورہ کر کے..!!"

"او کے کل تک میں انتظار کروں گا..!!"

"بہت سی جگہوں پر تم غلط ہو..!! لیکن تمہاری نیت صاف ہے نائس ٹو میٹ یو میں تمہاری ہر ممکن مدد کروں گا..!! امید ہے تمہاری آگے کی زندگی خوشگوار گزرے تمہارا تمہاری بیوی کے لیے اس حد تک حساس ہونا مجھے اچھا لگا..!!"

"تھینک یو..!!" وہ ہلکا سا مسکرایا..!! اور باہر کی جانب بڑھ گیا..!!

\*\*\*\*\*

مشہور بزنس تائیکون وائے زی کو آدھی رات کے وقت ان کے گھر سے گرفتار کر لیا گیا ہے واضح رہے کہ انھیں اضلان شاہ کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے اضلان شاہ کے لواحقین نے ان پر شک کا اظہار کیا تھا..!!

زرشال خاموش سی بیٹھی اسکرین کو گھور ہی تھی چار گھنٹے سے بلٹن میں یہ خبر پڑھی جا رہی تھی اس کا نام ایک بار بھی نہ آیا تھا..

"بچہ پریشان نہ ہونا میرا بچہ شیر ہے..!! سب ٹھیک کر دے گا.."

زرشال نے آہستگی سے اثبات میں سر ہلادیا.. وہ اپنے احساسات سمجھنے سے پوری طرح قاصر تھی..!!..!!

\*\*\*\*

ہریم صوفے پر بل کھائے بیٹھا تھا چہرے پر نفرت کے شدید جذبات ظاہر تھے..!!..!!

"یہ بہت شاطر نکلا.. انکل اس نے یہ بڑی گیم کی ہے ہمارے ساتھ..!!"

"وہ تو اسنے کی ہے..!! میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ اس حد تک جائے گا.. سمجھ نہیں آ رہا کیسے اس

نے سب اپنی مرضی کے مطابق کروالیا..!!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پیسہ... چشتی پیسہ...!!! کسی نہ کسی کو تو خدیدا ہے اسنے جو اتنی چھوٹ ملی ہے اپنی مرضی سے اسنے

ایف آئی ار بنوا کر صرف اپنے آپ کو شامل کیا ہے..!!!"

"اسنے خدیدا ہوتا تو جیل جاتا ہی نہیں صاف نکل آتا لیکن اب لگ رہا ہے اسنے کوئی ڈیل کی

ہے..!!" جنید صاحب بولے..!!!..!!"

"کیس کا کیا کرنا ہے؟؟" ہزیم بولا

"فی الحال جو جیسا چل رہا ہے چلنے دو..!!" زبیر صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے

زرشال کھڑکی کے قریب کھڑی تھی.. بالکل خاموش اور اداس.. یوشع نے اسے بیچ میں نہ آنے دیا تھا

اسے بچالیا تھا خود سولی پہ چڑھ گیا تھا اس کے نام کو داغدار نہیں ہونے دیا تھا... کتنا خیال تھا اسے اس

کی عزت کا... اس کی عزت پر آنچ آنے نہیں دی تھی.. شاید یوشع جیسے ہی ہوتے ہیں خاندانی عظیم

کردار کے مرد.. واقعی یوشع تم اپنے نام کی طرح بہت عظیم ہو... بہادر نڈر اعلیٰ ظرف.. میری خوش

قسمتی ہے کہ میں تم جیسے انسان کی محبت ہوں... تمہاری بے لوث اور پاک محبت کو جھٹلانا اب

میرے بس میں نہیں..!!

فون کی مسلسل بجتی گھنٹی نے اسے چونکایا اسنے فون اٹھا کر کان سے لگایا

"زری..؟"

"ہممم... وہ آہستگی سے بولی

"کیسی ہو؟ منی کیسی ہے؟"

"تم کیسے ہو؟؟"

"پریشان مت ہونا میں ٹھیک ہوں صرف کچھ دن کی بات ہے..!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"تمہیں کیسے پتا کہ میں پریشان ہوں تمہارے لیے؟"

"میں ایسے ہی کہہ رہا تھا تم کیوں ہوگی پریشان..؟ تمہاری تو جان چھوٹی ہے نا..!!!" وہ بظاہر سنجیدگی سے بولا

"یوشع..!!" وہ چیخ سی گئی

"اچھا نا آئی ایم سوری ذندگی..!! میں مذاق کر رہا تھا.. مجھے پتا ہے تم پریشان ہو.. اداس ہو.. مجھے مس کر رہی ہو..! ویسے کر رہی ہونا؟" کہتے کہتے سوال کر ڈالا

"ہاں.. بہت زیادہ..."

یوشع چپ رہ گیا

"یوشع..!! واپس آ جاؤ پلیز..!! مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اگر پھر کچھ ہو گیا..؟" وہ رو پڑی

"زرشال رونا بند کرو اور میری بات سنو..!"

"وہ تمہیں مارتے ہیں؟؟ کھانا ٹھیک سے دیتے ہیں؟ پانی صاف ہوتا ہے؟؟" وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی

"میں بالکل ٹھیک ہوں پریشان مت ہو کچھ مصلحتیں ہیں جن کی بنا پر مجھے یہاں رہنا پڑے گا..!!!"

"کیسی مصلحتیں..؟؟"

"ابھی تفصیل رہنے دو.. بس پریشان مت ہونا اپنا خیال رکھنا..!!"

"تم بھی..!!" وہ نرمی سے بولی

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے سفید ٹی شرٹ اور نیلی جنیز پہن رکھی تھی بال پونی میں قید چہرہ پر سکون تھا.. جیل کی فرسٹ کلاس بیرک میں اسے ڈی جی آر کی ایما پر مہمانوں کی طرح رکھا گیا تھا کمرے میں ایل ای ڈی روم فرتج کی سہولت موجود تھی وہ کرسی پر ٹانگیں لمبی کیے بیٹھا تھا نگاہیں نیوز چینل پر لگی تھیں..

"سرجی داد آیا ہے!!"

"بھیجو..!!" اسنے اہلکار کی طرف دیکھ کر کہا

"کیسے ہیں؟"

"ٹھیک ہوں کام کیسا چل رہا ہے؟؟"

"کام تو چل رہا ہے پر میرا دماغ نہیں آپ نے جیل میں رہنے کا فیصلہ کیوں کیا ہے؟ میری تو یہ سمجھ نہیں آرہی آپ نے دے دی ساری معلومات ڈی جی کو تو پھر بس وہ کر لیں گے تفشیش پکڑ لیں گے

زمہ داروں کو..!!"

"وہ تو کر لیں گے لیکن میرا کیس الگ چل رہا ہے یہ دو الگ کیس ہیں الگ اداروں کے پاس.. عمر بنگش کے پیچھے خفیہ ادارے لگے ہیں جب وہ پکڑا جائے گا کیس بنے گا اعتراف کروایا جائے گا اور تب ہی میرا کیس ختم ہو جائے گا..!"

"اچھا..!"

"کل منیشے کی برسی ہے..!! پرسوں میری پیشی ہے کل مجھے زیارت جانا ہے ڈی جی صاحب سے بات تو ہو گئی ہے تو تم تیار ہی رہنا بلکہ تم پہلے چلے جانا کام بھی تو سنبھالنا ہے وہاں میں خود آ جاؤں گا.."

"ٹھیک ہے..!!"

"اور جانیتا کا بتاؤ؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ٹھیک ہیں سمنہلنے لگی ہیں آج کل حازم نامی لڑکے کے ساتھ ہوتی ہیں میں نے پتا کروایا ہے لڑکے کا اسٹرانگ بیک گراؤنڈ ہے اچھے گھر کا اچھا لڑکا ہے..!"

"چلو دیکھتے ہیں اس کا بھی کچھ نظر رکھے رہنا بیوقوف تو ویسے ہی ہے..!"

"جی.. وہ اثبات میں سرہلا کر وہاں سے اٹھ گیا.."

\*\*\*\*\*

زرشال اپنے کمرے میں موجود تھی.. ملازمہ نے آکر اسے ناشتہ لگنے کی اطلاع دی.. وہ سرہلا کر اٹھی اور باہر کی جانب بڑھی ڈائننگ ٹیبل پر بابا پہلے سے موجود تھے

"اسلام و علیکم..!!"

"وعلیکم اسلام میرا بیٹا اٹھ گیا؟ بچہ کدھر ہے؟"

"وہ جلدی جاگ گئی تھی اسے دوبارہ سلایا ہے..!!"

"اچھا اچھا ناشتہ کرو..!!"

"آج یوشع کی بہن کی برسی ہے اس کے گھر میں مناتا ہے وہ ہر سال قرآن خوانی کرواتا ہے.. آج ہم کو وہی جانا ہے..!!"

"یوشع نہیں آئے گا؟ آپکے تو اتنے لنکس ہیں آج کے دن کے لیے اسے رہائی نہیں دلا سکتے؟"

بابا نے گہری سانس لی..

"اس سے بات ہوئی تھی؟؟ اسنے بتایا نہیں کہ آئے گا یا نہیں؟"

"میری چار دن پہلے بات ہوئی تھی تب تو اسنے کوئی ذکر نہیں کیا تھا..!"

"اچھا معلوم نہیں کیا سوچا ہے پھر خیر تم تیار رہنا!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"جی!" اسنے آہستگی سے سر ہلایا اور ناشتے کی طرف متوجہ ہوئی..!

\*\*\*\*\*

زرشال سیاہ رنگ کے جالی دار خوبصورت فراک میں ملبوس تھی چہرہ کسی بھی میک اپ سے پاک تھا وہ سادگی میں ہی بے حد دلکش نظر آتی تھی..!! منیشے منیشن کے بڑے سے ہال میں قالینوں پر قطار سے مدرسے سے بلوائے گئے حافظ بیٹھے تھے فضا میں قرآن مجید کے روح پرور الفاظوں کی گونج تھی.. زرشال منیشے کو گود میں لیے بیٹھی تھی

"بھابھی آپ نے کھانا کھایا یا بھائی کے ساتھ کھائیں گی؟" اللہ داد اسی وقت اس کے پاس آکھڑا ہوا "بھائی؟ کہاں ہے یوشع؟؟ وہ آرہا ہے کیا؟؟؟" وہ کھل اٹھی..

"اوہ میرے خدا..!! میں نے تو لالہ کا سر پرانز خراب کر دیا..!!" وہ دل ہی دل میں بڑبڑایا میرا مطلب میرے ساتھ کھائیں گی؟؟ یا کھالیا ہے "اسنے بات سنبھالنی چاہی "نہیں مجھے بھوک نہیں تم کھاؤ..!!" اس کا چہرہ بجھ گیا اسی وقت یوشع اندر داخل ہوا "اسلام و علیکم...!!"

زرشال چونک کر مڑی اس کا چہرہ فوراً روشن ہوا اگلے ہی لمحے اسنے مصنوعی خفگی سے اللہ داد کو گھورا وہ کھسیا کر رہ گیا "کیسی ہو؟؟ بیگم..؟؟؟" "ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں تو ٹھیک ہوں میرا بچہ کیسا ہے... "یوشع نے کہتے ہوئے منیشے کو اس کی گود سے لیا اور پیار کرنے لگا زرشال خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

"کھانا لگوادوں؟"

"نہیں پہلے قبرستان جا کر آتا ہوں تم نے کھایا؟"

"تم آجاؤ پھر ساتھ ہی کھاتے ہیں!" زرشال نے منیشے کو اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا

"کب تک آجاؤ گے؟"

"آدھا گھنٹا لگ جائے گا...!!"

"ٹھیک ہے خیال رکھنا..!!" وہ مسکرائی

"تم کہہ رہی ہو تو رکھنا پڑے گا...!!" وہ کہتے ہوئے پلٹ گیا...

وہ خاموش کھڑی رہ گئی

"بھابھی پریشان ہیں کیا؟؟؟" اللہ داد نے اسے خاموش دیکھا

"نہیں..!!" وہ نفی میں سر ہلا کر بولی

"بھابھی یہ مشکل وقت ہے مجھے معلوم ہے لیکن ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے... آپ کے گھر والوں نے آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا.. لیکن کوئی بھی غلط فہمی تاحیات قائم نہیں رہتی ہے سچ سامنے آکر ہی رہتا ہے یوشع لالہ آپ کے ساتھ ہیں اور میرا ماننا ہے جس کے پاس یوشع ہے اسے پھر اللہ کے علاوہ کسی رشتے کی ضرورت ہی نہیں... آپ سے تو بے پناہ محبت ہے انکو ہر لمحے میں نے انھیں آپ کے لیے ٹرپتے دیکھا ہے انھوں نے بنا کسی غرض کے آپ کو بے پناہ چاہا ہے... ان کو اپنی جان سے زیادہ آپ کی اور آپ کی عزت کی پرواہ ہے.. وہ سب ٹھیک کر لیں گے اضلان کے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

قاتل کو بھی آپ کے سامنے لا کر کھڑا کریں گے.. آپ سے صرف ایک درخواست ہے..!! پلیز ان کو اب اکیلا مت کیجیے گا ان کو آپ کی ضرورت ہے..!!"

زرشال نے نم نگاہوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

\*\*\*\*\*

یوشع قبرستان سے لوٹا تو باہر کھانے کا سلسلہ جاری تھا بابا فاتحہ پڑھوا کر جاچکے تھے لان میں قطار سے کہیں دیگیں رکھی تھیں لوگ پیٹ بھر کر کھاتے دعائیں دیتے رخصت ہو رہے تھے یوشع چند لمحے وہی کھڑا رہا پھر اندر داخل ہو گیا اپنے کمرے میں آیا تو زری پہلے ہی موجود تھی اسے دیکھ کر مسکرائی

"کھانا لگواؤں؟؟؟"

"نہیں پہلے چینج کروں گا.. وہ ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا پونی کھول رہا تھا زرشال نے بغور اس کا چہرہ دیکھا ناک اور آنکھیں سرخ تھیں..!!"

اسے اس پر بے طرح ترس آیا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس چلی آئی

کہو نی سے تھام کر اس کا رخ اپنی جانب موڑا

"اداس ہو؟" اسکی جانب نرمی سے دیکھتے ہوئے پوچھا

"نہیں بس ایسے ہی فیملی کو مس کر رہا تھا.. وہ آہستگی سے بولا

"یہی ہماری قسمت تھی اللہ نے ہمارے لیے یہی سوچا تھا.. اب تم میری فیملی ہو اور میں تمہاری..!! ایسا ہی ہے؟؟؟"

یوشع مسکرا دیا اور اثبات میں سر ہلادیا

زرشال مسکراتے ہوئے اس کی سرخی مائل بھوری بڑی بڑی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیا میں زیادہ پیارا ہوں؟؟؟" یوشع نے بظاہر سنجیدگی سے کہا

"شٹ اپ.. اسنے سنجیدگی سے کہتے ہوئے رخ پھیر لیا

یوشع ہنس پڑا

"سنو.. باہر چلو گی؟؟؟"

"کیوں؟"

"ایسے ہی میرا دل چاہ رہا ہے..!!" وہ کندھے اچکا کر بولا

"چلو پھر..!!" اسنے بھی کندھے اچکائے

یوشع مسکرا دیا..!!

\*\*\*\*\*

منیشے یوشع کی گود میں بالکل پرسکون سی تھی ر یوشع کے سینے پر ٹکائے وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے

اسے دیکھے جارہی تھی

"میرے ساتھ اتنی کمفرٹبل کبھی نہیں رہتی یہ..!!"

یوشع زرشال کی بات پر مسکرایا اور محبت بھری نگاہوں سے منیشے کو دیکھنے لگا

"میں سب سے زیادہ اسے ہی مس کرتا ہوں وہاں..!!"

یوشع بولا

زرشال نے ایک ابرو اچکا کر اس کی طرف دیکھا

"ایسے نہ دیکھو تمہیں بھی مس کرتا ہوں...!!" یوشع کے انداز پر زرشال کی ہنسی چھوٹ گئی



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع نے گاڑی ریستورینٹ سے کافی فیصلے پر کھڑی کی تھی اب وہ پیدل ہی ریستورینٹ کی جانب بڑھ رہے تھے

"زری تم پریشان تو نہیں ہو؟"

"پریشان تو ہوں میں... مجھے معلوم ہے کہ تم سب ٹھیک کر لو گے.. لیکن اب میں تھک گئی

ہوں... صرف سون چاہتی ہوں..!!"

"فکر مت کرو میرا کیس جلد ہی ختم ہو جائے گا.. اور میں لوٹ آؤں گا.. تب تک تم کلک کے ہاتھ کا ناشتہ کر لو..!! مجھ سے زیادہ تو میری کلنگ کو مسس کرتی ہو گی؟"

"اور کیا تم میں مس کرنے لائق اور کچھ بھی ہے کیا؟؟؟" زرشال بھی کہاں باز آنے والی تھی

... شرارت سے بولی یوشع نے ہنستے ہوئے سر جھٹکا اور وہ دونوں اندر داخل ہوئے کہیں نظریں ان پر

اٹھیں تھی ستائش و رشک بھری نظریں... ان نظروں میں دو نظریں حیرت زدہ بھی تھیں.. اور وہ

نظریں مایا کی تھیں...!!! ہاں وہ مایا تھی... ان دونوں کو دیکھتے ہوئے وہ لاشعوری طور پر دو قدم پیچھے

ہٹ کر ستون کی آڑ میں ہوئی

"مایا یہاں کھڑی کیوں جاؤ سامنے نیو کمرز سے آرڈر لو..!! کتنی دفعہ کہا ہے ہر چند منٹ بعد سن ہو کر نہ

کھڑی ہو جایا کرو ایکٹو رہا کرو..!!" مینیجر خاصا تپا ہوا لگ رہا تھا

مایا ہڑبڑا کر رہ گئی

"سر اس ٹیبل پر نادیہ کو بھیج.."

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اوہ تو اب یہ بھی تمہارے کوئی واقف کار ہیں؟ جن کے سامنے جاتے تمہیں شرم آرہی ہے؟ یا تو تم نوکری کرلو یا نخرے... بی بی اب کام کر ہی لیا ہے تو ماضی سے نکل آؤ.. اور دنیا کا سامنا کرو...! روز روز تمہارے نخرے برداشت نہیں کر سکتا. جاؤ جا کر آرڈر لو...!!" وہ اسے جھڑکتا ہوا آگے بڑھ گیا مایا جذبہ ہوتی آگے بڑھی

"ویل کم ہیئر.."

آواز پر یوشع اور زرشال دونوں نے جھٹکے سے سر آٹھایا یوشع کا چہرہ نفرت سے تن گیا.. چہرہ سرخ ہوا وہ اپنی جگہ سے اٹھنے لگا زرشال نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پرسکون رہنے کا اشارہ کیا یوشع دوبارہ اپنی جگہ بیٹھ گیا "میں نے قسم کھائی تھی کہ جب تم مجھے نظر آؤ گی وہیں گلا دبا کر تمہاری جان لے لوں گا لیکن تمہاری قسمت اچھی ہے میری فیملی ساتھ ہے...!! منیشے کی برسی ہے آج اس کے صدقے میں تمہاری جان بخش رہا ہوں... ذلیل عورت...!!!" نفرت سے کہتا وہ اپنی جگہ سے اٹھا "چلو زری..!!" وہ منیشے کو گود میں لیے وہاں سے اٹھ گیا زرشال تاسف زدہ حیران نظروں سے اس کو دیکھ کر باہر کی جانب بڑھ گئی..!!

“

وہ باہر آئی تو یوشع ایک طرف سر جھکائے کھڑا تھا زرشال قریب پہنچی تو وہ چلنے لگا "یوشع..!!"

"کیا ہوا؟؟؟" وہ تلخی سے بولا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کچھ نہیں..!!" وہ آہستگی سے بولی

یوشع تیز قدموں سے گاڑی کی جانب بڑھنے لگا

وہ خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا پندرہ منٹ بعد گاڑی دوسرے ریسٹورینٹ کے باہر رکی  
"مجھے لگتا ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے..!!" زرشال نے اس کے موڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا

"کیوں؟؟؟" یوشع نے سنجیدگی سے نگاہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

"تمہارا موڈ..!!"

"میرے موڈ کو کچھ نہیں ہوا تم صاف بولو کہ میرے ساتھ کمرٹیل فیل نہیں کر رہی خیر.. جیسے  
تمہاری مرضی..!! وہ گاڑی موڑنے لگا

"میرا وہ مطلب نہیں تھا یوشع.."

"بس رہنے دو زرشال میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں!" وہ اس کی بات کاٹ کر سختی سے بولا  
"ضروری نہیں تمہارا ہر اندازہ درست ہو ہر چیز کو جج مت کرنے بیٹھ جایا کرو..!!" وہ بھی چڑ کر بولی  
"میں جج کرتا ہوں؟؟؟ آل رائٹ..!!" یوشع نے حیرت سے سوال کیا پھر تپ کر بولا  
"ہاں تم ہی کرتے ہو..!!"

"اوکے... میں کرتا ہوں کلوز دا ٹاپک..!!" یوشع نے سنجیدگی سے بات ختم کی

گاڑی کی فضا میں بوجھل خاموشی چھا گئی

زرشال خاموشی سے کھڑکی کے باہر دیکھنے لگی..!!

\*\*\*\*\*

زرشال کھڑکی کے قریب کھڑی تھی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

یوشع کی کار تیار کھڑی تھی وہ جارہا تھا.. اسنے کھانا بھی نہیں کھایا تھا وہ اس س ملے بغیر جارہا تھا  
زرشال لب چباتی وہیں کھڑی تھی

"بھابھی..!!" زرشال نے آواز پر پلٹ کر اللہ داد کو دیکھا

"لالہ منیشے کو منگوا رہے ہیں..!!"

"خود نہیں آسکتا..!!" وہ تپ گئی یوشع اس سے ملے بغیر واپس جارہا تھا یہ بات اسے چھ رہی تھی

"وہ دراصل لیٹ ہو رہے ہیں تو بس اسلیے.."

وہ بے بی کاٹ سے منیشے کو اٹھا کر باہر نکل گیا.

یوشع لاؤنج میں کھڑا تھا اللہ داد منیشے کو اس کے پاس لایا

"وہ نہیں آئی؟"

"اپنے منیشے کو منگوا دیا تھا.. اسنے کہتے ہوئے منیشے کو اسکی جانب بڑھایا

"تو اسے معلوم نہیں کیا میں جارہا ہوں.... وہ نہیں آسکتی مجھ سے ملنے.."

"وہ آپ کا انتظار کر رہی ہیں..!!"

"وہ میرا انتظار کر ہی نہیں سکتی اسے پرواہ نہیں میں آؤں جاؤں جیوں یا مروں..!!" منیشے کو گود میں

لے کر اس کا گال چوما اور واپس اللہ داد کی طرف بڑھایا

"اللہ حافظ.. کام ختم کر کے جلدی آجانا کل پیشی ہے.. بابا کچھ دنوں کے لیے باہر جارہے ہیں

... زرشال یہی رہے گی منشا اور علی جان کو یہاں کی حفاظت کے لیے بلوالو..! ان سے کہنا چوبیس گھنٹے

یہاں موجود رہیں.. وہ سنجیدگی سے کہتا غلط فہمیوں کی ڈور میں الجھتا باہر کی جانب بڑھ گیا..

گاڑی میں بیٹھے ہوئے اس نے نگاہیں اٹھا کر کھڑکی پر کھڑی زرشال کو دیکھا..



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"ملنا نہ سہی دیکھنا تو نصیب ہوا.." بڑبڑاتے ہوئے نظر بھر کے اسے دیکھا اور گاڑی میں بیٹھ گیا  
زرشال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ بھاگ کر اسے روک لیتی..!!

@@@@

"

اللہ داد منشتے کو لے کر آیا تو زرشال پلنگ پر بیٹھی تھی..!  
خاموش.. اور اداس سی..!!

"بھابھی..! آپ لوگ اتنے اچھے موڈ میں نکلے تھے کیا ہوا وہاں لالہ اتنے اداس ہو کر گئے ہیں آپ ان  
سے ملنے بھی نہیں آئیں..!!" اللہ داد شکوہ کیے بغیر نہ رہ سکا  
"وہ بھی تو نہیں آیا..!!" وہ تلخ ہوئی

"کبھی کبھار ہم اتنے اداس ہو جاتے ہیں کہ اپنے پاس بھی نہیں جاتے.. تب ہمیں ایک ایسے انسان کی  
ضرورت ہوتی ہے جو ہمارے پاس آئے چند تسلی بھرے جملے کہے.. ہاں ٹھیک ہے کنواں پیاسے کے  
پاس کبھی نہیں جاتا لیکن ضروری تو نہیں کہ ہر وقت پیاسے میں کنوئے کے پاس جانے سکتا ہو..!"  
زرشال کو افسوس نے آگھیرا

"میں جانتا ہوں آپ لالہ سے نفرت نہیں کرتیں.. ان سے نفرت کی ہی نہیں جاسکتی.. تو پھر آپ ایسا  
کیوں کرتی ہیں ان کے ساتھ..؟"

"میں واقع اس سے نفرت نہیں کرتی تم ٹھیک کہہ رہے ہو اس سے نفرت کرنا آسان ہے ہی نہیں  
...میرا مسئلہ یہ نہیں ہے.. میں اس کے ساتھ ایک مضبوط رشتے میں بندھ چکی ہوں مجھے ہر حال میں  
اب اس کے ساتھ رہنا ہے اسنے میرے لیے بہت کچھ کیا میری بیٹی کو ہماری بیٹی بنایا میری عزت کے

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

لیے اتنا کچھ سہا ہے وہ پہلے ہی ٹوٹا ہوا ہے میں اسے جوڑنا چاہتی ہوں اسے خوشیاں دینا چاہتی ہوں  
لیکن کچھ نہ کچھ ایسا ہو جاتا ہے جو اس کے لیے تکلیف کا باعث بنتا ہے جیسے کہ آج وہ مایا ملی اور اس کا  
موڈ خراب ہو گیا...!!"

"انہیں محبت سکون کی امید صرف آپ سے ہے! انہیں غلط فہمی ہے کہ آپ کو پرواہ نہیں ان کو  
احساس دلائیں کہ وہ اہم ہیں آپ کے لیے...!!"  
زرشال نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

\*\*\*\*\*.....

جائتا یوشع سے ملنے جیل آئی تھی یوشع اسے دیکھ کر زرا حیران ہوا اگلے لمحے حیران کی جگہ ناگواری نے  
لی

"تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا..!"

"میں آپ سے ملنا چاہتی تھی"

"میں ٹھیک ہوں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں!"

"آئم سوری یوشع.. مجھے زرا بھی اندازہ نہیں تھا آپ کی گزشتہ زندگی اتنی درد بھری تھی... آپ نے

بہت سفر کیا..!!!"

"جانتا ہوں...!!"

"سوری...!!"

"بے معنی لفظ ہے...!! تم بتاؤ حازم انٹرسٹڈ ہے سیریس ہے؟"

"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میری اس بارے میں اس سے بات نہیں ہوئی..!"  
"اگر بات کرے تو سیریس ہو کر سوچنا اپنے فیوچر کے بارے میں..!"  
"جی..!" وہ آہستگی سے بولی  
یوشع خاموش بیٹھا رہا چند لمحے بعد وہ بھی اٹھ گئی..

\*\*\*\*\*

جانیتا لاونج میں بیٹھی تھی قریب ہی حازم بیٹھا تھا میز پر چائے اور دیگر لوازمات رکھے تھے..!  
"تمہاری کیا بات ہوئی یوشع سے؟"  
"بات کو کچھ خاص نہیں ہوئی..!!"  
جانیتا عام سے لہجے میں بولی  
"اک بات پوچھوں حازم؟"  
"بلکل پوچھو!"  
"تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟" وہ بغور اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی  
حازم نے گہری سانس لی  
"اب بتانے کی بھی ضرورت ہے؟"  
"پسند کرتے ہو یا محبت؟"

"سچ کہوں تو مجھے شراب نوشی کرنے والے مردوں سے بھی سخت نفرت تھی.. تم تو پھر بھی لڑکی ہو  
اور جیسی لڑکیاں مجھے پسند تھیں ویسی ایک بھی خوبی تم میں موجود نہیں پر اس کے باوجود یہ دل  
تمہارے لیے پریشان رہتا ہے تمہارے بارے میں سوچتا ہے تمہارے لیے ڈھرتا ہے تمہارے ساتھ

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

وقت گزارنا اچھا لگتا ہے.. میرے لیے تمہارے اندر ایسی کوئی خوبی نہیں کہ جو مجھے اٹریکٹ کرے پر میری روح تمہیں مانگتی ہے..

"!..so yes..u can say ..i fall in love with u

وہ پہلا مرد تھا جس کے منہ سے اسنے اظہار سنا تھا..!!  
آج اسے چاہے جانے کا احساس ہوا تھا..!! دل گداز ہوا تھا.. وہ لفظ روح میں اترنے لگے...  
وہ مسکراتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی..!!

\*\*\*\*\*

جانیٹا اپنے کمرے میں موجود کسی گہری سوچ میں گم نظر آتی تھی  
میرے دل میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے!"  
"تم بہت خاص ہو جانیٹا..!" اسی لمحے حازم کا خیال زہن میں آیا  
"اف کیا کروں میں؟"  
"ماہی!" بہن کا خال آتے ہی اسنے فوراً اپنا موبائل اٹھایا اور اس کا نمبر ملانے لگی  
وہ پچھلے کہیں ماہ سے اپنی ماں بہن سے رابطے میں نہیں تھی..!  
دوسری گھنٹی پر ہی فون اٹھالیا گیا  
"اسلام و علیکم"

"وعلیکم اسلام مجھے خوشی ہوئی کہ تم نے بات کا آغاز سلام سے کیا...؟" ماہی نے نرمی سے کہا  
جانیٹا خاموش رہی وہ تو خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کتنا بدل گئی ہے وہ...! کیسے بدل گئی تھی... یہ بدلاؤ  
اس کے حق میں بہتر ہے بھی یا نہیں...!!!



## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"کیسی ہو؟؟؟" ماہی نے سوال کیا

"ٹھیک ہوں تم کیسی ہو امی کیسی ہیں؟؟؟"

"امی بھی ٹھیک ہیں میں بھی ٹھیک ہوں تمہیں بہت یاد کرتی ہیں امی... تم تو بھول ہی گئی ہو ہمیں...!!"

"میں کیسے بول سکتی ہوں آپ لوگوں کو...!! آپ لوگوں نے ہی تو تعلق ختم کر دیا تھا مجھ سے..."

"انسان غصے اور جذبات میں اکثر بہت کچھ بول جاتا ہے.. اس کا یہ مطب ہر گز نہیں ہوتا کہ ہم خود کو کاٹ کر الگ ہی کر لیں...!!"

"کینسر زدہ حصہ تو الگ ہی کر دیا جاتا ہے...!!"

"ایسے نہ بولو جانیتا...!!"

"میں بہت شرمندہ ہوں سب سے...!!" وہ افسردگی سے بولی

"اللہ مہربان ہے معاف کرنے والا ہے..!! تم سمجھ گئی ہو یہ بات معمولی ہر گز نہیں ہے..!!"

"میں کچھ دن کے لیے گھر آ جاؤں؟"

"ضرور کیوں نہیں!!! پھر کب آرہی ہو؟؟؟"

"آج..!!" اسنے گہری سانس خارج کی چند لمحے بعد فون کاٹ کر وہ تیاری کرنے چل دی..!

#####

جانیتا ماں کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی

"ماں مجھے معاف کر دو بہت دل دکھایا ہے آپکا ساری زندگی..!!"

وہ کچھ نہ بولیں خاموشی سے اس کا سر سہلاتی رہیں..!

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں یوشع سے طلاق لے رہی ہوں ماں!"

اس نے دونوں کے ار پر بم گرایا

"کیا بک رہی ہو دماغ ٹھیک ہے؟؟"

"اب جا کر تو ٹھیک ہوا ہے ماں...!! اتنے وقت سے ساب کے پیچھے بھاگ رہی تھی

ماں...!! دولت... جس کی طلب میں انسان سب کچھ گنوا دیتا ہے.. لیکن جب اسے پالیتا ہے تو اسے

احساس ہوتا ہے... قیمتی تو وہ تھا جو گنوا دیا... عزت نفس...!!...!! ماں میں نے اپنی زندگی سے ایک

سبق سیکھا ہے...!! سکون صرف اس راہ میں ہے جو اللہ ہمارے لیے چن لے.. خود سے راستے بناؤ گے

تو خوار ہو جاؤ گے...!!... جس راہ پر چل کر میں آپ لوگوں کے دل سے اور اس گھر سے نکلی تھی نا

اس پر چل کر واپس نہیں آسکتی اس لیے ایک ایسے راستے پر قدم رکھ دیا ہے ج پر چل کر مجھے کچھ

سکون و اطمینان نصیب ہو جائے.. یوشع میرے لیے تھا ہی نہیں اور جو نصیب میں نہ ہو اسے

زبردستی مقدر میں نہیں لکھا جاسکتا...!!

حازم اچھا لڑکا ہے اس سے مل لیں آپ لوگ... اس کا انتخاب اس کی دولت و مقام دیکھ کر نہیں کیا

اس بار میری ترجیع عزت اور محبت ہے...!!"

افشاں خاموشی سے اس نئی جانیتا کو دیکھ رہی تھیں..!! وہ ایسی تو نہ تھی.. تو ثابت ہوا کہ وقت کے

تھپڑے کس قدر طاقت رکھتے ہیں..!!

\*\*\*\*\*

زرشال چائے کا کپ لیے چھت کی منڈیر سے ٹیک لگائے کھڑی تھی زہن دور کہیں سوچوں میں گم

تھا..!! زندگی نے کس قدر الجھایا... اسے کتنی بار پٹخا ہے کتنی بار نچوڑا ہے وہ اسی جوڑ توڑ میں لگی تھی



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اور یوشع اس کی زندگی تو طوفانوں کا ڈھیر ہی بنی رہی...!! لیکن وہ کتنا مضبوط ہے... کس قدر شاکر ہے... کتنا خوبصورت دل ہے اس کا.. اس کی ذات میں کتنی خوبیاں ہیں..! اضلان تو چلا گیا... دل کے ایک حصے میں اس کی محبت کا دیپ ہمیشہ جلتا رہے گا.. لیکن یوشع اسے بھی تو اس کی محبت کا اس کے صبر کا اس کے شکر کا اجر ملنا ہے... کیا اللہ نے اسے اس اجر کا ذریعہ بنایا ہے..؟؟ ہاں اس کے نکاح میں تھی وہ... اس کی خوشی تھی اس کا سب کھ وہ ہی تو تھی... تو اب اس کا بھی سب کچھ یوشع ہوگا.. وہ جلد واپس آجائے وہ اس کو وہ سب کچھ دے گی جس کی اسے زرشال سے امید ہے.. محبت.. عزت سکون....!! یوشع کا خیال آتے ہی وہ ہلکا سا مسکرائی..!!

یوشع اسے یاد آ رہا تھا... یا وہ یوشع کو یاد کر رہی تھی.. وہ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی..!! لیکن ہر بات یوں ہی تو سمجھ نہیں آ جاتی..!!

\*\*\*\*\*

کیا کہا؟؟؟ "یوشع کو لگا اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے..!!"

"بھابی نے بھیجا ہے.. بات کرنی ہے ان کو آپ سے..!!"

"اب کیا کر دیا میں نے...؟؟" یوشع منہ بنا کر بولا

"کیا پتا ان کے خیالوں میں جا کر ان کو تنگ کیا ہو..!!"

یوشع نے خشمگین نگاہوں سے اسے گھورا

"اچھا ناسوری یہ لیس فون پکڑیں..!!" اللہ داد سنجیدہ ہوا یوشع نے فون لیا اور اس کا نمبر ملایا سوسری گھنٹی پر ہی فون اٹھالیا گیا

"میں یوشع بول رہا ہوں..!!"



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"پتا ہے..!!" وہ نرمی سے بولی  
"کیوں فون کیا ہے؟؟" یوشع منہ بنا کر بولا  
"میں نے کیا ہے؟؟"  
"بات تو تم کو ہی کرنی تھی نا..!"  
"مجھے کرنی ہوتی تو خود کال کر لیتی.. صاف بولو مجھے کر رہے ہو..!!"  
یوشع نے خون آلود نگاہوں سے اللہ داد کو دیکھا جس نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے رخ موڑ لیا  
"اب سن کیوں ہو گئے؟"  
"کچھ نہیں میری زندگی کیسی ہے؟؟"  
"ٹھیک ہوں میں..!!"  
"میں اپنی بیٹی کا پوچھ رہا ہوں..!!" یوشع نے مسکراتے ہوئے کہا  
"ٹھیک ہے آپ کی بیٹی.. اور آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں بھی آپ کی کچھ لگتی  
ہوں..!! وہ طنز سے بولی  
یوشع ہنس پڑا  
"کیا لگتی ہو؟"  
"آپ کی بیٹی کی ماں..!!"  
"اور؟؟"  
"اور کیا؟؟"  
"اور کیا لگتی ہو؟؟"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"اور تمہاری میڈم جس کے لے تم روز صبح ناشتہ بناتے ہو.."

یوشع ہنس پڑا

"کیسی ہو؟"

"ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟؟"

"میں بھی ٹھیک ہوں..!"

"سنو یوشع.. جیل میں کھانا تو ٹھیک سے ملتا ہے نا؟؟ مارچر تو نہیں کرتے پانی صاف دیتے ہیں؟؟"

یوشع مسکرایا اور کمرے میں نگاہ دوڑائی

"دس گز کی چھوٹی سی کوٹھری ہے.. چار دن سے بسی دال مل رہی ہے.. اور پانی.. اخ.. پوچھو ہی مت.."

دن میں تین دفعہ الٹا لٹکا کہ مار لگائی جاتی ہے.. "وہ بظاہر سنجیدگی سے بولا

ک.. کیا ت.. تم سچ کہہ رہے ہو؟ میں ابھی بابا سے ات کرتی ہوں وہ تو تمہیں رہا کروا سکتے ہیں نا... میں

ان کو ابھی فون کرتی ہوں..!!" وہ بری طرح روہانسی ہوتے ہوئے بولی اور فون کاٹ دیا

یوشع اسے پکارتا ہی رہ گیا

"کم از کم پوری بات ہی سن لیتا ہے بندہ... اف یہ میری ازل سے بوکھلائی بیگم..!! مطلب بندہ مذاق

بھی نہیں کر سکتا ہے.. "اسنے سر پکڑ لیا

"کیا ہوا بھائی؟؟" اللہ داد نے تجسس سے پوچھا یوشع کی ہنسی چھوٹ گئی.. وہ اسے بتانے لگا

"وہ پہلے ہی آپ کے لیے پریشان رہتی ہیں آپ نے مزید کر دیا..!!"

"اوہ ہو.. پارٹی بدل لی؟؟" یوشع نے ابرو اچکائی

"یار بھائی ایک ہی تو ہیں آپ دونوں..!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"مکھن نہ لگاؤ اب..!! یوشع نے ہاتھ جھلایا

"اف..!!" اللہ داد نے منہ بنایا

"ویسے کیا لگتا ہے؟؟ وہ مجھے چاہنے لگی ہے؟؟"

"نفرت تو پہلے بھی نہیں کرتی تھی وہ غصہ تھا.. صدمے کی حالت میں سارا ابال آپ پر گرتا رہا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب نارمل ہوتا گیا.. ور یسے بھی اب تو آپ لوگ ایک خوبصورت بندھن میں بندھ گئے ہیں.. فکر و محبت فطری بات ہے..!! آپ سے نفرت کرنا آسان بھی تو نہیں ہے..!!"

اللہ داد محبت سے بولا

یوشع مسکرا دیا..

\*\*\*\*\*

زرشال بے چینی سے بار بار بابا کا نمبر ملارہی تھی جو مسلسل بند جا رہا تھا یوشع کے ساتھ وحشیانہ سلوک کیا جا رہا ہے یہ سوچ کر ہی اسے ہول اٹھ رہے تھے بے حد پریشانی کی حالت میں وہ ہر چند منٹ بعد بابا کو کال کرنے لگتی.. اسنے بابا کو کال کرنے کے لیے جوں ہی موبائل ہاتھ میں لیا اس کا فون بجنے لگا اسکرین پر فجر کالنگ کے الفاظ جلوہ رہے تھے اسنے فوراً فون اٹھا لیا

"ہاں فجر..! بولو!"

"ٹی وی آن کرو! جلدی!" وہ پرجوش سی بول رہی تھی

"کیوں کیا ہوا؟" وہ چونک کر بولی اور فون کان سے لگائے ریموٹ ڈھونڈنے لگی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

چد لمحے بعد ٹی وی اسکرین روشن ہوئی

"دو دن قبل گرفتار ہونے والے دہشت گرد تنظیم کے اہم رکن عمر بنگش کے تہلکہ خیز  
انکشافات..!! کہیں مشہور تاجروں کے قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف.. چند ماہ قبل قتل ہونے والے  
اضلان شاہ کے قتل کا بھی اعتراف کر لیا... مزید تفشیش جاری..!!

زرشال لبوں پر سختی سے ہاتھ جماتی صوفے پر بیٹھتی چلی گئی آنسو تیزی سے بہہ رہے تھے..!!

\*\*\*\*\*

"یہ.. یہ تو عمر دراز بنگش ہے... جس سے اس دن اضلان کی میٹنگ تھی...!!"

"یہ دہشت گرد ہے..!!" جنید صاحب حیرت زدہ سے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھے اور سر  
پکڑ لیا

"مطلب یوشع بے گناہ ہے..!!" شازیہ بیگم آہستگی سے بولیں تو سب نے گردن اٹھا کر انھیں دیکھا  
"اور زرشال بھی..!!" منال نے کرلاتے دل کو بمشکل قابو کیا

شک اور نفرت کی پٹی کو مضبوطی سے آنکھوں کے گرد باندھ لیا جائے تو ایسے ہی ٹھوکر لگتی  
ہیں..!!

وہ سب ہی اپنی نگاہوں میں گر گئے تھے..!!

\*\*\*\*\*

زرشال یوشع کی پسندیدہ ساڑھی زیب تن کیے نازک سا ڈائمنڈ سیٹ پہنے بالوں کا جوڑا بنائے تیار  
کھڑی تھی وہ بے حد دلکش نظر آرہی تھی صبح اللہ داد نے فون کر کے یوشع کی آمد کی اطلاع دی  
تھی...



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

زرشال کو بے چینی سے اس انتظار تھا

شام ہونے کو آئی تھی منیشے کو تیار کروا کر ملازمہ کے حوالے کر چکی تھی

اور اب اپنی پسندیدہ جگہ پر کھڑی نظریں مرکزی گیٹ پر جمائے ہوئی تھی...

لمحے اس کی دانست میں بہت سستی سے گزر رہے تھے وہ کبھی کھڑی کو دیکھتی تو کبھی نگاہیں مرکزی گیٹ کا طواف کرنے لگتیں

آخر کافی دیر بعد گیٹ کھلا اور تین گاڑیاں قطار میں اندر داخل ہوئیں وہ زرا حیران ہوئی

یوشع اکیلا نہیں آیا تھا اس کے ساتھ چند لوگ اور بھی تھے..!

یوشع سیاہ شلوار سوٹ میں ملبوس تھا بال گردن پر پڑے تھے کندھے پر خاکی شال تھی وہ مہمانوں کی

معیت میں گھر کے عقبی حصے کی جانب بڑھ گیا جہاں مردان خانہ تھا

زرشال کا سارا جوش ماند پڑا وہ بجھا چہرہ لیے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

"آتے کے ساتھ ہی ملے بغیر مہمانوں میں مصروف ہو گیا گڈ..!!" تلخی سے سوچتے ہوئے پلنگ پر بیٹھی

کافی دیر انتظار کے بعد بھی نہ آیا تو اس کا موڈ بری طرح بگڑ گیا

"ہنہ مت آؤ بزی رہو..!!" غصے سے بڑبڑاتے جیولری اتار کر سائیڈ ٹیبل پر پٹنی.. جوڑے کی پنیں

کھولنے لگی.. بال اب کمر پر بکھرے تھے

وہ منہ پھلائے پلنگ پر بیٹھی تھی جب یوشع اندر داخل ہوا

"اسلام و علیکم...!!" یوشع نے اس کے سراپے پر نگاہ ڈال کر مسکراتے ہوئے کہا

"اب بھی نہ آتے...!!" وہ خفگی سے بولی

آتے ساتھ ہی کلاس شروع؟ اللہ کی بندی پہلے سلام کا جواب دیتے ہیں..!!"

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"وعلیکم اسلام!!" وہ خفگی سے بولی

یوشع خوبصورتی سے مسکراتے ہوئے قدم قد چلتا پلنگ پر اس کے سامنے آبیٹھا  
زرشال نظریں کھڑکی پر گاڑے بیٹھی رہی خودہر جم یوشع کی نظریں خود پر جمی محسوس کرتی وہ ہلک  
کو تر کرتی بمشکل خود کو نارمل ظاہر کر رہی تھی

"مجازی خدا اتنے دن بعد گھر لوٹا ہے اور بے مروت بیگم اسے دیکھ بھی نہیں رہی حالانکہ وہ کافی سے  
زیادہ ہینڈسم ہے..!!" وہ شرارت سے مسکرا رہا تھا  
زرشال نے خفگی سے اسکی جانب دیکھا

"اور یہی بے مروت بیگم صبح سے مجازی خدا کا انتظار کر رہی تھی اس کا کیا؟؟؟"  
"اب تو آگیا ہوں نا..!" اسنے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ تھاما اور دوسرا ہاتھ جیب میں ڈال کر ایک ڈبیا  
نکالی

زرشال نے خاموشی سے اسے دیکھتی رہی  
یوشع نے ڈبیا سے رنگ نکالی اور مسکراتے ہوئے اس کی انگلی میں ڈالی اور جھک کر اس کے ہاتھ کی  
پشت کو چوما اور نرمی سے دوبارہ اس کی گود میں رکھ دیا  
زرشال ساکت بیٹھی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی  
اس کا دل تیزی سے ڈھرک رہا تھا

یوشع مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا اور سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ سے پانی نکالنے لگا  
زرشال سن سی یک ٹک اسے دیکھی جا رہی تھی  
"کیسی ہو؟؟؟" یوشع نے پانی پیا اور دوبارہ اس کے سامنے آبیٹھا

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں ٹھیک ہوں .. ت .. تم کیسے ہو؟؟" اسنے ہچکچکتے ہوئے کہا  
یوشع مسکرا دیا

"بہت پیارا ہوں تبھی تو آج کوئی نظریں نہیں ہٹا پارہا.."  
زرشال نے سٹیٹا کر نظریں ہٹالیں

یوشع نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ تھامے  
زرشال نے نظریں جھکالیں

"تم جی بھر کر دیکھ سکتی ہو میں منع تو نہیں کر رہا..!!"

"مم.. مجھے نہیں دیکھنا..!!" زرشال نے گڑبڑا کر ہاتھ چھڑائے اور پلنگ سے اتر گئی  
یوشع کا سرشار سا قہقہہ بلند ہوا

"جان عزیزم تمہیں پتا ہے تم شرماتی ہوئی بے حد حسین نظر آتی ہو..!!!"

وہ سرخ چہرہ لیے آہستگی سے مسکرا دی اور بے وجہ ہی ڈریسنگ ٹیبل سیٹ کرنے لگی  
"تم نے کھانا کھایا ہے؟"

"تم نے کھلایا ہی کب ہے؟"

"فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں مہمان چلے گئے؟؟" وہ اب اس کی جانب دیکھ رہی تھی

"ہاں گئے ..!! جاتے ہوئے منیشے کو بچھو ادینا میرے پاس..!!"

وہ اثبات میں سرہلاتی باہر نکل گئی

\*\*\*\*\*

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

اس کی آنکھ کھلی یو یوشع صوفے پر جھکا جوتوں لے تسمے باندھ رہا تھا زرشال نے نگاہیں دیوار گیر گھڑی پر ڈالیں صبح کے ساتھ بج رہے تھے  
"کہاں جارہے ہو یوشع؟"  
"کراچی..!!"

"چار دن پہلے ہی تو تم آئے ہو..!!"

"ضروری کام ہے نا سونا..!!"

"مجھے نہیں پتا..!!" وہ تنک کر بولی

"کیا نہیں پتا میری زندگی کو؟"

"مت جاؤ یوشع...!!"

"کیوں؟ کیوں مت جاؤں؟؟"

"بس کہنا نا مت جاؤ تو مت جاؤ بس..!!" وہ ضدی لہجے میں بولی

"اگر تو تم کہتی ہو کہ مت جاؤ یوشع تمہارے بغیر میرا دل نہیں لگے گا... تو میں رک جاتا ہوں..!!"

"مت جاؤ یوشع.. میرا دل نہیں لگے گا تمہارے بغیر..! وہ اداسی سے بولی

یوشع سن رہ گیا جھٹکے سے گردن موڑی وہ نم آنکھیں لیے اسے دیکھ رہی تھی یوشع کو بے اختیار اس پر

ڈھیر سارا پیار آیا اسنے گہری سانس لی اور اسکی طرف بڑھا وہ نیند بھری سرخ نم آنکھوں سے اس

کی جانب دیکھ رہی تھی یوشع نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں کے حصار میں لیا اور اس کی پیشانی پر نرمی

سے بوسہ دیا



## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"دل تو میرا بھی نہیں لگے گا لیکن جانا تو ہے نا ہمارا نیا گھر بن رہا ہے اس کی نگرانی بزنس اللہ داد اکیلا ہے وہاں... جلد ہی میں بلوالوں کا تمہیں "

"گھر ہے تو سہی ہمارا...!!"

وہ گھر جائیتا کا ہے وہاں نہیں رہ سکتے ہم اسے میں ڈائیورس دے چکا ہوں ..!!"

"کیوں؟؟" وہ بری طرح چونکی

"کیوں کہ وہ یہی چاہتی تھی اس کی مرضی سے دی ہے..!!"

"اوہ..!!" زرشال کو جانے کیوں سکون محسوس ہوا

"تو اب میں جاسکتا ہوں؟؟" وہ نرمی و محبت سے سوال کر رہا تھا

اسنے آہستگی سے سر ہلادیا...!

\*\*\*\*\*

یہ ایک عالیشان سفید عمارت تھی وسیع و عریض عرصے پر پھیلا لان خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ہر طرف سفید اور نیلے پھولوں کی بہار تھی.. ایک دن قبل ہی یوشع اور زرشال اس خوبصورت گھر میں شفٹ ہوئے تھے اسی خوشی میں آج اس تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا مہمانوں کی تعداد کم نہ تھی ہر طف گہما گہمی نظر آرہی تھی یوشع مسکراتا ہوا سب سے مبارکباد وصول کر رہا تھا گرے اور سیاہ سوٹ میں ملبوس تھا بالوں کا اسٹائل بدل گیا تھا بال اب زیادہ بڑے نہ تھے .. وہ پیارا لگ رہا تھا ... وہ کسی سے باتوں میں مگن تھا جب کسی نے کان میں آکر کچھ کہا وہ چونک کر مڑا داخلی راستے پر اسے ہاشم ولا سے آئے افراد نظر آئے وہ منال نگہت اور شازیہ بیگم تھیں وہ ان کو دیکھ کر خوبصورتی سے مسکرایا اور متلاشی نگاہ ارد گرد ڈالی چند قدم کے فاصلے ر زرشال کھڑی ماں جی اور فجر سے ہنس ہنس

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

کر باتیں کر رہی تھی سرخ میکسی بے حد گھیر دار اور لمبی تھی بال کمر پر بکھرے تھے بے حد خوبصورتی سے کیا گیا میک اپ اس کے حسن کو چار چاند لگا رہا تھا یوشع مسکراتے ہوئے اس کی جانب بڑھا...

"بیگم صاحبہ ایک درخواست ہے...!!"

"فرمائے؟؟"

"غصہ مت کرنا نرمی سے بات کرنا محبت سے ملنا... معاف کرنے میں ہی بڑائی ہے...!!!" یوشع نے کہتے ہوئے اس کا ہاتھ نرمی سے تھما اسی طرف بڑھ گیا جہاں وہ موجود تھے...!!

"اسلام و علیکم بہت خوشی ہوئی آپ سب کو یہاں دیکھ کر میں اور زری آپ لوگوں کی ہی راہ دیکھ رہے تھے...!!" یوشع مسکراتے ہوئے کہ رہا تھا

زرشال نے اس کے سفید جھوٹ پر حیرت سے اسے دیکھا

"کیسی ہو زری؟؟" منال نے پوچھا

"ٹھیک ہوں آپ لوگ کیسے ہیں؟؟" وہ آہستگی سے مسکرائی

"الحمد للہ...!!" شازیہ بیگم نے کہتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھامے

نہگت حیرت سے سن کھڑی اس کا روشن اور پرسکون چہرہ دیکھ رہی تھیں

"آپ لوگ باتیں کریں میں منیشے کو دیکھ کر آیا...!!" یوشع کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا

"منیشے؟" منال نے الجھن سے کہا

"منیشے یوشع یوسف زئی ہماری بیٹی...!!!" زرشال مسکرائی

"تمہاری بیٹی کیسی ہے؟؟" زرشال نے مسکرا کر منال کی طرف دیکھا

"ٹھیک ہے وہ!" منال ہلکا سا مسکرائی

# Qatil Ishq by Fatima Niazi

نگہت پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھیں  
"منیشے یوشع یوسف زئی ہماری بیٹی.....!!!" ان کے دماغ میں ایک ہی جملہ گونج رہا تھا  
زرشال منال اور شازیہ بیگم سے باتوں میں مگن تھی

\*\*\*\*\*

یوشع کمرے میں داخل ہوا تو زرشال پلنگ پر بیٹھی موبائل پر مصروف نظر آرہی تھی.. اسے دیکھ کر  
موبائل ایک طرف رکھا  
یوشع نے گہری سانس لی..!!  
"کلاس لگنے والی ہے کیا؟؟؟" وہ نرمی سے کہتا اس کے سامنے آبیٹھا  
وہ خاموش سے اسے دیکھ رہی تھی  
"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟"  
"کیوں تمہیں دیکھنا منع ہے؟؟؟"  
"نہیں دیکھتی رہو..!!" وہ مسکرایا  
"یوشع.. ویسے ایک بات بتاؤ..!! ساری دنیا کی اچھائیاں اپنے اندر بھرنے کی قسم کھائی ہے؟؟؟"  
یوشع ہنس دیا  
"آج تم پیاری لگ رہی تھیں...!!!"  
"تم بھی..!!" وہ جھجک کر بولی  
"کیا کہا؟؟؟..!!"  
"تم اچھے لگ رہے تھے آج...!!" وہ پھر بولی

## Qatil Ishq by Fatima Niazi

"میں تو ہوں ہی اچھا...!!" وہ مسکرایا

وہ مسکرا دی اور سر اس کے شانے سے ٹکادیا

"واقعی تم بہت اچھے ہو... یوشع... تمہیں پانا میری خوش قسمتی ہے...!! تم نے میرے لیے اتنا کچھ کیا

مجھے اتنی محبت دی.. عزت دی..!!! اس سب کے تو میں لائق بھی نہیں...!!" اس کا لہجہ بھرا گیا

"کیسی باتیں کر رہی ہو پگلی..!! میرا بس چلے تو دنیا کی ہر خوشی لا کر تمہارے قدموں میں ڈال

دوں... تمہارا شکریہ تم نے مجھے اپنی زندگی میں آنے دیا...!!!

"زندگی میں ہی نہیں.. میرے دل میں بھی تم ہو یوشع...!! تم سے محبت ہے مجھے..!!!" وہ مسکرائی

یوشع خوبصورتی سے مسکرا دیا

!!! اس کا عشق مکمل ہو گیا تھا... اس کی زندگی سمیت...!!!

\*\*\*\*\*

ختم شد...!!!!



# Qatil Ishq by Fatima Niazi

---

!!....hmmm

...smjh nai arha kia likhu

is kahani ko likhna mushkil nai tha to asan b nai tha..mjhy maloom nai tha k  
ise itna pasand kia jaiga..ap sb ny itna pasand kya...ap sb ka bht  
shukrya..!!!itna support kiya...!!!kn lafzon me shukrya kahu smjh nai  
arha...mjhy andaza nai k is ka ikhtitm ap logo ko pasand ayega ya nai...lekin

😊😊 ...is kahani ko mene apne hathon se nai dil se likha hai

...Allah hafz

!!!...duaon me yad rakhein